امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد چہارم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور وال پیپر حاصل کرنے کے لئے تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد چہارم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد چہارم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	مارچ 2016ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔ میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیواردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ٥ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

كتاب العلم

كتاب الصوم

كتاب فضائل القرآن

كتاب التفسير

كتاب النكاح

کتاب الدعاء

فضائل سیّد الانبیاء

کتاب فضائل الصحابہ

فنی فہرست

كتاب الزكوة والصدقة

كتاب الذكر

كتاب علامات الساعة والفتن

كتاب البر

كتاب الحدود

فقہی فہرست

فقہی فہرست

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنِ اسْمُهُ زُرَارَةَ

جس کا نام زرارہ ہے

زُرَارَةُ بْنُ كَرِبِ السَّهْمِيُّ لَمْ يَخْرُجْ

حضرت زرارہ بن کرب سہمی، ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی

زُرَارَةُ بْنُ جُزَيٍّ

حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ

5177 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ زُرَارَةَ بْنَ جُزَيٍّ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ اَنْ يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب سے عرض کی گئی کہ حضور ﷺ نے حضرت ضحاک بن سفیان کی طرف لکھا کہ وہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بنائے۔

زُرَارَةُ رَجُلٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت زرارہ ایسے آدمی ہیں جن کا نسب معلوم نہیں

5178 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ

حضرت ابن زرارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت: ''چکھو دوزخ کی پیپ بے شک ہم نے ہر شی ایک اندازے سے پیدا فرمائی'' کے متعلق فرمایا: یہ آیت میری اُمت کے آخر زمانہ کے لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے' جو اللہ عزوجل

5177- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

5178- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه117 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49) ، قَالَ: نَزَلَتْ فِی أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِی فِی آخِرِ الزَّمَانِ یُکَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کی تقدیر کا انکار کریں گے۔

زِبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ کَانَ یَنْزِلُ فِی نَاحِیَةِ الْمَدِینَةِ مَا اَسْنَدَ الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ آپ مدینہ کے ایک طرف آئے تھے حضرت زبرقان بن بدری کی روایت کردہ حدیثیں

5179 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عَقِیلٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ وَقَّاصٍ الْاَعْرَجِیُّ، حَدَّثَنِی جَرْوَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ الْاَعْرَجِیُّ، حَدَّثَنِی کَهْدَلُ بْنُ وَقَّاصٍ، حَدَّثَنِی اَبِی وَقَّاصُ بْنُ سَرِیعٍ، اَنَّ اَبَاهُ سَرِیعَ بْنَ الْحَکَمِ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِی الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، اَنَّهُ قَدِمَ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ شَیْئًا، فَقَالَ الزِّبْرِقَانُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ نُشْهِرُ؟ فَقَالَ: لَا یَا زَبْرَقَانُ فَاسْمَعْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَاَطِعْ قَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ نے کوئی شی ذکر کی میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم تشہیر کریں؟ آپ نے فرمایا: اے زبرقان! نہیں! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو اور اطاعت کرو۔ میں نے عرض کی: سنا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

بَابُ السِّینِ

باب السین

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت سعد بن معاذ انصاری پھر

5179- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 221 وقال: قلت هکذا وجدته فی الأصل المسموع رواه الطبرانی .

ثُمَّ الْاَشْهَلِیُّ بَدْرِیٌّ اُحُدِیٌّ، يُكْنَى اَبَا عَمْرٍو اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

اشہلی بدری اُحدی رضی اللہ عنہٗ آپ کی کنیت ابوعمرو ہے' آپ خندق کے دن شہید کیے گئے تھے

5180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل کا بھی ہے۔

5181 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنَ النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس کا بھی ہے۔

5182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس ہے۔

5183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الْمَاجِشُونِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ: ثَلَاثٌ اَنَا عَمَّا سِوَاهُنَّ ضَعِيفٌ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا عَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَلَا صَلَّيْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِهَا حَتّٰى انْفَتِلَ عَنْهَا، وَلَا تَبِعْتُ جِنَازَةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِ مَا اِيَّاهُ قَائِلَةٌ وَمَقُولٌ لَهَا

حضرت ماجشون فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں ان کے علاوہ کمزور ہیں' جو میں نے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' میرا یقین ہے کہ وہ حق ہے' میں نے کوئی نماز پڑھی ہے' میرے دل میں اس کے علاوہ کوئی شی آئی ہے' میں اس سے جدا ہوا' میں جس جنازہ میں شریک ہوا ہوں' میرے دل میں نماز کے علاوہ کچھ پیدا ہوا' جس کا کوئی کہنے والا ہے اور جس کیلئے کچھ کہا ہوا ہے۔

5184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي، مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ قَالَ: ثَلَاثُ خِصَالٍ فِيَّ: مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ اِلَّا صَدَّقْتُهُ وَعَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَمَا حَضَرْتُ مَيِّتًا اِلَّا حَضَّرْتُ نَفْسِي بِمَا يَقُولُ وَمَا يُقَالُ لَهُ، وَلَا صَلَّيْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِهَا حَتّٰى اَقْضِيَ صَلَاتِي

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین باتیں مجھ میں ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی بات بیان کی' اس کی میں نے تصدیق کی ہے' اور میں نے یقین کر لیا کہ وہ حق ہے' جو کوئی جنازہ آیا ہے' میں خود حاضر ہوا ہوں' جو کہتا ہے یا اس کیلئے کہا جاتا ہے' میں نے کوئی نماز پڑھی ہے' میرے دل میں اس کے علاوہ خیال پیدا ہوا' تو میں نے نماز قضاء کی ہے۔

5185 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سعد ابوسعید الخدری فرماتے ہیں کہ

5183- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **308** وقال: وفي رواية ولا عملا ميتا الا حدثت نفسي بما يقول ويقال له رواه الطبراني باسنادين أحدهما عن أبي سلمة مرسلا والآخر عن الماجشون منقطعا وفي اسناده من لم أعرفه .

5185- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **3** صفحه **1388**' رقم الحديث: **1768** . والبخاري في صحيحه جلد **3** صفحه **1107** رقم الحديث: **2878**' جلد **4** صفحه **1511** رقم الحديث: **3895**' جلد **5** صفحه **2310** رقم الحديث: **5907** .

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعْدٍ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي اَمْرِ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَجَاءَ سَعْدٌ عَلَى حِمَارٍ قَدْ كَادَتْ رِجْلَاهُ تَبْلُغَانِ الْاَرْضَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: قُومُوا اِلَى سَيِّدِكُمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ رَضُوا بِحُكْمِكَ، فَاحْكُمْ فِيهِمْ، قَالَ: اَحْكُمُ فِيهِمْ اَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَاَنْ تُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَحُكْمِ الْمَلِكِ

حضور ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' بنی قریظہ کے معاملہ میں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ گدھے پر آئے' آپ کے پاؤں زمین پر لگنے لگے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو۔ حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: یہ تمام تیرے فیصلہ پر راضی ہیں' ان میں فیصلہ کر۔ حضرت سعد نے عرض کی: ان کے باہم لڑائی کرنے والوں کو قتل کیا جائے اور ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کے حکم کے ساتھ اور بادشاہ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

5186 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا سَيِّدُكُمْ

حضرت سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تمہارا سردار ہے۔

5187 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے

5186- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **308** وقال: رواه البزار والطبراني وفيه صدقة بن عبد الله السمين وهو ضعيف وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِي أَكْحَلِهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ قَرِيبًا، فَبَرَأَ حَتَّى تَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ كَانَ إِلَيَّ قِتَالًا لَقَوْمٌ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ، وَأَخْرَجُوهُ، وَقَاتَلُوهُ، وَفَعَلُوا، وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالًا فَأَبْقِنِي لِقِتَالِهِمْ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ تَفَجَّرَ كَلْمُهُ فَسَالَ الدَّمُ مِنْ جُرْحِهِ، حَتَّى دَخَلَ خِبَاءً إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ الْهنه أَهْلَ الْخِبَاءِ: يَا أَهْلَ الْخِبَاءِ، مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ، فَنَظَرُوا فَإِذَا سَعْدٌ قَدِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ وَالدَّمُ لَهُ هَدِيرٌ، فَمَاتَ

کہ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ کے ٹخنے میں تیر لگا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ان کیلئے خیمہ نصب کروایا تا کہ قریب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کر سکیں' پس زخم چھوٹ گیا یہاں تک کہ آپ کا زخم پتھر کی طرح سخت ہو گیا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! بے شک تُو جانتا ہے کہ جہاد مجھے سب چیزوں سے زیادہ پسند ہے' ایک ایسی قوم ہے جس نے تیرے نبی کو جھٹلایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا' انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنت کی اور بُرا سلوک کیا۔ میرا گمان ہے کہ تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ کروائے گا' اے اللہ! اگر تُو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھنی ہے تو ان کے ساتھ جہاد کیلئے مجھے باقی رکھنا' پس دوران ایک رات ان کے زخم سے خون پھوٹ پڑا تو ان کے زخم سے یوں خون بہا کہ ساتھ والے خیمے میں داخل ہو گیا' پس مسافروں نے کہا: اے خیمہ والو! یہ کیا چیز ہے جو تمہاری طرف سے ہماری طرف آ رہی ہے۔ پس انہوں نے دیکھا تو اچانک نگاہ پڑی کہ حضرت سعد کے زخم سے خون پھوٹ پڑا ہے اور خون اتنا بہا کہ (اسی میں) آپ کا وصال ہو گیا۔

5188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قریظہ اور نضیر کے دن تیر لگا' ان کا ٹخنہ کٹ گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آگ

5188- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه140 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الكريم بن أمية وهو ضعيف .

عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ، فَقُطِعَ اَكْحَلُهُ، فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَفَّرَ وانْتَفَضَ، فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اللّٰهُمَّ لَا تَنْزِعْ نَفْسِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ، وَالنَّضِيرِ

سے داغ دیا' وہ اس طرح ہو گیا جیسے مٹی ڈال دی گئی ہو اور پھر جھاڑ دی گئی' دوسری مرتبہ آیا' تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ قبیلہ قریظہ اور نضیر سے آنکھیں ٹھنڈی کروں۔

5189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رُمِيَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمْيَةً، فَقَطَعَتِ الْاَكْحَلَ مِنْ عَضُدِهِ، فَزَعَمُوا اَنَّهُ رَمَاهُ حِبَّانُ بْنُ قَيْسٍ، اَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ اَخُو بَنِي الْعَرِقَةِ، وَيَقُولُ آخَرُونَ: رَمَاهُ اَبُو اُسَامَةَ الْجُشَمِيُّ. فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَبِّ اشْفِنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَبْلَ الْمَمَاتِ ، فَرَقَاَ الْكَلْمُ بَعْدَمَا قَدِ انْفَجَرَ. قَالَ: وَاَقَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ حَتَّى سَاَلُوهُ اَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ حَكَمًا يَنْزِلُونَ عَلَى حُكْمِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارُوا مِنْ اَصْحَابِي مَنْ اَرَدْتُمْ، فَلْنَسْتَمِعْ لِقَوْلِهِ ، فَاخْتَارُوا سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَرَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلَّمُوا، وَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو خندق کے دن تیر لگا' جس نے ان کے بازو سے' لوگوں کا گمان ہے کہ آپ کو بنو عامر بن لوی کے ایک آدمی حبان بن قیس نے تیر مارا پھر بنو عرقہ کا بھائی۔ کچھ دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو ابو اسامہ جشمی نے تیر مارا۔ حضرت سعد بن معاذ دعا کرتے: اے میرے رب! موت سے پہلے مجھے بنو قریظہ سے شفا دے! پس آپ کا زخم پھوٹنے کے بعد خشک ہو گیا۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ نے ان کو بنی قریظہ کے سامنے کھڑا کیا حتیٰ کہ انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ وہ ان کے اور اپنے درمیان ثالث مقرر کریں' وہ آپ کے فیصلے کو مانیں گے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے جس کو چاہو چن لو' ہم اس کی بات غور سے سنیں گے۔ پس انہوں نے حضرت سعد بن معاذ کا انتخاب کیا۔ رسول کریم ﷺ نے انہیں کے ساتھ اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور انہوں نے بھی تسلیم کیا۔

5189- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **138** وقال: قلت فی الصحیح بعضه عن عائشة متصل الاسناد رواه الطبرانی مرسلا وفیه ابن لهیعة وحدیثه حسن وفیه ضعف .

بِاسْلِحَتِهِمْ، فَجُعِلَتْ فِي بَيْتٍ، وَاَمَرَ بِهِمْ فَكُتِّفُوا، وَاُوثِقُوا، فَجُعِلُوا فِي دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَاَقْبَلَ عَلَى حِمَارٍ اَعْرَابِيٍّ، يَزْعُمُونَ اَنَّ وِطَاءَةَ بَرْذَعِهِ مِنْ لِيفٍ، وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَجَعَلَ يَمْشِي مَعَهُ يُعَظِّمُ حَقَّ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَيَذْكُرُ حِلْفَهُمْ وَالَّذِي اَبْلَوْهُمْ يَوْمَ بُعَاثٍ، وَاَنَّهُمُ اخْتَارُوكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ رَجَاءَ عَطْفِكَ، وَتَحَنُّنِكَ عَلَيْهِمْ، فَاسْتَبْقِهِمْ، فَاِنَّهُمْ لَكَ جَمَالٌ وَعَدَدٌ، قَالَ: فَاَكْثَرَ ذَلِكَ الرَّجُلُ، وَلَمْ يَحِرْ اِلَيْهِ سَعْدٌ شَيْئًا، حَتَّى دَنَوْا، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَلَا تَرْجِعُ اِلَيَّ شَيْئًا، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ لَا اُبَالِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَفَارَقَهُ الرَّجُلُ، فَاَتَى اِلَى قَوْمِهِ، قَدْ يَئِسَ مِنْ اَنْ يَسْتَبْقِيَهُمْ، وَاَخْبَرَهُمْ بِالَّذِي كَلَّمَهُ بِهِ، وَالَّذِي رَجَعَ اِلَيْهِ، وَنَفَذَ سَعْدٌ، حَتَّى اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا سَعْدُ، اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَحْكُمُ فِيهِمْ بِاَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُغْتَنَمَ سَبْيُهُمْ، وَتُؤْخَذَ اَمْوَالُهُمْ، وَتُسْبَى ذَرَارِيهِمْ وَنِسَاؤُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَكَمَ فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ بِحُكْمِ اللّٰهِ، وَيَزْعُمُ نَاسٌ اَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَاُخْرِجُوا رَسَلًا رَسَلًا،

پس رسول کریم ﷺ نے ان کو ان اسلحہ کے حوالے سے حکم جاری کیا اور وہ سارا ایک گھر میں رکھ دیا گیا' آپ نے ان کے لیے حکم فرمایا: ان کی مشکیں کس دی گئیں اور انہیں بیڑیاں ڈال دی گئیں' پس وہ حضرت اسامہ بن زید کے گھر میں اکٹھے ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کی طرف آدمی بھیجا۔ پس آپ ایک دیہاتی کے گدھے پر آئے' وہ گمان کر رہے تھے کہ اس کی جھل کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی تھی۔ آپ کے پیچھے بنوعبدالاشہل کا ایک آدمی تھا' پس وہ آپ کے ساتھ چل رہا تھا اور بنوقریظہ کے حق کو ثابت کر رہا تھا' ان کے حلیفوں کا ذکر کر رہا تھا اور اس آدمی کا جس نے ان کو بعاث کی جنگ میں آزمایا تھا اور بے شک اُنہوں نے تیرے سوا کو چھوڑ کر تجھے انتخاب کیا ہے' تیری مہربانی پہ بھروسہ کیا ہے اور جو تیرا ان سے پہلا ہے پس ان کو مدینہ میں باقی رکھنا کیونکہ وہ تیری خوبصورتی اور تعداد ہیں۔ راوی کا بیان ہے: اس آدمی نے بہت باتیں کیں لیکن حضرت سعد نے کسی پر توجہ نہ دھری یہاں تک کہ وہ لوگ قریب ہوئے۔ پس اس آدمی نے آپ سے کہا: مجھے کسی بات کا جواب نہیں دیں گے۔ پس حضرت سعد نے فرمایا: قسم بخدا! اللہ کے معاملہ میں مجھے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں ہے۔ پس وہ آدمی آپ سے جدا ہو گیا۔ پس وہ اپنی قوم کی طرف اس حال میں آیا کہ وہ ان کو باقی رکھنے سے مایوس ہو چکا تھا۔ اس نے اپنی قوم کے افراد کو

فَضُرِبَتْ اَعْنَاقُهُمْ، وَاُخْرِجَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَخْزَاكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: قَدْ ظَهَرْتَ عَلَيَّ، وَمَا اَلُومُ نَفْسِي فِيكَ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُخْرِجَ اِلَى اَحْجَارِ الزَّيْتِ الَّتِي بِالسُّوقِ، فَضُرِبَتْ عُنُقُهُ، كُلُّ ذٰلِكَ بِعَيْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ بَرِءَ كَلْمُ سَعْدٍ، وَتَحَجَّرَ بِالْبُرْءِ، ثُمَّ اِنَّهُ دَعَا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَاِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الْاَرْضِ قَوْمٌ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ، وَاَخْرَجُوهُ، وَاِنِّي اَظُنُّ اَنْ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَاِنْ كَانَ بَقِيَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالٌ، فَاَبْقِنِي اُقَاتِلْهُمْ فِيكَ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَافْجُرْ هٰذَا الْمَكَانَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهِ، فَفَجَرَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَاِنَّهُ لَرَاقِدٌ بَيْنَ ظَهْرَيِ اللَّيْلِ، فَمَا دَرَوْا بِهِ حَتَّى مَاتَ، وَمَا رَقَاَ الْكَلْمُ حَتَّى مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اس بات کی خبر دی جو اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے کی اور اس کا جو جواب آپ نے دیا اور حضرت سعد آگے بڑھ گئے' یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کیجئے! پس حضرت سعد نے فرمایا: ان کے بارے میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے باہم لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے' ان کے قیدیوں کو مالِ غنیمت بنا لیا جائے' ان کے مال لے لیے جائیں اور ان کے بچوں اور ان کی عورتوں کو غلام بنا لیا جائے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت سعد نے اللہ کے حکم کے ساتھ فیصلہ کیا ہے' لوگ گمان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلے پہ اعتماد کیا تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا دیا' پس آہستہ آہستہ انہیں نکالا گیا' پس ان کی گردنیں مار دی گئیں۔ حیی بن اخطب کو نکالا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: اللہ نے تجھے رسوا نہیں کیا۔ اس نے کہا: آپ نے مجھ پر ظاہر کر دیا اور آپ کے بارے میں میں اپنے آپ کو ملامت نہیں کرتا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بازار کے ساتھ ریت کے پتھروں کی طرف نکالنے کا حکم دیا۔ پس اس کی گردن مار دی گئی۔ یہ سارا کام حضرت سعد بن معاذ کی آنکھوں کے سامنے ہوا' لوگوں ں نے گمان کیا کہ حضرت سعد کا زخم چھوٹ گیا ہے جبکہ وہ چھوٹنے کے ساتھ پتھر کی طرح ہو گیا' پھر انہوں نے دعا کی' عرض کی:

اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے رب! پس تیری زمین میں میرے نزدیک اس قوم سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی نہیں جس نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور اپنے شہر سے نکال دیا اور میرا کامل گمان ہے کہ ہمارے اور ان کے درمیان جنگ برپا ہوگی۔ پس اگر ہمارے اور ان کے درمیان قتال باقی رہا تو مجھے بھی باقی رکھنا' میں تیری رضا کی خاطر ان سے جہاد کروں گا اور اگر تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ برپا کر چکا ہے (اور نہیں کرے گا) تو اس جگہ سے خون جاری فرما دے اور میری شہادت کا سبب اسی کو بنا دے' پس اللہ تعالیٰ نے اس سے خون جاری کر دیا' اس حال میں کہ وہ رات کے پچھلے پہر سوئے ہوئے تھے' پس خون بہتا رہا حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی' آپ کی وفات تک وہ زخم خشک نہیں ہوا۔

5190 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَعَلَتْ أُمُّ سَعْدٍ تَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَيْلُ أُمِّكَ سَعْدًا... حَزامَةً وَجِدًّا

، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُم سعد کہنے لگیں: تیری ماں کی بربادی ہے' اے سعد! ایک ہی زخم ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے زیادہ نہ کہنا' اللہ کی قسم! مجھے اس کے متعلق علم ہے' یہ اپنے معاملہ میں محتاط اور اللہ کے معاملہ میں طاقتور تھا۔

5190- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 15 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه مسلم الملائي وهو ضعيف .

تَزِيدِينَ عَلَى هَذَا، وَكَانَ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ حازِمًا فِي اَمْرِهِ، قَوِيًّا فِي اَمْرِ اللّٰهِ

5191 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَتْ اُمُّ سَعْدٍ حِينَ احْتُمِلَ نَعْشُهُ وَهِيَ تَبْكِيهِ:

(البحر الرجز)

وَيْلُ اُمِّ سَعْدٍ سَعْدًا

حَزامَةً وَجِدًّا

وسَيِّدًا سُدَّ بِهِ مَسَدًّا

، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَاكِيَةٍ تَكْذِبُ اِلَّا بَاكِيَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو اُم سعد رونے لگیں' اُم سعد کے لیے ہلاکت ہے! اے سعد! دور اندیش ہے' پانے والا ہے اور سردار ہے' جو قائم مقام ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر رونے والی جھوٹی ہو سکتی ہے سوائے سعد بن معاذ کی رونے والی (ان کی ماں) کے۔

5192 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، بَكَى اَبُو بَكْرٍ، وَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، حَتَّى عُرِفَ بُكَاءُ اَبِي بَكْرٍ مِنْ بُكَاءِ عُمَرَ، وَبُكَاءُ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ اَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي؟ قَالَتْ: لَا، لَكِنَّهُ كَانَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما رونے لگے' ابوبکر کا رونا حضرت عمر کے رونے سے زیادہ تھا اور حضرت عمر کا رونا حضرت ابوبکر سے زیادہ رونا تھا۔ حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روئے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ روئے نہیں تھے لیکن آپ نے اپنی داڑھی کو پکڑا ہوا تھا۔

5193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

5192- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه309 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات وفيي بعضهم خلاف .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا، مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سَهْلٌ اَبُو حَرِيزٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جِنَازَةِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَدُمُوعُهُ تَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ، وَيَدُهُ فِي لِحْيَتِهِ

حضورﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ کی آنکھوں کے آنسو آپ کی داڑھی شریف پر تھے اور آپ کی داڑھی مبارک آپ کے دست مبارک میں تھی۔

بَابُ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

یہ باب ہے حضرت سعد بن معاذ کے جنازہ میں عرش کانپ اُٹھا

5194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ ذَا الْحُلَيْفَةِ، تَلَقَّاهُ غِلْمَانُ الْاَنْصَارِ يُخْبِرُونَهُ عَنْ اَهْلِيهِمْ، فَقِيلَ لِاُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ: مَاتَتِ امْرَاَتُكَ، فَبَكَى، وَكُنْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَتَبْكِي وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَدَّمَ لَكَ مِنَ السَّوَابِقِ مَا تَقَدَّمَ، قَالَ: فَيَحِقُّ لِي اَنْ لَا اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اهْتَزَّتْ اَعْوَادُ الْعَرْشِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضورﷺ جب ذی الحلیفہ سے آئے تو آپ کو انصار کے بچے ملے اپنے گھر والوں کے بارے میں خبر دینے لگے حضرت اُسید بن حضیر سے کہا گیا: آپ کی بیوی فوت ہوگئی ہے حضرت اُسید رو پڑے میں اُن کے اور حضورﷺ کے درمیان تھی میں نے کہا: آپ صحابیِ رسولﷺ ہیں آپ رو رہے ہیں آپ نے پالیا جو پانا تھا؟ حضرت اُسید بن حضیر نے کہا: مجھے رونے کا حق نہیں ہے میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سعد بن معاذ کی موت پر عرش بھی کانپ اُٹھا ہے۔

5195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہ ہے جس کی وجہ سے عرش کانپ اُٹھا ہے اور اسکے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حاضر ہوئے ہیں، ان کو قبر نے دبایا ہے پھر وسیع ہوگئی۔

5196 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سعد کی موت کی وجہ سے رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا ہے۔

5197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سعد کی موت پر رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا ہے۔

5198 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ سب لوگوں کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال

5195- النسائي في المجتبى جلد4صفحه100' رقم الحديث: 2055 .

5197- البخاري جلد3صفحه1384' رقم الحديث: 3592 .

اَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَعَالَى

پر کانپ اُٹھا ہے۔

5199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، وَاَبِي عَمْرٍو التُّجِيبِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ تمام لوگوں کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ، ثَنِي بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدِ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے سامنے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کیلئے فرمایا جس دن وہ فوت ہوئے اس حالت میں کہ انہیں دفن کیا جا رہا تھا: یہ وہ نیک آدمی ہے جس کے لیے رحمٰن کا عرش

5202- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه227' رقم الحديث: 4923 .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُسَامَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ: لِهٰذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشُدِّدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ

اُٹھا ہے اور آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔ قبر نے ان پر سختی کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سے اس کو دور فرما دیا ہے یا اللہ نے اسے کشادہ کر دیا۔

5203 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت معیقیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا عرش سعد بن معاذ کے وصال کی وجہ سے کانپ اُٹھا ہے۔

5204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدٍ مَوْضُوعَةٌ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش سعد کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا عرش سعد کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا اَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ قَالَتْ: لَمَّا خُرِجَ بِجَنَازَةِ سَعْدٍ، صَاحَتْ اُمُّهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا يَرْقَاُ دَمْعُكِ، وَيَذْهَبُ حُزْنُكِ، فَاِنَّ ابْنَكِ اَوَّلُ مَنْ ضَحِكَ اللّٰهُ لَهُ، وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ

حضرت اسحاق بن راشد ایک انصاری عورت سے روایت کرتے ہیں جن کا نام اسماء بنت یزید بن سکن ہے' وہ فرماتی ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ نکلا' ان کی والدہ کی بے اختیار چیخ نکل گئی' حضورﷺ نے ان کے لیے فرمایا: کیا اب بھی تیرے آنسو نہیں تھمیں گے اور تیرا غم ختم نہیں ہوگا کیونکہ آپ کا بیٹا وہ پہلا شخص ہے' جس نے جب اللہ سے ملاقات کی تو اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرایا اور اس کے لیے عرش جھوم اُٹھا۔

5207 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حُمِلَتْ جِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُونَ: مَا اَخَفَّ جِنَازَتَهُ لِحُكْمِهِ فِي قُرَيْظَةَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْمِلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے: اس کا جنازہ کم وزن والا ہو گیا ہے' قریظہ میں حکم بننے کی وجہ سے' یہ بات حضورﷺ تک پہنچی' آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ ان کے جنازہ کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہیں۔

5208 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا دُفِنَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ، فَسَبَّحَ النَّاسُ مَعَهُ طَوِيلًا، ثُمَّ كَبَّرَ، فَكَبَّرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو دفن کیا گیا تو ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے سبحان اللہ کہا' لوگ آپ کے ساتھ دیر تک سبحان اللہ کہتے رہے' پھر آپ نے اللہ اکبر کہا' صحابہ نے آپ کے ساتھ اللہ اکبر کہا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے سبحان اللہ کیوں کہا ہے؟ یہ قبر اس نیک آدمی پر تنگ ہو

باب: اهتز العرش لموت سعد بن معاذ

5206- اورده أحمد في مسنده جلد6 صفحه 456' رقم الحديث: 27622 .

5207- ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد7 صفحه 28' رقم الحديث: 2411 .

النَّاسُ مَعَهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ سَبَّحْتَ؟ قَالَ: لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ، حَتَّى فَرَّجَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ

رہی تھی تو اللہ عزوجل نے اپنی رحمت سے اسے کشادہ کر دیا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی قدس سرہ العزیز لکھتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ بعد دفن قبر پر تسبیح وتکبیر پڑھنا سنت ہے کہ اس سے غضب الٰہی دفع ہو جاتا ہے' لگی ہوئی آگ بجھ جاتی ہے' اس سے قبر پر اذان کا مسئلہ ماخوذ ہے کہ اس میں تکبیر بھی ہے اور تلقین بھی اور یہ اقوال سنت ہیں' یہ تنگی قبر عذاب نہ تھی بلکہ قبر کا پیار تھا' قبر مؤمن کو دباتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لے کر' مگر میت اس سے ایسے گھبراتی ہے جس طرح ماں کے دبانے پر بچہ روتا ہے' اس میں حضور ﷺ نے عبد صالح فرمایا' عذابِ قبر کافر یا گنہگار پر ہوتا ہے' حضور ﷺ کی برکت اور تکبیر وتہلیل کے ذریعہ یہ تنگی بھی دور ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ قبر پر تسبیح وتکبیر میت کو مفید ہے' نیز پتا چلا کہ حضور ﷺ کی نگاہ اوپر سے قبر کے اندر کا حال دیکھ لیتی ہے' آپ کے لیے کوئی شی آڑ نہیں ہے۔ حضور ﷺ کے قدم کی برکت سے قبر کی مصیبتیں دور ہوتی ہیں' یہ تکبیر فرمانا ہم کو تعلیم دینے کے لیے ہے۔

(مرآۃ المناجیح جلد اوّل صفحہ ۱۴۰' مطبوعہ قادری پبلشرز' اُردو بازار' لاہور)

5209 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ إِسْتَبْرَقٍ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَجُسُّونَهَا بِأَيْدِيهِمْ، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْجِبُكُمْ هَذِهِ، فَوَاللّٰهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لیے استبرق (جنتی ریشم) کا حُلّہ لایا گیا' صحابہ کرام اس کو مس کر کے اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کر رہے ہو' اللہ کی قسم! حضرت سعد کے لیے جنت میں جو رومال ہیں وہ اس سے بھی زیادہ اچھے ہیں۔

5210 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5209- مسلم جلد4صفحہ1916 رقم الحدیث: 2468 . والبخاری جلد2صفحہ922 رقم الحدیث: 2473' جلد3 صفحہ1187 رقم الحدیث: 3076' جلد3صفحہ1383 رقم الحدیث: 3591' جلد6صفحہ2448 رقم الحدیث: 6264 .

الْقَاضِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، آنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ آنَسٍ، آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنْدِيلٌ آوْ بَعْضُ مَنَادِيلِ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ آلْيَنُ مِنْهُ آوْ خَيْرٌ مِنْهُ

حضورﷺ کے پاس ریشم کا کپڑا لایا گیا' صحابہ کرام اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' حضورﷺ نے فرمایا: حضرت سعد کا رومال یا ان کے بعض رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم یا بہتر ہیں۔

5211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَتِ الْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ خَمْسٍ، وَفِيهَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق شوال ۵ ہجری کو ہوا' اس جنگ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا ہے۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وہ احادیث جو رسول اللہﷺ سے روایت کرتے ہیں

5212 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، آنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ آبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا، فَنَزَلَ عَلَى آبِي صَفْوَانَ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّامِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ، فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: انْتَظِرْ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتَ فَطُفْتَ، وَبَيْنَا سَعْدٌ يَطُوفُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ عمرہ کے لیے چلے' آپ ابوصفوان امیہ بن خلف کے پاس آئے' امیہ جب شام کی طرف گیا تو مدینہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تھا' اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ دیکھیں کہ جب دوپہر کا وقت ہو' لوگ غافل ہوں' آپ جائیں اور طواف کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ طواف کعبہ کر رہے تھے سکون کے ساتھ' ابوجہل

5212- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1328' رقم الحديث: 3433 .

بِالْكَعْبَةِ آمِنًا، اَتَاهُ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا الَّذِى يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا؟ فَقَالَ سَعْدٌ: اَنَا سَعْدٌ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: تَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ؟ فَكَانَ بَيْنَهُمَا، حَتّٰى قَالَ اُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلَى اَبِى الْحَكَمِ، فَاِنَّهُ سَيِّدُ اَهْلِ الْوَادِى، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِى اَنْ اَطُوفَ بِالْبَيْتِ، لَاَقْطَعَنَّ عَلَيْكَ مَتْجَرَكَ اِلَى الشَّامِ، فَجَعَلَ اُمَيَّةُ يَقُولُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلَى اَبِى الْحَكَمِ يُمْسِكُهُ، فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ، فَاِنِّى سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ اَنَّهُ قَاتِلُكَ، قَالَ: اِيَّاىَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ. فَلَمَّا خَرَجُوا، رَجَعَ اِلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتِ مَا قَالَ اَخِى الْيَثْرِبِىُّ، فَاَخْبَرَهَا، فَقَالَتِ امْرَاَةُ اُمَيَّةَ: مَا يَدَعُنَا مُحَمَّدٌ. فَلَمَّا جَاءَ الصَّرِيخُ، وَخَرَجُوا اِلَى بَدْرٍ، قَالَتْ لَهُ: اَمَا تَذْكُرُ مَا قَالَ لَكَ اَخُوكَ الْيَثْرِبِىُّ، فَاَرَادَ اَنْ لَا يَخْرُجَ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اِنَّكَ مِنْ اَشْرَافِ اَهْلِ الْوَادِى، فَسِرْ مَعَنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللّٰهُ

ان کے پاس آیا' اس نے کہا: یہ طوافِ کعبہ سکون سے کون کر رہا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سعد ہوں' ابوجہل نے کہا: تُو طوافِ کعبہ امن سے کر رہا ہے' جبکہ تم نے محمد اور اس کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے۔ دونوں کے درمیان گفتگو ہوئی' اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی آواز اونچی نہ کریں ابوحکم پر کیونکہ یہ اس وادی کا سردار ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ابوجہل سے کہا: اللہ کی قسم! اگر تُو نے طوافِ کعبہ سے منع کیا تو میں تمہارا شام کی طرف جانے والا تجارت والا راستہ ختم کروں گا۔ اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: ابوالحکم کے سامنے اپنی آواز اونچی نہ کر' یہ تجھے (طواف سے) روک دے گا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' حضرت نے فرمایا: ہم کو آپ چھوڑیں! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: ابوجہل قتل ہو گا۔ ابوجہل نے کہا: مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے کہا: اللہ کی قسم! محمد جھوٹ نہیں بولتا ہے' جب یہ دونوں نکلے تو اُمیہ اپنی بیوی کے پاس آیا' اُس نے کہا: تجھے معلوم ہے کہ میرے یثربی بھائی نے کیا کہا ہے؟ اُمیہ نے اپنی بیوی کو بتایا' اُمیہ کی بیوی نے کہا: ہمیں محمد نہیں چھوڑے گا' جب چیخنے والا آیا' دونوں ابوجہل اور اُمیہ بدر کے میدان کی طرف نکلے' اُمیہ کی بیوی نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے کہ تیرے یثربی بھائی نے کیا کہا تھا؟ اس نے نہ جانے کا ارادہ کیا۔ ابوجہل نے کہا: تُو اس وادی

کے بڑے لوگوں میں سے ہے' ہمارے ساتھ ایک یا دو دن چلو' امیہ ان کے ساتھ چلا' اللہ عزوجل نے اس کو ہلاک کر دیا۔

سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِیُّ ثُمَّ الْخَزْرَجِیُّ عَقَبِیٌّ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد بن عبادہ انصاری' پھر خزرجی عقبی بدری رضی اللہ عنہ

اُحُدِیٌّ نَقِیبٌ، یُکْنَی اَبَا ثَابِتٍ، نَزَلَ بِالشَّامِ وَتُوُفِّیَ بِهَا

آپ احدی نقیب ہیں' آپ کی کنیت ابوثابت ہے' آپ ملک شام میں آئے اور وہیں وصال فرمایا۔

5213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ یَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ یُکْنَی اَبَا ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ کی کنیت ابوثابت ہے۔

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَاعِدَةَ بْنِ کَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ دُلَیْمِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ خُزَیْمَةَ، وَهُوَ نَقِیبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزرج کا ہے' آپ نقیب ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5215 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی سَاعِدَةَ بْنِ کَعْبٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَهُوَ نَقِیبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزرج کا ہے' آپ نقیب ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا اِلَى الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ، فَكَانَ نَقِيبَ بَنِي سَاعِدَةَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَالْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم حجہ کی طرف گئے' ہم نے مقامِ عقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' حضرت سعد بن عباد اور منذر بن عمرو بنی ساعدہ کے نقیب تھے۔

5217 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِوَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَلِوَاءُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور انصار کا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

5218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا: رَايَةُ الْمُهَاجِرِينَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَرَايَةُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمام جنگ میں مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

5216- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه282' رقم الحديث: **5100** .

5217- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه92 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله ثقات .

5218- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد1صفحه368' رقم الحديث: **3486** .

5219 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ دِمَشْقَ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۶ ہجری کو دمشق کی سرزمین حوران میں ہوا۔

5220 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفٍ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ الشَّامِ، وَيُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا وصال' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک تہائی خلافت کے دوران ہوا' ملک شام کے ملک حوران میں' آپ کی کنیت ابوثابت تھی۔

5221 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: بَيْنَا سَعْدٌ يَبُولُ قَائِمًا، اِذِ اتَّكَاَ فَمَاتَ، قَتَلَتْهُ الْجِنُّ، فَقَالُوا:

(البحر السريع)

نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ... سَعْدَ بْنَ عُبَادَهْ
وَرَمَيْنَاهُ بِسَهْمَيْنِ... فَلَمْ نُخْطِءْ فُؤَادَهْ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کھڑے ہوکر پیشاب کر رہے تھے' اچانک آپ نے ٹیک لگائی اور فوت ہوگئے' آپ کو جنوں نے مارا تھا' جنوں نے کہا: ہم نے آلِ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو مارا ہے' ہم نے دو تیر مارے' پس ہم نے ان کے دل پر تیر مارنے میں خطا نہیں کی۔

5222 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَبُولُ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: اِنِّي لَاَجِدُ فِي ظَهْرِي شَيْئًا، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ مَاتَ، فَنَاحَتْهُ الْجِنُّ فَقَالُوا:

(البحر السريع)

نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ... سَعْدَ بْنَ عُبَادَهْ،
رَمَيْنَاهُ بِسَهْمَيْنِ... فَلَمْ يُخْطِءْ فُؤَادَهْ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوکر پیشاب کر رہے تھے' پھر واپس آئے' آپ نے فرمایا: میں اپنی کمر میں کوئی چیز پاتا ہوں کچھ دیر بعد آپ کا وصال ہوا' جنوں نے آپ پر روتے ہوئے کہا: ہم نے آلِ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو مارا ہے' ہم نے دو تیر مارے ہیں' کوئی بھی تیر ان کے دل پر لگنے سے خطا نہیں ہوا ہے۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

5223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ فِي الْحُقُوقِ

حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے ایک فیصلہ فرمایا' ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ حقوق میں۔

5224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كِتَابِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ اَبِي اُوَيْسٍ

حضرت اسماعیل بن عمرو بن قیس بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سعد بن عبادہ کے خط میں پایا کہ حضور نے ایک فیصلہ فرمایا' ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ۔ اور یہ الفاظ حضرت ابن ابواویس کے ہیں۔

5225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: بنی فلاں کے صدقے کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو تم قیامت کے

5223- أورده أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه58' رقم الحديث: 6026 .

5225- أحمد في مسنده جلد5صفحه285' رقم الحديث: 22514 .

سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: قُمْ عَلَى صَدَقَةِ بَنِي فُلَانٍ، وَانْظُرْ لَا تَاْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَكْرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِكَ اَوْ كَاهِلِكَ لَهُ رُغَاءٌ"، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اصْرِفْهَا عَنِّي، فَصَرَفَهَا عَنْهُ

دن کسی اونٹنی کے بچے کو اپنی گردن پر اُٹھائے ہوئے نہ آؤ اور وہ بول رہا ہو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے اس کو پھیر دیں آپ نے (دعا کر کے) پھیر دیا۔

5226 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، فَاَمَرَهُ بِقَضَائِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمہ تھی آپ نے اس کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

5227 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے ان کے ذمہ نذر تھی وہ ادا نہیں کر سکیں حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے ان کے ذمہ نذر تھی وہ ادا نہیں کر سکیں گے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5227- البخاري في صحيحه جلد3صفحه1015 رقم الحديث: 2610' جلد6صفحه2552 رقم الحديث: 6558 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ نَذَرَتْهُ اُمُّهُ، ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

5229 - حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا فَلْيَسْتَنَّ الْمُسْلِمُونَ فِي كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى امْرِءٍ، فَتُوُفِّيَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو' پس ہر شی میں مسلمانوں نے طریقہ بنالیا کہ جو کسی آدمی پر ہو' وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے فوت ہو جائے (تو بعد والے اس کو پورا کریں)۔

5230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ، فَيُجْزِءُ عَنْهَا اَنْ اَعْتِقَ عَنْهَا؟ قَالَ: اَعْتِقْ عَنْ اُمِّكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہو گئی' اس کے ذمہ نذر تھی' اگر میں اس کی طرف سے غلام آزاد کروں تو ادا ہو جائے گی' آپ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے غلام آزاد کرو۔

5231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس قرض کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمہ غلام تھا کہ کیا میں اپنی والدہ کی طرف سے آزاد کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں!

5230- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه253' رقم الحديث: 3656 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، رَقَبَةٌ: اَفَاُعْتِقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُوُفِّيَتْ اُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا، فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي اُشْهِدُكَ اَنَّ حَائِطِي الْمِخْرَافِ صَدَقَةٌ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ میری والدہ وصال کر گئی ہیں میں وہاں موجود نہیں تھا اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے لیے ثواب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ یہ مخراف والا باغ ان کی طرف سے صدقہ کر رہا ہوں۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ لَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہیں ان کے ذمہ نذر تھی جو وہ ادا نہ کر سکی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے ادا کرو۔

5234 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال

5232- البخاری فی صحیحه جلد3صفحه1013 رقم الحدیث: 2605 جلد3صفحه1015 رقم الحدیث: 2611 .

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف سے اس کو پورا کرو۔

5235 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ اَنْ يَقْضِيَهُ، فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو ان کی طرف سے پورا کرو۔

5236 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ، ثنا جَدِّي، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَاَفْتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْضِيَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ قرض تھا' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کی طرف سے پورا کرو۔

عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِ عَنْهَا

5238 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ خَمْسُ خِلَالٍ: فِيهِ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ تُوُفِّيَ آدَمُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْأَلْ إِثْمًا أَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا سَمَاءٍ، وَلَا رِيحٍ، وَلَا جَبَلٍ إِلَّا مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن میں پانچ باتیں ہیں: (۱) اس دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا (۲) اس دن آپ کا وصال ہوا (۳) اس دن ایک ایسا وقت جو بندہ اس وقت کوئی شی مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے بشرطیکہ جب گناہ اور صلہ رحمی کے ختم کرنے کے لیے نہ ہو (۴) اس دن قیامت آئے گی (۵) مقرب فرشتے' آسمان' ہوا اور پہاڑ جمعہ کے دن کی وجہ سے ڈر رہے ہوتے ہیں۔

5239 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي شُمَيْلَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الصَّرَّافِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ مِحْنَةٌ، حُبُّهُمْ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انصار کا یہ قبیلہ امتحان ہے' ان کی محبت ایمان ہے اور ان کا بغض منافقت ہے۔

5238- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 163 وقال: رواه أحمد والبزار الا أنه قال سيد الأيام يوم الجمعة والطبراني وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل وفيه كلام وقد وثق وبقية رجاله ثقات .

5239- أورده أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 285 رقم الحديث: 22515' جلد 6 صفحه 7 رقم الحديث: 23898 .

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ اُمَّ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ مَاتَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى اُمِّي، فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ اَتَى لَهَا شَهْرٌ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سعد کا وصال ہوا اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! میں پسند کرتا ہوں کہ آپ میری والدہ کی نمازِ جنازہ پڑھائیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری والدہ کی قبر پر آئے' آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی' اُن کی وفات کو ایک ماہ گزر گیا تھا۔

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّهُ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ، اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سَقْيُ الْمَاءِ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے' کیا میں اُن کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کرو۔ عرض کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پانی پلانا۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ، وَلَمْ تَصَدَّقْ، فَهَلْ تُقْبَلُ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ،

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میری والدہ فوت ہوگئی ہیں' اُنہوں نے کوئی وصیت نہیں اور نہ کوئی صدقہ کیا' اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو قبول ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: میری والدہ کو اس کا نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اگرچہ تُو بکری کا جلا ہوا کھر صدقہ کرے۔

5241- ابن ماجه جلد2صفحه1214' رقم الحديث: 3684 .

5242- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه138 وقال: قلت لسعد عند ابي داؤد هذا رواه في الأوسط وفيه محمد بن كريب وهو ضعيف .

قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذٰلِكَ، قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكُرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ

5243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَنْفَعُهَا اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن میب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا وصال اس حال میں ہوا کہ وہ سفر پر تھے' حضور ﷺ سے سوال کیا: کیا میں اُن کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کرو۔

5244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تُوصِ، اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ (میرے والد نے) کہا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

5245 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالِدَتِي كَانَتْ تَتَصَدَّقُ وَتُنْفِقُ مِنْ مَالِي فِي حَيَاتِهَا، فَقَدْ مَاتَتْ، اَرَاَيْتَ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا، اَوْ اَعْتَقْتُ عَنْهَا، نَرْجُو لَهَا شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ قَالَ الْحَسَنُ: فَمَا زَالَتْ جِرَارُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ بَعْدُ

حضرت سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ میرے مال سے اپنی زندگی میں صدقہ کرتیں اور خرچ کرتی تھیں' اب ان کا وصال ہو گیا ہے' آپ بتائیں کہ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں یا غلام آزاد کروں تو ان کے لیے نفع کا سبب ہو گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! مجھے صدقہ کے متعلق بتائیں کہ کیا صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ! حضرت حسن فرماتے ہیں:

5245- أحمد في مسنده جلد5صفحه284، رقم الحديث: 22511 .

اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے مٹکے میں پانی رہتا تھا۔

5246 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے صدقہ کے متعلق بتائیں کہ کیا صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ!

5247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ اَبُو نُعَيْمٍ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا سَعْدُ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يَسِيرَةٍ مُؤْنَتُهَا، عَظِيمٍ اَجْرُهَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: تَسْقِي الْمَاءَ، فَسَقَى سَعْدٌ الْمَاءَ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے سعد! کیا ایسے صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں جس پر تھوڑا خرچ کرو اور نفع زیادہ ہو؟ عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ! حضرت سعد رضی اللہ عنہ پانی پلاتے تھے۔

5248 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ، فَقُمْتُ مُقَابِلَ الْبَابِ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ تَبَاعَدْ، ثُمَّ جِئْتُ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَقَالَ: وَهَلِ الِاسْتِئْذَانُ اِلَّا مِنَ النَّظَرِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ گھر میں تھے' میں دروازے پر کھڑا ہوا' میں نے اجازت مانگی' آپ نے دور رہنے کا اشارہ کیا' پھر میں آیا اور اجازت مانگنے لگا' آپ نے فرمایا: اجازت ہوتی ہے دیکھنے کی وجہ سے۔

5249 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5248- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه43 وقال: رواه الطبراني ورجال الرواية الثانية رجال الصحيح .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَامَلِ عَشْرَةٍ اِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يُطْلِقُهُ اِلَّا الْعَدْلُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5250 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشْرَةٍ اِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنْ وَثَاقِهِ اِلَّا الْعَدْلُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5251 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ اَمِيرِ عَشْرَةٍ اِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنَ الْغُلِّ اِلَّا الْعَدْلُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن ہاتھ باندھ کر اس کو لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5252 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن سیکھے پھر بھول جائے تو وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اسے جذام (کوڑھ) کی بیماری ہوگی۔

5252- أورد نحوه البزار في مسنده جلد9صفحه192' رقم الحديث: 3740 .

نَسِيَهُ، إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَجْذَمَ

5253 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنْسَاهُ، اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَجْذَمُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن سیکھے پھر بھول جائے تو وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اسے جذام (کوڑھ) کی بیماری ہوگی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5254 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَاْذِنْ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دروازے کے سامنے سے اجازت مانگنا جائز نہیں ہے۔

5255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ نَجِيحٌ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ:

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے پیٹ پر کسی کو پاؤں تو اس کو تلوار کے ساتھ ماروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون سا گواہ تلوار سے زیادہ واضح

5254- ابو داؤد في سننه جلد4صفحه344' رقم الحديث: 5174 .

5255- الآحاد والمثاني جلد3صفحه452' رقم الحديث: 1905 .

حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَدْتُ عَلَى بَطْنِ امْرَاَتِي رَجُلًا، اَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَىُّ بَيِّنَةٍ اَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟ ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: كِتَابُ رَبِّنَا هٰذَا ، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ بَيِّنَةٍ اَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟ فَقَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَاهِدٌ ثَمَّةَ ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هٰذَا سَيِّدُكُمْ، اسْتَفَزَّتْهُ الْغَيْرَةُ حَتّٰى خَالَفَ كِتَابَ اللّٰهِ ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سَعْدًا رَجُلٌ غَيُورٌ، مَا تَزَوَّجَ امْرَاَةً ثَيِّبًا قَطُّ لِغَيْرَتِهِ، وَمَا قَدَرَ اَحَدٌ مِنَّا اَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَاَةً طَلَّقَهَا لِغَيْرَتِهِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدٌ غَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَغْيَرُ مِنِّي ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: عَلَى اَيِّ شَيْءٍ يَغَارُ اللّٰهُ تَعَالَى، قَالَ: يَغَارُ عَلَى رَجُلٍ مُجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُخَالَفُ اِلَى اَهْلِهِ

ہے؟ پھر وہ واپس گیا' اس نے عرض کی: ہمارے رب کی یہ کتاب! پس حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! تلوار سے زیادہ واضح دلیل کیا ہے؟ پس آپ نے فرمایا: اللہ کی کتاب اور وہاں ایک گواہ۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! یہ تمہارا سردار ہے' اس کو غیرت نے آ لیا ہے یہاں تک کہ کتاب اللہ کی مخالفت پہ تل گیا ہے۔ پس ایک انصاری نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک سعد بڑا غیرت مند آدمی ہے' اس نے ساری زندگی اپنی غیرت کی وجہ سے کسی شوہر دیدہ عورت سے شادی نہیں کی اور ہم میں سے کسی ایک کو اس کی غیرت کی وجہ سے اس کی طلاق یافتہ عورت سے شادی کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ راوی کہتا ہے: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سعد بڑا غیرت والا ہے' میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بڑا غیرت والا ہے۔ ایک انصاری نے عرض کی: اللہ کس چیز پر غیرت کرتا ہے؟ فرمایا: اس آدمی پر اللہ غیرت کرتا ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اور اپنے اہل سے مخالفت کرنے والا ہو۔

سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ، اُحُدِيٌّ، نَقِيبٌ

حضرت سعد بن الربیع انصاری رضی اللہ عنہ عقبی بدری' نقیب اُحدی ہیں

5256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار اور اور

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ نَقِيبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

بنی حارث بن خزرج سے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی' ان کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع بن عمرو کا ہے' آپ نقیب ہیں اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي زُهَيْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

5258 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

5259 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ،

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ بِأُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد میں جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار سے شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع کا بھی ہے۔

5261 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو اُحد میں شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع کا ہے۔

5262 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَلْقَى لَهَا ثَوْبَهُ حَتَّى جَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَنْ هَذِهِ؟ ، فَقَالَ: هَذِهِ بِنْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ ، قَالَ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: رَجُلٌ قُبِضَ عَلَى عَهْدِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سعد بنت سعد بن الربیع' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کپڑا بچھایا' اس پر آپ بیٹھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! یہ کون ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کی بیٹی ہے جو مجھ سے اور آپ سے بہتر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مجھ سے اور آپ سے بہتر رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اطہر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا آدمی جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں وصال کر گیا' اس کا ٹھکانہ جنت

5262- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه702' رقم الحديث:6553 .

الْجَنَّةِ، وَبَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ

میں بنایا گیا' میں اور آپ باقی رہے ہیں۔

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي الْخَزْرَجِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَسَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم اس حج کے لیے نکلے جس میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما بھی تھے۔

5264 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: فَأَتَى السُّوقَ، فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ مِنْ سَمْنٍ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَهْيَمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو اپنا گھر اور مال آدھا آدھا پیش کیا' آپ کی دو بیویاں تھیں' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ آپ کے مال اور اولاد میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بازار گئے' آپ کو گھی اور پنیر میں نفع ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو چند دن کے بعد دیکھا کہ اُن پر زرد رنگ کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کیا مہر رکھا

5264- عبد الرزاق في مصنفه جلد6 صفحه178' رقم الحديث: 10411 .

ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈھلی کے وزن کے برابر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

5265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْاَنْصَارِ، فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا، فَهِيَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِي امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ: اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ، فَاَنَا اُطَلِّقُهَا، فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ، وَاَقِطٍ، ثُمَّ اَفْضَلَهُ، وَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ ، فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ ، قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو اپنا گھر اور مال آدھا آدھا پیش کیا' میری دو بیویاں ہیں' دیکھو! ان میں سے جو تجھے پسند ہو' میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں اور جب اس کی عدت گزر جائے تو شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ آپ کے مال اور اولاد میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بازار گئے' آپ نہ لوٹے حتیٰ کہ کھجور اور پنیر لائے پھر اس کو بڑھایا' حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اُن پر زرد رنگ کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کیا مہر رکھا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈھلی کے وزن کے برابر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

5266 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس جب حضرت عبدالرحمٰن بن

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَوْفٍ، دَفَعَهُ اِلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ: هٰذَا اَخُوكَ، فَانْقَلَبَ بِهِ، فَعَشَّاهُ، وَفَرَشَ لَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، غَدَا سَعْدٌ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَحْسَنُ الْاَنْصَارِ امْرَاَتَيْنِ، وَاَفْضَلُ الْاَنْصَارِ حَائِطَيْنِ، فَانْظُرْ اِلَى امْرَاَتَيَّ فَاَيَّتُهُمَا كَانَتْ اَعْجَبَ اِلَيْكَ، طَلَّقْتُهَا لَكَ، فَاِنَّ اَهْلَهَا لَمْ يَعْصُونِي، وَانْظُرْ اِلَى اَيِّ حَائِطَيَّ شِئْتَ فَخُذْ، فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ شَيْئًا

عوف رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' فرمایا: یہ آپ کا بھائی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کو لے کر گھر آئے' ان کو کھانا کھلایا' آپ کو بستر دیا' جب صبح ہوئی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' سلام کیا اور فرمایا: میں نے انصار کی دو خوبصورت عورتوں سے نکاح کیا ہے' انصار کے بہترین باغوں میں سے دو میرے پاس ہیں' میری جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں اُسے تیرے لیے طلاق دے دیتا ہوں' کیونکہ میری بیوی میری نافرمانی نہیں کرے گی اور دو باغوں میں سے جس کو چاہیں لے لیں' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کوئی شی نہیں لی۔

5267 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آخَى بَيْنَ سَعْدٍ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَرَجَعَ بِهِ اِلَى اَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اُطَلِّقْهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ عَلَيْهَا، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟، فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سعد اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد' حضرت عبدالرحمٰن کو اپنے گھر لے کر آئے' کہا: میری جو بیوی پسند کریں میں اس کو تیرے لیے طلاق دے دیتا ہوں اور میرے مال کا آدھا حصہ آپ لے لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ عزوجل آپ کے مال اور گھر والوں میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کو بازار کے متعلق بتایا گیا' کوئی شی لے کر واپس آئے' انصار کی ایک عورت سے سونے کی ایک ڈھلی کے حق مہر کے بدلے میں نکاح کیا۔ حضور ﷺ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے

عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

ملے فرمایا: تم نے زرد رنگ کیوں لگایا ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے سونے کی ایک ڈھلی حق مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

5268 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْمَدِينَةِ، آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدٍ، وَكَانَ لِسَعْدٍ حَائِطَانِ وَامْرَاَتَانِ، فَقَالَ سَعْدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اَتَحَوَّلْ لَكَ عَنْهَا، وَاخْتَرْ اَيَّ حَائِطَيَّ شِئْتَ، فَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي امْرَاَتِكَ، وَلَا فِي حَائِطِكَ، مَا لِهَذَا اَسْلَمْتُ، وَلَكِنْ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، فَكَانَ يَشْتَرِي السَّمِينَةَ، وَالْاَقِطَةَ، وَالْاِهَابَ، وَالشَّيْءَ، فَيَبِيعُهُ، حَتَّى جَمَعَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَهْيَمْ؟، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَزَوَّجْتُ عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَاَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ، فَاَصَابَ، وَكَثُرَ مَالُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے دو باغ تھے اور دو بیویاں تھیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے کہا: میری جس بیوی کو چاہیں پسند کر لیں' میں آپ کے لیے اُسے طلاق دے دیتا ہوں اور جس باغ کو چاہیں پسند کریں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ کے مال کی بیوی کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی آپ کے باغ کی' میں اس لیے اسلام نہیں لایا' آپ مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کو بتایا گیا تو آپ کے پاس کوئی شی نہیں تھی' آپ نے گھی' پنیر اور کھال خریدی' کچھ پیسے جمع ہوئے تو شادی کی' حضور ﷺ کے پاس آئے' ان پر زرد رنگ تھا' حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک عورت سے سونے کی ڈھلی کے برابر حق مہر کے بدلے شادی کی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو

5269 - فَبَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَتَاهَا فَسَأَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ مِنَ الْحَدِيثِ، فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَإِنِّي أُشْهِدُكِ أَنَّهَا بِأَحْمَالِهَا، وَأَقْتَابِهَا، وَأَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اگرچہ بکری ذبح کر کے ہو۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے گھر میں تھی کہ مدینہ میں ایک شور کی آواز سنی' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: عبدالرحمٰن بن عوف کے ملک شام سے کئی اونٹ آنے پر اور وہ سات سو تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بہرحال میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جنت میں گھٹنوں کے بل داخل ہوئے' یہ بات حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے پوچھا اس حدیث کے متعلق جو آپ کو پہنچی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ سواریاں مع سامان کے اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ نَعُودُهُ، فَقَالَ: مَا أَدْرِي مَا

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کیا کہتے ہیں؟ لیکن کاش! میرے تابوت میں یہ انگارہ نہ ہوتا' جب

5269- اورد نحوہ أحمد فی مسندہ جلد6صفحہ115' رقم الحدیث: 24886 .

5270- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد3صفحہ125 وقال: رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجاله رجال الصحیح .

يَقُولُونَ، وَلَكِنْ لَيْتَ مَا فِي تَابُوتِي هَذَا جَمْرٌ، فَلَمَّا مَاتَ، نَظَرُوا، فَإِذَا فِيهِ أَلْفٌ أَوْ أَلْفَانِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو اس میں ایک ہزار یا دو ہزار تھے۔

5271 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانِ الذَّرَّاعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الْحَارِثُ الْغَطَفَانِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، شَاطِرْنَا تَمْرَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: حَتَّى أَسْتَأْمِرَ السُّعُودَ، فَبَعَثَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَسَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، وَسَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَحِمَهُمُ اللَّهُ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْعَرَبَ قَدْ رَمَتْكُمْ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ، وَإِنَّ الْحَارِثَ يَسْأَلُكُمْ أَنْ تُشَاطِرُوهُ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَدْفَعُوا إِلَيْهِ عَامَكُمْ هَذَا، حَتَّى تَنْظُرُوا فِي أَمْرِكُمْ بَعْدُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوَحْيٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَالتَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللَّهِ، أَوْ عَنْ رَأْيِكَ، أَوْ هَوَاكَ، فَرَأْيُنَا تَبَعٌ لِهَوَاكَ وَرَأْيِكَ، فَإِنْ كُنْتَ إِنَّمَا تُرِيدُ الْإِبْقَاءَ عَلَيْنَا، فَوَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِيَّاهُمْ عَلَى سَوَاءٍ مَا يَنَالُونَ مِنَّا تَمْرَةً إِلَّا بِشِرًى، أَوْ قِرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ ذَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: غَدَرْتَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَحِمَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث غطفانی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، عرض کی: اے محمد! مدینہ کی کھجور مہنگی ہے یہاں تک کہ اُدھار نہیں ہوتی ہے، آپ نے حضرت سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ اور سعد بن ربیع اور سعد بن خیثمہ اور سعد بن مسعود رحمہم اللہ کی طرف آدمی بھیجا، فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ عرب کے لوگ تم کو ایک کمان مارتے ہیں اور حارث تم سے مدینہ کی کھجور مانگتا ہے، اگر ارادہ رکھتے ہو تو اس سال تم دینے کو، تو وہ تمہارے معاملہ میں اس کے بعد انتظار کرے گا، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آسمان سے وحی آئی ہے، تو اللہ کا حکم مانا، یا آپ کی رائے ہے، یا آپ کی پیاری پیاری خواہش ہے، پس ہماری آراء بھی آپ کی رائے اور آپ کی خواہش کے تابع ہیں۔ پس اگر تو آپ اس کو ہمارے اوپر باقی رکھنا چاہتے ہیں تو قسم بخدا! ہمارے خیال میں ہم اور وہ برابر ہیں، وہ ہم سے ایک کھجور بھی خرید کر یا میزبانی میں پاتے ہیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ یہ ہے جو تم ان کی بات سنتے ہو۔ ان لوگوں نے کہا: اے محمد! تم نے عذر کیا ہے، تو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

سعد بن مسعود الانصاری کان ینزل المدینة

5271- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 132 وقال: ورجال البزار والطبراني فيهما محمد بن عمرو وحديثه حسن وبقية رجاله ثقات .

اللّٰهُ:

(البحر الكامل)

يَا حَارِ مَنْ يَغْدُرْ بِذِمَّةِ جَارِهِ ... اَبَدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَغْدُرُ

وَاَمَانَةُ الْمَرْءِ حَيْثُ لَقِيتَهَا ... كَسْرُ الزُّجَاجَةِ صَدْعُهَا لَا يُجْبَرُ

اِنْ تَغْدُرُوا فَالْغَدْرُ مِنْ عَادَاتِكُمْ ... وَاللُّؤْمُ يَنْبُتُ فِي اُصُولِ السَّخْبَرِ

''اے حارث! اپنے پڑوسی کے حق میں کون غداری کرتا ہے ہمیشہ کیونکہ جن کا نامِ نامی محمد ہے وہ تو دھوکہ کرتے ہی نہیں ہیں'

اور آدمی کی امانت' جہاں تو اس سے ملا ہے' شیشہ کا ٹکرا کر ٹوٹنا ہے' کوئی مجبوری نہیں ہے'

(بہرحال) اگر تم دھوکہ کرتے ہو تو یہ تمہاری عادت ہے اور کمینگی بھی تو خوشبودار جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے''۔

سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن خیثمہ انصاری' عقبی' بدری رضی اللہ عنہ

5272 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَهُوَ، نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عمرو بن عوف سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن میں سے حضرت سعد بن خیثمہ بھی ہیں' اور وہ نقیب ہیں۔

5273 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ السَّلْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عمرو بن سلم بن مالک بن اوس سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

عوف سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5275 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءَ عَلَى كُلْثُومِ بْنِ هَرِمٍ اَخِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، فَاَقَامَ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَالْاَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ، وَاَسَّسَ مَسْجِدَهُمْ، وَخَرَجَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَاَدْرَكَتْهُ الْجُمُعَةُ فِي بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي، قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: ثُمَّ نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ مَسْجِدِهِ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کلثوم بن ھرم بنی عمرو بن عوف کے قباء میں تھے' کہا جاتا ہے: بلکہ آپ سعد بن خیثمہ کے پاس آئے' آپ بنی عمرو بن عوف میں پیر اور منگل اور بدھ' جمعرات تک ٹھہرے' آپ نے ان کی مسجد کی بنیاد رکھی' بنی عمرو بن عوف سے نکلے تو ابھی بنی سالم بن عوف میں تھے کہ جمعہ آ گیا' بطن وادی کی مسجد میں نمازِ جمعہ پڑھایا۔ ابن اسحاق فرماتے ہیں: پھر حضور ﷺ ابوایوب کے گھر آئے' اسی سال رسول اللہ ﷺ نے اپنی مسجد بنانے کا حکم دیا۔

5277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی غنم بن

الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی غَنْمِ بْنِ السَّلْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ جَارِيَةَ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَوَارِیُّ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِیُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ كَاَنَّ رَحْمَةً وَقَعَتْ بَيْنَ بَنِی سَالِمٍ وَبَيْنَ بَنِی بَيَاضَةَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَفَنَنْتَقِلُ اِلَى مَوْضِعِهَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ اقْبُرُوا فِيهَا، فَقَبَرُوا فِيهَا مَوْتَاهُمْ

حضرت سعد بن خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا رحمت بنی سالم اور بنی بیاضہ کے درمیان گری ہے، صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس جگہ منتقل ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس جگہ قبرستان بناؤ، اس جگہ اپنے مُردوں کو دفن کرو۔

5279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ النَّحَّاطِ بْنِ كَعْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ السَّلْمِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ بن حارث بن مالک بن کعب بن نحاط بن کعب بن حارثہ بن غنم بن سلم بن امرء القیس بن مالک بن اوس کا بھی ہے۔

5280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم اس حج کے لیے نکلے، جب ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت

5278- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه13 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يعقوب بن محمد الزهري وفيه كلام كثير وقد وثق .

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

کی تو بنی عمرو بن عوف کے نقیب حضرت سعد بن خیثمہ بھی تھے۔

5281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، حَتَّى مَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَرَاَيْتُ عَرِيشًا قَدْ رُشَّ بِالْمَاءِ، وَرَاَيْتُ زَوْجَتِي، فَقُلْتُ: مَا هَذَا بِالْاِنْصَافِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمُومِ وَالْحَمِيمِ، وَاَنَا فِي الظِّلِّ وَالنَّعِيمِ، فَقُمْتُ اِلَى نَاضِحٍ فَاحْتَقَبْتُهُ، وَاِلَى تُمَيْرَاتٍ فَتَزَوَّدْتُهَا، فَنَادَتْ زَوْجَتِي: اِلَى اَيْنَ يَا اَبَا خَيْثَمَةَ؟ فَخَرَجْتُ اُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اِذَا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، لَحِقَنِي عُمَيْرُ بْنُ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَقُلْتُ: اِنَّكَ رَجُلٌ جَرِيءٌ، وَاِنِّي اَعْرِفُ حَيْثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنِّي

حضرت سعد بن خیثمہ فرماتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک نہ ہوا' رسول اللہ ﷺ گئے' میں باغ میں داخل ہوا' میں نے سایہ دار جگہ دیکھی' اس جگہ پانی چھڑکا ہوا تھا' اپنی بیوی کو دیکھا' میں نے کہا: یہ کیا انصاف ہے؟ رسول اللہ ﷺ گرمی اور دھوپ میں اور میں سایہ اور نعمتوں میں ہوں' میں اس جگہ سے اُٹھا' سواری کی طرف آیا' میں نے تھیلی لی' کھجوروں کی طرف جا کر زادِ راہ لیا' اے ابوخیثمہ! کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس جا رہا ہوں' میں ابھی راستہ میں تھا کہ مجھے عمیر بن وہب جمحی ملے' میں نے کہا: تُو بڑا طاقتور آدمی ہے' میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ چلے گئے ہیں' اور میں گنہگار آدمی ہوں' مجھ سے پیچھے رہو حتیٰ کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس خلوت پالوں' عمیر مجھ سے پیچھے رہ گیا' جب میں نے لشکر دیکھا تو لوگوں نے دیکھا حضور ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہے؟ میں آیا' میں نے

5281- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 192 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن محمد الزهري وهو ضعيف۔

رَجُلٌ مُذْنِبٌ، فَتَخَلَّفَ عَنِّي حَتَّى اَخْلُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَخَلَّفَ عَنِّي عُمَيْرٌ، فَلَمَّا اطَّلَعْتُ عَلَى الْعَسْكَرِ، فَرَآى النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ، فَجِئْتُ فَقُلْتُ: كِدْتُ اَهْلِكُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا، وَدَعَا لِي

عرض کی: قریب تھا کہ میں ہلاک ہو جاتا' یارسول اللہ! میں نے اپنی بات سنائی' رسول اللہ ﷺ نے بہتر کہا اور میرے لیے دعا کی۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ' یہ صحابی ہیں

5282 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: اِنَّمَا سُمِّيَ نُوحٌ عَبْدًا شَكُورًا لِاَنَّهُ كَانَ اِذَا اَكَلَ وَشَرِبَ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کا نام اس لیے شکرگزار بندہ رکھا ہے کیونکہ جب آپ کھاتے اور پیتے تو اللہ کی حمد کرتے۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: عُمَارَةُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعِيدٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عبادہ' آپ کا نام عمارہ بن سعد ابوسعید الزرقی انصاری رضی اللہ عنہ ہے

5283 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْفَيْضِ، عَنْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ اشجع کے آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی:

5282- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه29 وقال: رواه الطبراني وتابعيه سعد بن سنان لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

5283- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه108' رقم الحديث:3328 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ امْرَاَتِي تُرْضِعُ، وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ اَفَاَعْزِلُ عَنْهَا؟ فَقَالَ: مَا قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُونُ

میری عورت بچے کو دودھ پلاتی ہے میں ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہو کیا میں اس سے عزل کروں؟ آپ نے فرمایا: جو مقدر میں لکھا گیا وہ ہو کر رہے گا۔

سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن زید اشہلی بدری رضی اللہ عنہ

5284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبد بن کعب بن عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن زید بن مالک بن عبد بن کعب ہے۔

5285 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن زید کا بھی ہے۔

5286 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مَحْمُودٍ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَشْهَلِيِّ، اَنَّهُ:

حضرت سعد بن زید الاشہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے تلوار تحفہ دی یا حضور ﷺ کو نجران کی تلوار بطور ہدیہ دی گئی جب آپ کے پاس محمد بن مسلمہ آئے تو آپ نے ان کو دی آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب لوگوں میں اختلاف

5286- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه127، رقم الحديث: 4605 .

اَهْدَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ نَجْرَانَ، اَوْ اُهْدِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ اَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَإِذَا اخْتَلَفَتْ اَعْنَاقُ النَّاسِ، فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَيْتَكَ، وَكُنْ حِلْسًا مُلْقًى، حَتَّى تَقْتُلَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ، اَوْ تَاْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

ہو جائے تو اس کو پتھر پر مارنا' پھر اپنے گھر داخل ہو جانا اور ٹاٹ کے پڑے ہوئے ٹکڑے کی طرح ہو جانا' حتیٰ کہ تجھے کوئی خطا کرنے والا ہاتھ قتل کر دے یا فیصلہ شدہ موت تیرے پاس آ جائے۔

5287 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نُعِيَتْ اِلَيْهِ نَفْسُهُ خَرَجَ مُتَلَفِّعًا فِي اَخْلَاقِ ثِيَابٍ عَلَيْهِ، حَتَّى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَسَمِعَ النَّاسُ بِهِ، وَاَهْلُ السُّوقِ حَضَرُوا الْمَسْجِدَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ احْفَظُونِي فِي هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاِنَّهُمْ كِرْشِي الَّتِي آكُلُ فِيهَا وَعَيْبَتِي، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت زید بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی' آپ کپڑے پہن کر آئے' آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' لوگوں نے اس کو سنا اور بازار والے لوگ مسجد میں آئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! انصار کے اس قبیلہ کی حفاظت کرو کیونکہ یہ میری پلیٹ ہیں جس سے میں کھاتا ہوں اور میرے ہمراز ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور بُرائیوں سے درگزر کرو۔

سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مالک بن سنان بن ثعلبہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5288 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ

5287- الآحاد والمثانی جلد3 صفحہ333' رقم الحدیث: 1718 .

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ وَيُكْنَى اَبَا اِيَاسٍ وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

بن اکوع کا وصال ہوا' آپ کی کنیت ابوایاس ہے اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا۔

5289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا۔

5290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي هَارُونَ قَالَ: رَاَيْتُ لِحْيَةَ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بَيْضَاءَ خَصِلًا

حضرت ابوہارون فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی سفید تھی اور لٹیں بنی ہوئی تھیں۔

5291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا تھا۔

5292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي اُمُّ سَعِيدٍ بِنْتُ مَسْعُودِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، اَنَّهَا: سَمِعَتْ اُمَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنْتَ اَبِي سَعِيدٍ تُحَدِّثُ،

حضرت اُم عبدالرحمٰن بنت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ زخمی ہوا' حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ آگے بڑھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک سے خون گر رہا تھا' آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو جس کے خون میں میرا خون شامل ہوا' وہ مالک بن سنان کو دیکھے۔

5292- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه651' رقم الحديث: **6394**.

عَنْ اَبِيهَا، اَنَّهُ قَالَ: اُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ فَمَصَّ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى مَنْ خَالَطَ دَمِي دَمَهُ فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

5293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری' سعد بن مالک بن سنان رضی اللہ عنہم۔

5294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ مُمَعَّطَ اللِّحْيَةِ، فَقُلْتُ: تَعْبَثُ بِلِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا، هَذَا مَا لَقِيتُ مِنْ ظَلَمَةِ اَهْلِ الشَّامِ، دَخَلُوا عَلَيَّ زَمَنَ الْحَرَّةِ، فَاَخَذُوا مَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعٍ اَوْ خُرْثِيٍّ، ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيَّ طَائِفَةٌ اُخْرَى، فَلَمْ يَجِدُوا فِي الْبَيْتِ شَيْئًا، فَاَسِفُوا اَنْ يَخْرُجُوا بِغَيْرِ شَيْءٍ، فَقَالَ: اَضْجِعُوا الشَّيْخَ، فَاَضْجَعُونِي، فَجَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِي خُصْلَةً

حضرت ابوہارون العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ داڑھی مبارک لمبی تھی' میں نے عرض کی: آپ اپنی داڑھی سے کھیلتے ہیں؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یہ وہ ہے' جو شام والوں کے ظالموں سے مجھ پر سخت زمانہ گزرا' انہوں نے میرے گھر کا سارا مال لیا ہے' پھر میں دوسرا گروہ میرے گھر میں آیا' میرے گھر میں کوئی شی نہیں تھی' انہوں نے کسی شی کے نہ نکلنے کا افسوس کیا' کہا: اس بزرگ کو لٹاؤ! مجھے انہوں نے لٹایا' ان میں سے ہر ایک میری داڑھی کے بالوں کا گچھا پکڑنے لگا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو سَعِيدٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ

5294- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه250 وقال: رواه الطبراني وأبو هارون متروك .

5295- الطبراني في الأوسط جلد9صفحه142' رقم الحديث: 9360 .

الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عنہ کی روایت کردہ احادیث

5295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى، اَخْبَرَهُ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ نَاسٌ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس امت سے لوگ ایسے نکلیں گے جو دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

5296 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ جَمِيلَ بْنَ اَبِي الْمَضَاءِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: كَيْفَ تَاْكُلُ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا طَعِمَ اَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ، حَتَّى يَلْعَقَ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ

حضرت جمیل بن ابی مضاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم حضرت زید بن ثابت سے عرض کی: آپ کھانا کیسے کھاتے ہیں؟ فرمایا: حضرت ابوسعید نے مجھے بیان کیا کہ وہ حضور ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنے ہاتھ (تولیہ یا رومال سے) نہ پونچھے یہاں تک کہ انگلیاں چاٹے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

5297 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اس حالت میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں کوئی خوشبو لگی ہوئی تھی؛

5296- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وأبو المضاء وابنه جميل لم أعرفهما وبقية رجاله حديثهم حسن أو صحيح ورواه في الأوسط وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري قال الذهبي وهو مستور وبقية رجاله ثقات رجال الصحيح .

5297- ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1096، رقم الحديث: **3297** .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ، فَاَصَابَهُ وَضَحٌ، فَلا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

اس کو کسی شی نے تکلیف پہنچائی' وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

5298 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَلا يَرْفَعْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ لا يَلْتَمِعُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتو وہ اپنی آنکھ آسمان کی طرف نہ اُٹھائے۔

5299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا النَّبِيُّ لا كَذِبْ، اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَا اَعْرَبُ الْعَرَبِ، وَلَدَتْنِي قُرَيْشٌ، وَنَشَاْتُ فِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، فَاَنَّى يَاْتِينِي اللَّحْنُ؟

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں' میں عربی ہوں' قریش میں پیدا ہوا ہوں اور بنی سعد بن بکر میں پرورش پائی ہے' کیونکہ لہجہ وزبان میرے پاس خودآتی ہے۔

5300 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

5298- النسائي في سننه (المجتبى) جلد3صفحه7' رقم الحديث: **1194** .

5299- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه218 وقال: رواه الطبراني وفيهم مبشر بن عبيد وهو متروك .

5300- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه109' رقم الحديث: **2793** .

الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرِ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرِ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ

فرمایا: آدمی آدمی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے نہ عورت عورت کی شرمگاہ کو دیکھے نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر اور نہ ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک بستر میں سوئیں۔

5301 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو قَزَعَةَ، اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ؟ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اَوَتَدْرِي مَا النَّقِيرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ، وَلَا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا فِي الْحَنْتَمِةِ، وَعَلَيْكُمْ بَالْمُوكَا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیس کا وفد حضور ﷺ کے پاس آیا' اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ نے ہم کو آپ پر قربان کیا ہے' ہمارے لیے کون سے مشروب بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: نقیر میں نہ پیو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ ہمیں آپ پر قربان کرے! آپ بتائیں کہ نقیر کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بتاتا ہوں' لکڑی کو درمیان سے چیر لینا اور دباء' حنتم میں نہ پیؤ موکا نامی برتن میں پیو۔

5302 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَهِمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو نماز میں شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ کم ہوئی ہیں یا زیادہ؟ تو بیٹھے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

5301- احمد في مسنده جلد3صفحه57' رقم الحديث: 11561 .

5302- ابن ماجه في سننه جلد1صفحه380' رقم الحديث: 1204 .

5303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نُهِيَ اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَاَنْ يَلْتَقِمَ فَمَ السِّقَاءِ فَيَشْرَبَ مِنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا اور مشکیزہ کا منہ اپنے منہ میں ڈال کر پینے سے منع کیا۔

5304 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَيَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا تَفَقَّاَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ اَبِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ اَمْ بِهَذَا اُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ہم تکرار کر رہے تھے کبھی اس آیت کے متعلق کبھی دوسری آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اس طرح کہ گویا آپ کے چہرے پر انار نچوڑا گیا ہو' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں اس کام کے لیے بھیجا گیا ہے' کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑانے لگو۔

5305 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے نماز کی امامت کروائی' نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور نمازِ عصر جس وقت سورج قائم تھا اور نمازِ

5303- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه79 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

5304- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه156 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط والبزار وعن أنس مثله رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات أثبات وفي الأول سويد أبو حاتم ضعفه النسائي وابن معين في رواية وقال أبو زرعة ليس بالقوي حديثه حديث أهل الصدق .

5305- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه30' رقم الحديث: **11267** .

اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَتْ قَامَةً، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَمَّنِي فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَفَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلُهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْفَيْءُ قَامَتَانِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

مغرب جس وقت سورج غروب ہو گیا اور نمازِ عشاء جس وقت شفق غائب ہوئی اور نمازِ فجر جس وقت فجر طلوع ہوئی' پھر دوسرے دن مجھے امامت کروائی تو نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت ہر شی کا سایہ ایک مثل ہوا اور نمازِ عصر جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوا اور نمازِ مغرب جس وقت سورج غروب ہوا اور نمازِ عشاء جس وقت رات کا ایک حصہ ختم ہوا اور نمازِ فجر سورج کے طلوع ہونے کے قریب' پھر عرض کی: ان دونوں وقتوں کے درمیان آپ کی نماز کا وقت ہے۔

5306 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، وَاَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْظٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں۔

5307 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَمُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ، فَاِذَا انْطَلَقَ اِلَى

حضور ﷺ نے فرمایا: آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی محنت کرتا ہے اور اس کی محنت والی جگہ اور گھر کے درمیان نہر ہے' وہ کام کرتا ہے جتنی اللہ توفیق دیتا ہے

5306- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 298 وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط والكبير وزاد فيه ثم صلى صلاة استغفر غفر الله له ما كان قبلها وفيه عبد الله بن قريظ ذكره ابن حبان في الثقات وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَأَصَابَهُ الْوَسَخُ أَوِ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهَرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذَلِكَ مُنَقِّيًا مِنْ دَرَنِهِ، فَكَذَلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةً اسْتَغْفَرَ، غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا

اسے پسینہ آتا ہے اور اس سے بدبو آتی ہے' جب وہ نہر کے پاس سے گزرتا ہے تو غسل کرتا ہے' اس کے جسم پر میل باقی رہے گی' اسی طرح پانچ نمازوں کی مثال ہے' جب کوئی گناہ ہو جائے تو وہ اُتر جاتا ہے' پھر نماز پڑھے اور بخشش مانگے' جو اس کے پہلے کے گناہ ہیں' اللہ معاف کر دے گا۔

5308 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامُ رَمَضَانَ إِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

5309 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ مُقْعَدًا ذُكِرَ مِنْهُ زَمَانَةٌ، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ أُمِّ سَعْدٍ، فَظَهَرَ بِامْرَأَةٍ حَمْلٌ، فَسُئِلَتْ، فَقَالَتْ: هُوَ مِنْهُ، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُجْلَدَ بِأَثْكَالِ عِذْقِ النَّخْلِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لولے آدمی نے ان سے اپاہج عورت کا ذکر کیا' جو اُم سعد کی دیوار کے پاس ہی تھا' عورت کا حمل ظاہر ہوا' اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا: اس کا ہے' بعد میں اس سے پوچھا گیا تو اس نے اعتراف کر لیا' حضور ﷺ نے حکم دیا: کھجوروں کی ٹہنیوں کے ساتھ کوڑے مارے جائیں۔

5310 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَلِيُّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5308- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **142** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن قريظ ذكره ابن أبي حاتم وقال يروى عنه يحيى بن أيوب وبقية رجاله رجال الصحيح .

5309- الدارقطني في سننه جلد **3** صفحه **100**' رقم الحديث: **66** .

بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ صَاحِبَ تَمْرِكَ يَشْتَرِي صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَمْرِي كَذَا وَكَذَا، فَلَا يَأْخُذُوهُ إِلَّا أَنْ أَزِيدَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے گندم گندم کے بدلے جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے نمک نمک کے بدلے برابر برابر جائز ہے جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا اس نے سود کیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کا ساتھی ایک صاع کے بدلے دو صاع لیتا ہے۔ اس کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری کھجور ایسی سی ہے اس سے اضافہ لیتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا۔

سَعْدُ بْنُ عَائِذٍ الْقَرَظُ الْمُؤَذِّنُ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عائذ القرظ المؤذن انصاری رضی اللہ عنہ

5311 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظُ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمار بن سعد القرظ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے از میرے دادا روایت کیا کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں رکھیں کیونکہ ایسا کرنے سے تمہاری آواز اونچی ہوگی۔

5311- اورد نحوه ابن ماجه فی سننه جلد **1** صفحه **236** رقم الحديث: **710**' والحاكم فی مستدركه جلد **3** صفحه **703** رقم الحديث: **6554** .

بَلَالًا اَنْ يُدْخِلَ اَصْبُعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

5312 - وَاَنَّ اَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى وَمَثْنَى، وَتَشَهُّدُهُ مُضَعَّفٌ، وَاِقَامَتُهُ مُفْرَدَةٌ، وَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَاَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو مرتبہ پڑھتے اور اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ اور قد قامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ اور جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جمعہ کے لیے کہی جاتی ہے' جب سایہ ایک مثل ہو جاتا تھا۔

5313 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، ثُمَّ عَلَى اَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ، ثُمَّ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ كَبَّرَ فِي الْاُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ انْصَرَفَ مِنَ الطَّرِيقِ الْآخَرِ، مِنْ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ، فَذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ بِيَدِهِ بِشَفْرَةٍ، ثُمَّ خَرَجَ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ اَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَلَاطِ

حضور ﷺ جب عیدین کے لیے نکلتے تو جاتے وقت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے گھر جاتے' پھر اصحاب کے خیموں کے پاس جاتے' پھر خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے' پھر قرأت سے پہلے پہلی رکعت میں سات مرتبہ تکبیریں کہتے' دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ دفعہ تکبیریں کہتے تھے' پھر لوگوں کو خطبہ دیتے' پھر دوسرے راستے سے واپس آتے بنی زریق کے راستے سے اور زقاق کی طرف اپنے ہاتھ سے قربانی ذبح کرتے' پھر حضرت عمار بن یاسر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما کے گھر جاتے بلاط میں۔

5314 - وَكَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

آپ عیدین کے لیے پیدل نکلتے اور واپس بھی پیدل آتے' دونوں خطبوں کے شروع میں تکبیر کہتے' عیدین کے خطبہ میں کثرت سے تکبیریں کہتے تھے۔

5315 - وَكَانَ اِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ، خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ، وَاِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ، خَطَبَ عَلَى عَصًا، وَاَنَّ بَلَالًا كَانَ اِذَا كَبَّرَ

آپ جب جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان سے سہارا لے کر خطبہ دیتے' جب جمعہ کا خطبہ دیتے تو عصا کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' حضرت بلال رضی اللہ

بِالْاَذَانِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عنہ جب اذان دیتے تو آپ کا رُخ قبلہ کی طرف ہوتا' پھر آپ پڑھتے: اللہ اکبر' اللہ اکبر' اشہد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ' دو مرتبہ اشہد ان محمداً رسول اللہ قبلہ رُخ ہوکر' پھر حی علی الصلوٰۃ کے وقت دائیں جانب پھرتے اور حی علی الفلاح کے وقت بائیں طرف پھرتے' دونوں دو دفعہ کہتے' پھر قبلہ کی طرف منہ کرتے اور پڑھتے: اللہ اکبر' اللہ اکبر' لا الہ الا اللہ' اللہ اکبر۔

5316 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، اَنَّ اَبَاهُ، وَعُمُومَتَهُ اَخْبَرُوهُ: اَنَّ سَعْدًا الْقَرَظَ كَانَ مُؤَذِّنًا لِاَهْلِ قُبَاءَ، فَانْتَقَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاتَّخَذَهُ مُؤَذِّنًا، اِنَّ السُّنَّةَ فِي صَلَاةِ الْاَضْحَى وَالْفِطْرِ اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ فِي الْاُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَيُكَبِّرَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حضرت حفص بن عمر بن سعد القرظ سے روایت ہے کہ ان کے والد اور پھوپھی نے بتایا کہ حضرت سعد القرظ قباء والوں کی مسجد میں اذان دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو منتقل کیا' مؤذن مقرر کیا' عید الفطر و الاضحیٰ میں سنت ہے کہ قرأت سے پہلے سات مرتبہ تکبیریں اور دوسری قرأت سے پہلے پانچ دفعہ تکبیریں پڑھتی ہیں۔

5317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ اَوَّلَ مَا

حضرت سعد فرماتے ہیں: انصار کے آدمی کو سب سے پہلے اذان خواب میں دکھائی گئیں' حضور ﷺ کو بتایا کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا' انصاری نے بتایا: اللّٰہ اکبر' اللّٰہ اکبر' اشہد ان لا الہ الا اللّٰہ' اشہد ان لا الہ

سعد بن عائذ القرظ المؤذن الانصاری

5317- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 329 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمن بن عمار بن سعد ضعفه ابن معين .

بَدَا الْاَذَانُ اَنَّهُ اُرِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَخْبَرَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُؤَذِّنَ ، فَاَلْقَاهُ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ عَادَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

الا اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' پھر اشهد ان لا اله الا اللّٰه' اشهد ان لا اله الا اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' حی علی الصلوٰة' حی علی الصلوٰة' حی علی الفلاح' حی علی الفلاح' اللّٰه اکبر' اللّٰه اکبر' لا اله الا اللّٰه ۔

5318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَوْضِيُّ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَعَلَ لَهُ اَذَانًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان دینے کے لیے مقرر کیا۔

5319 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَائِذٍ الْقَرَظُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدِ الْقَرَظِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی وقت قباء آتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے' لوگوں کو بتانے کے لیے رسول اللہ ﷺ آئے ہیں' لوگ جمع ہو جاتے' ایک دن آپ آئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پاس نہیں تھے' آپ نے دیکھا ایک دوسرے کو نصیحت کرنے لگے

5319- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه336 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمٰن بن سعد بن عمار وهو ضعيف .

اَىَّ سَاعَةٍ اَتَى قُبَاءَ اَذَّنَ بَلَالٌ بِالْاَذَانِ، لِاَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ، فَيَجْتَمِعُوا اِلَيْهِ، فَاَتَى يَوْمًا وَلَيْسَ مَعَهُ بَلَالٌ فَنَظَرَ زُنُوجُ النُّضحِ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَرَقَى سَعْدٌ فِى عِذْقِ الْاَذَانِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ تُؤَذِّنَ يَا سَعْدُ، قَالَ: بِاَبِى وَاُمِّى، رَاَيْتُكَ فِى قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ، وَلَمْ اَرَ بَلَالًا مَعَكَ، وَرَاَيْتُ هَؤُلَاءِ الزُّنُوجِ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ اِلَيْكَ، فَخَشِيتُ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، فَاَذَّنْتُ، قَالَ: اَصَبْتَ يَا سَعْدُ، اِذَا لَمْ تَرَ بَلَالًا مَعِى فَاَذِّنْ، فَاَذَّنَ سَعْدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِى حَيَاةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں اوپر چڑھا اذان دینے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد! آپ کو اذان دینے کے لیے کس نے اُبھارا؟ عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے لوگوں کو کم دیکھا اور آپ کے ساتھ بلال کو نہیں دیکھا' یہ لوگ ایک آدمی کو دیکھ رہے ہیں' میں نے ان پر خوف کیا' میں نے اذان دی' آپ نے فرمایا: اے سعد! اچھا کیا' جب تُو بلال کو میرے ساتھ نہ دیکھے تو اذان دیا کر۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تین مرتبہ اذان دی۔

5320 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِى الْمَطَرِ

حضور ﷺ نے بارش کی وجہ سے نمازِ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھا۔

5321 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّجَاشِىَّ بَعَثَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ عَنَزَاتٍ، فَاَمْسَكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً لِنَفْسِهِ، وَاَعْطَى عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاحِدَةً، وَعُمَرَ وَاحِدَةً، وَكَانَ بَلَالٌ يَمْشِى بِهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَرْكُزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فِى الْعِيدَيْنِ، فَيُصَلِّى اِلَيْهَا

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت نجاشی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تین تیر بھیجے' حضور ﷺ نے ایک اپنے لیے رکھا اور ایک حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اسے لے کر آپ کے آگے چلے' آپ کے آگے گاڑتے' عیدین میں آپ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

5321- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2صفحه58 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وفى اسناده من لم يسم .

سَعْدُ بْنُ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5322 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ: سَمِعَ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُحَلِّمَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ فِي الْإِسْلَامِ، وَذَلِكَ اَوَّلُ غِيَرٍ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَكَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فِي قَتْلِ الْاَشْجَعِيِّ لِاَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَتَكَلَّمَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ دُونَ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ، لِاَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ خِنْدِفٍ، قَالَ: فَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ، وَكَثُرَتِ الْخُصُومَةُ وَاللَّغَطُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَقْبَلُ الْغِيَرَ يَا عُيَيْنَةُ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، حَتَّى اُدْخِلَ عَلَى نِسَائِهِ مِنَ الْحَرْبِ وَالْحَزَنِ مِثْلَ مَا اَدْخَلَ عَلَى نِسَائِي، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، اِلَى اَنْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ: مُكَيْتِلٌ، فِي يَدِهِ دَرَقَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنِّي لَمْ اَجِدْ لِمَا فَعَلَ هَذَا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اِلَّا غَنَمٌ وَرَدَتْ، فَرُمِيَ اَوَّلُهَا، فَنَفَرَ آخِرُهَا، فَاسْنُنِ الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا، فَقَالَ

حضرت سعد بن ضمیرہ السلمی رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

حضرت عروہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ محلم بن جثامہ لیثی سے اسلام میں قبیلہ اشجع کا ایک آدمی قتل ہو گیا' یہ غیر کے پہلے شخص تھے جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا۔ راوی کا بیان ہے: عیینہ بن بدر نے اشجعی کے قتل کے متعلق بات کی کیونکہ یہ بنوغطفان سے ایک آدمی تھا۔ اقرع بن حابس نے محلم بن جثامہ کے علاوہ گفتگو کی' کیونکہ یہ خندف کے آدمی تھے اور آوازیں اونچی ہوئیں' جو جھگڑا اور لغو بُرا بھلا کہنے سے زیادہ ہونے لگیں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عیینہ! کیا آپ غیر کو قبول نہیں کریں گے؟ حضرت عیینہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں یہاں تک کہ اس کی عورتوں پر حرب اور غم نہ داخل کر دوں جیسے اس نے میری عورتوں پر داخل کی ہے۔ دو مرتبہ یہ باتیں کہیں' یہاں تک کہ بنی لیث سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کا نام مکیتل تھا' اس کے ہاتھ میں ڈھال تھی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اسلام نہیں پاتا ہوں اس کیلئے جو یہ کام کرے مگر بکریاں جو داخل ہوں۔ اس نے شروع سے تیر مارا' جو اس کا آخری بھاگ گیا' کچھ آج کے دن رکھا گیا کچھ کل کے دن' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پچاس فوراً دوا اور پچاس جب ہم

5322- اوردہ ابو داؤد فی سننہ جلد4صفحہ171' رقم الحدیث:4503 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُونَ فِي فَوْرِنَا هَذَا، وَخَمْسُونَ إِذَا قَدِمْنَا، وَذَلِكَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، وَمُحَلِّمٌ رَجُلٌ ضَرْبٌ، طَوِيلٌ، آدَمُ، فِي طَرَفِ النَّاسِ، قَالَ: فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى قَامَ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ مِنَ الشَّأْنِ الَّذِي بَلَغَكَ، وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ، بِصَوْتٍ عَالٍ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: قَتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ

آئیں یہ کسی سفر میں ہوا؟ محلم مارنے والا آدمی لمبے قد کا آدمی تھا' لوگوں کی ایک طرف رہتا تھا' راوی کا بیان ہے: یہ مسلسل ہوتا رہا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اور حضورﷺ کے آگے بیٹھا' اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' عرض کی: یارسول اللہ! یہ معاملہ جو آپ کو پہنچا ہے' آپ کو معلوم ہی ہے کہ میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں' یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں' حضورﷺ نے فرمایا: تُو نے اسلام کی روشن ابتداء میں اسے اپنے اسلحہ سے قتل کیا' اے اللہ! محلم کو نہ بخشا! بلند آواز سے تین مرتبہ کہا' ہر مرتبہ یہ کہا: تمہارے اسلحہ سے اسلام کی روشن ابتدا میں وہ قتل ہوا' اے اللہ! محلم کو نہ بخشا۔

5323 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ دَفَنَهُ قَوْمُهُ، فَلَفِظَتْهُ الْأَرْضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَأَلْقَوْهُ بَيْنَ ضَوَاحِي جَبَلٍ، وَرَبَوْا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ، فَأَكَلَتْهُ السِّبَاعُ، قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خُبِّرَ أَنَّ الْأَرْضَ لَفِظَتْهُ قَالَ: أَمَا إِنَّ الْأَرْضَ تَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ أَرَادَ أَنْ يُرِيَكُمْ عِظَمَ الدَّمِ عِنْدَهُ

حضرت حسن بن حسن فرماتے ہیں کہ ہماری قوم میں ایک آدمی مرگیا (تین مرتبہ دفن کیا) تین مرتبہ زمین نے باہر پھینک دیا) اس کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھینک دیا گیا' پتھروں کے اوپر اس کو درندوں نے کھایا۔ ابن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر معلوم ہوئی کہ حضورﷺ کو جب خبر ہوئی کہ سرزمین نے اس کو پھینک دیا' آپ نے فرمایا: زمین تو اس سے زیادہ بُروں کو بھی قبول کر لیتی ہے' لیکن اللہ عزوجل نے دکھانے کا ارادہ کیا کہ تم کو اپنی طرف سے بڑا خوف دکھائے۔

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَا: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ الظُّهْرَ، ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ الشَّجَرَةِ، فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فَطَلَبَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ بِدَمِ الْأَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَخْبَطِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ قَيْسٍ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ لِخِنْدِفٍ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا، وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ

دادا اور والد نے بتایا کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین میں شریک ہوئے تھے دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نمازِ ظہر پڑھائی' پھر آپ درخت کے سایہ میں بیٹھے' حضرت اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے' حضرت عیینہ بن حابس نے عامر بن احبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کیا' وہ اس دن قیس کے سردار تھے' اقرع بن حابس نے محلم بن جثامہ خندف کی وجہ سے دفاع کیا' دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے سامنے لائے' دونوں کی بات رسول اللہ ﷺ نے سنی' آپ نے فرمایا: پچاس اونٹ بطور دیت اس سفر میں ہم سے لے لو اور پچاس واپس جا کر لے لینا۔ اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زیاد والی حدیث کی مثل ذکر کی۔

سَعْدُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ

حضرت سعد بن ابوذباب الدوسی رضی اللہ عنہ

5325 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَبَكْرُ

حضرت سعد بن ابوذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں اسلام لایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قوم کے لیے مجھے مقرر کریں جو اسلام لائے ہیں' آپ نے ایسے ہی کیا' آپ نے

5325- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه79' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 4صفحه127 رقم الحديث: 7253 .

بْنُ خَلَفٍ، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا اَسْلَمُوا عَلَيْهِ، فَفَعَلَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَاسْتَعْمَلَنِي اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لِقَوْمِي: اِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا تُؤَدَّى صَدَقَتُهُ، فَاَدُّوا زَكَاةَ الْعَسَلِ، قَالُوا: كَمْ تَرَى؟ قُلْتُ: الْعُشْرَ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَبَاعَهُ وَجَعَلَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

مجھے ان پر مقرر کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کے بعد مجھے مقرر کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد مجھے مقرر کیا' میں نے اپنی قوم کے مال میں بھلائی نہیں' جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے' شہد کی زکوٰۃ ادا کرو' انہوں نے کہا: کتنی؟ میں نے کہا: دسواں حصہ۔ پس میں نے دسواں حصہ ان سے لیا' میں اس کو لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے اس کو فروخت کیا اور مسلمانوں کے زکوٰۃ کے مال میں رکھا۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ السَّعْدِيُّ وَكَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن عمارہ سعدی رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ: عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ اَخِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ

حضرت سعد بن عمار رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن بکر کے بھائی ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' ایک آدمی نے کہا: مجھے وصیت کریں' اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: جب تُو نماز کے لیے کھڑا ہو تو مکمل وضو کر کیونکہ نماز بغیر وضو کے نہیں ہے اور نماز بغیر ایمان کے نہیں۔ پھر فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو الوداعی

5326- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه236 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

صُحْبَةٌ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: عِظْنِي فِي نَفْسِي يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، قَالَ: إِذَا اَنْتَ قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا اَنْتَ صَلَّيْتَ، فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، وَاتْرُكْ طَلَبَ كَثِيرٍ مِنَ الْحَاجَاتِ، فَإِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَاجْمَعِ الْيَاْسَ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغِنَى، وَانْظُرْ إِلَى مَا تَعْتَذِرُ مِنْهُ مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ، فَاجْتَنِبْهُ

نماز پڑھ زیادہ مال کی حرص کی خواہشات چھوڑ دے اور محتاجی موجود ہے جو لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جا یہ مال داری ہے ایسی بات سے بچ جس کے کرنے کے بعد معذرت کرنی پڑے۔

سَعْدُ بْنُ تَمِيمٍ اَبُو بِلَالٍ السَّكُونِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ

حضرت سعد بن تمیم ابو بلال السکونی رضی اللہ عنہ آپ ملک شہر کے دمشق میں تھے

5327 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرَ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شَرَاحِيلَ الْعَنْسِيُّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اُمَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَنَا وَاَقْرَانِي . قُلْنَا: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّانِي . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّالِثُ . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ يَحْلِفُونَ وَلَا

حضرت بلال بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی اُمت سے بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اور میرا زمانہ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: تابعین کا زمانہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: تبع تابعین میں نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: اس کے بعد قسم اُٹھانے والا بن مانگے قسم اُٹھائے گا گواہی دینے والے گواہی مانگنے والے کے بغیر گواہی دے گا امانت رکھی جائے گی واپس نہیں کریں گے۔

5327- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**19** وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

يُسْتَحْلَفُونَ، وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ، وَيُؤْتَمَنُونَ وَلَا يُؤَدُّونَ

5328 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِلْخَلِيفَةِ بَعْدَكَ؟ قَالَ: مَا لِي مَا رَحِمَ ذَا الرَّحِمِ، وَأَقْسَطَ فِي الْقِسْطِ، وَعَدَلَ فِي الْقِسْمَةِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے بعد خلیفہ کون ہو گا؟ آپ نے فرمایا: صلہ رحمی کرنے والا' انصاف اور عدل سے تقسیم کرنے والا۔

5329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ بَنُوكَ؟، قُلْتُ: هَا هُمْ أُولَاءِ، قَالَ: فَأْتِنِي بِهِمْ فَأَمَرْتُ أَهْلِي فَأَلْبَسْتُهُمْ قُمُصًا بَيْضَاءَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُمْ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ، وَمِنَ الْفَقْرِ الَّذِي يُصِيبُ بَنِي آدَمَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: وہ یہاں ہیں' آپ نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ! میں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا' میں نے انہیں سفید قمیص پہنائی' آپ نے دعا کی: اے اللہ! میں ان کے لیے کفر اور گمراہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ایسی محتاجی کہ جو انسان کو ملے گی۔

سَعْدُ بْنُ

حضرت سعد بن خولہ

5328- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه231 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

5329- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه414 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

خَوْلَةَ بَدْرِيٌّ

5330 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ

بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بنی عامر بن لوی اور بنی مالک بن حسل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خولہ کا بھی ہے۔

5331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَقَرَاَ عَلَيَّ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، اَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ فَقَالَ: زَوْجُهَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، وَمَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ بِمَكَّةَ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَتِهِ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اللّٰهُمَّ امْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى اَعْقَابِهِمْ ، وَلَكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی' ان کا شوہر سعد بن خولہ تھا' حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا وصال مکہ میں ہوا۔ حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عیادت کی' یہ دعا کی: اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت قبول کر' ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا' لیکن افسوس سعد بن خولہ کے لیے۔ حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے افسوس کیا' یہ مکہ میں وصال کر گئے۔

سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ الْجُهَنِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا

حضرت شباب العصفری فرماتے ہیں کہ حضرت

5331- أخرج نحوه مسلم مطولا في صحيحه جلد 3 صفحه 1251 رقم الحديث: 1628 . وكذلك البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 435 رقم الحديث: 1233' جلد 3 صفحه 1431 رقم الحديث: 3721' جلد 4 صفحه 1600 رقم الحديث: 4147' جلد 5 صفحه 2343 رقم الحديث: 6012 .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَعْدِ بْنِ صَعْبَةِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ غَطَفَانِ بْنِ قَيْسِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ زَيْدٍ مِنْ سَاكِنِي الْبَصْرَةِ

سعد بن اطول بن عبداللہ بن خالد بن واہب بن عتاب بن مالک بن سعد بن صعبہ بن عدی بن عوف بن غطفان بن قیس بن جہینہ بن زید۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

5333 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي نُضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، وَتَرَكَ عِيَالًا، فَاَرَدْتُ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ، فَقَضَيْتُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ لَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ: اَعْطِهَا، فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کے بھائی وصال کر گئے اور تین سو درہم چھوڑ گئے اور بچے میں نے ان کے بچوں پر خرچ کرنے کا ارادہ کیا تو حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی قرض کی وجہ سے قید کرلیا گیا ہے اس کا قرض ادا کرو۔ میں نے ان کا قرض ادا کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قرض دے دیا ہاں! ایک عورت نے دو دینار کا دعویٰ کیا ہے لیکن اس کے پاس گواہ نہیں ہیں آپ نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ صدقہ کا ثواب ہو گا۔

5334 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا

حضرت ابوعبداللہ بن بدر فرماتے ہیں کہ حضرت

5333- أحمد في مسنده جلد4صفحه136' جلد5صفحه7 .

5334- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه254 وقال: رواه أبو يعلى وفيه جماعة لم أعرفهم .

وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرِ بْنِ اَصْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ اِلَى اَصْحَابِهٖ بِتُسْتَرَ، فَيَزُورُهُمْ فَيُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ وَالثَّانِي وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ، فَيُقَالُ لَهُ: لَوْ اَقَمْتَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّنَاوَةِ فَمَنْ اَقَامَ بِبِلَادِ الْخَرَاجِ، فَقَدْ ثنا وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ اُقِيمَ

عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ تُستر کے مقام پر اپنے ساتھیوں کی طرف تشریف لے جاتے' ان کی زیارت کرتے' ان کے پاس ایک دو دن ٹھہرتے' تیسرے دن آ جاتے' آپ سے کہا گیا: اگر آپ ٹھہریں! آپ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے بڑائی سے منع کیا' جو خراج والے شہر میں ٹھہرے' تو اس نے بڑائی کی' میں یہاں ٹھہرنا ناپسند کرتا ہوں۔

سَعْدٌ اَبُو الْحَارِثِ

حضرت سعد ابوالحارث رضی اللہ عنہ

5335 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا، تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ هَكَذَا رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ، وَخَالَفَهُ النَّاسُ فَرَوَوْهُ عَنْ يُونُسَ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ

حضرت حارث بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ہر وہ دَم جو ہم کرتے ہیں اور دوا لیتے ہیں' کیا یہ اللہ تقدیر کو روک سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے۔ عثمان بن عمر نے یونس سے اسی طرح روایت کیا' لوگوں نے ان سے اختلاف کیا اور اُنہوں نے حضرت یونس سے روایت کی جس طرح لوگوں نے روایت کی زہری سے' وہ ابوخزامہ سے روایت کرتے ہیں۔

سَعْدُ بْنُ مُحَيِّصَةَ اَبُو حَرَامٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن محیصہ ابوحرام انصاری رضی اللہ عنہ

5336 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ، فَاَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَعَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ

کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک آدمی کے باغ میں داخل ہوئی' اس نے اسے خراب کیا' رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ مال والے لوگ دن کو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں اور جانوروں والا رات کو ان کی حفاظت کرے۔

5337 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، وَمَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ الْقَوْمِ، فَاَفْسَدَتْ زَرْعَهُمْ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ، وَعَلَى اَهْلِ الزَّرْعِ حِفْظَ زَرْعِهِمْ بِالنَّهَارِ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک آدمی کے باغ میں داخل ہوئی' اس نے اسے خراب کیا' رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ مال والے لوگ دن کو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں اور جانوروں والا رات کو ان کی حفاظت کرے اور کھیتی والا دن کو اپنی کھیتی کی حفاظت کرے۔

5338 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَشَكَا اِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ: اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ نے اس سے منع فرمایا' آپ سے اس کی مجبوری کی شکایت کی گئی تو آپ نے فرمایا: اپنے جانوروں کو چارہ ڈالا کر۔

سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے

5339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

5338- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه732' رقم الحديث: 2166 .

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ

حارث بن خزرج سے جو اُحد کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سوید کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت سعد بن سلامہ الانصاری رضی اللہ عنہ' جسر المدائن کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے

5340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار اور بنی عبدالاشہل بنی زعوراء سے جو جسر المدائن کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سلامہ کا ہے۔

5341 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل اور بنی زعوراء سے جو جسر کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سلامہ کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: سَعْدُ

حضرت سعد بن یزید انصاری بدری' آپ کا نام سعد بن عثمان

بْنُ عُثْمَانَ

رضی اللہ عنہ ہے

5342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق کا بھی ہے۔

5343 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ مَخْلَدٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن سہیل انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ، سَعْدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سہیل بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار بن نجار کا بھی ہے۔

سَعْدٌ الْأَخْرَمُ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ

حضرت سعد اخرم رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے' آپ کے صحابی

فِي صُحْبَتِهِ

ہونے میں اختلاف کیا گیا

5345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَخْرَمِ، عَنْ اَبِيهِ اَوْ عَنْ عَمِّهِ - يَشُكُّ الْاَعْمَشُ - قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ فَقَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ، وَمَا كَرِهْتَ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت کے قریب ہوجاؤں اور جہنم سے دور ہوں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا' دیکھا تو فرمایا: اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر' روزے رکھ' لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے پاس لائیں اور جو ناپسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے پاس لائیں تو اس کے لیے لوگوں کے لیے چھوڑ دے۔

سَعْدُ بْنُ هِلَالٍ

حضرت سعد بن ہلال رضی اللہ عنہ

لَمْ يُخَرِّجْ

آپ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی گئی۔

سَعْدُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سعد بن ابورافع رضی اللہ عنہ

5346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعد بن ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5345- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه76 .

5346- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه88 وقال: رواه الطبراني وفيه يونس بن الحجاج الثقفي ولم أعرفه

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ الْحَجَّاجِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعُودُنِي، فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ، حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلَى فُؤَادِي، فَقَالَ: إِنَّكَ رَجُلٌ مَفْؤُودٌ فَائْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ، فَلْيَأْخُذْ خَمْسَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ، فَلْيَجَأْهُنَّ بِنَوَاهُنَّ، ثُمَّ لِيَدُلُّكَ بِهِنَّ

کہ حضور ﷺ میرے پاس میری عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا' میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے دل میں پائی' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو دل کا مریض ہے' حارث بن کلدہ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ طبیب ہے' اسے چاہیے کہ وہ مدینہ کی پانچ عجوہ کھجوریں لے کر ان کی گٹھلی نکال کر رگڑے اور تجھے دے دے۔

سَعْدٌ الظَّفَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد الظفری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ شریف آئے تھے

5347 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ، وَقَالَ: أَكْرَهُ الْحَمِيمَ

حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے داغنے سے منع کیا' اور فرمایا: میں آگ سے دھونی ناپسند کرتا ہوں۔

سَعْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5348 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

وبقية رجاله ثقات .

5347- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه182' رقم الحديث: 2162 .

5348- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه268 وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير الا أنه قال: نعم ان استطعت وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنِ اسْتَطَعْتَ . فَكَانَ يَقْرَؤُهُ كَذَلِكَ حَتَّى تُوُفِّيَ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن تین دن میں پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر تُو طاقت رکھتا ہے۔ حضرت حبان فرماتے ہیں: یہ مرتے دم تک اسی طرح پڑھتے رہے۔

سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت سعد بن جنادہ العوفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ آئے تھے

5349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي قَاضِي بَغْدَادَ يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَعَلَّمَنِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور پُرنور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے اذا زلزلت الارض اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد سکھائیں اور مجھے سبحان اللہ' الحمد للہ' لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سکھایا' فرمایا: یہ چیزیں باقی رہنے والی ہیں۔

5350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي أَوَّلِ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے طائف والوں میں سے حضور کے پاس میں آیا تھا' میں اپنے گھر سے صبح نکلا' میں عصر کے وقت منٰی پہنچا' میں پہاڑ پر چڑھا' پھر میں اُترا' میں

5349- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 166 وقال: وفي رواية "قل يا أيها الكافرون" رواه الطبراني وفيه الحسين بن الحسن العوفي وهو ضعيف .

مَنْ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ، فَخَرَجْتُ مِنْ اَهْلِي مِنَ السُّرَاةِ، غُدْوَةً، فَاَتَيْتُ مِنًى عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَاعَدْتُ فِي الْجَبَلِ، ثُمَّ هَبَطْتُ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا، وَعَلَّمَنِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضورﷺ کے پاس آیا' میں اسلام لایا' مجھے آپ نے قل ھواللہ احد اور اذا زلزلت الارض سکھائی اور یہ کلمات سبحان اللہ' الحمد للہ' لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سکھائے' فرمایا: یہ ہی چیزیں باقی رہنے والی ہیں۔

5351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ اللَّيْلَ، فَتَوَضَّاَ، وَمَضْمَضَ فَاهُ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، اِلَّا الدِّمَاءَ وَالْاَمْوَالَ، فَاِنَّهَا لَا تَبْطُلُ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ جنگ حنین میں شریک ہوا تھا' آپ نے فرمایا: جو رات کو اُٹھے اور وضو کرے اور اپنے منہ کو اچھی طرح دھوئے' پھر سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے' سو مرتبہ الحمد للہ' سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ' سو مرتبہ اللہ اکبر تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے' سوائے کسی کو قتل کرنے اور ناجائز مال لینے کے' کیونکہ یہ بندے پر اس کی معافی کے ساتھ ہی معاف ہوں گے۔

5352 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ جنگ حنین سے فارغ ہوئے تو ہم ایک خشک زمین میں آئے' وہاں کوئی شی نہیں تھی' حضورﷺ نے فرمایا: اکٹھی کرو جس کے پاس لکڑی ہو وہ اسے

5351- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه263 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الحسين بن الحسين بن عطية العوفي وهو ضعيف .

5352- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه190 وقال: رواه الطبراني وفيه نفيع أبو داؤد وهو ضعيف .

مِنْ حُنَيْنٍ، نَزَلْنَا قَفْرًا مِنَ الْأَرْضِ، لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا، مَنْ وَجَدَ عُودًا فَلْيَأْتِ بِهِ، وَمَنْ وَجَدَ عَظْمًا أَوْ شَيْئًا فَلْيَأْتِ بِهِ قَالَ: فَمَا كَانَ إِلَّا سَاعَةً حَتَّى جَعَلْنَاهُ رُكَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرَوْنَ هَذَا، فَكَذَلِكَ تَجْتَمِعُ الذُّنُوبُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْكُمْ كَمَا جَمَعْتُمْ هَذَا، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَجُلٌ، فَلَا يُذْنِبُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً، فَإِنَّهَا مُحْصَاةٌ عَلَيْهِ

لائے' جس کے پاس ہڈی ہو یا کوئی اور شی ہو' وہ اس کو لائے' تھوڑی ہی دیر بعد ڈھیر لگ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح تم میں سے کسی آدمی کے اوپر گناہ جمع ہوتے ہیں' جس طرح تم نے یہ چیزیں جمع کی ہیں' تو آدمی کو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے نہ تو چھوٹے گناہ کرے اور نہ ہی بڑے گناہ کرے کیونکہ یہ سب اس پر شمار کیے جاتے ہیں۔

5353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمِّي، ثنا يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَامْرَأَةَ فِرْعَوْنَ، وَأُخْتَ مُوسَى

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جنت میں میری شادی حضرت مریم بنت عمران اور حضرت آسیہ اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کرے گا۔

5354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ الْبَحْرِ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ شُهَدَاءِ الْبَرِّ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ہاں سمندر میں شہادت پانے والے خشکی میں شہادت پانے والوں سے افضل ہیں۔

5355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمِّي

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جماعت سے الگ ہوا' اس کو

5353- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**218** وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

5354- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**296** وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

5355- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**220** وقال: رواه الطبراني وفيه جماعة لم أعرفهم .

الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَهُوَ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ) (النمل: 62)، فَالْخِلَافَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا، فَهُوَ يَذْهَبُ بِهِ، وَاِنْ كَانَ شَرًّا، فَهُوَ يُؤْخَذُ بِهِ، عَلَيْكَ اَنْتَ بِالطَّاعَةِ فِيمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ

منہ کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: خلافت اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اگر وہ بہتر ہوا تو وہ اسے لے جائے گا اگر بُرا ہوا تو اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا تم پر اطاعت کرنا لازم ہے اس چیز میں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ الْقَارِءُ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری القاری بدری رضی اللہ عنہ

5356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ كَعْبٍ، وَاسْمُ كَعْبٍ ظُفَرُ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواد بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن عبید بن نعمان کا بھی ہے کعب کا اصل نام ظفر ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی اُمیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبید بن نعمان کا بھی ہے۔

5358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ هُوَ أَبُو زَيْدٍ، وَهُوَ الَّذِي جَمَعَ الْقُرْآنَ، وَابْنُهُ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ وَالِي عُمَرَ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت سعد بن عبید ابوزید وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو جمع کیا' عمر کے والی بنائے ہوئے' ان کے بیٹے عمیر بن سعد بن عبید بن نعمان ہیں۔

5359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: قُتِلَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِالْقَادِسِيَّةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ سعد بن عبید کو قادسیہ میں ۱۶ ہجری کو شہید کیا گیا۔

5360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ يُسَمَّى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبید کا نام رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قاری پکارا جاتا تھا۔

5361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ سِتَّةٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ: أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ ،

حضرت زکریا بن ابوزائدہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے چھ صحابہ نے قرآن جمع کیا ہے' وہ سارے کے سارے انصاری صحابی تھے: اُبی بن کعب' معاذ بن جبل' زید بن ثابت' ابوزید اور سعد بن عبید رضی اللہ عنہم۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ مِثْلَهُ

سَعْدُ بْنُ النُّعْمَان الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن نعمان بن قیس بن عمرو بن زید بن امیہ کا ہے۔

سَعْدٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5363 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ، وَكَانَ يَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ صَفْوَانَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں صفوان بن معطل کی شکایت کی' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ شعر پڑھتے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! صفوان میری ہجو کرتا ہے۔ آپ نے صفوان کو بلایا اور فرمایا صفوان زبان کا اچھا نہیں ہے' دل

5363- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 364 وقال: رواه الطبراني وبه عامر بن صالح بن رستم وضعفه جماعة وبقية رجاله رجال الصحيح قلت وقد ثبت في الصحيح أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما علمت عليه الا خيرا۔

هَجَانِي فَقَالَ: دَعُوا صَفْوَانَ، فَإِنَّ صَفْوَانَ خَبِيثُ اللِّسَانِ، طَيِّبُ الْقَلْبِ

کا اچھا ہے۔

5364 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- أُرَاهُ قَالَ: فِي سَفَرٍ - ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ لِي: يَا سَعْدُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْعَنْزِ فَاحْلُبْهَا، وَعَهْدِي بِذَلِكَ الْمَكَانِ وَمَا فِيهِ عَنْزٌ، فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا عَنْزٌ حَافِلٌ، فَحَلَبْتُهَا، قَالَ: لَا أَدْرِي كَمْ مِنْ مَرَّةٍ، ثُمَّ وَكَّلْتُ بِهَا إِنْسَانًا، وَشُغِلْتُ بِالرِّحْلَةِ، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَاسْتَبْطَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْ سَعْدُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الرِّحْلَةَ شَغَلَتْنَا، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَقَالَ: إِنَّ الْعَنْزَ ذَهَبَ بِهَا رَبُّهَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے میرا خیال ہے کہ سفر میں تھے' ہم ایک جگہ اُترے' آپ نے مجھے فرمایا: اے سعد! اس بکری کی طرف جاؤ' اس کا دودھ نکالو' مجھے اس جگہ کوئی بکری دکھائی نہیں دی' میں آیا وہاں دودھ والی بکری تھی' پس میں نے اس کا دودھ دوہا' فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کتنی مرتبہ ہوا' پھر میں نے ایک انسان کو اس کا وکیل بنایا' میں سواری کے ساتھ مصروف ہوا' بکری چلی گئی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ناراض ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قافلے نے ہمیں مشغول کر دیا تو بکری چلی گئی' آپ نے فرمایا: بکری کا مالک اسے لے گیا۔

5365 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرَةٍ، وَمَعَنَا شَيْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ لِي صَفْوَانُ: أَطْعِمْنِي هَذَا التَّمْرَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ تَمْرٌ قَلِيلٌ، وَلَسْتُ آمَنُ أَنْ يَدْعُوَ بِهِ، فَإِذَا نَزَلُوا أَكَلْتَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: أَطْعِمْنِي

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے' ہمارے پاس تھوڑی سی کھجوریں تھیں' صفوان نے مجھے کہا: مجھے یہ کھجور کھلاؤ! میں نے عرض کی: کھجور تھوڑی ہے' میں ان کو بلوانے کا یقین نہیں رکھتا' جب وہ اُتریں تو آپ ان کے ساتھ مل کر کھا لینا' آپ نے فرمایا: مجھے کھلاؤ' بھوک مجھے ہلاک کر رہی ہے' اس کا ذکر کیا جو

5364- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد**2**صفحه**14**' رقم الحديث: **681** .

5365- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**6**صفحه**281** وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

فَقَدْ اَهْلَكَنِي الْجُوعُ، وَذَكَرَ مَا بَلَغَ مِنْهُ، فَاَبَيْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَعَرْقَبَ الرَّاحِلَةَ الَّتِي عَلَيْهَا التَّمْرُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُولُوا لِصَفْوَانَ فَلْيَذْهَبْ قَالَ: فَلَمْ يَبِتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ يَطُوفُ عَلَى اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَيْنَ اَذْهَبُ؟ اَذْهَبُ اِلَى الْكُفْرِ؟ فَاَتَى عَلِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: قُولُوا لِصَفْوَانَ فَلْيَلْتَحِقْ

آپ کو پہنچا' میں نے اس کا انکار کیا' اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں جس پر کھجوریں تھیں' یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: صفوان سے کہو کہ وہ جائے' اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر کسی نے چکر نہیں لگایا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: میں کہاں جاؤں؟ کیا میں کفر کی طرف چلا جاؤں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کو یہ بات بتائی تو آپ نے فرمایا: صفوان کو کہو' ان کے ساتھ مل جائے۔

5366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمُ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، يَاْكُلُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَيَقْرِنُونَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھجور لایا' آپ کے سامنے صحابہ کرام کھا رہے تھے اور وہ دو دو تین تین ملا کر کھا رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملا کر کھانے سے منع کیا۔

سَعْدُ بْنُ حِمَّانَ، وَيُقَالُ: ابْنُ حِمَارٍ اَيْضًا، الْاَنْصَارِيُّ اُسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ آپ کا نام ابن حمار بھی ہے' انصاری' آپ یمامہ کے دن شہید کیے گئے

5367 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

5366- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 881 رقم الحديث: 2357' جلد 5 صفحه 2075 رقم الحديث: 5131 .

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِمَارٍ، حَلِيفٌ لَهُمْ

ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حمار کا بھی ہے یہ ان کے حلیف ہیں۔

سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حارث انصاری یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لُوذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حارثہ بن لوذان بن عبدودّ کا ہے۔

سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ الْبَلَوِيُّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت سعد بن حبان البلوی انصار کے حلیف رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے ان کے آپ حلیف تھے

5369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَلِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حبان کا بھی ہے بلی سے آپ ان کے حلیف تھے۔

سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ

حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ

5370 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ، أنا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَصْرٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلَا يَكْتُمْهُ وَمَنْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَلِجَ النَّارَ أَبَدًا إِلَّا تَحِلَّةَ الرَّحْمَنِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

حضرت ابن عائذ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کسی شی کا علم ہو اس کو نہ چھپائے' اللہ کے خوف سے جس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا سوائے رحمٰن کی قسم پوری کرنے کے لیے' جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت حاطب بن ابوبلتعہ بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

5371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5372 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5370- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 163 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سليمان بن عبد الحميد قال النسائي: كذاب وقال ابن أبي حاتم: صدوق ووثقه ابن حبان .

سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

5373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اُحُدٍ، سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن صحابہ کرام میں سے جو شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

5374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، قَالَ: سَعْدُ بْنُ خَوْلِيٍّ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مَذْحِجٍ

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ قبیلہ مذحج کے ایک آدمی تھے۔

سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ بَدْرِيٌّ

حضرت خولی بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ

5375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی عامر بن لوی سے حضرت خولی کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

جن کا نام سعید ہے

سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمِ الْجُمَحِيُّ

حضرت سعید بن عامر بن حذیم جمحی رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ حِمْصَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ سَلَامَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَرْقُوسَ بْنِ سَعْدِ

جو حمص آئے تھے' وہ حضرت سعد بن عامر بن حذیم بن سلامان بن ربیعہ بن حرقوس بن سعد بن جمح

بنِ جُمَحَ، وَاُمُّهُ اَرْوَى بِنْتُ اَبِى مُعَيْطِ بْنِ اَبِى عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

ہیں' ان کی والدہ کا نام اروی بنت ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ بن عبد شمس ہے۔

5376 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ: اِنَّا مُسْتَعْمِلُوكَ عَلَى هَؤُلَاءِ، تَسِيرُ بِهِمْ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَتُجَاهِدُ بِهِمْ،- فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فَقَالَ فِيهِ - قَالَ سَعِيدٌ: وَمَا اَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْاَوَّلِ بَعْدَ اِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ: يَزِفُّونَ كَمَا يَزِفُّ الْحَمَامُ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُولُونَ: وَاللّٰهِ مَا تَرَكْنَا شَيْئًا نُحَاسَبُ بِهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: صَدَقَ عِبَادِي، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن عامر جمحی کی طرف بھیجا کہ میں آپ کو ان پر امیر مقرر کرتا ہوں' آپ ان کو دشمنوں کے ملک لے جاؤ' ان کے ساتھ جہاد کرو' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔ حضرت سعید نے فرمایا: جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مسلمان فقراء کے متعلق سنا کہ میں ان کے پہلے گروہ سے پیچھے نہیں رہوں گا کہ وہ تیز چلیں گے' جس طرح کبوتر چلتا ہے' ان سے کہا جائے گا: حساب کے لیے رُک جاؤ' پس وہ کہیں گے: اللہ کی قسم! ہم نے کوئی شی نہیں چھوڑی جس کا ہم حساب دیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندوں نے سچ کہا' وہ فقراء جنت میں امیر لوگوں سے ستر سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5377 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5376- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه 261 وقال: رواه الطبراني وفي اسناديهما يزيد بن أبي زياد وقد وثق على ضعفه وبقية رجالهما ثقات ورواه البزار عن سعيد بن عامر بنحوه كذلك .

5377- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه 261 وقال: رواه الطبراني .

بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خَيْثَمٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ: مَا اَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْاَوَّلِ بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كُورِهِمْ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُولُونَ: مَا اَعْطَيْتُمُونَا شَيْئًا فَتُحَاسِبُونَا عَلَيْهِ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِاَرْبَعِينَ سَنَةً

جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں ان لوگوں کی پہلی جماعت سے پیچھے نہیں رہوں گا' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن مسلمان فقراء آئیں گے' ایک گروہ کی شکل میں' ان سے کہا جائے گا: حساب کے لیے رُکو! وہ کہیں گے: ہم کو کوئی شی نہیں دی گئی جس کا ہم حساب دیں' وہ فقراء جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔

5378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَرِيعٍ الْكُوفِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ، اَنَّهُ لَا يَدَّخِرُ فِي بَيْتِهِ مِنَ الْحَاجَةِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَاَخَذَهَا، فَجَعَلَ يُفَرِّقُهَا صُرَرًا، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَيْنَ تَذْهَبُ بِهَذِهِ، قَالَ: اَذْهَبُ بِهَا اِلَى مَنْ يُرْجِحُ لَنَا فِيهَا، فَمَا اَبْقَى مِنْهَا اِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا، فَلَمَّا نَفَدَ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُمْ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اذْهَبْ اِلَى بَعْضِ اَصْحَابِكَ الَّذِينَ اَعْطَيْتَهُمْ يُرَجِّحُونَ لَكَ فَخُذْ مِنْ اَرْبَاحِهِمْ، وَجَعَلَ يُدَافِعُهَا وَيُمَاطِلُهَا حَتَّى طَالَ ذَلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط' حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک بات پہنچی کہ آپ اپنے گھر ضرورت کی کوئی شی نہیں رکھتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی طرف دس ہزار بھیجے' آپ نے وہ پکڑے' آپ ان کو مختلف تھیلیوں میں ڈالنے لگے' آپ کی بیوی نے کہا: آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں' کہا: میں اس کی طرف لے کر جا رہا ہوں' جو ان کا ہم سے زیادہ حقدار ہے' پس آپ نے ان میں تھوڑے سے باقی جا چھوڑے' جو ان کے پاس تھا وہ ختم ہو گیا' ان کی بیوی نے کہا: اپنے کسی ساتھی کے پاس جائیں جن سے آپ کو ملنے کی اُمید ہے' اس سے نفع لے آئیں۔ آپ اس کی بات کو ٹالنے لگے حتیٰ کہ کافی دیر ہو گئی پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر جنت

5378- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه124 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ حُورًا اَطْلَعَتْ اُصْبُعًا مِنْ اَصَابِعِهَا لَوَجَدَ رِيحَهَا كُلُّ ذِي رُوحٍ، فَاَنَا اَدَعُهُنَّ، لَكِنْ وَاللّٰهِ لَاَنْتُنَّ اَحَقُّ اَنْ اَدَعَكُنَّ لَهُنَّ مِنْهُنَّ لَكُنَّ

کی حوروں میں سے ایک حور اپنی انگلی دنیا میں ظاہر کرے تو اس کی خوشبو ہر روح والی شی محسوس کرے گی' میں ان کو چھوڑتا ہوں' اللہ کی قسم! تم زیادہ حق دار ہو کہ ان کے لیے میں تمہیں چھوڑوں اور ان میں سے تمہارے لیے چھوڑوں۔

5379 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَشْرَفَتْ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ لَمَلَاَتِ الْاَرْضَ رِيحَ مِسْكٍ، وَلَاَذْهَبَتْ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ لِاَخْتَارَكِ عَلَيْهِنَّ، وَدَفَعَ فِي صَدْرِهَا- يَعْنِي امْرَاَتَهُ-

حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر جنتی عورت زمین میں جھانکے تو اس کی مشک کی خوشبو سے زمین بھر جائے' اس کی روشنی سے سورج و چاند کی روشنی چلی جائے' اللہ کی قسم! مجھے مناسب نہیں کہ میں ان پر تجھے اختیار کروں اور اپنی بیوی کے سینے پر دھادے مارا۔

5380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا اَبَا بَكْرٍ تَعَالَ، وَيَا عُمَرُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا بِوَحْيٍ اُنْزِلَ عَلَيَّ مِنَ السَّمَاءِ، وَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي

حضرت سعید بن عامر الجمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: اے ابوبکر! آؤ! اے عمر! آؤ! میں تمہارے درمیان بھائی چارہ قائم کروں وحی الٰہی کے حکم کے مطابق' جو مجھ پر آسمان سے اُتری ہے' دنیا و آخرت میں بھائی ہو' تم میں سے ہر ایک دوسرے کو سلام کرے اور مصافحہ کرے' پس حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کا ہاتھ پکڑا تو رسول کریم ﷺ نے تبسم فرماتے ہوئے فرمایا: جو پہلے ہے' وہ پہلے فوت ہو

5380- الآحاد والمثاني جلد2 صفحه 91' رقم الحديث: 790 .

الدُّنْيَا، اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وليُصَافِحْهُ ، فَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِ عُمَرَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ قَبْلَهُ، يَمُوتُ قَبْلَهُ ، وَقَالَ: يَا زُبَيْرُ يَا طَلْحَةُ تَعَالَا، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي الدُّنْيَا، اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ تَعَالَ، يَا عَمَّارُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي الدُّنْيَا اَخَوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَلِابنِ مَسْعُودٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ، وَلِسَلْمَانَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَلِصُهَيْبٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ لِاَبِي ذَرٍّ وَلِبِلَالٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا اُسَامَةُ، وَيَا اَبَا هِنْدٍ تَعَالَا - حَجَّامًا كَانَ يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْرَبُ دَمَهُ - تَعَالَا ، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ، وَلِاَبِي اَيُّوبَ، وَلِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

گا۔ پھر فرمایا: اے زبیر! اے طلحہ! تم دونوں آؤ! مجھے تمہارے درمیان بھائی چارے کا حکم ہوا ہے۔ پس تم دونوں دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے بھائی ہو' ایک دوسرے کو سلام کرو۔ دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: اے علی! آؤ! اے عمار! آؤ! مجھے تمہارا بھائی چارہ کروانا ہے' وحی الٰہی کے حکم کے مطابق' تم دونوں دنیا اور جنت میں ایک دوسرے کے بھائی ہو' تم میں سے ہر ایک دوسرے کو سلام کرے' دونوں نے ایسا ہی کیا' پھر حضرت اُبی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی کہا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر حضرت ابودرداء اور سلمان رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی فرمایا' پھر حضرت سعد بن ابی وقاص اور صہیب رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی فرمایا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر حضرت ابوذر اور بلال رضی اللہ عنہما' حضرت مغیرہ کے غلام سے یہی فرمایا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: اے اسامہ اور ابوہند! دونوں آؤ! ابوہند نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنا لگوایا تھا' آپ کا خون نوش کیا تھا' دنوں آئے' دونوں سے اس کی مثل فرمایا' حضرت ابوایوب اور عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما سے بھی ایسے ہی فرمایا۔ پھر حدیث ذکر کی۔

سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ

حضرت سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ بن

شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنافٍ

5381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: اَيُّ النَّاسِ اَفْصَحُ قَالُوا: سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

عبدشمس بن عبدمناف رضی اللہ عنہ

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ فصیح کون ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ۔

مَا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

5382 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اسْتَاْذَنَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لِاَبِي بَكْرٍ، وَهُوَ كَذَلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ

حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

حضرت یحییٰ بن سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے اجازت طلب کی اس حال میں کہ آپ اپنے بستر پر پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے' اپنی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر لپٹی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر کو اجازت دے دی اور اسی حال پر برقرار رہے پھر ان کی ضرورت پوری فرمائی' پھر وہ تشریف لے گئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے ان کو بھی اجازت دے دی اور اسی حال پر رہے' پھر ان کا کام کیا پھر وہ تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں: پھر میں نے اجازت طلب کی۔ پس آپ ﷺ اُٹھ کر بیٹھ گئے' اپنا

5382- أبو يعلى في مسنده جلد7صفحه414' رقم الحديث: 4437.

فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُثْمَانُ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَخَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ وَأَنَا عَلَى حَالَتِي تِلْكَ أَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

کپڑا اکٹھا کرلیا اور میرا کام کیا' پھر میں واپس آ گیا۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے! آپ نے حضرت ابوبکر وعمر کے لیے کوئی اہتمام نہیں کیا جس طرح حضرت عثمان کیلئے اہتمام فرمایا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: حضرت عثمان انتہائی حیاء والے آدمی ہیں' مجھے ڈر لگا کہ اگر میں اسی حالت پر ان کو اجازت دوں تو وہ اپنا کام کروانے کیلئے حاضر ہی نہ ہوں۔

5383 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ، فَقَضَى أَبُو بَكْرٍ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ قَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ لَوْ أَذِنْتُ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يُلْقِيَ إِلَيَّ حَاجَتَهُ

حضرت ابن شہاب زہری سے روایت ہے' خبر دی مجھے یحییٰ بن سعید بن عاص نے کہ حضرت سعید بن عاص نے ان کو بتایا کہ رسول کریم ﷺ سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی اس حال میں کہ آپ ﷺ اپنے بستر پر پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر پہن کر' پس آپ نے اجازت دے دی' اس حال پر اور ان کا کام کر دیا پھر وہ چلے گئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ ﷺ اسی حال پر تھے (ان کو اجازت دے کر) ان کا کام کر دیا' پھر وہ چلے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں: پھر میں نے اجازت مانگی' پس رسول کریم ﷺ اُٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو سمیٹ لیا' پھر میرا کام کر دیا تو میں چلا گیا۔ پس حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ نے ابوبکر و عمر کے لیے کوئی تکلف نہیں کیا لیکن عثمان کیلئے تکلف کیا

ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عثمان بہت زیادہ حیاء والا آدمی ہے اور مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں ان کو اسی حال پر اجازت دیتا ہوں کہ وہ میرے سامنے اپنی حاجت ہی پیش نہیں کرے گا۔

5384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لَنَا غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ: ذَكْوَانُ اَوْ طَهْمَانُ، وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ، فَاَعْتَقَ نِصْفَهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتَقُ فِي عِتْقِكَ، وَيُرَقُّ فِي رِقِّكَ

حضرت اسماعیل بن امیہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمارا غلام تھا جس کا نام ذکوان یا طہمان تھا اس کا غلام تھا اس نے آدھا آزاد کر دیا اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے آزاد بھی کیا اور غلام بھی رکھا۔

5385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْشِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، ثنا جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ اَبَا اُحَيْحَةَ جَدَّهُ كَانَ مَرِيضًا حِينَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي مَرَضِهِ: لَا تَرْفَعُونِي مِنْ مَضْجَعِي، لَا يَعْدِلُ اِلَيْهِ ابْنُ اَبِي كَبْشَةَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ ابْنُهُ وَهُوَ عِنْدَ رَاْسِهِ: اللّٰهُمَّ لَا تَرْفَعْهُ

حضرت ابوامیہ الطائفی حضرت سعد بن العاص کی اولاد فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دادا سعید بن العاص نے بتایا کہ ابواحیحہ کا دادا بیمار تھا جس وقت رسول اللہ ﷺ نے اعلانِ نبوت کیا انہوں نے اپنے مرض میں کہا: میرے بستر سے مجھے نہ اُٹھانا ابن ابوکبشہ مکہ میں اس کی طرف نہ پھر جائیں ان کا بیٹے ان کے سر کے پاس موجود تھا اس نے عرض کی: اے اللہ! اس کو نہ اُٹھا!

5386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا

حضرت سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ حضرت

5384- الآحاد والمثانی جلد1صفحہ385 رقم الحديث: 533 .

5385- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 6صفحہ19 وقال: قلت هكذا وجدته فی الأصل رواه الطبرانی واسناده منقطع .

5386- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد4صفحہ252 وقال: رواه الطبرانی وفيه ابراهيم بن زكريا وهو ضعيف .

اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الِاخْتِصَاءِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عُثْمَانُ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَبْدَلَنَا بِالرَّهْبَانِيَّةِ الْحَنِيفِيَّةَ السَّمْحَةَ، وَالتَّكْبِيرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ، فَاِنْ كُنْتَ مِنَّا فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں! آپ نے فرمایا: اے عثمان! ہم نے رہبانیت کو بدل کر آسان دین کی طرف پھیر دیا' ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہو' اگر تو ہم سے ہے تو وہی کام کر جو ہم کرتے ہیں۔

5387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا خَلَّادُ بْنُ عِيسَى الْاَحْوَلُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَدِمَتْ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ مَكَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهِمْ فَاعْرِضْنِي عَلَيْهِمْ، فَاَتَاهُمْ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟، قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَيْسَ اِيَّاكُمْ اُرِيدُ، اَنْتُمُ الْاَذْنَابُ، فَقَامَ اِلَيْهِ دَغْفَلٌ، فَقَالَ: وَمَنْ اَنْتُمْ؟، قَالَ: رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ: اَمِنْ بَنِي هَاشِمٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمِنْ بَنِي اُمَيَّةَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَاَنْتَ مِنَ الْاَذْنَابِ؟ ثُمَّ عَادَ اِلَيْهِمْ اَبُو بَكْرٍ ثَانِيَةً فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: اِيَّاكُمْ اُرِيدُ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: حَتَّى يَجِيءَ شَيْخُنَا فُلَانٌ- قَالَ خَلَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ: الْمُثَنَّى بْنُ خَارِجَةَ - فَلَمَّا جَاءَ شَيْخُهُمْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ بَيْنَنَا

حضرت سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ بکر بن وائل قبیلہ کے لوگ مکہ آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کس قوم سے ہو؟ اُنہوں نے کہا: بنوذھل بن شعلبہ سے۔ فرمایا: میری مراد تم نہیں ہو' تم اذناب ہو' دغفل ان کی طرف کھڑا ہوا' اس نے کہا: تم کون ہو؟ قریش کے ایک آدمی نے کہا: کیا بنی ہاشم سے ہو؟ اس نے کہا: نہیں! کہا: بنی امیہ سے؟ کہا: نہیں! کہا: تم اذناب ہو؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' فرمایا: کس قوم سے ہو؟ اُنہوں نے کہا: بنوذھل بن شیبان سے' کہا: تم کس کا ارادہ رکھتے ہو؟ ان کو ان پر پیش کیا' اُنہوں نے کہا: ہمارے بزرگ نہ آئے' خلاد نے کہا: میرا خیال ہے کہ مثنیٰ بن خارجہ' جب ان کا شیخ آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' کہا: ہمارے اور ان کے درمیان گھوڑوں کا مقابلہ ہے' جب ہم فارغ ہوں گے تو

5387- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه211 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات رجال خلاد بن عيسى وهو ثقة .

وَبَيْنَ الْفُرْسِ حَرْبًا، فَإِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَنْظُرُ فِيمَا تَقُولُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَرَاَيْتَ اِنْ غَلَبْتُمُوهُمْ اَتَتْبَعُنَا عَلَى اَمْرِنَا؟ قَالَ: لَا نَشْتَرِطُ لَكَ هَذَا عَلَيْنَا، وَلَكِنْ اِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَظَرْنَا فِيمَا تَقُولُ، فَلَمَّا الْتَقَوْا يَوْمَ ذِي قَارٍ هُمْ وَالْفُرْسُ، قَالَ شَيْخُهُمْ: مَا اسْمُ الرَّجُلِ الَّذِي دَعَاكُمْ اِلَى مَا دَعَاكُمْ اِلَيْهِ؟ قَالُوا: مُحَمَّدٌ، قَالَ: فَهُوَ شِعَارُكُمْ، فَنُصِرُوا عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِي نُصِرُوا

ہمارے اور ان کے درمیان سے ہم تمہارے قول کا انتظار کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر غالب آئیں گے تو ہم آپ کی اتباع کریں گے اس نے ہم پر یہ شرط نہ لگائی جب ہم فارغ ہوئے تو ان کے درمیان اور ہمارے درمیان ہم انتظار کریں گے پس جب وہ ذی قار کے دن ملے تو وہ تھے اور گھوڑے ان کے بزرگ نے کہا: اس آدمی کا نام کیا ہے جو تم کو دعوت دیتا ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد! اس نے کہا: وہ تمہاری نشانی ہے اپنی قوم کے خلاف اُن کی مدد کی گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری وجہ سے اُن کی مدد کی گئی۔

سَعِيدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

5388 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ اَبْيَاتِنَا رُوَيْجِلٌ ضَعِيفٌ سَقِيمٌ مُخْدَجٌ، فَلَمْ يُرَعِ الْحَيُّ اِلَّا وَهُوَ عَلَى اَمَةٍ مِنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا، فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت سعید بن سعد بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں میں ایک کمزور بیمار لاغر رہتا تھا لوگوں کو اس کے متعلق کوئی بات نہیں تھی مگر وہ ان کی لونڈی سے زنا کرتا اس نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو حد لگاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو حد لگائیں گے تو یہ کمزور ہے مرجائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو سو شاخوں والی

5388- ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه859 رقم الحديث: 2574 وأحمد في مسنده جلد 5صفحه222 رقم الحديث: 21985 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اضْرِبُوهُ حَدَّهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا إِنْ ضَرَبْنَاهُ حَدًّا قَتَلْنَاهُ إِنَّهُ ضَعِيفٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

ٹہنی مارو اس کے لیے ایک ہی بار مارو۔

5389 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ، فَلَمْ يُرَعْ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا، فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اجْلِدُوهُ مِائَةَ سَوْطٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَاكَ، لَوْ ضُرِبَ مِائَةً مَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں میں ایک کمزور بیمار لاغر رہتا تھا' لوگوں کو اس کے متعلق کوئی بات معلوم نہیں تھی مگر وہ ان کی لونڈی سے زنا کرتا' اس نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو سو کوڑے حد لگاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو حد لگائیں گے تو یہ کمزور ہے' مر جائے گا۔ حضور ﷺ نے اس کو سو شاخوں والی ٹہنی مارو' اس کے لیے ایک ہی حد ہو جائے گی۔

5390 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهَا: أَوْصِي، فَقَالَتْ: فِيمَ أُوصِي؟ إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ

حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلے' مدینہ میں ان کی والدہ کی وفات کا وقت آ گیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وصیت کرو' کس چیز میں وصیت کروں؟ مال تو سعد کا مال ہے' وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے

5390- البیهقی فی سننه الکبرٰی جلد6صفحه278' رقم الحدیث:12412 -

سَعْدٍ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ يَقْدُمَ سَعْدٌ، فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ، ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ـ فَقَالَ سَعْدٌ: حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ

آنے سے پہلے وصال کر گئیں' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو یہ بات بتائی گئی' حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے لیے نفع ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: فلاں فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ کیا۔ اس باغ کا بھی لیا۔

سَعِيدٌ اَبُو كِنْدِيرٍ

حضرت سعید ابوکندیر رضی اللہ عنہ

5391 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِنْدِيرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْجُزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

رَبِّ رُدَّ اِلَيَّ رَاكِبِي مُحَمَّدَا
رُدَّهُ رَبِّ اِلَيَّ، وَاصْطَنِعْ عِنْدِي يَدَا

قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ اِبِلٌ لَهُ فَاَرْسَلَ ابْنَهُ فِي طَلَبِهَا فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُرْسِلْهُ قَطُّ فِي حَاجَةٍ اِلَّا جَاءَ بِهَا، قَالَ: فَمَا بَرِحْتُ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت کندیر بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں حج کیا' ایک آدمی طواف کر رہا تھا' وہ رجز پڑھ رہا تھا:

''اے رب! میری طرف میرے سوار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیج' اے رب! میرے پاس بھیج' اور مجھ پر احسان کر۔

میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: عبدالمطلب بن ہاشم ہے' اس کے اونٹ چلے گئے ہیں' اس نے اپنا بیٹا اُن کو تلاش کرنے کے لیے بھیجا ہے' اس کو روک لیا گیا حالانکہ جس کام کے لیے بھی اس کو وہ کام کر کے آیا' میں اس سے جدا نہ ہوا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور ان کے ساتھ اونٹ آئے' کہا: اے میرے بیٹے! میں آپ کے لیے پریشان ہوا تھا' آپ مجھ سے کبھی جدا نہ ہوں۔

5391- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**2**صفحه**659**' رقم الحديث: **4184** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ بِالْإِبِلِ مَعَهُ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْكَ حُزْنًا لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا

سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَخْزُومِيُّ

كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَأُمُّهُ: عَاتِكَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

5392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: كَانَ أَخِي سَعِيدٌ أَكْبَرَ مِنِّي

5393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ، وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نِعْمَ الْأَخُ، فَكُنْتُ أَهْوَى الْكُوفَةَ، فَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي بَيْعِ الدَّارِ، فَأَذِنَ بِبَيْعِهَا، فَقَالَ لِي: يَا أَخِي، أَمْسِكْ يَدَكَ عَنْ ثَمَنِ هَذِهِ

حضرت سعید بن حریث مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ کوفہ آئے تھے' ان کا نسب سعید بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے۔ ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت ہشام بن حزیم بن سعد بن رباب بن سہم ہے۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بھائی سعید مجھ سے بڑے تھے۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی سعید بن حریث نے بتایا کہ ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا' میرا بھائی کتنا اچھا تھا' پس میں کوفہ کی خواہش رکھتا تھا' ان سے میں نے گھر خرید کرنے کے لیے اجازت مانگی' بیع کی اجازت دی' مجھے کہا: اے میرے بھائی! اپنا ہاتھ اس گھر کی قیمت سے روک رکھ' اور اس سے کوئی شی کم نہ کر' تُو طاقت رکھتا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم

سعید بن حریث المخزومی

5393- الدارمی فی سننه جلد2صفحه353' رقم الحديث: 2625 .

الدَّارِ، وَلَا تُنْقِصْ مِنْهُ شَيْئًا، وَأَنْتَ تَسْتَطِيعُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا أَوْ عَقَارًا، فَمَا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ، فَصَدَّقْتُ أَخِي بِقَوْلِهِ، وَالْتَمَسْتُ الْبَرَكَةَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْتَعْتُ بَعْضَ دَارِنَا هَذِهِ مِنْ ذَلِكَ، فَأَعْقَبَنَا اللّٰهُ بِهَا مَا هُوَ خَيْرٌ

میں سے گھر یا زمین کرے اس کو اس میں برکت دی جائے گی کہ اس کے لیے اس کی مثل رکھا جائے میں نے اپنے بھائی کی تصدیق کی میں نے برکت تلاش کی حضور ﷺ کے فرمان سے اشارہ ہے میں نے اپنا بعض گھر خرید کیا ہم کو اللہ نے اس سے بہتر دے دیا۔

سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الصُّرْمُ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت سعید بن یربوع الصرم المخزومی رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعِ بْنِ عَنْكَثَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَخْزُومٍ، وَأُمُّهُ: هِنْدُ بِنْتُ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

آپ مدینہ آئے ان کا نام سعید بن یربوع بن عنکثہ بن عامر بن مخزوم ہے ان کی والدہ ہند بنت رباب بن سہم ہیں۔

5394 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن یربوع رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۴ ہجری میں ہوا بوقتِ وصال ان کی عمر ۱۲۰ سال تھی۔

5395 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم میں بڑا کون ہے؟ عرض کی: آپ بڑے ہیں آپ مجھ سے بہتر ہیں میں عمر کے لحاظ سے پہلے ہوں پس آپ نے اس کا نام سعید رکھا اور فرمایا: صرم ختم ہوگیا۔

5395- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه52 وقال: رواه الطبراني بأسانيد والبزار باختصار ورجاله ثقات .

جَدِّی، عَنْ اَبِیهِ سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَیُّنَا اَكْبَرُ؟ ، قَالَ: اَنْتَ اَكْبَرُ وَخَیْرٌ مِنِّی، وَاَنَا اَقْدَمُ سِنًّا، فَسَمَّاهُ سَعِیدًا، وَقَالَ: الصَّرْمُ قَدْ ذَهَبَ

5396 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِیُّ، قَالَا: ثنا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِیدٍ الْمَخْزُومِیُّ، حَدَّثَنِی جَدِّی، عَنْ اَبِیهِ سَعِیدٍ، وَكَانَ یُسَمَّى الصَّرْمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: اَرْبَعَةٌ لَا اُوَمِّنُهُمْ فِی حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ: الْحُوَیْرِثُ بْنُ نُفَیْلٍ، وَمِقْیَسُ بْنُ ضَبَابَةَ، وَهِلَالُ بْنُ خَطَلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ ، فَاَمَّا حُوَیْرِثُ فَقَتَلَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَمَّا مِقْیَسُ بْنُ ضَبَابَةَ فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمٍّ لَهُ لِحَاءٌ، وَاَمَّا هِلَالُ بْنُ خَطَلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَیْرُ، وَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ فَاسْتَاْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَكَانَ اَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَقَیْنَتَیْنِ كَانَتَا لِمِقْیَسٍ، تُغَنِّیَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قُتِلَتْ اِحْدَاهُمَا، وَاَفْلَتَتِ الْاُخْرَى فَاَسْلَمَتْ

حضرت عمرو بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید مخزومی فرماتے ہیں کہ میرے دادا نے اُنہوں نے اپنے والد سعید سے روایت کیا' ان کا نام صرم تھا کہ حضورﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: چار ایسے ہیں جن کو حرم اور حرم کے باہر امان نہیں ہے' حویرث بن نفیل' مقیس بن ضبابہ' ہلال بن خطل' عبداللہ بن سعد بن ابوسرح۔ حویرث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا' مقیس بن جنابہ کو ان کے چچازاد لحاء نے قتل کیا' ہلال بن خطل کو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا' عبداللہ بن سعد بن ابوسرح کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے امان مانگی' وہ حضرت عثمان کے رضاعی بھائی تھے' مقیس کی دو لونڈیاں تھیں' دونوں رسول اللہﷺ کی ہجو کرتی تھیں' ان میں سے ایک کو قتل کیا گیا اور دوسری کو چھوڑا گیا' وہ مسلمان ہوگئی۔

5396- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه59 رقم الحديث: 2684 . والدارقطني في سننه جلد2صفحه301 رقم الحديث: 292' جلد4صفحه168 رقم الحديث: 29 .

سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَحْجَبِيٍّ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جحجی سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن ربیع بن عدی بن بن مالک کا بھی ہے۔

5398 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور اوس اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن ربیع بن عدی بن مالک کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ مُخَضْرَمٌ

حضرت سعید بن ایاس ابوعمرو الشیبانی مخضرم رضی اللہ عنہ

5399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: أَذْكُرُ أَنِّي

حضرت ابوعمرو الشیبانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں کاظمہ کے مقام پر اپنے گھر والوں کے اونٹ چراتا تھا۔

5399- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 7 وقال: رواه الطبراني وسماه سعيدا وصوابه سعد وفيه هشام بن عبد الله السلمي ولم أعرفه وبقية رجال الصحيح .

سَمِعْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَرْعَى اِبِلًا لِاَهْلِي بِكَاظِمَةَ

سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَضَبِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: عُبَادَةُ، وَالصَّحِيحُ اَبُو عُبَادَةَ

حضرت سعید بن عثمان بن خالد بن مخلد بن حارثہ بن مالک بن عضب بن جشم بن خزرج ابوعبادہ الزرقی بدری' انہیں عبادہ بھی کہا جاتا ہے' صحیح ابوعبادہ ہے

5400 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَادَةَ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ عَصَافِيرَ فِي بِئْرِ اِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ، فَرَآنِي عُبَادَةُ، وَقَدْ اَخَذْتُ عُصْفُورًا فَانْتَزَعَهُ مِنِّي وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

حضرت یعلیٰ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عبادہ الزرقی بیان کرتے ہیں کہ وہ اہاب کے کنویں میں چڑیاں شکار کرتے تھے' وہ کنواں ان کا اپنا تھا' مجھے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ میں نے چڑیاں پکڑیں' آپ نے چھوڑ دیں اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ

حضرت سعید بن حارث بن قیس القرشی سہمی' اجنادین کے دن

5400- أحمد في مسنده جلد5صفحه317 رقم الحديث: 22760' جلد5صفحه329 رقم الحديث: 22841 .

قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ

شہید کیے گئے تھے

5401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن مسلمانوں اور قبیلہ قریش' بنی سہم میں سے حضرت سعید بن حارث بن قیس کا نام بھی ہے۔

5402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ، سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی سہم میں سے اجنادین کے دن جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت سعید بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ

5403 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن قریش بنی امیہ بن عبد شمس سے جو مسلمانوں میں سے شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعید بن سعید بن عاص کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ اَبِي رَاشِدٍ

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ

5404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5404- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه11 وقال: رواه الطبراني والبزار بنحوه وفيه عمرو بن مجمع وهو ضعيف .

الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَاشِدٍ، وَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَائِبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أُمَّتِي خَسْفًا، وَمَسْخًا، وَقَذْفًا

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں دھنسنا اور شکلوں کا بگڑنا اور تہمت لگانا ہوگا۔

سَعِيدٌ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت سعید ابوعبدالعزیز رضی اللہ عنہ' جن کا نام نسب معلوم نہیں

5405 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْغَفُورِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ- قَالَ عُثْمَانُ: وَكَانَتْ لِأَبِيهِ صُحْبَةٌ- قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَجَبٌ شَهْرٌ عَظِيمٌ، يُضَاعِفُ اللّٰهُ فِيهِ الْحَسَنَاتِ، فَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ سَنَةً، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ غُلِّقَتْ عَنْهُ سَبْعَةُ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا نَادَى مُنَادٍ فِي السَّمَاءِ قَدْ غُفِرَ

حضرت عبدالعزیز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان' جس کے والد صحابی تھے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رجب کا مہینہ بہت عظیم مہینہ ہے' اس ماہ میں اللہ عزوجل نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا' اس نے گویا مکمل سال کے روزے رکھے' جس نے رجب کے سات روزے رکھے اُس کے لیے جہنم کے دروازے بند کیے جائیں گے' جس نے آٹھ روزے رکھے اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جائیں گے' جس نے دس روزے رکھے وہ اللہ سے کوئی بھی شی مانگے گا' اللہ اُسے عطا کرے گا' جس نے پندرہ روزے رکھے اُس کے لیے آسمان سے آواز دی جائے گی:

5405- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه188' جلد3صفحه191 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور وهو متروك .

لَكَ مَا مَضَى فَاسْتَئْنِفِ الْعَمَلَ، وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي رَجَبٍ حَمَلَ اللّٰهُ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ فَصَامَ رَجَبًا، وَأَمَرَ مَنْ مَعَهُ أَنْ يَصُومُوا، فَجَرَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ سِتَّةَ أَشْهُرٍ، آخِرُ ذَلِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ أُهْبِطَ عَلَى الْجُودِيِّ فَصَامَ نُوحٌ وَمَنْ مَعَهُ وَالْوَحْشُ شُكْرًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ أَفْلَقَ اللّٰهُ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ تَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَدِينَةِ يُونُسَ، وَفِيهِ وُلِدَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیرے گزشتہ گناہ معاف کیے گئے ہیں' عمل نئے سے شروع کر۔ جس نے زیادہ روزے رکھے تو اللہ پاک نیکیوں میں اضافہ کرے گا' رجب کے مہینے میں اللہ عزوجل نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں اُٹھایا' آپ نے رجب کے روزے رکھے' اپنے ساتھ والوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا' آپ کی کشتی چھ ماہ تک چلتی رہی' آخر دس محرم شریف کو جودی پہاڑ پر اُتری' حضرت نوح اور آپ کے ساتھ جو تھے اُنہوں نے اللہ عزوجل کا شکر ادا کرنے کے لیے روزہ رکھا' عاشوراء کے دن بنی اسرائیل کے لیے اللہ عزوجل نے سمندر کو پھاڑا اور عاشوراء کے دن میں اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی' حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ اس ماہ میں قبول ہوئی اور اسی ماہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْدِيُّ

حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ

5406 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْأَزْدِيِّ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْصِنِي، قَالَ: أُوصِيكَ أَنْ تَسْتَحِيَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَمَا

حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل سے ایسے حیاء کرو جس طرح تم میں سے کوئی اپنی قوم کے نیک آدمی سے حیاء کرتا ہے۔

5406- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه284 وقال: رواه الطبراني ورجاله وثقوا على ضعف في بعضهم .

تَسْتَحِى مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ مِنْ قَوْمِكَ

سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِئُ

5407 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُدْعَى فِى زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ، وَكَانَ لَقِيَ عَدُوًّا فَانْهَزَمَ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلْ لَكَ فِى الشَّامِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا الْعَدُوَّ الَّذِى فَرَرْتَ مِنْهُمْ، قَالَ: فَخَطَبَهُمْ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ: اَلَا اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، وَاِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ، فَلَا تَغْسِلُوا عَنَّا دَمًا، وَلَا نُكَفَّنُ اِلَّا فِى ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا

حضرت سعید بن عبید القاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت سعید بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی قاری کہا جاتا تھا' آپ نے دشمن سے مقابلہ کیا اور وہ ان سے شکست کھا گئے' ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو ملک شام میں امیر مقرر کرتے ہیں' اللہ عزوجل آپ پر احسان کرے گا؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! مگر وہی دشمن جس سے میں بھاگا تھا۔ راوی کا بیان ہے: پس ان لوگوں کو آپ نے قادسیہ میں خطبہ دیا' فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم دشمن سے لڑیں گے اور ہم شہید ہوں گے' تم ہمارے خون کو نہ دھونا اور کفن انہیں کپڑوں میں دینا جو ہم پر ہوں۔

سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِى تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ

حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعید بن قیس بن صخر بن حرام بن ربیعہ بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ کا بھی ہے۔

5407- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد3 صفحہ23 وقال: رواہ الطبرانی فی الکبیر ورجالہ رجال الصحیح .

رَبِيعَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمٍ

وَيُقَالُ: عُكَيْمُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ بِالْكُوفَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

5409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو

5410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ الْعُكَيْمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَمْرٌو الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بُخْرُجُ بْنُ حَنَشِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

5411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

جن کا نام سہل ہے

حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ

آپ کو عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو بھی کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوثابت بدری ہے' آپ کا وصال کوفے میں ہوا' آپ کی نماز شہنشاہِ ولایت مولا مشکل کشا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ضبیعہ بن زید بن مالک بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن حنیف بن واہب بن عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو' اور عمرو بن بخرج بن حنش بن عوف بن عمرو بن عوف بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي صَبِيغَةَ بْنِ زَيْدٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

صبیغہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

5412 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5413 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ: اِنَّهُ بَدْرِيٌّ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن جندل رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں پڑھیں' پھر ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: یہ بدری صحابی ہیں۔

5414 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5416 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا وصال کوفہ میں ۳۸ ہجری میں ہوا۔

مَا اَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت سہل بن حنیف کی روایت کردہ احادیث' حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5417 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَاِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صدقِ دل سے شہادت کی دعا مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو شہداء کے درجے پر فائز کرے گا' اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔

5418 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبُو شُرَيْحٍ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى اَنْفُسِكُمْ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اوپر سختی نہ کرو' تم سے پہلے لوگ اپنے اوپر سختی کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے' ان کی نشانی ان کے گرجوں اور گھروں میں پاؤ گے۔

5417- الدارمي في سننه جلد2صفحه270' رقم الحديث: 2407 .

5418- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه62 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث وثقه جماعة وضعفه آخرون .

قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

5419 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُهَرَاقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ يُغْفَرُ لَهُ ذَنْبُهُ كُلُّهُ إِلَّا الدَّيْنَ،

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، وَأَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5420 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس کسی مؤمن کو ذلیل کیا جا رہا ہو وہ اس کی مدد نہ کرے حالانکہ وہ اس کی مدد کرنے پر طاقت رکھتا تھا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔

5419- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه130' رقم الحديث: 2555 .

5420- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد3صفحه487' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7صفحه267 وقال رواه أحمد والطبراني وفيه ابن لهيعة وهو حسن الحديث وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ وَلَمْ يَنْصُرْهُ، وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى اَنْ يَنْصُرَهُ، اَذَلَّهُ اللّٰهُ عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

5421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اعْتَمَرَ وَكَانَ فِي الطَّرِيقِ قَالَ: لَوْ نَظَرْنَا اِلَى كُلِّ بَعِيرٍ سَمِينٍ فَنَحَرْنَاهُ وَاَكَلْنَاهُ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَنَا، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلِ ادْعُ بِاَزْوَادِ الْقَوْمِ، ثُمَّ ادْعُ فِيهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَارِكُ فِيهَا، فَفَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَدِمْتُمْ فَارْمُلُوا الثَّلَاثَةَ الْاَشْوَاطَ، الْاُوَلَ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَكُمْ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے جب عمرہ کیا تو آپ راستے میں تھے' آپ نے فرمایا: اگر ہم موٹے اونٹ دیکھیں تو ہم اس کو نحر کریں گے اور کھائیں گے یہاں تک کہ ہماری طاقت دیکھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ قوم کا زادِراہ منگوائیں پھر اس میں دعا کریں' اللہ عزوجل آپ کی دعا کی برکت سے (اس میں) اضافہ کرے گا۔ حضورﷺ نے ایسے ہی کیا' حضورﷺ نے فرمایا: جب تم طواف کرو تو پہلے تین چکروں میں رمل کرو تا کہ وہ تم کو مضبوط دیکھیں۔

5422 - وَيَوْمَئِذٍ يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرُوا النَّاسَ، اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اس دن آپﷺ نے فرمایا: لوگوں کو خوشخبری دو کہ جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

5423 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ

5421- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه**239** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثق .

5423- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه**463**' رقم الحديث: **5736** .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْحِمْيَرِيُّ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ أَبِي: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ، وَإِنَّ أَحَدَنَا لَيُشِيرُ بِسَيْفِهِ إِلَى رَأْسِ الْمُشْرِكِ فَيَقَعُ رَأْسُهُ عَنْ جَسَدِهِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْهِ

میرے والد نے کہا: اے میرے بیٹے! ہم نے بدر کے دن دیکھا کہ اگر ہم میں سے کوئی کسی مشرک کے سر کی طرف اشارہ کرتا تو اس کا سر تلوار لگنے سے پہلے جسم سے جدا ہوتا تھا۔

5424 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيكٍ يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ ضِمَادٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْلَى الرَّجُلِ أَخُوهُ وَابْنُ عَمِّهِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کا غلام اس کا بھائی اور چچا کا بیٹا ہے۔

5425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي فِيهِ- يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ- كَانَتْ كَعَدْلِ عُمْرَةَ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نکلے یہاں تک کہ اس مسجد (قباء) میں آئے اور نماز پڑھے تو اس کے لیے عمرہ کے برابر ثواب ہوگا۔

5425- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه13' رقم الحديث: **4279** .

5427- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه11 وقال: قلت رواه ابن ماجه وغيره وقالوا كان كعدل عمرة وهنا كعدل رقبة رواه الطبراني في الكبير وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف .

5426 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ عُمْرَةً

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مسجد قباء میں آئے' نماز پڑھے تو اس کے لیے عمرہ کے برابر ثواب ہے۔

5427 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، اَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَكَعَ فِيهِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ ذَلِكَ عَدْلَ رَقَبَةٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' پھر مسجد قباء میں آیا' اس میں چار رکعت نفل ادا کیے تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

5428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ عُمْرَةً،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' پھر مسجد قباء میں آیا' اس میں چار رکعت نفل ادا کیے تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے'

نحمّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5429 - ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے السلام علیکم کہا' اُسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا' جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اُس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اُس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

5430 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيٌّ اِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ: اَمْسِكِي سَيْفِي هَذَا، فَقَدْ اَحْسَنْتُ بِهِ الضَّرْبَ الْيَوْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ اَحْسَنْتَ بِهِ الْقِتَالَ، فَقَدْ اَحْسَنَهُ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' اُحد کے دن کہا: میری یہ تلوار سنبھال کر رکھو' میں نے اس کے ساتھ آج کے دن خوب ضربیں لگائی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے اس کے ساتھ اچھی لڑائی کی ہے تو عاصم بن ثابت اور سہل بن حنیف اور حارث بن صمہ نے بھی اچھی طرح لڑائی کی ہے۔

5429- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه31 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف .

5430- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه464' رقم الحديث: 5739 .

عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ، وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

5431 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْاُمَوِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقْعَدٍ زَنَى، فَضَرَبُوهُ بِاُثْكُولٍ، اَوْ اِثْكَالِ النَّخْلِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس زنا کرنے والے لائے گئے تو آپ نے ان کو کھجور کی چال کے ساتھ مارا۔

5432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ: وَكَانَ النَّاسُ يَتَيَمَّمُونَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُونَهَا فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: **267**)

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو رنگوں کی کھجوروں سے منع کیا' چھوٹی بے فائدہ کھجور اور ریحان یا پودینہ کے رنگ کی۔ اور فرمایا: لوگ اپنے پھلوں میں سے بُرے پھلوں کا ارادہ کرتے ہیں' پس وہ صدقہ دیتے وقت بھی وہی نکالتے ہیں' پس یہ آیت نازل ہوئی: ''ولا تیمموا الخبیث الی آخرہ''۔

5433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ

حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے صدقہ کا حکم فرمایا تو ایک آدمی اس کھجور سے چند خوشے لگایا جس کی گٹھلی ابھی کچی تھی۔ پس اس نے وہ رکھ دیئے تو رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔

5431- أورد نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد**4**صفحه**313**' رقم الحديث: **7310** .

5432- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد**2**صفحه**110** رقم الحديث: **1607** . والدارقطني في سننه جلد**2** صفحه **131** رقم الحديث: **13** .

سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِكَبَائِسَ مِنْ هَذَا السُّخْلِ، فَوَضَعَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ بِهَذَا؟، فَكَانَ لَا يَجِيءُ اَحَدٌ اِلَّا صَبَّ الَّذِي جَاءَ بِهِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: 267)، وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ ابْنِ الْحُبَيْقِ، اَنْ يُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: صِنْفَانِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ عَبَّادٌ، قَالَ سُفْيَانُ: السُّخْلُ الشِّيصُ

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون لایا؟ پس کوئی ایک نہیں لا سکتا تھا مگر وہی جو اسے رونے کو خود پسند کرے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''یا ایھا الذین امنوا الی آخرہ'' اور اس دن آپ نے چھوٹی بے فائدہ کھجور سے منع کیا اور پودینہ کے رنگ والی (کچی) کھجور سے کہ اسے صدقہ میں لیا جائے۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: مدینہ کی کھجور کی دو قسمیں ہیں۔ اور حضرت عباد نے کہا: حضرت سفیان کا قول ہے: سخل کا معنی وہ کھجور ہے جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔ (ردی اور ناکارہ کھجور جس کا گابھا صحیح نہ لگا ہو)

5434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ حَتَّى صَارَ جِلْدًا، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُودُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَضَاقَ صَدْرًا بِخَطِيئَتِهِ، فَجَاءَ الْقَوْمُ يَعُودُونَهُ، فَقَالَ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا، فَلْيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، وَلِيُطَهِّرْنِي،

حضرت ابوامامہ بن سہل حنیف فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار ہوا' اس کا جسم سخت ہوا' ایک لونڈی اس کی عیادت کرنے کے لیے آئی' اس نے اس سے زنا کیا' اس کا سینہ گناہوں سے بھر گیا' لوگ اس کی عیادت کے لیے آئے' اس نے کہا: رسول کریم ﷺ سے میرے بارے سوال کرو میں نے زنا کرلیا ہے اور وہ مجھ پر حد لگائیں اور مجھے پاک کریں' اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے ہاں ہوا تو لوگوں نے کہا: اگر اس کو آپ کی طرف اُٹھا کر لے آئیں تو اس کی ہڈیاں بکھر جائیں

5434- النسائی فی السنن الکبری جلد4صفحہ312 رقم الحدیث: 7307' جلد 4صفحہ313 رقم الحدیث: 7308.

فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ جُلِدَ لَمَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا مِائَةَ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

گی اگر کوڑے ماریں تو مر جائے گا' آپ نے فرمایا: سو شاخوں والی لکڑی پکڑو اور اس کو ایک ہی دفعہ مار دو۔

5435 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: 267)، قَالَ: هُوَ الْجُعْرُورُ، وَلَوْنُ ابْنِ حُبَيْقٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ولا تیمموا الخبیث الی آخرہ'' فرمایا: اس سے مراد چھوٹی بے فائدہ کھجور اور پودینے کے رنگ والی ہے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ میں اسے لینے سے منع فرمایا۔

5436 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل بُرا ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

5437 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل

5436- مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1765 رقم الحديث: 2250 . والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2285 رقم الحديث: 5825' جلد 5 صفحه 2286 رقم الحديث: 5826 .

شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

سخت ہوگیا ہے۔

5438 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل بُرا ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل سخت ہوگیا ہے۔

5439 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كَانَ بِالْخَرَّارِ، دَخَلَ مَاءً يَغْتَسِلُ، وَكَانَ رَجُلًا بَضَّاءً، فَمَرَّ بِهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ حُسْنَ شَيْءٍ، وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَمَا لَبِثَ سَهْلٌ اَنْ لُبِطَ، فَدَعَا لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ؟، قَالُوا: عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَدَعَا عَامِرًا،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نکلے' جب مقامِ خرار پر پہنچے تو یہ غسل کرنے کے لیے پانی کے پاس آئے' حضرت سہل سفید آدمی تھے' ان کے پاس سے حضرت عامر بن ربیعہ گزرے' عامر بن ربیعہ نے کہا: آج تک میں نے ان جیسی خوبصورت شی نہیں دیکھی' نہ پردہ میں رہنے والی عورت' کچھ دیر بعد حضرت سہل بیہوش ہو کر گر پڑے' حضور ﷺ نے حضرت سہل کو بلوایا' فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ تم شک کس پر کرتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا: عامر بن ربیعہ پر۔ آپ نے عامر بن ربیعہ کو بلوایا' آپ نے پانی کا برتن منگوایا' عامر

5439- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1160 رقم الحديث: 3509 . ومالك في الموطا جلد2صفحه938 رقم الحديث: 1678' جلد2صفحه939 رقم الحديث: 1679 .

وَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَأَمَرَ عَامِرًا، فَغَسَلَ وَجْهَهُ فِي الْمَاءِ، وَأَطْرَافَ يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبْعَيْ إِزَارِ عَامِرٍ وَدَاخِلَتَهُ، فَغَمَرَهَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَفْرَغَ الْإِنَاءَ عَلَى رَأْسِ سَهْلٍ، وَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ دُبُرِهِ، فَأُطْلِقَ سَهْلٌ لَا بَأْسَ بِهِ

کو حکم دیا' حضرت عامر نے پانی کے ساتھ اپنا چہرہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ اور گھٹنے اور دونوں پاؤں کی طرفیں پھر حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر کا تہبند پکڑا' شرمگاہ پر پانی چھڑکا' پھر پانی کا برتن پکڑا' حضرت سہل سے فرمایا: کچھ پانی ان کے سر کے اوپر ڈالا' ان کی پیٹھ پیچھے سے برتن انڈیل دیا' حضرت سہل تندرست ہو گئے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی تکلیف ہی نہیں تھی۔

5440 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: رَأَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَعَجِبَ مِنْهُ، فَقَالَ: بِاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ مُخَبَّأَةً فِي خِدْرِهَا - أَوْ قَالَ: فَتَاةً فِي خِدْرِهَا - ، قَالَ: فَلُبِطَ بِهِ حَتَّى مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، قَالَ: فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ أَحَدًا؟ ، فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِلَّا أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ لَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَدَعَاهُ، وَدَعَا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ إِذَا رَأَى مِنْهُ شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ ، قَالَ: ثُمَّ أَمَرَهُ فَغَسَلَ لَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ، وَمِرْفَقَيْهِ، وَغَسَلَ صَدْرَهُ، وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافَ قَدَمَيْهِ فِي الْإِنَاءِ ظَاهِرَهُمَا، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، وَكَفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ - حَسِبْتُهُ قَالَ: وَأَمَرَهُ فَحَسَا مِنْهُ حَسَوَاتٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن ربیعہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا' ان کو پسند آیا تو حضرت عامر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک باپردہ خاتون کو بھی اس جیسا نہیں دیکھا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے' سر نہ اُٹھا سکے۔ اس کا ذکر حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! عامر بن ربیعہ کے علاوہ کوئی نہیں ہے' اس نے ایسے ایسے کہا ہے۔ آپ نے سہل اور عامر بن ربیعہ کو بلوایا اور فرمایا: اللہ پاک ہے' کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے' جب تم میں سے کوئی کسی شی کو دیکھے جو اُسے اچھی لگے تو وہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر کو ان کیلئے غسل کا حکم دیا' پس اُنہوں نے اپنا چہرہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور اپنا سینہ اور چادر کے اندر سے' گھٹنے اور پاؤں دھوئے برتن میں' پھر آپ نے حضرت سہل کے سر

- فَاَمَرَهُ فَقَامَ فَرَاحَ مَعَ الرَّكْبِ

پر پانی چھڑکنے کا حکم دیا اور ان کے پیچھے سے ان کے برتن کے لیے پانی ڈالا گیا۔ داؤد حدیث فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ چند چلّو پانی بہانے کا حکم دیا' حضرت سہل اس کے بعد کھڑے ہوئے اور قافلے کے ساتھ سوار ہو کر چل پڑے۔

5441 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ: رَاَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَغْتَسِلُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ لَهُ اَحَدًا؟ ، قَالُوا: نَتَّهِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمِرْفَقَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهِ فِي قَدَحٍ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ سَهْلٌ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا' کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اس جیسی کوئی باپردہ خاتون بھی نہیں دیکھی' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے' اپنا سر بھی نہیں اُٹھا سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم عامر بن ربیعہ پر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر بن ربیعہ کو بلوایا' آپ غصہ ہوئے' فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے' کیا برکت کی دعا نہیں کر سکتا ہے! عامر کو غسل کرنے کا کہا' حضرت عامر نے اپنا چہرہ دھویا اور کہنیاں اور گھٹنے اور پاؤں دونوں اطراف' پھر حضرت سہل رضی اللہ عنہ پر پانی ڈالا گیا تو حضرت سہل تندرست ہو گئے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی بیماری ہی نہیں ہے۔

5442 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت عامر بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ بنی عدی بن کعب کے بھائی' نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو دیکھا' یہ رسول

حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ اَخَا بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ رَاَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَرَّارِ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جَلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَاُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ لَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ اَحَدٍ؟ ، قَالُوا: نَعَمْ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟، اَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

اللہ ﷺ کے ساتھ مقامِ خراز پر تھے اور غسل کر رہے تھے' حضرت عامر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج کے دن تک ان جیسی کوئی باپردہ خاتون ہی نہیں دیکھی' حضرت سہل رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ سہل بن حنیف کو نہیں دیکھ رہے کہ یہ اپنا سر نہیں اُٹھا رہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: عامر بن ربیعہ پر کہ وہ گزر رہے تھے اس حالت میں کہ یہ غسل کر رہے تھے اور اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی باپردہ خاتون بھی آج تک اس جیسی نہیں دیکھی ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو بلوایا' غصہ ہوئے' فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے' کیا تم برکت کی دعا نہیں کر سکتے؟ اس کیلئے غسل کرو' حضرت عامر نے غسل کیا' ' حضرت سہل بن حنیف قافلے کے ساتھ چل دیئے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ بیماری ہی نہیں تھے۔

5443 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيَّ مَرَّ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابن شہاب سے مروی ہے' ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری نے مجھے خبر دی کہ عامر بن ربیعہ عدوی' سہل کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ تالاب میں نہا رہے تھے تو انہوں نے کہا: قسم بخدا! میں نے آج کی طرح کسی کو نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی پردہ نشیں دوشیزہ کی جلد کو دیکھا (یہ وہ آدمی تھا جس کی نظر لگتی تھی) پس سہل گر گئے۔ پس ان کو رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ إِنْ لَا تُبَرِّكْ اغْسِلْ لَهُ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: الْغُسْلُ الَّذِي أَدْرَكْنَا عُلَمَاءَنَا يَصْنَعُونَ، أَنْ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ بِالَّذِي يُعِينُ صَاحِبَهُ بِالْقَدَحِ فِيهِ الْمَاءُ وَيُمْسِكُ لَهُ مَرْفُوعًا مِنَ الْأَرْضِ، فَيُدْخِلَ الَّذِي يُعِينُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ، فَيَصُبُّ عَلَى وَجْهِهِ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ الْيُسْرَى فِي الْمَاءِ، فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى صَبَّةً وَاحِدَةً إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَيَغْسِلُ صَدْرَهُ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَغْرِفُ مِنَ الْمَاءِ فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، وَهُوَ فِي يَدِهِ إِلَى عُنُقِهِ، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي

کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا اور عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! سہل حنیف کو کیا ہوگیا؟ قسم بخدا! وہ سر بھی نہیں اُٹھا سکتے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! یہ غسل کر رہے تھے اسی حال میں عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: میں نے آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا اور نہ پردہ نشین کنواری لڑکی کی جلد کو دیکھا۔ پس رسول کریم ﷺ عامر بن ربیعہ کو بلا کر ناراض ہوئے اور فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرنا چاہتا ہے؟ اگر تم برکت کی دعا نہیں کر سکتے اب اس کی خاطر غسل کرو۔ پس عامر نے غسل کیا تو (حضرت سہل کو آرام آ گیا) وہ قافلے کے ساتھ چل پڑے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: وہ غسل جو کرتے کراتے ہوئے ہم نے اپنے علماء کو دیکھا ہے وہ یہ کہ اس آدمی کو ایک بڑا پیالہ کے ساتھ لایا جائے جس نے اپنے ساتھی کو نظر لگائی ہے اس میں پانی ہو اس پیالے کو زمین سے اوپر اُٹھا کر اس کے سامنے روک لیا جائے جس نے نظر لگائی ہے وہ اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے۔ پس ایک ہی بار اس کے چہرے پر یوں انڈیلا جائے کہ پانی واپس پیالے میں آئے پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے۔ پس اپنا دایاں پیالے میں دھوئے ایک ہی بار انڈیلنے سے پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کر کے ایک بار انڈیل کر اپنا بایاں ہاتھ کہنیوں

ظَهْرِ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، مِنْ عِنْدِ اُصُولِ الْاَصَابِعِ وَالْيُسْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى، فَيُصَبُّ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَفْعَلُ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَغْمِسُ دَاخِلَةَ اِزَارِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى رَاْسِ الْمَعْيُونِ مِنْ وَرَائِهِ، ثُمَّ يَكْفَأُ الْقَدَحَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ وَرَائِهِ

تک دھوئے' پھر دونوں ہاتھ اکٹھے پانی میں دھوئے' پھر ایک ہی بار اسی پیالے میں اپنا سینہ دھوئے پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرلے پھر اس پانی سے ایک چلّو بھرے اور اس کو اپنی ہتھیلی کے ظاہر پر ڈالے' اسی پیالے میں پھر بایاں ہاتھ داخل کر کے اسی پیالے میں اپنی دائیں کہنی پر انڈیلے' اس حال میں کہ وہ اس کے ہاتھ میں ہو' اپنی گردن تک (دھو ڈالے)۔ پھر اسی کی مثل اپنی بائیں کہنی کے ساتھ کرے۔ پھر اسی کی مثل کر' انگلیوں کی جڑوں کے پاس سے لے کر اپنے دائیں پاؤں کے ظاہر سے کرے اور بائیں پاؤں سے اسی طرح کرے' پھر وہ اپنا بایاں ہاتھ داخل کر کے اپنے دائیں گھٹنے کے ظاہر پر ڈالے پھر بائیں سے اسی طرح کرے' پھر اپنی ازار کے اندر داخل کرے' پھر جس کے ہاتھ میں پیالہ ہو وہ پیالہ کو اُٹھائے۔ پس اس کو اپنے دائیں گھٹنے کے ظاہر پر انڈیلے' پھر وہ آدمی جس کے ہاتھ میں پیالہ ہے' وہ پیالے کو اُٹھائے جس کو نظر لگی ہے' اس کے سر کے پیچھے سے اس پر انڈیل دے پھر اس کے پیچھے سے' سطح زمین پر اس پیالے کو اوندھا کر دیا جائے۔

5444 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: مَا رَاَيْتُ وَلَا

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ غسل کر رہے تھے' انہوں نے کہا: میں نے کوئی پردہ نشین کنوری لڑکی بھی اس طرح نہیں دیکھی' پس وہ گر گئے حتیٰ کہ سخت درد کی وجہ سے صحیح طریقے سے نماز بھی نہ پڑھ سکے۔ پس نبی کریم ﷺ کو

جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَلُبِطَ بِهِ، حَتَّى مَا يُصَلِّي مِنْ شِدَّةِ الْوَجَعِ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتَهُ، عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلا بَرَّكْتَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: اغْسِلُوهُ، فَاغْتَسَلَ، فَخَرَجَ مَعَ الرَّكْبِ

اس کی خبر دی گئی تو نبی کریم ﷺ نے ان کو بلایا' ان پر ناراض ہوئے اور فرمایا: تو نے اسے قتل کر دیا' کس بات پر تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟ تُو نے برکت کی دعا کیوں نہیں کی؟ پس نبی کریم ﷺ نے بڑے ڈول میں پانی منگوا کر فرمایا: تم (دونوں) غسل کرو' پس اُنہوں نے غسل کیا تو وہ قافلے کے ساتھ چل نکلے۔

5445 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبُلِّيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ مَرَّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ، وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ بِهِ سَهْلٌ، فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَوَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ اَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ وَلَا يُبَرِّكُ غُسْلُ لَهُ، فَغَسَلَ عَامِرٌ فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ

حضرت عقیل سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن مسلم بن شہاب نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری نے ان کو خبر دی کہ عامر بن ربیعہ نے ان کو بتایا کہ وہ حضرت سہل بن حنیف کے پاس سے گزرے جبکہ وہ تالاب میں غسل کر رہے تھے تو اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! آج کی طرح میں نے کبھی کوئی کنواری پردہ نشین بھی نہیں دیکھی۔ پس اس سے حضرت سہل گر گئے' پس انہیں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! سہل بن حنیف کو کیا ہو گیا۔ پس قسم بخدا! وہ اپنا سر بھی نہیں اُٹھا سکتے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو کسی پر شک ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے ہیں جبکہ وہ غسل کر رہے تھے تو اُنہوں نے کہا: خدا کی قسم! (ہائے) میں نے آج تک کبھی کوئی پردہ نشین کنواری دوشیزہ بھی اس طرح نہیں دیکھی۔ پس رسول کریم ﷺ عامر بن ربیعہ کو بلا کر ان پر ناراض ہوئے اور ان سے فرمایا: کس

بات پرتم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے اور اس کے لیے برکت کی دعا نہیں کرتا؟ اس کی خاطر غسل کرو۔ پس عامر نے غسل کیا تو حضرت سہل تندرست ہو کر قافلے کے ساتھ چل پڑے۔

5446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَاهُ يَقُولُ: اغْتَسَلَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْخَرَّارِ، فَنَزَعَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ يَنْظُرُ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ حَسَنَ الْجِلْدِ، فَقَالَ لَهُ عَامِرٌ: مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ، وَلَا جِلْدَ عَذْرَاءَ، فَوُعِكَ سَهْلٌ مَكَانَهُ، وَاشْتَدَّ وَعْكُهُ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُخْبِرَ اَنَّ سَهْلًا قَدْ وُعِكَ، وَاَنَّهُ غَيْرُ رَائِحٍ مَعَكَ، فَاَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ سَهْلٌ الَّذِي كَانَ مِنْ شَاْنِ عَامِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلَا بَرَّكْتَ، اِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَهُ، فَتَوَضَّاَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

حضرت محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ حضرت سہل بن حنیف تالاب یا چشمے پر نہائے' پس اُنہوں نے وہ جبہ اُتارا جو ان پر تھا جبکہ عامر بن ربیعہ دیکھ رہے تھے' اُنہوں نے کہا جبکہ آپ سب سے زیادہ سفید اور سب سے زیادہ حسین جلد والے تھے تو حضرت عامر نے ان کے لیے کہا: آج کی طرح میں نے کوئی کنواری عورت بھی نہیں دیکھی۔ پس حضرت سہل اسی جگہ گر گئے اور ان کی تکلیف زیادہ ہو گئی۔ پس ان کی خبر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائی گئی' پس آپ ﷺ سے عرض کی گئی کہ سہل کو تکلیف ہو گئی ہے' وہ آپ کے ساتھ جانے کے قابل نہیں رہے۔ پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے' پس حضرت سہل نے حضرت عامر والے کام کی آپ ﷺ کو خبر دی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟ کیا تو نے برکت کی دعا نہ کی؟ بے شک نظر لگنا حق ہے' اس کی خاطر وضو کرو۔ پس عامر نے ان کے لیے وضو کیا تو حضرت سہل' رسول کریم ﷺ کے ساتھ چل پڑے کہ ان کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

5447 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَمَرَّ بِغَدِيرٍ، فَاغْتَسَلَ فِيهِ، وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الْجِسْمِ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، - تَعَجُّبًا مِنْ خَلْقِهِ - فَلُبِطَ بِهِ، وَحُمِلَ مَحْمُولًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَرَّ بِي فُلَانٌ، فَقَالَ: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَأَى مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَنْ يُبَرِّكَ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

حضرت ابوامامہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کسی غزوہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' پس وہ ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے اس میں غسل کیا جبکہ آپ خوبصورت جسم والے تھے' پس ان کے پاس سے ایک انصاری آدمی گزرے' اُنہوں نے کہا: آج کی طرح میں نے کوئی پردہ نشین کنواری دوشیزہ کو بھی نہیں دیکھا' ان کی تخلیق پر تعجب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ پس اسی سے آپ گر پڑے' انہیں اُٹھا کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تو اُنہوں نے اس بات کی خبر دی جو انصاری نے کہی تھی' پس اُنہوں نے عرض کی: فلاں آدمی میرے پاس سے گزرا تو اس نے اس اس طرح کی بات کی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو کیا رکاوٹ ہے کہ جب وہ اپنے بھائی کی کوئی شی یا مال دیکھے اور اس پر اسے تعجب ہو تو وہ اس کیلئے برکت کی دعا کرے (یا ماشاء اللہ کہے) کیونکہ نظر لگنا برحق ہے۔

5448 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ الْخَرَّارَ، أَغْتَسِلُ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ خَلْقًا وَلَوْنًا كَأَنَّهُ خَلْقُ مُخَبَّأَةٍ، فَلُبِطَ بِي، فَحُمِيتُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں: میں تالاب میں داخل ہوا تاکہ میں غسل کروں تو حضرت عامر بن ربیعہ نے کہا: میں نے آج کی طرح مخلوق اور رنگ کبھی نہیں دیکھا گویا پردہ نشین کنواری دوشیزہ ہے' پس مجھے تیز نظر سے دیکھا گیا تو مجھے بخار ہو گیا۔ پس نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک کس بات پر اپنے بھائی کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اِذَا اَعْجَبَهُ مِنْ اَخِيهِ شَيْءٌ، فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، وَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَطَرَفَ اِزَارِهِ وَرُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ وَصَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ

قتل کرتا ہے' جب اسے اپنے بھائی کی کوئی شی تعجب میں ڈالے تو وہ برکت کی دعا کرے اور نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنا چہرہ' دونوں ہاتھ' ازار بند کے اندر کی ایک طرف اور اپنے گھٹنے دھونے کا حکم دیا' پھر وہ اس سے کچھ پئے اور پھر اس پر (نظر لگے آدمی پر) انڈیل دیا جائے' (یہ کام کرنے سے) وہ اُٹھ کر لوگوں کے ساتھ چل پڑے۔

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

5449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ يَعُودُهُ مِنْ وَجَعٍ اَصَابَهُ مِنَ الشَّوْكَةِ، وَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَيِّتٍ لِيَهُودَ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ، فَلَمْ يَنْفَعْهُ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ حضرت سعد بن زرارہ کے پاس تشریف لائے تاکہ ان کی عیادت کریں' اس درد کے سبب جو کانٹا چبھنے کے سبب ان کو تھا اور ان کے کندھے پر داغا گیا تو فوت ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کے لیے بُری میت وہ ہے جس کے لیے وہ کہتے: اس کے ساتھی نے ان کو دوا دی لیکن دوا نے اس کو کوئی فائدہ نہ دیا۔

5450 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَبِهِ وَجَعٌ يُقَالُ لَهُ: الشَّوْكَةُ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ حضرت سعد بن زرارہ کے پاس ان کی عیادت کرنے کیلئے تشریف لائے' اس درد کی وجہ سے جو کانٹا چبھنے کے سبب ان کو ہوا تھا' پس اس کے کندھے پر داغا گیا تو وہ فوت ہو گئے تو نبی کریم ﷺ

5449- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه98 وقال: رواه الطبراني وفيه زمعة بن صالح وقد ضعفه الجمهور ووثقه ابن معين في رواية وضعفه في غيرها .

فَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الْمَيِّتُ لِلْيَهُودِ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ أَفَلَا نَفَعَهُ

نے فرمایا: یہودیوں کیلئے بُرا میت وہ ہے جو کو اس کے دوست نے دوائی دی لیکن دوائی نے اس کو نفع نہ دیا۔

5451 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَرْزَنِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ، إِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَصَائِصِ الْبَيْتِ، فَنَظَرَ وَمَعَهُ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَقُمْتُ حَتَّى أُدْخِلَ هَذَا فِي عَيْنَيْكَ، فَإِنَّمَا الْإِذْنُ لِيَكُفَّ الْبَصَرَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کسی حجرے میں تشریف فرما تھے جبکہ آپ نے مکان کی درزوں میں سے جھانکا' پس آپ نے دیکھا اس حال میں کہ آپ کے ہاتھ میں گارا مٹی تھی۔ پس آپ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تُو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ تیری آنکھوں میں ڈال دیتا' یہ جو اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے' اسی لیے ہے کہ آنکھ کو روکا جائے۔

5452 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا أَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فُقَرَاءَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ إِذَا مَاتُوا، فَتُوُفِّيَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الْعَوَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَتْ فَآذِنُونِي فَأَتَوْهُ لِيُؤْذِنُوهُ، فَوَجَدُوهُ نَائِمًا، وَقَدْ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کے فقراء کی عیادت فرماتے اور ان کے جنازوں میں شریک ہوتے تھے جب وہ فوت ہو جاتے' اہل عوالی کی ایک عورت فوت ہو گئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جنازہ تیار ہو تو مجھے آگاہ کرنا' پس وہ آگاہ کرنے کی خاطر حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آرام فرما رہے تھے جبکہ رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔ پس انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جگانا پسند نہ کیا اور انہوں نے کہا: رات کی تاریکی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف ہوگی' رات کو زمین پر کیڑے وغیرہ بھی زیادہ

5452- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 36 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه سفيان بن حسين وفيه كلام وقد وثقه جماعة وبقية رجاله رجال الصحيح .

ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ، فَكَرِهُوا اَنْ يُوقِظُوهُ، وتَخَوَّفُوا عَلَيْهِ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ، وهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا بِهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ سَاَلَ عَنْهَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْنَاكَ لِنُؤْذِنَكَ، فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا، فَكَرِهْنَا اَنْ نُوقِظَكَ، وتَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَبْرِهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ

ہوتے ہیں (روشنی کا انتظام بھی نہیں ہے) پس وہ جنازہ لے کر خود ہی چلے گئے' پس جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں سوال کیا' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کو آگاہ کرنے آئے لیکن آپ آرام فرما رہے تھے' پس ہم نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا' ہمیں آپ پر رات کی تاریکی اور زمین کے کیڑوں کا خوف ہوا' پس وہ چلے گئے۔ سو رسول کریم ﷺ اس کی قبر تک چل کر گئے اور اس پر نماز ادا فرمائی اور چار تکبیریں کہیں۔ یہ الفاظ حضرت عثمان کی حدیث کے ہیں۔

5453 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ فِينَا رَجُلٌ، حَتَّى صَارَ جِلْدًا عَلَى عَظْمٍ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُودُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ الَّذِي يَعُودُونَهُ: سِيرُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا لِيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ لِيُطَهِّرَنِي، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ ضُرِبَ لَمَاتَ، فَقَالَ: خُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخِ اِثْكُولٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے اندر ایک آدمی بیمار ہوگیا یہاں تک کہ اس کی ہڈیوں پر صرف چمڑہ ہی باقی رہ گیا (گوشت گل گیا) اتفاق سے ایک لونڈی اس کی بیمار پرسی کرنے کو آئی تو اس نے اس سے زنا کرلیا۔ اس کے بعد (اس پر خوف یوں طاری ہوا کہ) اس نے اپنی قوم والوں سے کہا: مجھے رسول کریم ﷺ کے پاس لے جاؤ کیونکہ میں نے ایک عورت سے زنا کرلیا ہے تاکہ آپ ﷺ مجھ پر حد قائم فرما کر مجھے پاک کردیں۔ پس اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' پھر لوگوں نے عرض کی: قسم بخدا! اگر اس کو اُٹھا کر آپ کے پاس لاتے ہیں تو اس کی ہڈیاں بکھر جائیں گی اور اگر اسے کوڑے مارتے ہیں تو وہ مرجائے گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کیلئے سو شاخوں والی چھڑی لو اور اسے

ایک ہی ضرب مارو۔

5454 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيِّ الْاَخْمِيمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَنْبَسَةُ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَتِيقِ بْنِ عَائِذٍ الْمَخْزُومِيِّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِمَكَّةَ عَائِشَةَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِالْمَدِينَةِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ السَّكْنِ بْنِ عَمْرٍو اَخِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ اَبِي سُفْيَانَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيِّ اَسَدِ خُزَيْمَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ بِنْتَ اَبِي اُمَيَّةَ، وَكَانَ اسْمُهَا هِنْدٌ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، ثُمَّ تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ، وَسَبَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ضِرَارٍ، مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، مِنْ خُزَاعَةَ، فِي غَزْوَتِهِ الَّتِي هَدَمَ فِيهَا مَنَاةَ غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ، وَسَبَى صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيِّ بْنِ اَخْطَبَ مِنَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ میں حضرت خدیجہ بنت خویلد سے نکاح کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے وہ عتیق بن عائذ مخزومی کی بیوی تھیں (وہ فوت ہوا) پھر مکہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا جبکہ آپ کنواری تھیں' آپ کے علاوہ کسی کنواری سے نکاح نہ کیا' پھر مدینہ میں حضرت حفصہ بنت عمر سے نکاح کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے وہ خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت سودہ بنت زمعہ سے نکاح فرمایا جبکہ وہ پہلے بنو عامر بن لوی کے بھائی سکن بن عمر کے نکاح میں تھیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان سے نکاح کیا جبکہ وہ پہلے عبیداللہ بن جحش اسدی اسد خزیمہ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ سے نکاح کیا جن کا اصل نام ہند تھا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے وہ ابوسلمہ بن عبدالاسد بن عبدالعزیٰ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت زینب بنت جحش سے نکاح فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے وہ زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت میمونہ بنت حارث سے شادی کی' پھر غزوۂ بنی مصطلق میں خزاعہ برادری کے بنومصطلق قبیلے حضرت جویریہ بنت حارث بن ابوضرار قید ہوکر آئیں وہ غزوہ جس میں مریسیع کے

5454- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 252 وقال: رواه الطبراني عن شيخه القاسم بن عبد الله الأخميمي وهو ضعيف وقد وثق وبقية رجاله ثقات وقد رواه مرة باختصار موقوفا على يحيى بن أبي كثير ورجاله ثقات .

بَنِي النَّضِيرِ، وَكَانَتَا مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَقَسَمَ لَهُمَا، وَاسْتَسَرَ رَيْحَانَةَ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، فَلَحِقَتْ بِاَهْلِهَا، وَاحْتَجَبَتْ وَهِيَ عِنْدَ اَهْلِهَا، وَطَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي عَمْرِو بْنِ كِلَابٍ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي الْجَوْنِ الْكِنْدِيَّةَ، مِنْ اَجْلِ بَيَاضٍ كَانَ بِهَا، وَتُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ خُزَيْمَةَ الْهِلَالِيَّةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَبَلَغَنَا اَنَّ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ تَزَوَّجَتْ قَبْلَ اَنْ يُحَرِّمَ اللّٰهُ نِسَاءَهُ، فَنَكَحَتِ ابْنَ عَمٍّ لَهَا مِنْ قَوْمِهَا، وَوَلَدَتْ فِيهِمْ

غزوہ کا بت گرا تھا اور صفیہ بنت حیی بن اخطب قید ہوئیں جن کا تعلق قبیلہ بنونضیر سے تھا اور یہ دونوں مال فئی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آئیں' پس آپ نے ان دونوں کے لیے باری تقسیم کی۔ بنوقریظہ سے ریحانہ قیدی بنیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آزاد کر دیا' پس وہ اپنے گھر والوں کی طرف چلی گئیں اور پردے میں ہو گئیں جبکہ وہ اپنے اہل کے پاس تھیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عالیہ بنت ظبیان کو طلاق دے دی اور بنوعمرو بن کلاب کی بہن کو جدا کر دیا۔ بنوجون کندیہ کی بہن کو بھی جدا فرما دیا' اس کے جسم پر سفید رنگ کے دانوں کی صورت میں بیماری کی وجہ سے جبکہ زینب بنت خزیمہ ہلالیہ کا وصال ہو گیا۔ ابھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظاہری حیات کے ساتھ زندہ تھے' ہمیں یہ پتہ چلا کہ عالیہ بنت ظبیان کے ساتھ نکاح کر لیا' اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسی بیوی کو حرام فرمایا ہو۔ اُنہوں نے اپنی برادری میں اپنے چچا کے بیٹے سے نکاح کیا اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی۔

5455 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ

حضرت سہل بن حنیف سے ہے کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیوی کے قریب جاتا ہے تو اسے صرف مذی آتی (پانی)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس وہ اپنے عضو خاص کو دھو کر وضو کر لے' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس میں سے جو کپڑے کو لگ جائے اس کا کیا حکم ہے؟

5455- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه247' رقم الحديث: 303 .

يَدْنُو مِنْ اَهْلِهِ فَيُمْذِى، قَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَصَابَ الثَّوْبَ مِنْهُ؟ قَالَ: يَتَحَرَّى مَكَانَهُ فَيَغْسِلُهُ

فرمایا: اس خاص جگہ کو تلاش کر کے جہاں وہ مواد لگا ہے بس اسے ہی دھولے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5456 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، اَوْ مُكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّهُ

حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن حنیف نے ان کو حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجاہد فی سبیل اللہ یا اپنی تنگ دستی کی حالت میں چٹی بھرنے والے یا اپنی گردن چھڑانے میں مالِ کتابت ادا کرنے والے کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

5457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن حنیف' نبی کریم ﷺ کے بارے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مدد کی' قرض دار کی اس کی تنگ دستی میں مدد کی اور مکاتب کی گردن چھڑانے میں اس کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا' اس دن جس دن اس

5456- البیهقی فی سننه الکبری جلد10صفحه320' رقم الحدیث: 21410 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، اَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّهُ

کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن انصاری' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ اَهْلُ الْعَالِيَةِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسَ، قَالَ: فَاَدُّوا حَقَّ الْمَجَالِسِ، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الْمَجَالِسِ؟، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ كَثِيرًا، وَاَرْشِدُوا السَّبِيلَ، وَغُضُّوا الْاَبْصَارَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل عالیہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (راستوں میں) بیٹھنے پر مجبور ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر مجالس کا حق ادا کرو۔ عرض کی: مجالس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا' راستہ بھولے کو راستہ بتانا اور اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھنا۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

عبید بن السباق' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5459 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں سوال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے آپ لوگوں کو وضو ہی کافی ہے' عرض کی: جو چیز کپڑوں پر لگ جائے

5458- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 62 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو بكر بن عبد الرحمن الأنصاري تابعي لم أعرفه وبقية رجاله وثقوا .

5459- أورده عبد بن حميد في مسنده جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 468 .

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَكْفِيكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اَصَابَ ثَوْبِي؟ قَالَ: تَاْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَتَنْضَحُ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى اَنَّهُ اَصَابَهُ

اس کا کیا کریں؟ فرمایا: چُلّو پانی لے کر کپڑے پر چھڑک دو جہاں تم دیکھتے ہو کہ وہ لگی ہے۔

5460 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً، وَكُنْتُ كَثِيرًا اَغْتَسِلُ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ الْوُضُوءُ، زَادَ يَزِيدُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ، تَنْضَحُ بِهِ ثَوْبَكَ، حَيْثُ تَرَاهُ اَصَابَ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے مذی کثرت سے آتی تھی اور میں کثرت سے غسل کرتا تھا صرف اس کی وجہ سے۔ پس میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی وجہ سے تجھے وضو کر لینا ہی کافی ہے زیادہ سے زیادہ۔ میں نے عرض کی: جو میرے کپڑے پر چیز لگ جائے تو میں اس کا کیا کروں؟ فرمایا: پانی کا ایک چُلّو تجھے کافی ہے اس کے ساتھ اس کے کپڑوں پر چھڑک دے جہاں تُو دیکھے کہ وہ چیز لگی ہے۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ جَدِّهِ

حضرت عثمان بن ابی امامہ بن سہل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

5461 - حَدَّثَنَا اَبُو يَعْلَى اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت

5461- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه173 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يزيد بن عياض وهو كذاب .

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْجُمُعَةِ السِّوَاكُ، وَالْغُسْلُ، وَمَنْ وَجَدَ طِيبًا فَلْيَمَسَّ مِنْهُ

ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے حقوق یہ ہیں: (۱) مسواک کرنا (۲) غسل کرنا (۳) جس کو خوشبو میسر آئے تو وہ لگالے۔

رِفَاعَةُ بْنُ سَهْلٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رفاعہ بن سہل جہنی' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ سَهْلٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِ يَجُرُّ رِدَاءَهُ وَهُوَ يَقُولُ: سَيَبْلُغُ النَّاسُ سَلْعًا، ثُمَّ يَاْتِي عَلَى الْمَدِينَةِ زَمَانٌ يَمُرُّ السَّفَرُ عَلَى بَعْضِ اَقْطَارِهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَانَتْ هَذِهِ مَرَّةً عَامِرَةً مِنْ طُولِ الزَّمَانِ وعَفُوِ الْاَثَرِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حال میں کہ آپ ایک حجرے سے باہر تشریف لا رہے تھے۔ اپنی چادر کا پلّو کپڑے ہوئے تھے' عنقریب لوگ ساز وسامان کو پہنچیں گے' پھر مدینہ شریف پر ایک ایسا زمانہ آئے گا' اس کے قطروں میں سے کسی قطرہ پر سفر گزرے گا' پس وہ کہے گا: کبھی یہ جگہ آباد تھی زمانے کے لمبا ہونے اور آثار کے مٹنے کے سبب سے۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ

حضرت ابو وائل شقیق بن سلمہ

5462- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه15 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن عبد الله بن خالد المصيصي وهو متروك .

سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّاْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ اَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ لَرَدَدْنَا، وَمَا جَعَلْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا فِي اَمْرٍ اِلَّا سَهَّلَ لَنَا اِلَى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ اَمْرِنَا هَذَا، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ اَنْ نَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف نے فرمایا: اے لوگو! دین پر اپنی رائے کو ترجیح نہ دو پس ہم نے اپنے آپ کو دیکھا ہے اس حال میں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم رسول کریم ﷺ کے فرمان کو ان پر لوٹا دیتے اور ہم نے کسی معاملے میں اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر رکھا مگر ہمارے لیے آسان بنا دیا جس کو ہم پہچانتے تھے اس کے علاوہ دوسرے کام کو اور ہم نے ابوجندل کا دن بھی دیکھا اور اگر ہم میں رسول کریم ﷺ کا حکم رد کرنے کی طاقت ہوتی تو ہم اس دن ردّ کر دیتے (لیکن ہم نے ردّ نہ کیا)۔

5464 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اتَّهِمُوا الرَّاْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اور ہم نے خود کو رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا ہے پھر آگے پوری حدیث ذکر کی۔

5465 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اے لوگو! دین کے خلاف اپنی رائے کو وہم وگمان

ابو وائل شقیق بن سلمة عن سهل

5463- مسلم في صحيحه جلد3صفحه1412 رقم الحديث: 1785 . والبخاري في صحيحه جلد6صفحه2665 رقم الحديث: 6878 .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ہی سمجھو پس تحقیق ہم نے خود کو دیکھا ہے اس حال میں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے پس پوری حدیث ذکر کی۔

5466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ، وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں: میں نے صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اپنی رائے کو متہم بناؤ' قسم بخدا! میں نے خود کو ابوجندل کے دن دیکھا' اگر مجھ میں رسول کریم ﷺ کا حکم ردّ کرنے کی طاقت ہوتی تو میں اس دن اسے ردّ کر دیتا' قسم بخدا! جب کبھی ہم نے کسی معاملے میں اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر رکھا تو ہماری رہنمائی ایسے امر کی طرف کر دی' جس کو ہم پہچانتے تھے مگر تمہارا یہ معاملہ۔

5467 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَدِمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ: اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ نَرُدُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف تشریف لائے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا: میں نے ابوجندل کے دن خود کو دیکھا کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم نے رسول کریم ﷺ کا حکم لوٹا دیا ہوتا' اللہ اور اس کا رسول سب سے بہتر جاننے والے ہیں۔

5468 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَا وَضَعْنَا أَسْيَافَنَا عَلَى

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں: جب بھی کسی معاملے میں ہم نے اپنی تلواریں' اپنے کندھوں پر رکھیں تو ہمیں کوئی طریقہ آ گیا جس سے ہمارا کام آسان ہو گیا مگر یہ جو معاملہ پیش آیا ہے (اس کا کوئی حل نظر نہیں

عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ إِلَّا أَتَيْنَا طَرِيقًا يَسْهُلُ لَنَا إِلَّا هَذَا الْأَمْرَ، وَاللّٰهِ مَا فِي الْأَرْضِ خَصْمٌ فَإِنَّا نَسُدُّهُ إِلَّا فُتِحَ خَصْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ، لَوْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْتُهُ، وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي وَأَكْرَمَ .قَالَ: وَكَانَ أَبُو جَنْدَلٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا، وَكَانَ وَالِدُهُ كَافِرًا، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِيهِ، فَقَيَّدَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَرَدَّهُ

آ رہا ہے) قسم بخدا! زمین میں کوئی مدمقابل نہیں جس کو ہم روکتے ہیں مگر اس سے سخت مدمقابل کے آنے کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اگر میں ابوجندل بن سہیل کے دن خود کو دیکھوں' اگر مجھے طاقت ہوتی کہ میں رسول کریم ﷺ کا حکم ردّ کر دوں تو فرمایا: حضرت ابوجندل (بیڑیوں میں جکڑے ہوئے) اس حال میں رسول ﷺ کی طرف آئے کہ ان کا والد کافر تھا اور آپ مسلمان تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ان کو ان کے باپ کی طرف لوٹا دیا۔ پس ان کے باپ نے ان کو بیڑیوں میں جکڑ دیا' پھر وہ اسی حال میں آئے تو بھی آپ ﷺ نے ان کو واپس کر دیا (کیونکہ معاہدہ ہو چکا تھا اور مسلمانوں کے نزدیک ظاہری اذیت کوئی معنی نہیں رکھتی ہے)۔

5469 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ صِفِّينَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَاهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ، وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ قَالَ: يَا ابْنَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! اپنی ذات کو ہی متہم قرار دو' تحقیق ہم نے حدیبیہ کے دن خود کو دیکھا کہ اگر ہم قتال کی رائے قائم کرتے تو ہم ان کو قتل کر دیتے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: پھر کس وجہ سے ہم اپنے دین میں پستی اختیار کریں اور واپس چلے جائیں' اللہ نے ابھی تک

5469- مسلم جلد3صفحه1411 رقم الحديث: 1785 . والبخاری جلد3صفحه1162 رقم الحديث: 3011 .

الْخَطَّابِ، إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَنِي أَبَدًا، فَرَجَعَ وَهُوَ مَغِيظٌ، وَلَمْ يَصْبِرْ حَتَّى أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، فَنَرْجِعُ، وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا، فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ نہیں فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! میں اللہ کا رسول ہوں' وہ ہرگز کبھی بھی مجھے ضائع نہیں فرمائے گا۔ پس وہ لوٹ گئے اس حال میں کہ غصے سے بھرے ہوئے تھے یہاں تک کہ ابوبکر آ گئے۔ عرض کی: کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنتی اور اُن کے جہنمی نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: ہم اپنے دین کے معاملہ میں گھٹیا درجے کی بات کس لیے قبول کریں۔ پس انہوں نے حضرت ابن خطاب سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے ابن خطاب! یہ اللہ کے رسول ہیں' اللہ تعالیٰ ہرگز کبھی بھی ان کو ضائع نہیں کرے گا تو سورۂ فتح نازل ہوئی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' پس ان کے سامنے اس کو پڑھا' پس اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہی فتح ہے؟ فرمایا: ہاں!

5470 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، فَإِنَّا وَاللَّهِ مَا أَخَذْنَا بِقَوَائِمِهِنَّ إِلَى أَمْرٍ يَقْطَعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا، فَإِنَّهُ لَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف نے فرمایا تھا: اے لوگو! اپنی رائے کو ہی مشکوک سمجھو کیونکہ قسم! جب کبھی ہم نے اپنی تلواروں کو کسی معاملے میں پکڑا تو اس سے زیادہ آسان کام ہمیں سکھا دیا گیا کیونکہ وہ شدت اور شک کو ہی زیادہ کرتا تھا' پس میں نے ابوجندل کے دن خود کو دیکھا اور اگر میں (اپنی رائے پر) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف دوسرے مددگار پاتا تو شاید انکار کا مرتکب ہوتا۔

يَزْدَادُ إِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، فَلَوْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَجِدُ أَعْوَانًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْكَرْتُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

5471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، بِالْقَادِسِيَّةِ، فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ، فَقَامَا، فَقِيلَ لَهُمَا: إِنَّمَا هُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ، فَقِيلَ: إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: أَلَيْسَتْ نَفْسًا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف اور قیس بن سعد رضی اللہ عنہ دونوں قادسیہ میں تھے' دونوں کے پاس سے جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے' دونوں سے عرض کی گئی: یہ اس ملک کا رہنے والا تھا' دونوں نے کہا کہ حضور ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے' آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ انسان (ایک جان) نہیں ہے۔

يَسِيرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

5472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت یسیر بن عمرو' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں حضرت سہل بن حنیف کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے آپ

5471- مسلم جلد2صفحہ661 رقم الحديث: 961 . والبخاري جلد1صفحہ441 رقم الحديث: 1250 .

5472- أخرج نحوه البخاري صحيحه جلد6صفحه2541' رقم الحديث: 6535 .

الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَرُورِيَّةِ، قَالَ: أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَزِيدُكَ عَلَيْهِ شَيْئًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَقَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هَهُنَا، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ، قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

بتائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ کو حروریہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے! حضرت سہل نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اس پر اپنی طرف سے کسی شی کا اضافہ نہیں کروں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے اپنا دست مبارک مارا اور فرمایا: یہاں سے نکلیں گے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' وہ لوگ قرآن پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

5473 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَسِيرُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ نَحْوَ الْعِرَاقِ: يَخْرُجُ بَيْنَهُمْ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے عراق کی طرف اشارہ کیا کہ ان سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

5474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بِيَدِهِ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةً رُءُوسُهُمْ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کیا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے (ان کی نشانی یہ ہے کہ) اُن کے سر منڈھے ہوئے ہوں گے۔

5475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قُلْتُ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَدِينَةِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ، إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے مدینہ شریف کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: امن والاحرم ہے' امن والاحرم ہے۔

5476 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ شریف کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ امن والاحرم ہے۔

5474- اورده ابن ابی شيبة فی مصنفه جلد7صفحه563' رقم الحديث: 37939 .

5475- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد3صفحه302 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير ورجاله رجال الصحيح .

ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ: إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

5477 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: حَرَمٌ آمِنٌ، حَرَمٌ آمِنٌ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے مدینہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: امن والا حرم ہے' امن والا حرم ہے۔

سَعِيدُ بْنُ ذِي حُدَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت سعید بن ذی حدان' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت سعید بن ذی حدان فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہم نے حج کا احرام باندھا' جب ہم مدینہ آئے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کریں۔

5478- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه914' رقم الحديث: 1247 .

5479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، كَانَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَنْ لَمْ يَتَّهِمْ رَأْيَهُ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت سعید بن ذی حدان فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ نے فرمایا: ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہم نے حج کا احرام باندھا' جب ہم مدینہ آئے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کریں۔

الرَّبَابُ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رباب' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5480 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَتْنِي الرَّبَابُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَرَرْنَا بِسَيْلٍ، فَدَخَلْتُ فِيهِ، فَاغْتَسَلْتُ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا، فَنَمَى ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرُوا أَبَا ثَابِتٍ أَنْ يَتَعَوَّذَ، قُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، أَوَصَالِحَةٌ الرُّقَى؟ فَقَالَ: لَا، إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: النَّفْسِ، وَالْحُمَّى، وَاللَّدْغَةِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک نہر کے پاس سے گزرے' میں اس میں داخل ہوا اور غسل کیا' میں نکلا تو مجھے بخار ہو گیا تھا' مجھے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوثابت کو پناہ مانگنے کا حکم دو۔ میں نے ان سے عرض کی: اے میرے سردار! کیا اچھا دم ہے؟ فرمایا: نہیں! سوائے تین چیزوں کے: جان' بخار اور کسی شی کا ڈنگ مارنا۔

5480- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه11' رقم الحديث: 3888 .

سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ

يُقَالُ: الْحَنْظَلِيَّةُ أُمُّهُ، وَاسْمُ أَبِيهِ: عَفِيفٌ، كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ

5481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلَبِيُّ، قَالَ: كَانَ أَبِي جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ بِدِمَشْقَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا، قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ، إِنَّمَا هُوَ صَلَاةٌ، فَإِذَا انْصَرَفَ فَإِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ وَتَهْلِيلٌ وَتَكْبِيرٌ، حَتَّى يَأْتِيَ أَهْلَهُ، فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةٌ تَنْفَعُنَا اللّٰهُ وَلَا تَضُرُّكَ، فَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَقَدِمْتُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ الَّذِي فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ: لَوْ رَأَيْتَ حِينَ لَقِينَا الْعَدُوَّ، وَطَعَنَ فُلَانٌ فُلَانًا، فَقَالَ: خُذْهَا، وَأَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ كَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: مَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ أَبْطَلَ أَجْرَهُ، قَالَ آخَرُ: مَا أَرَى بَأْسًا، فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ،

حضرت سہل بن حنظلیہ انصاری رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے رہنے والے

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حنظلیہ آپ کی والدہ تھیں اور آپ کے والد کا نام عفیف تھا' آپ ملک شام دمشق میں آئے تھے۔

حضرت قیس بن بشر ثعلبی فرماتے ہیں: میرے والد دمشق میں حضرت ابودرداء کے دوست تھے' پس اُنہوں نے مجھے خبر دی کہ ایک آدمی جس کا تعلق رسول کریم ﷺ کے صحابہ سے تھا' ان کو ابن حنظلیہ کہا جاتا تھا' وہ تنہائی پسند آدمی تھے' پس وہ کم ہی لوگوں کے ساتھ ہم مجلس ہوا کرتے تھے' پس نماز پڑھتے (تو لوگوں کے ساتھ ہوتے) پس جب نماز سے فارغ ہوتے تو تسبیح' تہلیل اور تکبیر ان کا کام ہوتا تھا یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کے پاس آتے' پس ایک دن وہ ہمارے پاس سے گزرے جبکہ ہم حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے' پس اُنہوں نے سلام کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے (سلام کا جواب دینے کے بعد) ان سے فرمایا: ایک کلمہ ہے جس کے ذریعہ اللہ ہمیں نفع دے گا' تجھے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس فرمایا: رسول کریم ﷺ نے ایک سریہ بھیجا تو میں آیا' پس وہ آدمی آکر اس مجلس میں بیٹھ گیا جس میں رسول کریم ﷺ موجود تھے تو آپ ﷺ نے اپنے پہلو

5481- ابو داؤد فی سننه جلد4صفحه57' رقم الحديث: 4089 .

حَتَّى سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْجَرَ، وَيُحْمَدَ، قَالَ: فَسُرَّ بِذَلِكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَجَعَلَ يَقُولُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَجَعَلَ يَقُولُ: نَعَمْ، حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ وَهُوَ يَرْفَعُ إِلَيْهِ رَأْسَهُ: لَيَرْكَبَنَّ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: اگر میں دیکھوں کہ جب ہم دشمن سے ملیں اور فلاں کو فلاں نیزہ مارے تو فرمایا: تو اس کو پکڑنا۔ جبکہ میں بنوغفار قبیلہ کا ایک بچہ تھا' تو کیسے کرے گا؟ کہا: میرا خیال ہے کہ اس کا اجر باطل ہو جائے گا' دوسرے نے کہا: میں تو اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا' پس وہ ان میں جھگڑنے لگے' حتیٰ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن لیا' پھر فرمایا: سبحان اللہ! اسے اجر ملے تو کوئی حرج نہیں اور اس کی تعریف کی جائے' پس اس سے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ خوش ہوئے اور کہنا شروع کر دیا: کیا تُو نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا؟ اس نے جواب دینا شروع کر دیا: جی ہاں! حتیٰ کہ بے شک میں کہوں جبکہ وہ ان کی طرف اپنا سر اُٹھا رہے تھے' وہ ضرور ان کے گھٹنوں پر سوار ہوگا۔

5482 - فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَيْهِ بِالصَّدَقَةِ، وَلَا يَقْبِضُهَا

پس ایک اور دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک ایسا کلمہ جو ہمیں نفع دے اور آپ کو کوئی نقصان نہ دے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کی راہ میں باندھے ہوئے گھوڑے پر خرچ کرنے والا' صدقہ کے ساتھ ہاتھ پھیلائے رکھنے والے کی طرح ہے جو کسی وقت اپنی مٹھی بند نہیں کرتا۔

5483 - قَالَ: فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ، لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ، وَإِسْبَالِ

فرماتے ہیں: ایک دوسرے دن وہ ہمارے پاس سے گزرے' پس انہوں نے سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایک کلمہ (بول دو) جو ہمیں نفع دے اور تجھے کوئی نقصان نہ ہو۔ اس

إِزَارِهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا، فَأَخَذَ شَفْرَةً، فَقَطَعَ جُمَّتَهُ إِلَى أُذُنَيْهِ، وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ

نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کتنا اچھا ہے وہ آدمی جو خریم اسدی ہے اگر اس کے بال اتنے لمبے نہ ہوں اور اپنی چادر کو نہ لٹکائے۔ پس حضرت خریم کو اس بات کا پتہ چلا تو اُنہوں نے قینچی پکڑی کانوں تک بال اور نصف پنڈلی تک تہبند کاٹ دیئے۔

5484 - قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ قَادِمُونَ غَدًا عَلَى إِخْوَانِكُمْ، فَأَصْلِحُوا حَالَكُمْ، وَأَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ، حَتَّى تَكُونُوا كَالشَّامَةِ فِي النَّاسِ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ

فرماتے ہیں: ایک اور دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو سلام کیا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: ایک کلمہ (کہو) جو ہمیں نفع دے اور تجھے کوئی نقصان نہ دے۔ اُنہوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک کل ہم تمہارے بھائیوں کے پاس اُترنے والے ہیں اپنے مالوں کی اصلاح کرو اپنے لباس درست کرو یہاں تک کہ لوگوں میں بلند ناک والے ہو جاؤ بے شک نہ تو اللہ تعالیٰ ناپسندیدہ کلام اور نہ بیہودہ افعال کو پسند کرتا ہے۔

5485 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِ قِنَّسْرِينَ، يُقَالُ لَهُ: قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي مِنْ جُلَسَاءِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، فَحَدَّثَنِي: أَنَّهُ كَانَ هُنَاكَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مُتَعَبِّدٌ مُعْتَزِلٌ، لَا يَكَادُ يَفْرُغُ مِنَ الْعِبَادَةِ، يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِأَبِي الدَّرْدَاءِ، فَيَقِفُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّكَ، فَحَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: خَرَجَتْ سَرِيَّةٌ، فَقَاتَلَ فِيهَا رَجُلٌ مِنْ

حضرت قیس بن بشر فرماتے ہیں: میرے والد محترم حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ہم مجلس تھے پس اُنہوں نے مجھے حدیث سنائی کہ وہاں ایک انصاری آدمی تھا عبادت گزار اور لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا کم ہی کبھی عبادت سے فارغ ہوتا تھا اسے ابن حنظلیہ کہا جاتا تھا وہ حضرت ابودرداء کے پاس سے گزرا کرتا تھا پس ان کے پاس کھڑا ہو جاتا تھا پس حضرت ابودرداء فرماتے: ہمیں حدیث سناؤ جو ہمارے لیے نفع مند ہو تمہارے لیے نقصان دہ نہ ہو۔ پس وہ حدیث سناتا پس ایک دن حضرت ابودرداء نے اس سے فرمایا:

بَنِى غِفَارٍ، فَضَرَبَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الْغِفَارِيُّ، فَقَدِمُوا، فَحَدَّثُوا بِقَوْلِ الْغِفَارِيِّ، فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: أَبْطَلَ أَجْرَهُ، وَقَالَ آخَرُونَ: كَلَّا، حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ قَالَ: فَسُرَّ بِهَا أَبُو الدَّرْدَاءِ

ایک سریہ نکلا جس میں ایک غفاری آدمی نے جہاد کرنے کی سعادت حاصل کی پس اس نے ایک مشرک کو ضرب لگائی' پھر کہا: اس کو پکڑ! میں غفاری ہوں۔ پس لوگ آئے تو اُنہوں نے غفاری کی بات بتائی' بعض مسلمانوں نے کہا: اس نے اپنا اجر باطل کیا اور بعض نے کہا: ہرگز نہیں! حتیٰ کہ یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ان کو اجر بھی دیا جائے گا اور ان کی تعریف بھی کی جائے گی۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابودرداء اس سے خوش ہو گئے۔

5486 - وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ، فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَلِبَاسَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا كَأَنَّكُمْ شَامَةً فِي النَّاسِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ،

اور حضرت ابن حنظلیہ فرماتے ہیں: بے شک ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا: بے شک ہم تمہارے بھائیوں کے پاس آنے والے ہیں' پس اپنی سواریوں اور لباسوں کی اصلاح کرلو حتیٰ کہ لوگوں میں تمہاری ناک اونچی ہو جائے' تم اس طرح ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فحش کلام وافعال کو پسند نہیں کرتا۔

5487 - وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

اور ابن حنظلیہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: راہِ خدا میں باندھے ہوئے گھوڑے پر خرچ کرنے والا صدقہ کے ساتھ اپنا ہاتھ پھیلانے والا ہے اور اسے اکٹھا کرنے والا نہیں۔

5488 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے ابن حنظلیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے چھوٹا لشکر بھیجا' پس ایک آدمی نے کہا: اس کا اجر باطل ہوا۔ پس رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس بات کا تذکرہ ہوا تو

وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَالْتَقَوْا هُمْ وَالْعَدُوُّ، فَحَمَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الْفَتَى الْغِفَارِيُّ، فَقَالَ رَجُلٌ: بَطَلَ أَجْرُهُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ

آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ اسے اجر ملے اور اس کی تعریف کی جائے۔

5489 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَأَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةً، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ حَتَّى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةِ أَبِيهِمْ، بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَشَائِهِمْ، اجْتَمَعُوا إِلَى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشِّعْبَ حَتَّى

حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ وہ سارے حنین کے دن رسول کریم ﷺ کے ساتھ چلے پس بہت لمبا اُنہوں نے سفر کیا حتیٰ کہ رات ہوگئی اور نماز کا وقت ہوگیا رسول کریم ﷺ کے پاس۔ پس ایک شاہسوار آیا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں چل کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں حتیٰ کہ میں فلاں فلاں پہاڑ کو دیکھا' پس میں بنوہوازن کے پاس تھا' ان کے باپ کے اونٹ' ان کی سواریاں' چوپائے اور ان کی بکریاں جو حنین کے مقام پر اکٹھے ہیں' پس رسول کریم ﷺ نے تبسم فرمایا اور فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو وہ کل مسلمانوں کا مالِ غنیمت ہوں گی۔ پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ پس حضرت انس بن ابومرثد غنوی نے عرض کی: میں کروں گا' اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو! پس وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو رسول کریم ﷺ نے اسے فرمایا: اس گھاٹی کی طرف منہ کرلے حتیٰ کہ تُو اس کی بلندی والی طرف میں ہو' آج کی رات تو اپنی طرف سے دھوکہ نہ

5489- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه93' رقم الحديث: 2433 .

تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ، وَلَا تُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَسَسْنَاهُ، فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ، حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْشِرُوا، فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ، فَإِذَا هُوَ قَدْ جَاءَ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي أَعْلَا هَذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا، فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ؟، فَقَالَ: لَا، إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَعْمَلَ بَعْدَهَا

کھانا۔ پس جب صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نماز پڑھنے کی جگہ کی طرف تشریف لے چلے۔ پس آپ نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا: کیا تم اپنے شاہسوار کو محسوس کرتے ہو؟ پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اسے محسوس نہیں کرتے۔ پس رسول کریم ﷺ نے نماز کیلئے تثویب کی۔ اس حال میں کہ رسول کریم ﷺ نماز میں تھے' آپ ﷺ اس گھاٹی کی طرف توجہ کرنے لگے حتیٰ کہ آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے' فرمایا: تمہیں بشارت ہو! پس وہ تمہارا شاہسوار آ گیا ہے' پس ہم نے گھاٹی میں موجود درختوں کے درمیان سے دیکھنا شروع کر دیا تو ہم نے یوں دیکھا کہ وہ آ گیا ہے حتیٰ کہ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے عرض کی: میں گیا' حتیٰ کہ میں اس گھاٹی کی اونچی طرف تھا جہاں کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا' اے اللہ کے رسول! پس جب میں نے صبح کی تو میں دونوں گھاٹیوں کو اچھی طرح دیکھا' مجھے کوئی آدمی نظر نہ آیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تُو رات کو اپنی سواری سے اُترا؟ اس نے عرض کی: نہیں! مگر نماز پڑھی یا قضائے حاجت کی' تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نے (جنت اپنے اوپر) واجب کر لی' پس تیرے اوپر کوئی حرج نہیں خواہ اس کے بعد تُو کوئی نفلی عبادت نہ کرے۔

5490 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي

حضرت ربیعہ بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

5490- الآحاد والمثاني جلد4 صفحه104' رقم الحديث: 2074.

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ دِمَشْقَ، فَسَأَلَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيُّ: مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ، لَعَلَّكَ أَرَدْتَ أَنْ تَسْأَلَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ، لَا أَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي حَدَّثَنِي سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، فَسَأَلَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ، فَأَمَرَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَقْبَلَ مُعَاوِيَةُ بِصَحِيفَتَيْنِ يَحْمِلُهُمَا، فَأَلْقَى إِحْدَى الصَّحِيفَتَيْنِ إِلَى عُيَيْنَةَ، وَكَانَ أَحْلَمَ الرَّجُلَيْنِ، فَأَخَذَهَا فَرَبَطَهَا فِي عِمَامَتِهِ، وَأَلْقَى الْأُخْرَى إِلَى الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، قَالَ: مَا فِيهَا؟ قَالَ: فِيهَا الَّذِي أُمِرْتَ بِهِ، قَالَ: بِئْسَ وَافِدُ قَوْمٍ إِنْ أَنَا جِئْتُهُمْ بِصَحِيفَةٍ أَحْمِلُهَا لَا أَدْرِي مَا فِيهَا كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٌ عَلَى رَجُلٍ يُحَدِّثُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَهُ أَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَفَضَّهَا، فَإِذَا بَعِيرٌ مُنَاخٌ، فَقَالَ: أَيْنَ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ فَابْتُغِيَ فَلَمْ يُوجَدْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ، كُلُوهَا سِمَانًا، وَارْكَبُوهَا صِحَاحًا، ثُمَّ مَضَى، حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ،

ابوکبشہ سلولی' دمشق آئے۔ حضرت عبداللہ بن عامر یحصبی نے پوچھا: آپ کیوں آئے ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ آپ امیرالمؤمنین عبدالملک بن مروان سے مانگنے کے لیے آئے ہوں؟ حضرت ابوکبشہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! جب سے مجھے حضرت سہل بن حنظلیہ نے بتایا' میں نے اس کے بعد کسی سے کوئی شی نہیں مانگی ہے۔ حضرت ابن حنظلیہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ کے پاس حضرت عیینہ بن بدرالفزاری اور اقرع بن حابس تمیمی آئے' دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا' آپ نے حضرت معاویہ کو بلوایا اور کسی شی کا حکم دیا' مجھے معلوم نہیں کہ کس شی کا حکم دیا' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دو صحیفے اُٹھا کر لائے' ایک حضرت عیینہ کو دیا' حضرت عیینہ بڑے برد بار تھے' آپ نے پکڑا اور اسے اپنے عمامہ میں باندھا' دوسرا اقرع بن حابس کو دیا' حضرت اقرع نے کہا: اس میں کیا ہے؟ کہا: اس میں وہ ہے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے' کہا: بڑا ہے وہ وفد قوم کا' میں ان کے پاس صحیفہ لے کر آیا ہوں اُٹھا کر' مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کیا ہے' جس طرح کہ مس کرنے والے کا صحیفہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ جب آپ نے اس کی گفتگو سنی تو اس صحیفہ کو پکڑا اور اسے کھولا' اس میں ایک اونٹ تھا' آپ نے فرمایا: اس کا مالک کون ہے؟ اس کو تلاش کیا گیا' وہ نہ ملا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان جانوروں کے متعلق اللہ سے ڈرو' اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح

وَأَنَا مَعَهُ فَطَفِقَ يَقُولُ كَالْمُتَسَخِّطِ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا ظَهْرُ الْغِنَى؟ قَالَ: أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ عِنْدَ أَهْلِهِ مَا يُغَدِّيهِمْ أَوْ يُعَشِّيهِمْ

سوار ہو۔ پھر آپ گئے' اپنے گھر میں داخل ہوئے' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ واپس آئے' اس انداز میں کہ گویا آپ ناراض ہیں' فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے' وہ جہنم کا انگارہ کثرت سے اکٹھا کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار کتنی رقم سے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس کے گھر والوں کے پاس صبح وشام کا کھانا ہو تو وہ مال دار ہے۔

5491 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا الْقَاسِمُ الشَّامِيُّ، قَالَ: مَرَّ سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي مُتَرَاخِيًا عَلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ سَهْلٌ: تَقَدَّمْ إِلَى مُصَلَّاكَ، لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلَاتَكَ، وَلَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قاسم شامی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو قبلہ سے دور ہو کر نماز پڑھ رہا تھا' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے مصلّٰی کی طرف آگے ہو' تیری نماز شیطان توڑے گا نہیں' جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ کو وہی بتایا ہے۔

5492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ، فَرَأَيْتُ نَاسًا مُجْتَمِعِينَ، وَشَيْخًا يُحَدِّثُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟، قَالُوا: سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ:

حضرت معاویہ کے غلام حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا' میں نے کچھ لوگوں کو اکٹھے دیکھا' ایک بزرگ ان کو بیان کر رہے تھے' میں نے کہا: یہ بزرگ کون ہے؟ ان لوگوں نے کہا: سہل بن حنظلیہ! میں نے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: جو گوشت کھائے وہ وضو کرے (مراد لغوی وضو' یعنی ہاتھ دھوئے اور کُلّی کرے' نہ کہ شرعی وضو مراد ہے)۔

5491- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه59 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه بشر بن نمير وهو كذاب .

5492- احمد في مسنده جلد3صفحه180' جلد5صفحه289 رقم الحديث: 22544 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَكَلَ لَحْمًا فَلْيَتَوَضَّأْ

5493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَمَنْ رَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَتِ النَّفَقَةُ عَلَيْهِ كَالْمَادِّ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

حضرت حسن بن ابوحسن فرماتے ہیں کہ ابن حنظلیہ سے کہا گیا: ہمیں حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو! حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے' گھوڑے کے مالک کی مدد کی جائے گی' جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اور اللہ کی راہ میں باندھے جانے والے گھوڑے پرخرچ کرنے والا ایسے ہے جیسے صدقہ دینے والا صدقہ دینے کیلئے ہاتھ پھیلاتا ہے' تو اس کا ہاتھ کبھی بند نہیں ہوتا ہے۔

سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

5494 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلَاتَهُ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ سترہ آگے رکھ کر اس کے قریب ہو تاکہ شیطان اس کی نماز کو نہ توڑے۔

5493- الطبراني في مسند الشاميين جلد2صفحه58' رقم الحديث: 914 .

5494- أبو داؤد في سننه جلد1صفحه185' رقم الحديث: 695 .

5495 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ يَسَارٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: وَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي فَقِيرٍ أَوْ قَلِيبٍ مِنْ فُقُرٍ، أَوْ قُلُبِ خَيْبَرَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَذَكَرَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ قَتِيلًا، وَإِنَّ الْيَهُودَ أَهْلُ كُفْرٍ وَغَدْرٍ، وَهُمُ الَّذِينَ قَتَلُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا، وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ دَمَ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَحْلِفُ عَلَى مَا لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبَرِّأُ إِلَيْكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ مُشْرِكِينَ؟ فَوَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ سَهْلٌ: فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي بَكْرَةٌ مِنْهَا

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو ایک بے آباد جگہ یا بے آباد گڑھے میں یا خیبر کے کنویں میں مقتول پایا گیا' ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل کے چچا حضرت حویصہ اور محیصہ حضورﷺ کے پاس آئے' حضرت عبدالرحمٰن گفتگو کرنے لگے تو حضورﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے۔ حضرت محیصہ نے گفتگو کی' حضرت عبداللہ بن سہل کے قتل کا ذکر کیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے حضرت عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا' یہودی کافر اور دھوکہ باز ہیں' اُنہوں نے قتل کیا ہوگا۔ حضورﷺ نے فرمایا: تم پچاس مرتبہ قسم اُٹھاؤ تو تم اپنے ساتھی کے خون کے مستحق ہو۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے گواہی دیں جبکہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے' نہ ہم گواہ ہیں۔ آپﷺ نے فرمایا: پھر یہودی پچاس دفعہ قسم اُٹھا کر بری ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: ہم مشرکوں کی قسم کیسے قبول کریں؟ رسول کریمﷺ نے اپنی طرف سے دیت ادا فرما دی' حضرت سہل نے فرمایا: ان اونٹوں میں سے ایک نے مجھے لات ماری۔

5496 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار فرماتے ہیں

5495- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد6صفحه2528' رقم الحديث: **6502**

5496- الترمذي في سننه جلد3صفحه35' رقم الحديث: **643** .

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ فِي مَجْلِسٍ لَنَا، فَحَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْخُرَّاصِ: خُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا -أَوْ قَالَ: تَجِدُوا- فَدَعُوا الرُّبُعَ

کہ حضرت سہل بن ابوحثمہ ہماری مجلس میں آتے تھے' اس کو بتاتے کہ حضورﷺ اندازہ کرنے والوں سے فرماتے تھے: پکڑو اور تہائی چھوڑ دو' اگر تم نہیں چھوڑو گے' یا فرمایا: تم پاؤ گے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

سهل بن ابی حثمة الانصاري كان ينزل المدينة

5497 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ، فَتَفَرَّقَا فِي نَخْلِهَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ، فَأَتَى أَخُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَابْنَا عَمِّهِ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبِّرِ الْكُبْرَ، يَقُولُ: يَبْدَأُ بِالْكَلَامِ الْأَكْبَرُ، وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَكْبَرَ مِنْ صَاحِبَيْهِ، فَتَكَلَّمَا فِي قَتْلِ صَاحِبِهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحِقُّوا قَتِيلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: قَوْمٌ كُفَّارٌ، قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ سَهْلٌ: فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ، فَرَكَضَتْنِي رَكْضَةً فِي مِرْبَدٍ لَهُمْ

حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر میں ایک کام کے لیے آئے' دونوں کھجور کے باغ میں علیحدہ ہوئے' حضرت عبداللہ بن سہل کو شہید کیا گیا' ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل اور دونوں چچازاد حضرت محیصہ اور حویصہ حضورﷺ کے بیٹے آئے' حضرت عبدالرحمٰن نے گفتگو کرنا شروع کی' حضورﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! گفتگو بڑا شروع کرتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن اپنے دونوں ساتھیوں سے بڑا تھا' دونوں نے اپنے ساتھی کے قتل کے متعلق گفتگو کی' حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے مقتول کے خون کے مستحق ہو جب تم پچاس مرتبہ قسم اُٹھاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: وہ کافر لوگ ہیں' حضورﷺ نے دیت ادا کی' حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی پائی' مجھے تھان میں ایک اونٹ نے لات ماری۔

5498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحَضْرَمِيُّ، وَثنَا عِلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَّهُ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: خَرَجَ قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَيِّنَتَكُمْ؟، قَالُوا: مَا لَنَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: فَأَيْمَانَهُمْ؟، قَالُوا: إِذَنْ يَقْتُلُنَا يَهُودُ، ثُمَّ يَحْلِفُونَ، قَالَ: فَأَيْمَانُكُمْ أَنْتُمْ، قَالُوا: لَمْ نَشْهَدْ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ انصار سے کچھ لوگ نکلے ان میں سے ایک آدمی شہید کیا گیا' اس کا معاملہ حضورﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس گواہ ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: ہمارے پاس تو گواہ نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: قسم اُٹھاؤ گے؟ اُنہوں نے کہا: یہودیوں نے ہمارے آدمی کو قتل کیا' پھر حلف دینے لگے' آپ نے فرمایا: یہی تمہاری قسمیں ہیں' اُنہوں نے عرض کی: ہم وہاں موجود نہیں تھے' حضورﷺ نے دیت ادا کی۔

5499 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقُوا فِيهَا، فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا، فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ: قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا؟ فَقَالُوا: مَا قَتَلْنَاهُ، وَلَا عَلِمْنَا، فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا، فَتَكَلَّمَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَقَالَ لَهُمْ: تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ، قَالُوا: مَا لَنَا مِنْ بَيِّنَةٍ، قَالَ: فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ، قَالُوا: لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ، فَكَرِهَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ، فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ انصار سے ایک آدمی جس کا نام سہل بن ابوحثمہ تھا' اُس نے بتایا کہ کچھ لوگ ان کی قوم سے خیبر کی طرف گئے' وہ وہاں علیحدہ علیحدہ ہوئے' ان میں سے ایک قتل کیا ہوا پایا گیا جن کے پاس پایا گیا' ان سے اُنہوں نے کہا: تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: ہم نے اسے قتل نہیں کیا نہ ہمیں علم ہے۔ یہ لوگ حضورﷺ کی طرف گئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم خیبر کی طرف گئے تو ہم نے اپنے ایک آدمی کو مقتول پایا ہے۔ قوم میں سے چھوٹے نے گفتگو کی' حضورﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! ان سے فرمایا: جس نے قتل کیا اس حوالہ سے گواہ لاؤ' اُنہوں نے عرض کی: ہمارے پاس گواہ نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: تم ان سے قسم لے لو' اُنہوں نے عرض کی: ہم یہودیوں کی قسم پر راضی نہیں' حضورﷺ نے خون کے ضائع ہونے کو ناپسند کیا'

آپ نے زکوٰۃ کے سواونٹ دیت کے دیئے۔

5500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ، فَأَتَى مُحَيِّصَةُ، فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ، قَالُوا: وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ، حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ حُوَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ: كَبِّرْ كَبِّرْ -يُرِيدُ السِّنَّ- فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يَأْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟، فَقَالُوا: لَا، قَالَ: فَيَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ؟، قَالُوا: لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں محنت مزدوری کے لیے خیبر کی طرف گئے' حضرت محیصہ آئے' بتایا گیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا اور کسی کنویں میں پھینک دیا گیا' یہود کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم نے قتل کیا ہے' اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے قتل نہیں کیا' پھر آئے' اپنی قوم کے پاس اس کا ذکر کیا' یہ خود اور ان کے بھائی حضرت حویصہ جو ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمٰن بن سہل آئے' حضرت حویصہ گفتگو کرنے لگے' وہ خیبر میں تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: جو عمر میں بڑا ہے وہ گفتگو کرے۔ حضرت حویصہ نے گفتگو کی' پھر حضرت محیصہ نے گفتگو کی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کے خون کا مطالبہ کرتے ہو' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان یہود کی طرف خط لکھا' یہود نے خط کا جواب لکھا کہ اللہ کی قسم! ہم نے قتل نہیں کیا۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل سے فرمایا: تم قسم اُٹھاؤ! تم اپنے ساتھی کے خون کے مستحق ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم قسم نہیں اُٹھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: پھر یہود قسم اُٹھائیں گے! اُنہوں نے عرض کی: وہ مسلمان نہیں ہیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے دیت دی' ان کو سواونٹ دیت کے دیئے' ان کے گھر داخل کیے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: ان میں

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ، حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي الدَّارِ، قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

5501 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ، وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ، فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ، فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ، فَيَجِيءُ أُولَئِكَ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً، فَهِيَ لَهُ اثْنَتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن ابوحثمہ نمازِ خوف کے متعلق فرماتے ہیں کہ امام آگے کھڑا ہوگا' ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوگا' ان کے چہرے دشمن کی طرف ہوں گے' ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے گا' پھر یہ کھڑے ہوں گے' دوسری رکعت خود پڑھیں گے' اپنی جگہ دو سجدہ کریں گے' پھر دشمن کے مقابلہ میں جائیں' وہ دشمن کے سامنے والا گروہ آئے' امام ان کو ایک رکعت پڑھائے گا' امام کی دو رکعت ہو جائیں گی اور ان کی ایک ایک' پھر یہ خود ایک رکعت پڑھیں گے اور دو سجدہ کریں گے۔ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5502 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي

حضرت سہل بن ابوحثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھجور کے بدلے کھجور بیع کرنے سے منع کیا اور عرایا کو اندازے سے فروخت کرنے کی اجازت دی اور مالک کو تازہ کھجوریں کھانے کی اجازت دی۔

5501- البخاری فی صحیحه جلد4صفحه1514' رقم الحدیث: 3902 .

5502- أخرج نحوه البخاری فی صحیحه جلد2صفحه764' رقم الحدیث: 2079 .

حَثْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ يُبَاعَ بِخَرْصِهَا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

5503 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ نِصْفَيْنِ، نِصْفٌ لِنَوَائِبِهِ وَخَاصَّتِهِ، وَنِصْفٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دو حصے کیے ایک حصہ نوائب اور خاص کے لیے اور نصف مسلمانوں کے درمیان ان کے درمیان اٹھارہ حصے تقسیم کیے۔

5504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ، حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ -وَالْمُزَابَنَةُ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ -إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا' مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کو کھجور کے بدلے فروخت کرنا اور عرایا کے مالک کو اجازت دی۔

5505 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي

حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ سات بڑے

5503- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه159' رقم الحديث: 3010 .

5504- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1170' رقم الحديث: 1540 .

5505- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه103 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة .

حَثْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَقُولُ: اجْتَنِبُوا الْكَبَائِرَ السَّبْعَ، فَسَكَتَ النَّاسُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَنْهُنَّ؟ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالتَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

گناہوں سے بچو! لوگ خاموش ہوئے' کسی نے گفتگو نہ کی' حضور نے فرمایا: کیا تم ان کے متعلق پوچھو گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا' کسی کو قتل کرنا' جنگ سے بھاگنا' یتیم کا مال کھانا' سود کھانا' پاکدامن پر جھوٹی تہمت لگانا' ہجرت کے بعد دیہاتی بننا۔

5506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَا: كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْأَنْصَارِيِّ، فَكَرِهَتْهُ، وَكَانَ رَجُلًا ذَمِيمًا، فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَرَاهُ، فَلَوْلَا مَخَافَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَبَزَقْتُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي أَصْدَقَكِ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَرَدَّتْ إِلَيْهِ حَدِيقَتَهُ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ خُلْعٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیبہ بنت سہل' حضرت ثابت بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' یہ ان کو ناپسند کرتی تھیں' یہ برے آدمی تھے' یہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے یہ ہے کہ مجھے اللہ کا خوف نہ ہوتا تو میں اس کے منہ پر تھوکتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تُو چاہتی ہے کہ اپنے باغ جو حق مہر کے طور پر ملا ہے' واپس کر دے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا' ان کو باغ دیا گیا' دونوں کے درمیان جدائی کرا دی گئی' یہ اسلام میں سب سے پہلا خلع ہوا تھا۔

سَهْلٌ أَبُو إِيَاسٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سہل ابوایاس انصاری

5506- اورده احمد فى مسنده جلد4صفحه3 .

ثُمَّ السَّاعِدِيُّ

5507 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ، جَلَسَ إِلَى جَنْبِ إِيَاسِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ فِي مَسْجِدِهِمْ، فَقَالَ: أَقْبِلْ عَلَى مَا قَبِلْتَ عَلَيْهِ يَا أَبَا حَازِمٍ أَلَا أُحَدِّثُكَ، عَنْ أَبِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ فِي مَجْلِسٍ أَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

پھر ساعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں ایاس بن سہل انصاری کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوحازم! کیا میں آپ کو اپنے والد کی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث بیان نہ کروں کہ آپ نے فرمایا: سورج کے طلوع میں صبح کی نماز پڑھ کر اس جگہ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھا رہوں' سورج کے طلوع ہونے تک' مجھے اللہ کی راہ میں عمدہ گھوڑے دینے سے زیادہ پسند ہے۔

سَهْلُ بْنُ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: اشْتَكَى قَوْمٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمْ سَكَنُوا دَارًا وَهُمْ

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ شریف آئے تھے

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ وہ ایک گھر میں رہتے ہیں' ان کی تعداد کافی ہے' وہ گھر تھوڑا ہے' آپ نے فرمایا: وہ بُرا ہے' تم اس کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے ہو۔

5507- الآحاد والمثاني جلد4صفحه214' رقم الحديث: 2199 .

5508- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه105 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وثقه ابن حبان وغيره وضعفه جماعة .

عَدَدٌ، فَفَنَوْا، قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهَا وَهِيَ ذَمِيمَةٌ

سَهْلُ بْنُ مَالِكِ ابْنِ أَخِي كَعْبٍ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن مالک' کعب کے بھائی کے بیٹے' آپ بھی مدینہ آئے تھے

5509 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُسَمِّعٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ ابْنِ أَخِي كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَسُؤْنِي قَطُّ، فَاعْرِفُوا ذَلِكَ لَهُ.

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے واپسی پر مدینہ شریف آئے آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! ابوبکر نے مجھ پر کبھی بھی اعتراض نہیں کیا' اس کا مقام جانو!

5510 - يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي رَاضٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرِ، وَسَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ رَاضٍ، فَاعْرَفُوا ذَلِكَ لَهُمْ

اے لوگو! ابوبکر و عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمٰن بن عوف' اوّلین مہاجرین سے راضی ہوں' ان کا مقام بھی جانو!

5511 - أَيُّهَا النَّاسُ، احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي وَأَصْهَارِي وَأَخْتَانِي، لَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِمَظْلِمَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ.

اے لوگو! میرے صحابہ وسسرال اور میرے داماد کا خیال کرو' اللہ عزوجل تم سے ان کے متعلق نہیں پوچھے ایسا نہ ہو کہ تم نے ان پر ظلم کیا ہو۔

5512 - يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْفَعُوا الْمُسْتَنْكَرَ

اے لوگو! لوگوں کی برائیاں بیان کرنے سے رُک

5509- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه157 وقال: رواه الطبراني وفيه جماعة لم أعرفهم .

عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَقُولُوا فِيهِ خَيْرًا

جاؤ' جب تم میں سے کوئی مرجائے تو اس کے متعلق اچھی بات کرو۔

سَهْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَيُقَالُ: سُهَيْلٌ، وَالصَّوَابُ سَهْلٌ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سہل بن صخر' ان کا نام سہیل ہے' لیکن بہتر سہل ہے' آپ بصرہ آئے تھے

5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ لِي سُهَيْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: إِنِّي إِذَا مَلَكْتُ ثَمَنَ عَبْدٍ فَأَشْتَرِي بِهِ عَبْدًا، فَإِنَّ الْجُدُودَ فِي نَوَاصِي الرِّجَالِ

حضرت خالد بن یوسف بن خالد سمتی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سہیل بن صخر نے کہا' انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں: جب غلام کی قیمت کے برابر قیمت کا مالک ہوں تو میں اس غلام کو خریدوں گا کیونکہ بزرگیاں لوگوں کی پیشانیوں میں ہیں۔

سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری' احد کے دن شہید کیے گئے تھے

5514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ أَبِي الْقَيْنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ غَنْمِ بْنِ

حضرت ابواسود' حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن قیس ابی القین بن کعب بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ کا بھی ہے۔

5513- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه236 وقال: رواه الطبراني وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

5515 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ غَنْمٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواد بن غنم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن قیس بن ابی کعب بن القین کا بھی ہے۔

5516 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی سواد میں سے جو اُحد میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب بن القین کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہل بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ماویہ بن عوف بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عدی کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ

حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' بیر معونہ کے دن

يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

شہید کیے گئے تھے

5518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَقِيفٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عامر بن سعد بن عمرو بن ثقیف کا بھی ہے۔

5519 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عامر بن سعد بن عمرو بن ثقیف کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَلِيفُ الْأَنْصَارِ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سہل بن عدی تمیمی' انصار کے حلیف' یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عدی' بنی تمیم کے حلیف کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ

حضرت سہل بن عتیک

عَتِيكٍ عَقَبِيٌّ

5521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَتِيكٍ

عقبی رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کی بیعت کے لیے انصار اور بنی نجار میں سے عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن عتیک کا بھی ہے۔

سَهْلٌ الْبَلَوِيُّ صَاحِبُ الصَّاعَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5522 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، أَنَّ أُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ حَدَّثَتْهَا، أَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ، حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَأْسَهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرُهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ، فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَأَنَّ بَرْدَ يَدِ رَسُولِ

حضرت سہل دوصاع والے انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

حضرت سعید بن عثمان البلوی اپنی دادی بنت عدی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمیرہ بنت سہل کی والدہ دوصاعوں والے جن کو منافقوں نے طعنہ دیا تھا وہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت سہل کھجور کا ایک صاع اور اپنی بیٹی عمیرہ کو لے کر نکلے حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کے آگے رکھا پھر عرض کی: یارسول اللہ! میرا ایک کام ہے آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے اور اس میری بیٹی کے لیے برکت کی اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضرت عمیرہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا دست

5522- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 33 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه أنيسة بنت عدى ولم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِى

مبارک میرے سر کے اوپر رکھا' اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک اپنے جگر میں پاتی ہوں۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ

ذِكْرُ سِنِّ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ

حضرت سہل بن سعد کی عمر اور وفات کے ذکر میں

5523 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَيُكْنَى أَبَا الْعَبَّاسِ، بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ وَسِنُّهُ سِتٌّ وَتِسْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد کا وصال مدینہ میں ۷۱ ہجری میں ۹۶ سال کی عمر میں مدینہ شریف میں ہوا۔

5524 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: مَاتَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد الساعدی کا وصال ۷۱ ہجری میں ہوا۔

5525 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا بھی ہے اور سنا بھی ہے' اور ذکر کیا کہ میری عمر ۱۵ سال تھی جس وقت نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔

5526 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا بھی ہے اور سنا بھی ہے' اور ذکر کیا کہ میری عمر ۱۵ سال تھی جس وقت نبی کریم ﷺ کا

شِهَابٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَأَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وصال ہوا۔

5527 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي زَمَانِهِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' اس وقت ان کی عمر ۱۵ تھی۔

سهل بن سعد الساعدي ذكر سن سهل بن سعد ووفاته

5528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسِ قَوْمِهِ، وَهُوَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلَى بَعْضٍ يَتَحَدَّثُونَ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرْ إِلَيْهِمْ، أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَمَّا رَأَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلَى بَعْضٍ، أَمَا وَاللهِ لَأَخْرُجَنَّ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، ثُمَّ لَا أَرْجِعُ إِلَيْكُمْ أَبَدًا، قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: أَذْهَبُ فَأُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ، قُلْتُ: مَا بِكَ جِهَادٌ، وَمَا تَسْتَمْسِكُ عَلَى الْفَرَسِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَضْرِبَ بِالسَّيْفِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ایک مجلس میں تھے' وہ لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہے تھے' وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ تھے' گفتگو کر رہے تھے' یہ ناراض ہوئے' پھر فرمایا: ان کی طرف دیکھو' ان کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی جا رہی ہے' میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور کانوں سے سنا ہے' یہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہیں' اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے درمیان سے نکلوں گا' پھر ان کی طرف واپس نہیں آؤں گا ہمیشہ کے لیے' میں نے عرض کی: آپ کہاں جائیں گے؟ فرمایا: میں جاؤں گا' اللہ کی راہ میں جہاد کروں گا۔ میں نے عرض کی: جہاد کیسے کریں گے! آپ تو گھوڑے پر سوار نہیں ہو سکتے ہیں اور تلوار نہیں چلا سکتے ہیں' نیزہ مار

5528- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **155** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف .

أَنْ تَطْعَنَ بِالرُّمْحِ، فَقَالَ: يَا أَبَا حَازِمٍ، أَذْهَبُ فَأَكُونُ فِي الصَّفِّ، فَيَأْتِينِي بَيْنَهُمْ عَابِرٌ أَوْ حَجَرٌ، فَيَرْزُقُنِي اللّٰهُ الشَّهَادَةَ، قَالَ: فَذَهَبَ لَعَمْرِي فَمَا رَجَعَ إِلَّا مَطْعُونًا

نہیں سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے ابوحازم! میں ان کی صفوں میں شامل ہو جاؤں گا' ان کے درمیان دیوار بن جاؤں گا' یا رکاوٹ' اللہ عزوجل مجھے شہادت دے گا' آپ گئے' میری عمر کی قسم! آپ اس حالت میں واپس آئے کہ آپ پر نیزہ لگا ہوا تھا۔

5529 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ أَحْصَنَ سَبْعِينَ امْرَأَةً، فَإِمَّا مِتْنَ، أَوْ فَارَقَ، وَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ شَيْئًا

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ستر عورتوں سے شادی کی' وہ فوت ہو گئیں یا انہوں نے ان کو چھوڑا' انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں دیکھا۔

وَمِمَّا أَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد کی روایت کردہ احادیث' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5530 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُشْهِرَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسَّيْفِ، لَعَلَّ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز اپنے بھائی کی طرف تلوار کے ساتھ اشارہ بھی نہ کرے' ہوسکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے لے لے' اس کو جہنم کے گڑھے میں گرادے۔

5530- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه586' رقم الحديث: 6176 .

الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ، فَيَقَعَ فِي حُفْرَةٍ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا أَبُو الْغُصْنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ رَجُلًا عَلَى سُورَتَيْنِ يُعَلِّمُهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سعید بن المسیب ٗ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ نے ایک آدمی کی شادی کی' اس کا حق مہر رکھا کہ اس کو قرآن کی دو سورتیں سکھانا۔

مَا رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5532 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُتْرَةِ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْتَظِرُنِي حَتَّى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ،

وہ حدیثیں جو حضرت زہری' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک کے پردہ میں میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت طلب کرنا صرف آنکھ کے سبب ہی ہے۔

5532- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1698 رقم الحديث: 2156 . والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2304 رقم الحديث: 5887 .

وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

5533 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْتَظِرُنِي حَتَّى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنَيْهِ، وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت مانگنا تو آنکھ کی وجہ سے ہے۔

5534 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلبِ اجازت آنکھ کی خاطر ہے۔

5535 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا

حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو اس کو میں تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت مانگنا آنکھ کی خاطر ہے۔

5536 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُّ رَأْسَهُ بِمِدْرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی خاطر طلب کی جاتی ہے۔

5537 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ مِنْ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ، أَوْ يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے یا کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

5538 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ السِّتْرُ لِلْإِذْنِ أَوْ قَالَ: مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں دروازہ سے جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) پردہ اجازت کیلئے بنایا گیا ہے یا فرمایا: نظر کی خاطر ہے۔

5539 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ الْكِسَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ مَعَهُ مِدْرًى، يُسَرِّحُ بِهِ لِحْيَتَهُ، إِذْ جَاءَ إِنْسَانٌ فَاطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَتِهِ، فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَفَقَأْتُ بِهَذَا الْمِدْرَى عَيْنَكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ، أَبُو سَلَمَةَ هَذَا رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنی داڑھی کو کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔ ان ابوسلمہ سے حضرت سفیان نے روایت کیا' وہ اصل میں محمد بن ابوحفصہ ہیں۔

5540 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک

أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتَّى أَطْعَنَ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی وجہ سے مقرر ہے۔

5541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ أَوْ مِدْرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

5542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلبِ اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔

5543 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَنْظُرُ فِي بَيْتِهِ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر میں کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔

5544 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں دروازے سے جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر میں کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلب اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔

بَابٌ

باب

5545 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنِ الْمُلَاعَنَةِ، وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهَا، عَنْ

حضرت ابن شہاب نے لعان کرنے والوں کے بارے اور اس میں سنت طریقہ کے بارے بنوساعدہ کے ایک فرد حضرت سہل بن سعد کی حدیث کے حوالے

5545- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه1130 رقم الحديث: 1492 . والبخاري جلد 4صفحه1771 رقم الحديث: 4468' جلد5صفحه2033 رقم الحديث: 5003,5002 .

حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قَضَى اللهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَأَنَا شَاهِدٌ، فَلَمَّا فَرَغَا، قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ فَرَغَا مِنَ التَّلَاعُنِ، فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ قَصِيرًا، كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ

سے خبر دی کہ ایک انصاری نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس آدمی کے بارے آپ کا کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے پاس (مشکوک حالت میں) کسی آدمی کو پائے' کیا وہ اس کو قتل کر دے تو لوگ اس کو قتل کر دیں یا وہ کیسے عمل کرے؟ پس اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں نازل کیا وہ جو لعان کرنے والوں کے بارے میں قرآن میں ذکر کیا گیا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے' پس ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا' میں اس کا عینی شاہد ہوں۔ پس جب وہ دونوں فارغ ہوئے تو اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اب اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں۔ نبی کریم ﷺ کے کوئی حکم فرمانے سے پہلے ہی اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں' جوں ہی وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے' پس اس آدمی نے نبی کریم ﷺ کے پاس ہی اس کو اپنے سے جدا کر دیا' پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہی تفریق ہوگی اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ عورت سرخ رنگ کا اور چھوٹے قد کا بچہ جنے گویا چھوٹے قد کا اونٹ (یا چھپکلی نما جانور) ہے' تو میرا خیال ہے کہ وہ سچی ہوگی اور وہ جھوٹا ہوگا اور اگر وہ کالے رنگ کا موٹی آنکھوں والا اور بڑی سرین والا بچہ جنے تو میری رائے ہے کہ اس آدمی نے سچ بولا (اور اس

عورت نے جھوٹ بولا)۔ پس وہ عورت اس سے بھی زیادہ ناپسندیدہ شکل والا بچہ لے کر آئی۔

5546 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ بْنَ أَشْقَرَ الْعَجْلَانِيَّ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟، سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ: لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا، فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ، حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَسَطِ النَّاسِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ

حضرت شہاب سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی نے ان کو خبر دی کہ عویمر بن اشقر عجلانی' حضرت عاصم بن عدی انصاری کے پاس آیا تو اس نے ان سے کہا: اے عاصم! اس آدمی کے بارے تیری کیا رائے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے' کیا وہ اس کو قتل کر دے تو لوگ اس کو قتل کریں یا وہ کیسے کرے؟ اے عاصم! اس بارے میں میرے لیے آپ رسول کریم ﷺ سے سوال کریں۔ پس حضرت عاصم نے اس بارے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو رسول کریم ﷺ نے اس قسم کے سوالات کو ناپسند کیا اور اسے معیوب قرار دیا' حتیٰ کہ حضرت عاصم پر یہ بات گراں گزری جو اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا' پس جب حضرت عاصم اپنے گھر والوں کی طرف واپس آئے تو حضرت عویمر نے ان کے پاس آ کر کہا: اے عاصم! رسول کریم ﷺ نے تجھے کیا فرمایا؟ پس حضرت عاصم نے عویمر سے فرمایا: تُو میرے پاس خیر کے ساتھ کبھی نہیں آیا' رسول کریم ﷺ نے اس سوال کو ہی ناپسند کیا ہے جس کے بارے تُو نے پوچھا تھا۔ پس عویمر نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں رُکوں گا حتیٰ کہ اس بارے آپ ﷺ سے پوچھ لوں۔ پس عویمر بذاتِ خود آگے بڑھے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جبکہ رسول کریم ﷺ

فَأْتِ بِهَا .فَقَالَ سَهْلٌ: فَتَلاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا عُوَيْمِرٌ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

لوگوں کے عین درمیان میں تھا۔ پس عرض کی: اس آدمی کے بارے آپ کا کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے تو کیا وہ اس کو قتل کرے تو لوگ اس کو قتل کر دیں یا وہ کیسے لائحہ عمل اختیار کرے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے اللہ نے حکم نازل فرما دیا ہے پس جا کر اسے لے آ۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا جبکہ میں بھی لوگوں کے ساتھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا۔ پس جب وہ فارغ ہوئے تو عویمر بولے: اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں میں اس پر جھوٹ بولنے والا شمار ہوں گا۔ پس عویمر نے اسے تین طلاقیں دے دیں اس سے پہلے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کوئی حکم دیں۔ حضرت ابن شہاب کہتے ہیں: یہی طریقہ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُوَيْمِرًا مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَعْمَلُ؟ فَسَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر بنی عجلان والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عاصم! آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو دیکھے تو وہ اس کو قتل کرے تو تم لوگ اس کو قتل کر دو یا کیا کرے؟ اے عاصم! اس بارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ! اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

5547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر حضرت عاصم بن عدی کے پاس آئے حضرت عاصم بنی عجلان کے سردار تھے حضرت

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي الْعَجْلَانِ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ وَقَالَ: سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَأَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، وَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُلَاعَنَةِ بِمَا بَيَّنَهَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا، قَالَ: ثُمَّ طَلَّقَهَا، فَكَانَتْ سُنَّةً لِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُمَا مِنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُ إِلَّا عُوَيْمِرٌ قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ، كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أَحْسَبُ

عویمر نے کہا: آپ اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہیں جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے' کیا اسے قتل کرے اور لوگ اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ اور کہا: آپ میرے مسئلہ کے متعلق حضورﷺ سے پوچھیں۔ اس کے متعلق عاصم' حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اسے قتل کرے اور لوگ اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ حضورﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا۔ حضرت عویمر نے پوچھا' حضرت عاصم نے کہا کہ حضورﷺ نے اس کے متعلق پوچھنے کو ناپسند کیا اور اعراض کیا' حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اللہﷺ سے پوچھ کر ہی آؤں گا' اس کے متعلق حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے اور لوگ قصاصاً اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ حضورﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے متعلق اللہ عزوجل نے قرآن میں حکم نازل کیا ہے' حضورﷺ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا' اس کے مطابق جو اللہ نے قرآن میں بیان کیا' دونوں نے لعان کیا' پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھا تو میں نے ظلم کیا' پھر طلاق دے دی جو بعد میں آنے والے۔ حضورﷺ نے فرمایا: دیکھنا اگر اس عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو سیاہ اور موٹی سرین والا' پتلی پنڈلیوں والا ہو تو عویمر اس کے متعلق سچ بولتا ہے' اگر سرخ رنگ اور

عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ، وَكَانَ نَسَبُ هَذَا إِلَى أُمِّهِ

چھوٹے قد والا ہو تو عویمر کے متعلق یہ عورت سچ بولتی ہو گی' اس عورت نے اس طرح جنا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا۔ حضرت عویمر کی تصدیق سے تو وہ اپنی ماں کی طرف منسوب ہوگا۔

5548 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، سَلْ يَا عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَاصِمٌ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: فَوَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ خَلْفَ عَاصِمٍ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ فِيكُمْ قُرْآنٌ، فَدَعَاهُمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَجَرَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا مِثْلَ الْوَحَرَةِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر' حضرت عاصم بن عدی کے پاس آئے' کہا: آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو وہ اسے قتل کر دے تو کیا اس کو اس کے بدلہ قتل کیا جائے گا؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھیں! حضرت عاصم آئے' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ناپسند کیا اور نامناسب کہا۔ حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا' حضرت عویمر نے کہا: حضرت عاصم کے بعد قرآن کی آیت نازل ہو چکی تھیں' حضور ﷺ سے پوچھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے متعلق قرآن کی آیت نازل ہوئی ہے۔ آپ نے دونوں کو بلوایا' دونوں آگے ہوئے' دونوں نے لعان کیا' حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو پاس رکھوں تو میں اس کے متعلق جھوٹا ہوں گا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی' حالانکہ حضور ﷺ نے اس کو جدا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا' لعان کا طریقہ شروع ہوا' حضور ﷺ نے فرمایا: دیکھنا اگر یہ سرخ چھوٹے قد کا بچہ جنے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے اس پر جھوٹ بولا اور اگر وہ کالا سیاہ موٹی

صَدَقَ عَلَيْهَا ، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ

آنکھوں اور بڑی سرین والا بچہ جنے تو عویمر نے سچ بولا' تو وہ مکروہ شکل والا بچہ لائی۔

5549 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلَاعُنِ، فَقَالَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ: فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ، ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا، فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ، ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ، أَنَّهُ يَرِثُهَا ابْنُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فُرِضَ لَهَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيلٍ وَرِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ وَقُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عَقِيلٍ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا بتاتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے' کیا وہ اس کو قتل کرے؟ اللہ عزوجل نے لعان کا ذکر قرآن میں کیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق فیصلہ کیا' دونوں نے لعان کیا' میں وہاں موجود تھا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس جدائی کی' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہ سنت جاری ہوگئی' وہ عورت حاملہ تھی' اس نے حمل کا انکار کر دیا' اس لڑکے کی نسبت اس کی ماں کی طرف کی جاتی تھی' پھر میراث میں سنت جاری کی گئی کہ لڑکا اس کا اور ماں اس لڑکے کے مال کی وارث ہوگی جو حصہ مقرر کیا گیا۔ حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو اس کے لیے' حضرت ابوصالح والی حدیث ذکر کی' حضرت لیث سے وہ حضرت عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

5550 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں کہ حضرت

الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُوَيْمِرًا قَالَ لِابْنِ عَمِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي وَجَدْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، أَقْتُلُهُ؟، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ، فَرَجَعَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ كَرِهَ، فَأَتَاهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، فَقَالَ: ائْتِ بِامْرَأَتِكَ فَإِنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا، فَجَاءَ بِهَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي قَدِ افْتَرَيْتُ عَلَيْهَا، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةً فِي الْمُسْلِمِينَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا

ابن شہاب ذکر کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے اپنے چچازاد حضرت عاصم بن عدی سے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' کہا: کیا آپ بتائیں گے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے؟ حضور ﷺ نے اس کی بات کو ناپسند کیا۔ وہ واپس آئے تو حضرت عویمر نے کہا: میں اس کا ذکر ضرور کروں گا' اگرچہ آپ ﷺ اسے ناپسند کریں۔ حضرت عویمر آئے' عرض کی: کیا آپ بتائیں گے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے؟ آپ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے متعلق اللہ عزوجل نے حکم نازل کیا ہے' حضرت عویمر اپنی بیوی کو لائے' دونوں نے لعان کیا' پھر کہا: اگر میں نے اس پر افتراء باندھا ہے' دونوں کے درمیان جدائی کر دی گئی۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: مسلمان کے درمیان یہ سنت طریقہ جدائیگی کرنے کا ہے۔

5551 - أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، أَيُقْتَلُ بِهِ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر العجلانی' حضرت عاصم کے پاس آئے' عرض کی: اے عاصم! آپ میرا مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو وہ اس کو قتل کر دے' تو کیا اس کے بدلے اسے قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے سوال کو ناپسند کیا اور حضرت عویمر نے کہا: اے عاصم! کیا کیا؟

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَعَابَ الْمَسَائِلَ، وَكَرِهَهُ، فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَنَعْتُ؟ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِ بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَسْأَلَنَّهُ، فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - .قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ -، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

حضرت عاصم نے کہا: میں نے کہا: کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے ناپسند کیا' حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور ضرور پوچھوں گا۔ حضرت عویمر نے ان دونوں کے متعلق قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا' رسول اللہ ﷺ نے بلوایا' دونوں کے درمیان لعان کیا۔ حضرت عویمر نے کہا: اگر میں اس کو لے کر گیا تو میں اس پر جھوٹ بولوں گا۔ حضرت عویمر نے حضور ﷺ کے حکم سے پہلے جدائی کر دی۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: لعان کرنے والوں کے درمیان سنت جاری ہوئی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: دیکھنا! اگر سیاہ اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا اور بڑی سرین والا جنے تو یہ اپنی بیوی کے متعلق بات کہنے میں سچا ہے' اگر سرخ اور چھوٹے اونٹ کی طرح جنے تو جھوٹا ہے' اس نے ناپسند صورت والا جنا۔ حدیث کے الفاظ حمیدی کے ہیں۔

5552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی آدمی کو پائے تو اسے قتل کر دے' اور آپ لوگ اس کو قتل کر دیں' یا کیا کرے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں کے معاملہ میں قرآن نے لعان کا حکم ذکر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی

الْقُرْآنِ مِنَ التَّلاعُنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِىَ فِيكَ وَفِى امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلاعَنَا، وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا، وَكَانَ يُدْعَى إِلَيْهَا، وَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِى الْمِيرَاثِ، أَنْ يَرِثَهَا فَتَرِثَ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهَا

کے متعلق حکم نازل کیا گیا' فرمایا: دونوں لعان کرو! حضرت سہل فرماتے ہیں: میں وہاں موجود تھا' رسول اللہ ﷺ کے لیے یہ لعان کرنے والوں میں سنت جاری ہوئی' یہ عورت حاملہ تھی' اُس آدمی نے اس کے حمل کا انکار کیا اور بچے کی نسبت اس عورت کی طرف کی جاتی تھی۔ اس کے بعد میراث کی سنت کا طریقہ چلا کہ وہ بچہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور لڑکی اللہ کے مقررہ کردہ حصہ کے مطابق وارث ہوگی' جو اللہ نے مقرر کیا۔

5553 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِى عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ الْمُلاعِنَ طَلَّقَهَا ثَلاثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْفَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَا صُنِعَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَّةً، قَالَ سَهْلٌ: حَضَرْتُ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِى الْمُتَلاعِنَيْنِ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ لا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَ الرَّجُلُ عِنْدَ ذَلِكَ، بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ أَنَا إِنْ كَذَبْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وتَحَمَّلْتُ فِرْيَةً

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں لعان کی تین طلاقیں کہا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے نافذ کیا' جو رسول اللہ ﷺ کے ہاں سنت طریقہ کہا جاتا تھا۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان طریقہ جاری ہو گیا کہ درمیان جدائی کر دی جائے گی' پھر دونوں کبھی جمع نہیں ہوسکیں گے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کہا: میں عبداللہ کتنا برا آدمی ہوتا' اگر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جھوٹ بولتا اور میں اپنی طرف سے بات گھڑ لیتا۔

5554 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: حَضَرْتُ لِعَانَهُمَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا، وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ كَذَبْتُ، لَقَدْ تَحَمَّلْتُ فِرْيَةً، ثُمَّ مَرَّتْ حَامِلًا، وَكَانَ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ

میں لعان کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں' حضرت عویمر نے تین طلاقیں دیں اور کہا: اللہ کی قسم! اگر میں جھوٹ بولوں تو میں نے بہت بڑی بات گھڑ لی' پھر حاملہ ہوئی اور اس بچہ کی نسبت ماں کی طرف کی جاتی تھی۔

5555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ -رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ- إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، أَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَلَبِثَ الرَّجُلُ شَيْئًا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا صَنَعْتَ فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ، حَتَّى جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ آئے' جو بنی عجلان سے انصار کے ایک آدمی تھے' حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس نے کہا: آپ میرا مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے' اسے قتل کر دے تو کیا اسے قتل کیا جائے گا یا کیا کیا جائے گا؟ وہ آدمی کچھ دیر ٹھہرا' پھر آیا اور اس نے کہا: اے عاصم! حدیث کا کیا کیا؟ حضرت عاصم نے کہا: تو میرے پاس کبھی کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا' آپ نے اس طرح کے مسئلہ کو ناپسند کیا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے' حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ سے وہی بات عرض کی جو حضرت عویمر نے حضرت عاصم سے عرض کی تھی' حضور ﷺ نے حضرت عویمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے

لِعَاصِمٍ، فَقَالَ: تَعَالَ فَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا بَعْدَ أَنْ لَاعَنْتُهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

اور آپ کی بیوی کے متعلق حکم نازل کیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو بلوایا' دونوں کے درمیان لعان کروایا' حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! لعان کے بعد اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان جدائی کی سنت جاری ہوئی۔

5556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ حَضَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ دو لعان کرنے والے آدمی حاضر ہوئے اور رسول کریم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کر دی۔

5557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُوَيْمِرٌ لِعَاصِمٍ: رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَعَظُمَ ذَلِكَ عَلَى عَاصِمٍ وَكَبُرَ فِي نَفْسِهِ، فَأَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: سَأَلْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَمَرْتُكَ بِهِ؟ فَقَالَ: لَمْ تَجِئْنِي بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے کہا: کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا اُسے بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ میرا یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں' حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' آپ ﷺ نے سوال کرنے کو ناپسند کیا' حضرت عاصم نے اپنے اوپر بُرا خیال کیا۔ حضرت عویمر نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے وہ مسئلہ پوچھا جس کے لیے آپ کو کہا گیا تھا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: تو میرے پاس کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے اس طرح کا سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناپسند کہا' حتیٰ کہ میں نے چاہا کہ میں نکلوں اور آپ کی بیوی کا معاملہ

مَالِي وَلَمْ أَسْأَلْهُ شَأْنَكَ بَامْرَأَتِكَ، فَأَتَى عُوَيْمِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ: قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاعْجَلْ بِهَا، فَقَدَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ أَنْظُرُ، فَتَلاعَنَا، فَلَمَّا فَرَغَا، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ

نہ پوچھوں۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو کیا اُسے قتل کر دے تو کیا اس کو بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کے اور آپ کی بیوی کے متعلق حکم نازل کیا' آپ جلدی اس کو لائیں' رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد مسجد کی طرف اس عورت کو لے کر گئے' اور میں لوگوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا' اُنہوں نے لعان کیا' جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ٹھہرے' عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں نے ظلم کیا' یہ طلاق بتہ والی ہے۔

5558 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُوَيْمِرًا لَمَّا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ -

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے جب رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس ٹھہرے' عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں نے اپنی جان پر ظلم کیا' اس کو طلاقِ بتہ دی۔ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ' بنی عجلان کے ایک آدمی آئے' اس کے بعد حدیث ذکر کی' اس کے بعد حدیث ذکر کی' اس کے بعد ابراہیم بن سعد والی حدیث ذکر کی۔

رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

5559 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَنَّهُ شَهِدَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ دو لعان کرنے والوں کے پاس رسول اللہ ﷺ کے موجود تھے دونوں کے درمیان جدائی کر دی گئی حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کو اگر اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا۔

5560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ، جَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَ عَنْهَا، فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی عجلان کا ایک آدمی حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے کہا: اے عاصم! یہ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اُسے قتل کرے تو اُسے بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ میرا یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں' رسول اللہ ﷺ نے یہ سوال ناپسند سمجھا اور ناپسند خیال کیا۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ پر یہ دشوار گزرا جو رسول اللہ ﷺ سے سنا' جب حضرت عاصم اپنے گھر والوں میں آئے تو حضرت عویمر آئے' کہا: اے عاصم! آپ کو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس مسئلہ کو ناپسند کیا جو آپ نے پوچھا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ لوگوں کے درمیان تھے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو پائے تو کیا اُسے قتل کر دے تو کیا

اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ قَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَائْتِ بِهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَتَلَاعَنَا، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَلَاقِهَا، وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا سُنَّةً بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

اسے بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے متعلق حکم نازل کیا' جاؤ اپنی بیوی کو لے کر آؤ۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: دونوں نے لعان کیا' میں وہاں رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں میں موجود تھا' جب دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے پہلے طلاق دے دی' آپ کا اپنی بیوی کو جدا کرنا دو لعان کرنے والوں کے لیے بطور سنت جاری ہوا۔

بَابٌ

5561 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَخَلَصَ، حَتَّى وَقَفَ فِي

باب

حضرت امام زہری سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ قبیلہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کی خاطر تشریف لے گئے' پس نماز کا وقت قریب ہو گیا تو مؤذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں! پس انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب ابھی وہ نماز پڑھا ہی رہے تھے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے حتیٰ کہ آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ صف میں کھڑے ہو

5561- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 421 . والبخاري جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 652 .

الصَّفِّ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ، حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ، مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتَفَتَ إِلَيْهِ، وإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو اُنہوں نے توجہ کی تو ان کی نظر رسول کریم ﷺ پر پڑی۔ آپ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ جمے رہیں۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا اس پر جو رسول کریم ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا پھر آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگے حتیٰ کہ لوگوں کی صفوں کے برابر ہو گئے تو رسول کریم ﷺ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی پس جب آپ ﷺ نے نماز کا سلام پھیرا تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے آپ کو حکم دے دیا تھا تو آپ کو وہاں مصلّٰی پر ٹھہرے رہنے میں کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ زیب نہ دیتا تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کی موجودگی میں ان کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھائے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم زیادہ تالیاں کیوں بجا رہے تھے؟ جس آدمی کو نماز میں کوئی چیز شک میں ڈالے تو وہ تسبیح کہے کیونکہ جب وہ تسبیح کہے گا تو وہ اس کی طرف توجہ کرے گا یہ تالی بجانا تو عورتوں کیلئے ہے۔

5562 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد کے دن اے اللہ! میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ جانتے بھی نہیں ہیں۔

5562- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1417 رقم الحديث: 1792 . وأخرج نحوه البخاري جلد2 صفحه1282 رقم الحديث: 3290' جلد6صفحه2539 رقم الحديث: 6530 .

مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

5563 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ لِحَاجَةٍ كَانَتْ بِالنَّاسِ شَدِيدَةٍ، ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں متعہ کی اجازت دی کسی ضرورت کی وجہ سے‘ لوگوں کو سخت ضرورت تھی‘ پھر اس کے بعد اس سے منع کیا گیا۔

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْأَنْصَارِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات صرف انصار نے کی کہ پانی سے پانی اسلام کی ابتداء میں تھا‘ پھر اس کے بعد غسل لازم ہوا۔

الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استنجاء کے متعلق پوچھا گیا‘ آپ نے فرمایا: کیا تم میں

5563- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 266 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى بن عثمان بن صالح وابن لهيعة وكلاهما حديثه حسن وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح .

5564- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد 1 صفحه 183‘ رقم الحديث: 110 .

5565- البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 114‘ رقم الحديث: 554,553 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ، فَقَالَ: أَوَلَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، حَجَرَانِ لِلصَّفْحَتَيْنِ، وَحَجَرٌ لِلْمَسْرُبَةِ

سے کوئی تین پتھر پاتا ہے کہ دو پتھر صفائی کے لیے اور ایک مسربہ کے لیے۔

5566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا وضو نہیں جو حضور ﷺ پر درود نہ پڑھے۔

5567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِيِّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو نہ کیا اُس کی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ نہ پڑھی اُس کا وضو نہیں اور جس نے حضور ﷺ پر درود نہ پڑھا اُس کی نماز نہیں جو انصار سے محبت نہ کرے اُس کی نماز نہیں۔

5568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ فِي حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ: اللُّحَيْفُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک باغ میں گھوڑا تھا' جس کا نام لحیف تھا۔

5569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5567- أورده ابن ماجه في سننه جلد1 صفحه140' رقم الحديث: **400** .

5568- أورد نحوه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1049' رقم الحديث: **2700** .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ صَحْفَةٌ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النِّسَاءَ وَيَقُولُ: لَكِ كَذَا وَكَذَا، وجَفْنَةُ سَعْدٍ تَدُورُ مَعِي إِلَيْكِ كُلَّمَا دُرْتُ

حضور ﷺ کے لیے ہر رات حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک پیالہ تھا' حضور ﷺ عورتوں کو خطبہ دیتے تھے' فرماتے: اس اس طرح تیرے لیے ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا پیالہ جب مجھے دیا جاتا تو میرے ہاں پیش کیا جاتا۔

5570 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے۔

5571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دائیں جانب سلام پھیرنے کی (ابتداء کرتے تھے)۔

5572 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّكَ فِي بِئْرِ بُضَاعَةَ وَبَصَقَ فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیر بضاعہ کے پاس آئے' اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا۔

5573 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں: میرا نام حزن

5570- الترمذي في سننه جلد4 صفحه367' رقم الحديث: 2012

5571- أورد نحوه الطبراني في الأوسط جلد1 صفحه293' رقم الحديث: 969 .

5572- الروياني في مسنده جلد2 صفحه228' رقم الحديث: 1101 .

بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ اسْمُهُ حَزْنٌ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلٌ

تھا' حضورﷺ نے سہل رکھا۔

5574 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ أَحَدٍ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

5575 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُؤْمَ، وَإِنْ يَكُ شُؤْمٌ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: نحوست کوئی شی نہیں ہے' اگر نحوست ہو تو گھوڑے اور عورت اور گھر میں ہے۔

5576 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مشکیزہ کو الٹا کر اس سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

5577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5574- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد2صفحه506' رقم الحديث: 10585 .

5575- أورد نحوه الترمذي جلد5صفحه127 رقم الحديث: 2824 . وابن ماجه جلد1صفحه642 رقم الحديث: 1993 .

5576- مسلم جلد3صفحه1600 رقم الحديث: 2023 . والبخاري جلد5صفحه2132 رقم الحديث: 5303,5302 .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحِبُّوا قُرَيْشًا، فَإِنَّهُ مَنْ أَحَبَّهُمْ، أَحَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت کرو' کیونکہ جو ان سے محبت کرے گا' اللہ اس سے محبت کرے گا۔

5578 - وعنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْدِثُوا الْإِسْلَامَ بِحُبِّ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّهُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کی محبت کے ساتھ اسلام کو نیا کرو کیونکہ انصار سے محبت مؤمن ہی کرتا ہے' منافق بغض ہی رکھتا ہے۔

5579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: إِنِّي لَحَاضِرٌ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ حِينَ رُمِيَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُرِحَ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ، فَأَبَى الْكَلْمُ أَنْ يَرْقَأَ، حَتَّى أَحْرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرًا خَلِقًا، فَجَعَلَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ، إِنَّ الَّذِي يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ لَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفَاطِمَةُ الَّتِي تَغْسِلُ الدَّمَ وتُدَاوِيهِ

حضرت عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اُحد کے دن موجود تھا' میں نے دیکھا جس وقت رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کی طرف تیر پھینکا گیا' آپ کا چہرہ (والضحیٰ والا) زخمی ہوا' میں اس کو بھی جانتا ہوں کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک سے خون دھویا تھا اور ڈھال میں کون پانی لا رہا تھا' زخم بند نہیں ہو رہا تھا تو حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے پرانا کپڑا جلا کر اس زخم پر رکھا' اس سے خون آنا بند ہوا' جو ڈھال میں پانی لا رہے تھے وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی ذات تھی۔

5580 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5578- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **40** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

5579- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد **2** صفحه **1147**' رقم الحديث: **3464** .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ذُبَابٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: بَلَغَنِي أَنَّ ذُبَابَ جَبَلٌ بِالْحِجَازِ، وَقَوْلُهُ صَلَّى عَلَيْهِ يَعْنِي بَارَكَ عَلَيْهِ

حضورﷺ نے ذُباب پر نماز پڑھی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ حجاز کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے آپ کا یہ فرمان کہ "صلّی علیه" اس کا مطلب ہے کہ آپ کے لیے برکت کی دعا کی۔

5581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى عَلَى ذُبَابٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ذباب پہاڑ والوں کے لیے برکت کی دعا کی۔

5582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَانَتْ عَجُوزٌ مِنَّا تُرْسِلُ إِلَى قُضَاعَةَ، فَتَأْخُذُ مِنْ فُرُوعِ السِّلْقِ، فَتَحُسُّ عَلَيْهِ حِفْنَةً مِنْ شَعِيرٍ، فَتَطْبُخُهُ فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا، فَنَلْعَقُهَا، فَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ لِذَلِكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے ہمارے ہاں ایک بوڑھی عورت تھی وہ جنگل میں کسی کو بھیجتی تھی وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں لاتی اس کو ہنڈیا میں پکاتی اور جو کی روٹی پکا کر ہمیں دیتی تھی ہم اس کو کھاتے اس کے لیے ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے۔

5583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَأْتُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ عالیہ کے مقام پر جاتے جانوروں کے باندھنے کی جگہ نمازِ مغرب کا وقت پاتے تو وہاں تیمم کرتے۔

5582- البخاری فی صحیحه جلد2 صفحه827 رقم الحدیث: 2222' جلد5 صفحه2064 رقم الحدیث: 5088 .

5583- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد1 صفحه263 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر وفیه عبد المهیمن بن عباس وهو ضعیف .

الْعَالِيَةَ، فَيُدْرِكُونَ الْمَغْرِبَ عِنْدَ مِرْبَدِ النَّعَمِ، فَيَتَيَمَّمُونَ

5584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کی جگہ کا مل جانا' دنیا اور جو کچھ دنیا کے اندر ہے' اس سے بہتر ہے۔

5585 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ: حَضَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اُحد کے دن رسول اللہ کے ساتھ موجود تھے۔

5586 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِسَعْدِ بْنِ سَعْدٍ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ أَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سعد بن سعد کے لیے بدر کے دن حصہ رکھا' حضرت سعد بن سعد میرے بھائی تھے۔

5587 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِنَا، وَأَنْ يُتَجَاوَزَ عَنْ مُسِيئِنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اچھائیاں کرنے کی وصیت کی اور ہماری غلطیوں سے درگزر کرنے کی وصیت کی۔

5588 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَقْبَلَ مِنْ تَبُوكَ، وَكَانَ عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب تبوک سے واپس آئے تو آپ مقامِ ثنیہ پر تھے' آپ نے پڑھا: اللہ اکبر! جب اُحد کی طرف دیکھا تو فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' پھر آپ متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا

5584- البخاری جلد 3 صفحہ 1187' رقم الحدیث: 3078 .

5588- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحة 42 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

الثَّنِيَّةِ، قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ قَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: هَلْ تُحِبُّونَ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِدُورِ الْأَنْصَارِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ عَبْدُ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَعَلْتَنَا آخِرَ الْقَبَائِلِ؟ فَقَالَ: إِذَا كُنْتَ مِنَ الْخِيَارِ فَحَسْبُكَ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي مُصْعَبٍ

تم پسند کرتے ہو کہ تمہیں انصار کے گھروں کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں عبدالاشہل اور حارث بن خزرج اور بنی نجار اور بنی ساعدہ کے گھر بہتر ہیں۔ حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں آپ آخری قبیلہ بنا دیا۔ آپ نے فرمایا: آپ بہتر ہیں تو آپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابومصعب کے ہیں۔

5589 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَضْمَضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دودھ پی کر کلی کر لیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

5590 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ، وَأَنْ يُشْرَبَ مِنْ ثَلَمَةِ الْقَدَحِ أَوْ أُذُنِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پینے والی شی میں پھونکنے سے منع کیا اور ٹوٹے ہوئے پیالہ میں پینے سے منع کیا۔

5591 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

5589- الرويانى فى مسنده جلد2صفحه224' رقم الحديث: 1086 .

5590- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 5صفحه87 وقال: رواه الطبرانى وفيه عبد المهيمن بن عباس بن سهل وهو ضعيف .

5591- أورد نحوه ابن ماجه فى سننه جلد1صفحه182' رقم الحديث: 547 .

5592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَرَاجَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ، وَثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَائِمٌ بِسَيْفِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَامِرُ، غُضَّ مِنْ صَوْتِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا أَنْتَ وَذَاكَ؟ فَقَالَ ثَابِتٌ: أَمَا وَالَّذِي أَكْرَمَهُ، لَوْلَا أَنْ يَكْرَهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَضَرَبْتُ بِهَذَا السَّيْفِ رَأْسَكَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ عَامِرٌ وَهُوَ جَالِسٌ وَثَابِتٌ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ: أَمَا وَاللهِ يَا ثَابِتُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِي لَتُوَلِّيَنَّ عَنِّي، فَقَالَ ثَابِتٌ: أَمَا وَاللهِ يَا عَامِرُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِلِسَانِي لَتَكْرَهَنَّ حَيَاتِي، فَعَطَسَ ابْنُ أَخٍ لِعَامِرٍ، فَحَمِدَ اللهَ، فَشَمَّتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عَطَسَ عَامِرٌ، فَلَمْ يَحْمَدِ اللهَ، فَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَامِرٌ: شَمَّتَّ هَذَا الصَّبِيَّ وَتَرَكْتَنِي؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللهَ، فَقَالَ: فَمَحْلُوفَةٌ، لَأَمْلَأَنَّهَا عَلَيْكَ خَيْلًا وَرِجَالًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْفِينِيكَ اللهُ وَابْنَا قَيْلَةَ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِرٌ، فَجَمَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مِنْ بَنِي

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ عامر بن طفیل رسول کریم ﷺ کی خدمت میں مدینے آیا اس نے نبی کریم ﷺ پر مراجعت کی یعنی آپ ﷺ کی بات کو لوٹایا اور اس کی آواز بلند ہوئی جبکہ حضرت ثابت بن قیس تلوار لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کہا: اے عامر! اپنی آواز کو نبی کریم ﷺ سے پست رکھ۔ اس نے کہا: تو اور وہ کیا ہے؟ (یعنی یہ میرا اور ان کا معاملہ ہے تو بیچ میں کہاں آ گیا ہے) پس حضرت ثابت نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو عزت کا مقام عطا فرمایا ہے! اگر رسول کریم ﷺ کو یہ بات ناپسند نہ ہوتی تو میں اپنی تلوار سے تیرا سر مار دیتا۔ پس عامر نے ان کی طرف دیکھا جبکہ وہ بیٹھا تھا اور حضرت ثابت کھڑے تھے لیکن قسم بخدا! اے ثابت! اگر تیری جان مجھے پیش کی جائے تو تو مجھ سے پھر جائے۔ حضرت ثابت نے فرمایا: بہرحال قسم بخدا! اے عامر! اگر تیری جان میری زبان کو پیش کی جائے تو تُو میری زندگی کو ناپسند کرے۔ اتنے میں عامر کے بھتیجے کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد کی نبی کریم ﷺ نے اس کی چھینک کا جواب دیا پھر عامر کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد نہیں کی تو نبی کریم ﷺ نے اس کی چھینک کا جواب نہ دیا۔ پس عامر نے کہا: (اے محمد!) آپ نے اس بچے کی چھینک

العباس بن سهل بن سعد عن أبيه

5592- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 125' جلد 8 صفحه 58 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

سُلَيْمٍ أَبْطُنٌ ثَلَاثَةٌ، هُمُ الَّذِينَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ: عُصَيَّةُ وَذَكْوَانُ وَرِعْلٌ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، فَلَمَّا سَمِعَ أَنَّ عَامِرًا قَدْ جَمَعَ لَهُ، بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ وَسَائِرُهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمِيرُهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو، فَمَضَوْا حَتَّى نَزَلُوا بِئْرَ مَعُونَةَ، فَأَقْبَلَ، حَتَّى هَجَمَ عَلَيْهِمْ، فَقَتَلَهُمْ كُلَّهُمْ، فَلَمْ يُفْلِتْ مِنْهُمْ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ، كَانَ فِي الرِّكَابِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُتِلُوا خَبَرَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: قَدْ قُتِلَ أَصْحَابُكُمْ فَرُوا رَأْيَكُمْ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَامِرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنِي عَامِرًا، فَكَفَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ، فَأَقْبَلَ حَتَّى نَزَلَ بِفِنَائِهِ، فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِالذُّبْحَةِ فِي حَلْقِهِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ سَلُولٍ، وَأَقْبَلَ يَنْزُو وَهُوَ يَقُولُ: يَا لَعَامِرٍ مِنْ غُدَّةٍ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ، فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ أَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى مَاتَ فِي بَيْتِهَا، وَكَانَ أَرْبَدُ بْنُ قَيْسٍ أَصَابَتْهُ صَاعِقَةٌ فَاحْتَرَقَ فَمَاتَ، وَرَجَعَ مَنْ كَانَ مَعَهُمْ

کا جواب دیا اور مجھے چھوڑ دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے اللہ کی حمد کی (تو میں نے اس کا جواب دیا اور تُو نے حمد نہیں کی تو میں نے تجھے چھوڑ دیا) اس نے کہا: یہ قسمیہ بات ہے' میں آپ پر اس کو گھوڑوں اور مردوں سے بھر دوں گا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیری طرف سے مجھے میرا اللہ کافی ہے اور قیلہ کے دونوں بیٹے' یعنی قبیلہ اوس وخزرج انصار کافی ہیں۔ پھر عامر چلا گیا' پس اس نے نبی کریم ﷺ (سے لڑائی) کے لیے (لوگوں کو) جمع کیا تو تین قبیلے اس کے پاس اکٹھے ہو گئے' یہ وہی ہیں جن کے خلاف رسول کریم ﷺ نے دعا کی: (۱)عصیہ (۲)ذکوان (۳)رعل۔ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز میں ان کے خلاف دعا کرتے رہے: اے اللہ! اپنی رحمت سے دور فرما دے! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ کو' اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے' اللہ اکبر! پس نبی کریم ﷺ نے سترہ راتیں ان کے خلاف دعا کی۔ پس جب آپ ﷺ نے سنا کہ عامر نے آپ کے لیے لوگوں کو اکٹھا کیا ہے تو آپ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری اور دیگر انصار کو روانہ کیا اور ان کا امیر منذر بن عمرو تھا' وہ چلے یہاں تک کہ بئر معونہ پر جا ٹھہرے' پس اس نے آگے بڑھ کر ان سب پر حملہ کر دیا اور تمام کو شہید کر دیا' ان میں سے صرف عمرو بن امیہ بچے جو اونٹوں کے قافلے میں تھے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی طرف وحی فرمائی' اس دن جس دن وہ شہید

ہوئے' آپ ﷺ کو آپ کے صحابہ کی خبر دی' فرمایا: آپ کے صحابہ شہید ہو چکے ہیں' پس تم اپنی رائے قائم کرو۔ پس نبی کریم ﷺ نے عامر کے خلاف دعا کی' نبی کریم ﷺ نے کہا: اے اللہ! میری طرف سے عامر کو کافی ہو جا! پس نبی کریم ﷺ کی طرف سے اللہ اس کو کافی ہو گیا' (یوں کہ) وہ آگے بڑھ کر اپنے صحن میں اترا تو اللہ کی طرف سے سلول کی بیوی کے گھر میں اس کے حلق میں جان لیوا درد ہوا اور اُترتے ہوئے فرما رہے تھے: اے عامر کو اونٹ کی غدود کی مانند غدود ہو گئی ہے' سلولیہ کے گھر میں اس کو اس کے گھر میں مرنا پسند تھا' پس وہ مسلسل وہیں رہا حتیٰ کہ اس کے گھر میں مر گیا اور اربد بن قیس کو کڑک (آسمانی بجلی) نے آلیا' پس وہ جل گیا اور مر گیا اور جو اس کے ساتھ تھے' وہ سارے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔

5593 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَأَبُو ذَرٍّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَجُلٌ آخَرُ، عَلَى أَنْ لَا يَأْخُذَهُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابوذر اور حضرت ابوسعید الخدری اور محمد بن مسلمہ اور ایک اور آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' اس بات پر کہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والی ملامت قبول نہیں کریں گے۔

5594 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد بننے سے پہلے لکڑی آگے رکھ کر نماز

5593- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**264** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

5594- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد**3**صفحه**1314**' رقم الحديث: **3392** .

بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ، بَنَى لَهُ مِحْرَابٌ، فَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ الْبَعِيرِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

پڑھتے تھے جب مسجد بنائی گئی تو اس کی محراب بنائی گئی آپ آگے ہوئے نماز پڑھانے کے لیے تو وہ لکڑی کا تنا اونٹ کی طرح رونے لگا' حضورﷺ نے اس پر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

5595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ: حَمَلَ دَرَجَةً مِنْ دَرَجِ الْمِنبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، حَتَّى وَضَعَهَا فِي الْمَسْجِدِ، وَأَنَّ عُودَ الْمِنبَرِ مِنْ أَثْلٍ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منبر کی سیڑھیاں غابہ لکڑی کی تھیں اور ان کو مسجد میں رکھا' منبر کی سیڑھیاں جماؤ کے درخت کی لکڑی کی تھیں۔

5596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ وَالضُّفْدَعِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ چیونٹی' شہد کی مکھی ہُد ہُد اور لٹور اور بیناء اور مینڈک کو مارنے سے منع فرماتے تھے۔

5597 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے تین گھوڑے میرے پاس تھے' میں ان کو چارہ ڈالتا اور فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا' وہ

5596- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **41** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس بن سهل وهو ضعيف .

5597- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **261** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَبِي ثَلَاثَةُ أَفْرَاسٍ يَعْلِفُهُنَّ، قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبِي يُسَمِّيهِنَّ اللِّزَازَ، وَاللَّحِيفَ، وَالظَّرِبَ

ان جانوروں کے لزاز لحیف اور ظرب نام لیتے تھے۔

5598 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ، وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخَذَ الرَّايَةَ فَقَالَ: أُعْطِي هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَتَطَاوَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ مَنْ يُعْطِيهَا فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَلِيٌّ أَرْمَدُ، فَبَصَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب خیبر کا دن تھا تو ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' آپ نے جھنڈا پکڑا' فرمایا: یہ جھنڈا اس کو دیا جائے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے اس کو لینے کی اُمیدیں کیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلوایا' حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعاب دہن آنکھوں میں ڈالا' پھر آپ نے جھنڈا دیا' اللہ عزوجل نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر فتح دی۔

5599 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ، فَإِنَّكُمْ إِنِ اتَّقَيْتُمُ اللّٰهَ، يُوشِكُ اللّٰهُ أَنْ يُشْبِعَكُمْ مِنْ زَيْتِ الشَّامِ وَقَمْحِ الشَّامِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! اللہ عزوجل سے ڈرو' اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو اللہ عزوجل تمہیں ملک شام کے زیتون اور گندم سے سیر کرے گا۔

5600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ سے عرض کی گئی: لوگ

5598- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد**1** صفحه**185** رقم الحديث: **1608**' جلد**4** صفحه**51** .

5599- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**325** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

5600- أحمد في مسنده جلد**5** صفحه**337**' رقم الحديث: **22905** .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، فَلَوْ كَانَ مِنْبَرٌ أَقْعُدُ عَلَيْهِ، قَالَ عَبَّاسٌ: فَذَهَبَ أَبِي فَقَطَعَ عِيدَانَ الْمِنبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، فَلا أَدْرِي عَمِلَهَا أَوِ اسْتَعْمَلَهَا

زیادہ ہوگئے ہیں' آپ منبر پر تشریف فرما ہوں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں کہ میرے والد گئے' جنگل سے منبر کی لکڑیاں کاٹیں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ خود بنایا یا کسی سے بنوایا۔

5601 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ سَهْلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ، فَأَخَذَ الْكِرْزِينَ، فَحَفَرَ بِهِ، فَصَادَفَ حَجَرًا فَضَحِكَ، فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ مِنْ نَاسٍ يَأْتُونَكُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَيُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ وَهُمْ كَارِهُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' خندق میں آپ نے کدال پکڑی اور اس کے ساتھ خندق کھودی' ایک پتھر کو توڑا تو آپ مسکرائے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ان لوگوں کی وجہ سے ہنسا ہوں جو تمہارے پاس مشرق سے آئیں گے' وہ جنت کی طرف ہانکے جائیں گے' اس حال میں کہ وہ مجبور ہوں گے۔

5602 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا تَلاعَنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبِضْهَا إِلَيْكَ حَتَّى تَلِدَ، فَإِنْ تَلِدْهُ أَحْمَرَ مِثْلَ وَحَرَةٍ، فَهُوَ لِأَبِيهِ عُوَيْمِرٍ الَّذِي انْتَفَى مِنْهُ، وَإِنْ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ جب دونوں نے لعان کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ بچہ جن دے' اگر سرخ اونٹ کے بچہ کی طرح جنے تو یہ اپنے والد عویمر کا ہوگا جس کی یہ نفی کر رہی ہے' اگر سیاہ زبان وبال والا جنے تو یہ ابن سحماء کا ہے جس آدمی کی طرف اس کی نسبت کی جاتی تھی۔ حضرت عویمر

5601- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه333 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال يؤتى بهم الى الجنة في كبول الحديد وفي رواية عنده يساقون الى الجنة وهم كارهون ورجاله رجال محمد بن يحيى الأسلمي وهو ثقة .

5602- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22888 .

تَلِدُهُ أَسْوَدَ اللِّسَانِ وَالشَّعْرِ، فَهُوَ لِابْنِ السَّحْمَاءِ، الرَّجُلِ الَّذِي يَرْمِي بِهِ، قَالَ عُوَيْمِرٌ: فَلَمَّا وَلَدَتْهُ أَتَيْتُ بِهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي مِثْلَ الْفَرْوَةِ السَّوْدَاءِ، ثُمَّ أَخَذْتُ بِلَحْيَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي لِسَانُهُ مِثْلُ التَّمْرَةِ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اس نے بچہ جنا تو میں اس کے پاس آیا' میں نے دیکھا کہ وہ کالا سیاہ دانہ کی طرح ہے' پھر میں نے اس کی ٹھوڑی پکڑی اور زبان دیکھی تو کھجور کی طرح تھی' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

العباس بن سهل بن سعد عن أبيه

5603 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ، فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو قبلہ رُخ اپنی پیٹھ اور منہ نہ کرے۔

5604 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، وَأَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ قَبَائِلِ الْأَنْصَارِ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنِي الْحَارِثِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ، وَفِي كُلِّ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کے قبائل میں بہتر بنی نجار کا قبیلہ ہے پھر بنی عبدالاشہل کا' پھر بنی حارث کا' پھر بنی ساعدہ کا' ہر انصاری بہتر ہے۔

5605 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت سہل انصاری ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے

5603- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 265 . والبخاري جلد 1 صفحه 66 رقم الحديث: 144 .

5604- احمد في مسنده جلد 3 صفحه 497 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ مَجْلِسِي، فَأَذْكُرَ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، هَكَذَا قَالَ الدَّبَرِيُّ: عَيَّاشٌ، وإِنَّمَا هُوَ عَبَّاسٌ

ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبح کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھ جانا اور سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرنا' مجھے اللہ کی راہ میں کئی عمدہ گھوڑے باندھنے سے زیادہ پسند ہے۔ اسی طرح دبری نے کہا: عیاش اور یہی عباس ہیں۔

5606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ، وَأَبُو أُسَيْدٍ، وَأَبُو حُمَيْدٍ، وَأَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت عباس بن سہل الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور حضرت ابوہریرہ' ابواُسید' ابوحمید رضی اللہ عنہم ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق مذاکرہ کررہے تھے' اُنہوں نے ذکر کیا کہ آپ نماز میں دائیں و بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

مَا رَوَى أَبُو حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

وہ حدیثیں جو ابوحازم سلمہ بن دینار' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

رِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

مدنی حضرات کی روایت' حضرت ابوحازم'

5606- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه146 وقال: قلت حديث ابي حميد في الصحيح رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ

عبیداللہ بن عمر سے ہے وہ ابوحازم عبیداللہ بن عمر ابوحازم وہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

5607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا حَازِمٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ، فَلَمْ أُنْكِرْ مِمَّا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْئًا فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا نَابَكُمْ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ، فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حماد نے فرمایا: میں ابوحازم سے ملا آپ نے مجھے حدیث بیان کی جو مجھے بیان کیا میں اس کا انکار نہیں کرتا ہوں اس کے بعد نماز والی حدیث ذکر کی کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی جرأت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے امامت کروائے۔ پھر آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے اور عورتیں تالی بجائیں۔

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عمارہ بن غزیہ حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5608 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُلَبِّي، إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَمَا عَنْ شِمَالِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن تلبیہ پڑھتا ہے اس کی دائیں و بائیں جانب درخت و پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں یہاں تک کہ زمین یہاں اور یہاں سے ختم ہو اعلیٰ درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے جس طرح آسمان میں ستارہ دیکھا جاتا ہے۔

5608- اورد نحوه الترمذی فی سننه جلد 3صفحه189 رقم الحديث: 828 . وابن ماجه فی سننه جلد 2صفحه974 رقم الحديث: 2921 .

مِنْ شَجَرٍ أَوْ حَجَرٍ، حَتَّى يَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا، إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَتَرَاآهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

5609 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي، إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کی دائیں و بائیں جانب درخت و پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت محمد بن عجلان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتُصْرِخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ يُصْلِحُهُ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَانْتَظَرُوا، فَلَمَّا أَبْطَأَ تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ الْقَوْمُ لِأَبِي بَكْرٍ لِيَتَأَخَّرَ، فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: مَا بَالُ التَّصْفِيقِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بنی عمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کے لیے بلوایا گیا' آپ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' نماز کا وقت ہوا تو صحابہ کرام آپ کا انتظار کرنے لگے' جب دیر ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے' پھر رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے' جب رسول اللہ ﷺ آ گئے' جب لوگوں نے حضور ﷺ کو دیکھا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کے لیے تالیاں بجانے لگے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے' جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے! تالیاں بجانے کی بجائے

إِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

سبحان اللہ مردوں کے لیے اور عورتوں کے لیے تالیاں ہیں۔

مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5611 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ، بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَأْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ، كَمَا يَأْلَمُ الْجَسَدُ لِمَا فِي الرَّأْسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان والوں کا آپس میں رشتہ ایسے ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہوتا ہے' ایک مؤمن کو تکلیف ہو تو سارے ایمان والوں کو ہونی چاہیے جس طرح سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو ہوتی ہے۔

5612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَأْلَفَةٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن محبت کرتا ہے' اس میں بھلائی ہی نہیں ہے جو نہ محبت کرتا ہے' نہ اس سے کی جاتی ہے۔

5611- أحمد في مسنده جلد5صفحه340' رقم الحديث: 22928 .

5612- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22891 .

5613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا حِسٌّ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے آواز سنی' میں نے دیکھا تو وہ حضرت بلال تھے۔

5614 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا لا الٰہ الا اللہ پڑھنے تک' جب وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں گے تو اُنہوں نے مجھ پر اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ' اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ہشام بن سعد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5615 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشُّؤْمُ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَهُوَ فِي

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو اکھڑ مزاج بیوی اور تنگ گھر اور سرکش

5613- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه299 وقال: رواه الطبراني في الصغير والكبير وفيه مصعب بن ثابت الزبيري وثقه ابن حبان وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات .

5614- مسلم جلد 1صفحه52 رقم الحديث: 21' جلد1صفحه53 رقم الحديث: 22 . والبخاري جلد 1صفحه17 رقم الحديث: 25' جلد1صفحه153 رقم الحديث: 385' جلد3صفحه1077 رقم الحديث: 2786 .

الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

گھوڑے میں ہوتی۔

5616 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5617 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي شَيْءٍ اخْتَلَفُوا فِيهِ، فَلَمْ يَأْتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُقِيمَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ لِيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَبَّرَ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ النَّاسُ، فَجَعَلُوا يُصَفِّقُونَ لِأَبِي بَكْرٍ، لِيَفْطِنَ بِدُخُولِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِفَرَجِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ، عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ، فَاسْتَأْخَرَ إِلَى الصَّفِّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ كَتِفَيْ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى قَدَّمَهُ إِلَى مَقَامِهِ، فَثَبَتَ، أَبُو بَكْرٍ قَلِيلًا، ثُمَّ حَمَلَ حَمْلَةً وَاحِدَةً الْقَهْقَرَى، وَدَخَلَ فِي الصَّفِّ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ تَقَدَّمَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بنوعمر بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تا کہ ان کے درمیان کسی معاملہ میں صلح کروائیں جس میں ان کا اختلاف ہو گیا تھا۔ پس آپ ﷺ نہ آئے حتیٰ کہ ظہر کی نماز کھڑی ہوگئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مصلے پر کھڑے ہو گئے تا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور انہوں نے اللہ اکبر کہہ لی اس کے بعد رسول کریم ﷺ تشریف لائے پس لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو انہوں نے حضرت ابوبکر کیلئے تالیاں بجانا شروع کر دیں تا کہ انہیں رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کا علم ہو جائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت یہ تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوا کرتے تھے پس جب انہوں نے اپنے پیچھے صفوں کے کھلا ہونے کی آواز سنی تو سمجھ لیا کہ رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے ہیں۔ پس وہ پیچھے صف کی طرف ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا یہاں تک کہ ان کو اپنی جگہ آگے کر دیا پس حضرت ابوبکر تھوڑی دیر ٹھہرے پھر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى لَهُمْ حَتَّى قَضَى الصَّلَاةَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ عَلَى مَا صَنَعْتَ، أَلَا ثَبَتَّ حِينَ قَدَّمْتُكَ؟ ، قَالَ: قَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ، ثُمَّ إِنَّهُ لَمْ أَرَ أَنَّهُ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: إِذَا نَابَتْكُمْ نَائِبَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالتَّسْبِيحِ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

ایک دم پچھلے پاؤں پلٹے اور صف میں داخل ہو گئے، پس جب رسول کریم ﷺ نے یہ بات دیکھی تو آپ ﷺ نے آگے ہو کے لوگوں کو نماز پڑھائی حتیٰ کہ نماز مکمل ہو گئی، پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا، پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا جو تو نے کیا، جب میں نے تجھے آگے کر دیا تو تم اپنی جگہ ٹھہرے کیوں نہیں؟ آپ نے عرض کی: ایک بار میں نے ارادہ کیا پھر میں نے خیال کیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کیلئے مناسب نہیں کہ وہ رسول کریم ﷺ کے سامنے آگے ہو۔ پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تمہیں کوئی چیز پیش آئے تو تم پر سبحان اللہ کہنا لازم ہے کیونکہ تسبیح مردوں کیلئے ہے جبکہ تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5618 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: إِنِّي جِئْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ مَا عَلَيْهِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، عَاقِدٌ طَرَفَيْهِ عَلَى عُنُقِهِ، فَقَالَ: إِنْ

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: اسی دوران کہ ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے تھے، آپ ﷺ کی طرف ایک عورت آئی، اس نے عرض کی: بے شک اے اللہ کے رسول! میں اپنا آپ تمہارے لیے وقف کرنے آئی ہوں۔ پس آپ ﷺ نے ایک نظر اُٹھا کر اس میں دیکھا، اپنی نظر کو سیدھا کیا پھر خاموشی اختیار کر لی۔ پس ایک ایسا آدمی کھڑا ہوا جس کے تن بدن پر صرف

5618- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه1040 رقم الحديث: 1425 . والبخاري جلد 5صفحه1956 رقم الحديث: 4799 .

لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ لَهُ: أَعِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَلَا بُدَّ لَهَا مِنْ شَيْءٍ، فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ، فَذَهَبَ فَالْتَمَسَ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا، فَرَجَعَ فَقَالَ: لَمْ أَجِدْ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ لَمْ أَجِدْهُ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، فَقَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

ایک ہی کپڑا تھا' اس نے اس کی دونوں طرفوں کو اپنی گردن سے باندھ رکھا تھا' اس نے عرض کی: اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو اس کی شادی مجھ سے فرما دیں۔ پس آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کو کوئی چیز دینا تو ضروری ہے' پس جا کر تلاش کر۔ پس اس نے جا کر تلاش کی تو کوئی چیز نہ پائی' پس وہ لوٹ کر آیا' عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: (ایک بار) جا کر تلاش کر' اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا پھر واپس آیا۔ عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی مجھے نہیں ملی۔ پھر وہ بیٹھ گیا' پس رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تیرے پاس قرآن میں سے بھی کچھ نہیں ہے؟ تو اس نے عرض کی: فلاں سورت اور فلاں سورت (مجھے یاد ہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ کر دیا اسی چیز کی شرط پر جو تیرے پاس قرآن میں سے موجود ہے۔

5619 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: عَمِلْتُ هَذِهِ لَكَ بِيَدَيَّ، فَقَبِلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس چادر لے کر آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کو قبول کیا' آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی' آپ نے تہبند پہنا' پھر آپ

5619- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه429 رقم الحديث: 1218' جلد2صفحه737 رقم الحديث: 1987' جلد5صفحه2189 رقم الحديث: 5473 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا، وَبِهِ حَاجَةٌ إِلَيْهَا فَاتَّزَرَهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: اكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: قَدْ رَأَيْتَ حَاجَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهَا؟ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُمْ، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُخَبِّأَهَا حَتَّى أُكَفَّنَ فِيهَا، فَكُفِّنَ فِيهَا

نکلے آپ کے صحابہ میں سے ایک نے عرض کی: مجھے آپ پہنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے اس کو دے دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس آدمی سے کہا: تمہیں علم تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس کی ضرورت ہے پھر بھی تم نے مانگ لی؟ اُس نے کہا: میں نے بھی دیکھا ہے جو تم نے دیکھا ہے میں نے سنبھال کر رکھنے کے لیے مانگی تھی کہ اس سے میرا کفن بنے اس میں ان کو کفن دیا گیا۔

5620 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَتَاهُ نَفَرٌ امْتَرَوْا فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَيِّ أَعْوَادٍ هُوَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ، وَمَنْ صَنَعَهُ، وَالْيَوْمَ الَّذِي قَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ تَأْمُرَ غُلَامًا لَهَا نَجَّارًا، فَصَنَعَ لَهُ أَعْوَادًا يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَيْهَا، فَصَنَعَ لَهُ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ، أَخْبَرَتِ الْمَرْأَةُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَحُمِلَ، فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَكَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کے متعلق جھگڑا کیا کہ وہ کس لکڑی کا تھا اور بنانے والا کون تھا؟ جس دن رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے انصار کی ایک عورت کو حکم دیا کہ اپنے غلام جو کہ ترکھان ہے اس کو بنانے کا حکم دیا اُس نے لکڑی کا منبر بنایا آپ لوگوں کو اس پر خطبہ دیتے تھے وہ جنگل کی لکڑی سے بنایا گیا ہے جب آپ فارغ ہوئے تو عورت کو پایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف بھیجا اس منبر کو لایا گیا آپ نے اس پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیا پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے منبر پر تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کے لیے اُترے آپ نے سجدہ کیا پھر منبر پر رکوع کیا اپنی نماز سے فارغ ہونے تک ایسے کرتے رہے۔

5620- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه148 رقم الحديث: 370 .

ثُمَّ رَكَعَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

5621 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى لَهُ الصَّائِمُونَ، مَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس سے گزرنے کے لیے روزہ داروں کو بلوایا جائے گا جو روزہ دار ہوگا وہ داخل ہوگا اور کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا۔

5623 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قِيرَسَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَوْمَ أُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْرِقُ الْحَصِيرَ، تُدَاوِي بِهِ جُرْحَهُ، تُلْصِقُهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا' چٹائی کو جلا کر دواء رکھی گئی' تو اس کے ساتھ خون بند ہوگیا۔

مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ

موسیٰ بن یعقوب زمعی' حضرت

5622- الترمذی جلد3صفحہ137 رقم الحدیث: 765 . وابن ماجہ جلد1صفحہ525 رقم الحدیث: 1640 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ، -أَوْ قَالَ: مَا تُرَدَّانِ -الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَأْسِ، حِينَ يَلْتَحِمَ بَعْضُهُ بَعْضًا، قَالَ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ: وَحَدَّثَنِي رُزَيْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَتَحْتَ الْمَطَرِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَيْسَ لِرُزَيْقٍ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ، وَحَدِيثٌ آخَرُ مُنْقَطِعٌ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو چیزیں کبھی بھی رد نہیں ہوتی ہیں یا فرمایا: دو چیزیں رد نہیں کی جاتی ہیں: (۱) اذان کے وقت کی دعا (۲) جنگ کے وقت یہاں تک کہ ایک دوسرے کو ماریں۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بارش کے نیچے۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: رزیق کی حدیث اسی طرح مسند ہے اور دوسری حدیث منقطع ہے۔

5625 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُعَزِّي النَّاسُ بَعْضُهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ میرے بعد میری تعزیت کی وجہ سے ایک دوسرے سے تعزیت کریں گے لوگ کہنے لگے: یہ کیا ہے؟ جب رسول اللہﷺ کا وصال ہوا تو لوگ ایک دوسرے سے مل کر رسول اللہﷺ کے وصال پر ایک دوسرے کو حوصلہ دینے

5624- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 293 رقم الحديث: 1200 . وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 21 رقم الحديث: 2540 .

5625- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 38 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجاله رجال موسى بن يعقوب الزمعي وثقه جماعة .

بَعْضًا مِنْ بَعْدِي لِلتَّعْزِيَةِ فِيَّ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: مَا هَذَا؟، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقِيَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يُعَزِّي بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لگے۔

5626 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الْعُودَ الَّذِي كَانَ فِي الْمَقْصُورَةِ، جُعِلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسَنَّ، فَكَانَ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ إِذَا قَامَ، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرِقَ، فَطُلِبَ فَوُجِدَ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَتِ الْأَرَضَةُ قَدْ أَصَابَتْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لکڑی جو مقصودہ (گنبد) میں تھی' رسول اللہ ﷺ کے لیے بنائی گئی' جس وقت آپ کی عمر زیادہ ہوگئی' آپ جب کھڑے ہوتے تھے تو اس کا سہارا لیتے تھے' جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو وہ چوری ہوگئی' اسے تلاش کیا گیا تو وہ بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں پائی گئی' اسے دیمک لگ گئی۔

5627 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيهِمَا؟ قَالَتِ: الْجُوعُ، قَالَ: فَأَرْسِلِي إِلَى أَبِيكِ، فَأَرْسَلَتْ، فَجَاءَهُ الرَّسُولُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ فَضْلَةُ تَمْرٍ،

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اس حالت میں کہ امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: دونوں کیوں رو رہے ہو؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بھوک کی وجہ سے! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے والد کی طرف کسی کو بھیجیں! حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے بھیجا' پھر وہ بھیجا ہوا اس حالت میں

5626- الرويانى فى مسنده جلد2صفحه217' رقم الحديث: 1071 .

5627- اورد نحوه أبو داؤد فى سننه جلد2صفحه138' رقم الحديث: 1716 .

فَقَالَ: إِنَّ ابْنَتَكَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ شَيْءٌ فَأَبْلِغْنَاهُ، فَإِنَّ حَسَنًا، وَحُسَيْنًا يَبْكِيَانِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولَ فَحَمَلَهُ إِلَيْهِمَا، فَجَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا وَجَدَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: لَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فِي هَذَا مَا يُسَكِّنُهُمَا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَجَدَ دِينَارًا فِي السُّوقِ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهَا وَقَالَ: هَذَا الدِّينَارُ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اذْهَبْ بِهِ إِلَى فُلَانِ الْيَهُودِيِّ، فَخُذْ لَنَا مِنْهُ دَقِيقًا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنْتَ خَتَنُ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ حَتَّى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَأَخْبَرَهَا وَقَالَ: هَذَا الدِّينَارُ، قَالَتْ: فاطمة: اذْهَبْ بِهِ إِلَى فُلَانِ الْجَزَّارِ، فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، نُرْسِلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مَعَنَا، فَذَهَبَ فَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهِ، فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا، فَجَاءَهَا فَإِذَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ، وَإِذَا اللَّحْمُ يَغْلِي، وَإِذَا دَقِيقٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَذْكُرُ لَكَ، فَإِنْ رَأَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا أَكَلْنَا وَأَكَلْتَ، مِنْ شَأْنِهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ

حضورﷺ کے پاس آیا کہ آپ کے آگے بچی ہوئی کھجوریں تھیں' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی بیٹی کہہ رہی ہیں کہ اگر آپ کے پاس کوئی شی ہے تو وہ ہمیں پہنچا دیں کیونکہ حسن وحسین دونوں (بھوک کی وجہ سے) رو رہے ہیں۔ رسول اللہﷺ نے اس بھیجے ہوئے کو حکم دیا اُٹھانے کا۔ پھر وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' وہ کھجوریں آپ کے سامنے تھیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے علاوہ کچھ نہیں ملا؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں ان دونوں کی تسکین کا سامان نہیں ہے۔ حضرت علی تشریف لے گئے تو بازار میں انہیں دینار ملا' آپ وہ لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ کو بتایا کہ کیا یہ دینار ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ فلاں یہودی کے پاس لے جائیں' اس سے ہمارے لیے آٹا لائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور اس یہودی کے پاس آئے' اس سے آٹا خریدا' جب خرید کر فارغ ہوئے تو اس یہودی نے کہا: آپ اس شخص کے داماد ہیں جس کا خیال ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں' تو آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: اپنا دینار بھی لے لو اور آٹا بھی آپ کا ہوا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور اسے لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' انہیں بتایا اور کہا: یہ دینار ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اب اسے فلاں

اللّٰهِ ، فَأَكَلُوا فَبَيْنَمَا هُمْ مَكَانَهُمْ، إِذَا غُلَامٌ يَنْشُدُ الدِّينَارَ بِاللّٰهِ وَبِالْإِسْلَامِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُعِيَ لَهُ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: أَرْسَلَنِي أَهْلِي بِدِينَارٍ أَشْتَرِي بِهِ، فَسَقَطَ مِنِّي بِالسُّوقِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ إِلَى الْجَزَّارِ فَقُلْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ ، فَأَرْسَلَ بِهِ، فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ

قصاب کے پاس لے جا کر ہمارے لیے ایک درہم کے بدلے گوشت لے آؤ' ہم اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجیں گے' پس آپ ہمارے ساتھ کھائیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ گئے' آپ نے ایک درہم کے بدلے اس دینار کو رہن رکھا اور گوشت لائے' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آٹا گوندھ کر روٹی پکائی اور اپنے والد گرامی کی خدمت میں پیغام بھیجا' پس آپ ﷺ تشریف لائے اچانک آپ ﷺ کی نظر پڑی تو ایک بڑا پیالہ تھا جس میں روٹی تھی اور گوشت جوش مار رہا تھا اور آٹا تھا۔ پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں' پس اگر تو آپ اس کو ہمارے لیے حلال خیال کریں تو ہم بھی کھائیں اور آپ بھی تناول فرمائیں' اس کا معاملہ اس اس طرح ہے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ پس وہ کھانے لگے جبکہ ایک غلام آواز لگا رہا تھا: راہِ خدا اور اسلام کے نام پر ایک دینار! پس رسول کریم ﷺ نے حکم دیا' پس اس کو آپ کی طرف بلایا گیا تو آپ نے اس سے سوال کیا' اس نے عرض کی: میرے گھر والوں نے مجھے دینار دے کر بھیجا تاکہ میں اس کے بدلے کچھ خریدوں' پس وہ مجھ سے بازار میں گر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قصاب کی طرف جا اور اس سے کہہ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: دینار میری طرف بھیج دے اور وہ تیرا درہم (جس کے بدلے تُو نے گوشت دیا ہے) میرے

اوپر قرض رہا' اس قصاب نے وہ بھیج دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دینار اس غلام کو دے دیا۔

5628 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ فَرَطًا، وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ فَشَرِبَ، لَمْ يَظْمَأْ، وَمَنْ لَمْ يَظْمَأْ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قوم کے لیے آگے جا کر کوئی نہ کوئی انتظار کرنے والا ہے' میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا جو میرے حوض پر آئے گا' اس سے پیئے گا تو وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا' جو پیئے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت حماد بن ابوحمید' یہ محمد بن ابوحمید مدنی ہیں' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5629 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ میں صبح کی نماز پر حاضر ہوں' میں وہیں اللہ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھ جاؤں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' مجھے زیادہ پسند ہے' اس سے کہ میں اللہ کی راہ میں کسی کو عمدہ گھوڑوں پر سوار کروں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق' حضرت ابوحازم سے روایت

5628- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 364 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال موسى بن يعقوب الزمعي وفيه ضعيف .

أَبِی حَازِمٍ

کرتے ہیں

5630 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ مِنْ غُرَفِ الْجَنَّةِ، كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ الدُّرِّيَّ الشَّرْقِيَّ وَالْغَرْبِيَّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے جنت کے کمروں کو دیکھیں گے جس طرح (آسمان کے اوپر) غروب ہونے والے چمکتے ہوئے ستارے کو مشرق ومغرب میں دیکھا جاتا ہے۔

5631 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ فِی عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمَرْنَ فِی الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَأْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ قَبَاحَةِ الثِّيَابِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ اپنے سر نہ اُٹھائیں یہاں تک کہ مرد زمین سے اپنی مقعد اُٹھائیں کپڑوں کی کمی کی وجہ سے۔

5632 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُدْعَى الرَّيَّانَ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ وَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے' قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ جب وہ داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا' اس میں سے ان کے علاوہ کوئی نہیں گزرے گا۔

5630- أبو يعلى فی مسنده جلد13صفحه524' رقم الحديث: 7528 .

5631- أبو يعلى فی مسنده جلد13صفحه535' رقم الحديث: 7542 .

غَيْرُهُمْ

5633 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تالیاں بجانا عورتوں کے لیے ہیں اور سبحان اللہ مردوں کے لیے ہیں۔

5634 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَاقِدِي أَرْدِيَتِهِمْ، وَمَا عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوتے' ان کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا۔

5635 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ بِفُلَانَةَ - سَمَّاهَا -، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا فَأَنْكَرَتْ، فَرَجَمَهُ وَتَرَكَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: میں نے فلانی سے زنا کیا' اس کا نام بھی لیا' حضور ﷺ نے اس عورت کی طرف کسی کو بھیجا' اُس سے پوچھا گیا تو اس عورت نے انکار کیا' اس مرد کو رجم کیا گیا اور عورت کو چھوڑ دیا گیا۔

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ

حضرت مالک بن انس' حضرت

5634- اورد نحوه أبو يعلى في مسنده جلد13 صفحه534' رقم الحديث: 7541 .

5635- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد8 صفحه 251 .

أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5637 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَأْذَنُ أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ؟ ، قَالَ الْغُلَامُ: وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پینے کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا' آپ کی دائیں جانب بچہ تھا اور بائیں طرف بزرگ تھے' آپ نے بچہ سے فرمایا: کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ ان بزرگوں کو دوں؟ اس بچہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں اپنے حصہ پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ میں رکھا۔

5638 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5639 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، ح

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ بنو عمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کیلئے تشریف لے گئے اور نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن

5636- مسلم جلد2صفحه771 رقم الحديث: 1098 . والبخاري جلد2صفحه692 رقم الحديث: 1856 .

5637- ابو عوانة في مسنده جلد5صفحه158' رقم الحديث: 8230 .

وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ، فَأُقِيمُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟، فَقَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: آپ نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ ابھی نماز میں تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک طرف ہوکر صف میں کھڑے ہوگئے تو لوگوں نے تالیاں بجائیں جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' پس جب لوگوں نے بہت زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے توجہ فرمائی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں' پس حضرت ابوبکر نے اپنے ہاتھ بلند کیے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھانے کا حکم دینے پر اللہ کا شکر ادا کیا' پھر پیچھے ہٹ کر صف کے برابر آ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی' پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے آپ کو حکم دے دیا تھا تو آپ کو ٹھہرنے سے کس چیز نے روکا؟ انہوں نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے سامنے نماز پڑھائے! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے کہ میں نے تم لوگوں کو تالیوں کی کثرت کرتا ہوا دیکھا ہے؟ جس آدمی کو اس کی نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کا امام متوجہ ہو

گا اور یہ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے مقرر ہے (کیونکہ ان کی آواز فتنہ ہے)۔

5640 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا تھا کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں بازو پر رکھے۔

5641 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بلال رات کو اذان دیتا ہے' کھاؤ اور پیؤ ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک۔

5642 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ عَلَى دَاعٍ دَعْوَتُهُ، حِينَ يُقَامُ اللَّيْلُ صَلَاةً، وَفِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو وقت میں دعا رد نہیں ہوگی: رات کے وقت اور اللہ کی راہ میں صف بناتے وقت۔

5643 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5640- أبو عوانة في مسنده جلد1صفحه429 رقم الحديث: 1597' جلد2صفحه97 .

5641- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه153 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

5642- ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه60' رقم الحديث: 1764 .

5643- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه159 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن الدعيي وهو متهم بهذا الحديث .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالتُّرَابِ، فَنَهَاهُمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْهُمْ فَإِنَّ التُّرَابَ رَبِيعُ الصِّبْيَانِ

حضورﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے' وہ مٹی سے کھیل رہے ہوتے' صحابہ ان کو منع کرتے' آپﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو کیونکہ مٹی بچوں کی بہار ہے۔

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَاسِينُ بْنُ عَبْدِ الْأَحَدِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ فَوْقَهُمْ، كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت والے اپنے سے اوپر کے کمروں والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح اُفق میں مشرق اور مغرب میں چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' ان کے درمیان باہم فضیلت کی وجہ سے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5645 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جناب عویمر عجلانی نے حضرت عاصم بن عدی کے پاس آ کر کہا: اس آدمی کے بارے آپ کا کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے؟ پس اگر وہ اس کو قتل کرتا ہے تو تم لوگ اس کو قتل کر دو گے؟ میرے لیے

وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَإِنْ قَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَأَخْبَرَ عَاصِمٌ عُوَيْمِرًا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا، وَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَسُنَّتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

بات رسول کریم ﷺ سے پوچھو! پس حضرت عاصم نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو رسول کریم ﷺ نے اس طرح کے سوالات کو ناپسند فرمایا اور ان کو معیوب جانا۔ پس حضرت عاصم نے حضرت عویمر کو بات بتا دی تو عویمر نے کہا: قسم بخدا! میں خود رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں گا۔ پس وہ آئے اتنے میں قرآن نازل ہو چکا تھا' پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تحقیق تم دونوں کے بارے قرآن نازل ہوا ہے' پس اُنہوں نے آگے ہو کر لعان کیا' پھر عرض کی: اگر اس عورت کو میں اپنے پاس رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہے۔ پس حضرت عویمر نے اسے فارغ کر دیا حالانکہ رسول کریم ﷺ نے اسے حکم نہیں دیا تھا کہ وہ اسے جدا کر دے' پس دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ بن گیا اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اب سب مل کر اس عورت کو دیکھنا' پس اگر تو وہ ہلکا سرخ اور کوتاہ قد گویا کہ وہ چھپکلی جیسا جانور ہے (یا چھوٹا اونٹ) تو میرا خیال ہے کہ اس آدمی نے اس عورت پر جھوٹ بولا اور اگر وہ کالا سیاہ' موٹی آنکھوں اور موٹی سرین والا بچہ جنے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس مرد نے اس عورت کے خلاف سچ کہا' پس وہ اسی مکروہ صفت والا بچہ لائی۔

أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ

حضرت ابوغسان محمد بن مطرف

بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5646 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5647 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: میرا منبر جنت کی نہروں میں (یا دروازوں میں) سے ایک نہر (یا دروازے) کے اوپر ہے۔

5648 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ مِنْ أَصْغَرِ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهِ الْأَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلٍ فِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پینے کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا' آپ کی دائیں جانب بچہ تھا اور بائیں طرف بزرگ تھے' آپ نے بچہ سے فرمایا: کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ ان بزرگوں کو دوں؟ اس بچہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں اپنے حصہ پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ میں رکھا۔

5649 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ پر اپنا آپ پیش کیا تو قوم

5647- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22892 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟، قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمَ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي، لَهَا نِصْفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، فَجَلَسَ الرَّجُلُ، حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ أَوْ جِيءَ بِهِ، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ: مَعِي سُورَةُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی چیز نہیں؟ فرمایا: جا کر تلاش کر اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا پھر لوٹا اور عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں نے کوئی چیز نہیں پائی لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں لیکن یہ میرا تہبند ہے کہ آدھا اس کو دے سکتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے تہبند کو کیا کرے گی کہ اگر تُو نے اس کو زیب تن کر لیا تو اس پر تو کوئی شی نہ ہوگی اور اگر وہ پہن لے تو تیرے اوپر کوئی شی نہ ہوگی۔ پس وہ آدمی بیٹھ گیا حتیٰ کہ کافی دیر بیٹھا رہا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھ کر بلایا حتیٰ کہ اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: قرآن میں سے کیا پڑھا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت مجھے یاد ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا' بدلے اس کے جو تجھے قرآن یاد ہے۔

5650 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا - أَوْ سَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ -، آخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُهُمْ وَآخِرُهُمُ الْجَنَّةَ، وُجُوهُهُمْ عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار یا فرمایا: سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے' ایک دوسرے کو پکڑ کر' حتیٰ کہ ان کے اوّل سے آخر تک جنت میں داخل ہو جائیں گے' ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

5650- مسلم جلد 1 صفحه 198' رقم الحديث: 219 . والبخاري جلد 3 صفحه 1186 رقم الحديث: 3075' جلد 5 صفحه 2399 رقم الحديث: 6187 .

صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

5651 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پیئے گا' جو پیئے گا وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہو گا' میرے حوض پر کچھ لوگ ایسے آئیں گے کہ جن کو میں اور وہ مجھے جانتے ہوں گے' وہ میرے اور ان کے درمیان پردے حائل ہوں گے۔

5652 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرِحَ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَأَخَذَ ذُبَابَ سَيْفِهِ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سب سے زیادہ مال دار ایک آدمی ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کرتا تھا' اس کو رسول اللہ ﷺ نے دیکھا' آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ جہنمی انسان دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے' لوگوں میں سے ایک آدمی اس کے پیچھے چلا' وہ اسی حالت پر تھا اور مشرکوں پر سب سے زیادہ طاقت والا تھا' وہ زخمی کیا گیا' اس نے موت کی جلدی کی' اس نے تلوار کی نوک پکڑی اور اسے اپنے سینے پر رکھا' وہ دونوں پستانوں کے درمیان سے نکالی' وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جلدی آیا' اُس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: آپ نے فرمایا تھا کہ جس کو پسند ہو کہ وہ

5652- أخرج نحوه مسلم جلد **1** صفحه **106** رقم الحديث: **112**' جلد **3** صفحه **1061** رقم الحديث: **2742**' جلد **4** صفحه **1539** رقم الحديث: **3966**' جلد **4** صفحه **1541** رقم الحديث: **3870**' جلد **5** صفحه **2381** رقم الحديث: **6128**' جلد **6** صفحه **2436** رقم الحديث: **6233**.

ذَاكَ؟ ، قَالَ: قُلْتَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَقَتَلَ نَفْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

جہنمی انسان دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے۔ یہ مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ مال دار تھا' مجھے یقین ہوگیا کہ یہ ایسے ہی مرے گا (جس طرح آپ نے فرمایا)' جب اس کو زخمی کیا گیا تو اس نے موت کی جلدی کی اور اپنے آپ کو مار دیا۔ حضور ﷺ نے اس وقت فرمایا: ایک بندہ دنیا میں جنت والے عمل کرتا ہے لیکن ہوتا وہ جہنمی ہے اور ایک جہنم والے عمل کرتا ہے لیکن ہوتا وہ جنتی ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

أبو غسان محمد بن مطرف عن أبي حازم

5653 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ: أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدُ؟ قَالَ الْقَوْمُ: هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ، فِيهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: جِئْتُ أَكْسُوكَ هَذِهِ، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَلَبِسَهَا، فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَاكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: مَا أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعُهُ، قَالَ: وَاللَّهِ مَا حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ إِلَّا رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس چادر لے کر آئی' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا چادر ہے؟ لوگوں نے کہا: وہ بُنی ہوئی چادر ہے' جس میں حاشیہ ہے۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے لیے لائی ہوں تاکہ آپ پہنیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو پکڑا' آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی' اسے پہنا تو صحابہ میں سے کسی نے آپ پر چادر دیکھی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کتنی اچھی چادر ہے' مجھے پہنا دیں؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو صحابہ کرام نے اشارہ کیا: تُو نے اچھا نہیں کیا' تجھے علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس کی ضرورت تھی' پھر بھی تم نے مانگ لی' تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ آپ ﷺ مانگنے والے کو منع نہیں کرتے ہیں۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس لیے لی ہے کہ جب رسول

لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا

اللہ ﷺ نے پہن لی تو برکت ہوگی اور میں نے اسے اپنے کفن کے لیے رکھا ہے۔

5654 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَمَرُّ الشَّاةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کا وہ حصہ جو قبلہ سے ملا ہوا اور قبلہ کے درمیان والی جگہ بکری گزر سکتی ہے۔

5655 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ تَكُونُ الْقَائِلَةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے پھر ہم قیلولہ کرتے۔

5656 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ فِينَا تَجْعَلُ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا، وَكَانَتْ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، تَنْزِعُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ، ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْبُخُهُ، فَيَكُونُ أُصُولُ السِّلْقِ غُرَافَةً، قَالَ سَهْلٌ: فَكُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَيْهَا مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا، فَتُقَرِّبُ ذَلِكَ الطَّعَامَ إِلَيْنَا، فَكُنَّا نَتَمَنَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذَلِكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ہم میں سے ایک عورت تھی' اس کی کھیتی میں سلق تھی' جب جمعہ کا دن ہوتا تھا تو وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں ہنڈیا میں ڈالتی تھی' پھر اس میں ایک مٹھی جو ڈالتی' سلق کی جڑیں اُبل رہی ہوتی تھی' ہم نمازِ جمعہ پڑھ کر اس کو سلام کرتے تو وہ ہمارے پاس کھانا لاتی' ہمیں جمعہ کے دن اس کھانے کی تمنا ہوتی تھی۔

5657 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے سرِ انور پر چوٹ آئی'

5655- أخرجه البخاری جلد1صفحه318' رقم الحديث: 899 .

5656- أخرج نحوه البخاری جلد1صفحه317' رقم الحديث: 896 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: هُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَومَ أُحُدٍ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَأْتِيهَا بِالْمَاءِ، فَلَمَّا أَصَابَ الْجُرْحَ الْمَاءُ، كَثُرَ دَمُهُ فَلَمْ يَرْقَأِ الدَّمُ، حَتَّى أَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى عَادَ رَمَادًا، ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَى الْجُرْحِ، فَرَقَأَ الدَّمُ

آپ کے دانت مبارک ٹوٹے اور چہرۂ انور زخمی ہوا۔ حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے چہرے سے خون دھویا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پانی لاتے تھے' جب زخم کو پانی سے صاف کیا گیا تو خون زیادہ ہوا' وہ بند نہیں ہو رہا تھا' چٹائی کا ایک ٹکڑا تھا اُسے جلایا گیا' یہاں تک کہ اس کی راکھ بن گئی' وہ اس زخم پر رکھی گئی' اس زخم سے خون آنا بند ہوا۔

ابو غسان محمد بن مطرف عن ابی حازم

5658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكَانَ لَهَا عَبْدٌ نَجَّارٌ، فَقَالَ لَهَا: مُرِي عَبْدَكِ، فَلْيَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا كَالْمِنْبَرِ، فَأَمَرَتْ عَبْدَهَا، فَذَهَبَ إِلَى الْغَابَةِ، فَقَطَعَ مِنَ الطَّرْفَاءِ، فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا، فَلَمَّا قَضَاهُ، أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَاهُ، قَالَ: فَأَرْسِلْ بِهِ إِلَيَّ، فَجَاءُوا بِهِ إِلَيْهِ، فَاحْتَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مہاجرین میں سے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا' اس عورت کا غلام ترکھان تھا' آپ نے اس عورت کو کہا: اپنے غلام کو حکم دو کہ میرے منبر کی طرح سیڑھیاں بنائے۔ عورت نے اپنے غلام کو حکم دیا تو وہ جنگل کی طرف گیا' اس نے لکڑیاں کاٹیں' اس کا منبر بنایا' جب بنایا تو اُس عورت نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ منبر بن گیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو میری طرف بھیج دو! وہ منبر آپ کے پاس لایا گیا تو حضور ﷺ نے جس وقت اسے دیکھا تو اسے اُٹھوا کر اس جگہ رکھوایا جہاں تم دیکھتے ہو۔

5659 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَكُلُوا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: کھاؤ پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگہ واضح ہو جائے کالے دھاگے سے' من

5659- أخرجه مسلم جلد2 صفحه767' رقم الحديث: 1091 .

وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) (البقرة: 187) ، وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ الْفَجْرِ، فَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ، رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ، فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ أَيُّهُمَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى بَعْدَ ذَلِكَ: (مِنَ الْفَجْرِ) (البقرة: 187) ، فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

الفجر کے الفاظ نہیں اترے' لوگ جب روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے تو ان میں سے کچھ ایک پاؤں پر سفید دھاگہ اور دوسرے پر کالا دھاگہ باندھتے اور کھاتے پیتے رہتے یہاں تک کہ دونوں واضح ہو جائیں' اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد یہ آیت نازل فرمائی: ''فجر تک'' وہ اس پر عمل کرنے لگے' یعنی مراد ہے: رات اور دن۔

5660 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ، فَنَزَلَتْ عَلَى بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا، فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، قَالَ: قَدْ أَعَاذَكِ مِنِّي ، فَقَالُوا لَهَا: تَدْرِينَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَخْطُبَكِ، قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ .قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِنَا يَا أَبَا سَعْدٍ ، قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ، فَسَقَيْتُهُمْ فِيهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ نے حضرت ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہ کو اُس کی طرف جانے کا حکم دیا' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ اُس کی طرف گئے' وہ عورت بنی ساعدہ کے پاس آئی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نکلے' یہاں تک کہ اس کے پاس پہنچے' اس نے کہا: اللہ عزوجل آپ سے مجھ کو بچائے! آپ نے فرمایا: اللہ نے تم کو مجھ سے بچایا ہے! بنوساعدہ والوں نے کہا: تم جانتی ہو کہ یہ کون ہیں؟ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' تمہیں نکاح کا پیغام دینے کے لیے آئے تھے' اس نے کہا: میں تو بدبخت تھی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ اس دن بنی ساعدہ کے صحن میں بیٹھے' پھر آپ نے فرمایا: اے ابوسعد! ہمیں پانی پلاؤ! میں نے آپ کے لیے پیالہ نکالا' میں نے ان کو پلایا۔ حضرت ابوحازم فرماتے ہیں:

5660- أبو عوانة في مسنده جلد**5**صفحه**135**' رقم الحديث: **8125** .

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ، فَشَرِبْنَا فِيهِ، ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَوَهَبَهُ لَهُ

حضرت سہل نے ہمارے ہاں پیالہ نکالا' ہم نے اس میں پیا' پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تحفہ مانگا' حضرت سہل نے تحفہ دے دیا۔

5661 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ، فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ، قَالَ: فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ، فَاحْتُمِلَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْلَبُوهُ فَاشْتَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيُّ؟ ، قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ ، قَالَ: فُلَانٌ، قَالَ: لَا وَلَكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ ، فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منذر بن ابواُسید کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' جس وقت ان کی ولادت ہوئی' انہیں آپ کی ران پر بٹھایا گیا' جبکہ حضرت اُبواُسید بیٹھے ہوئے تھے' حضور ﷺ کے آگے کوئی شی تھی' حضرت ابواُسید نے اپنے بیٹے کو اُٹھانے کا کسی کو حکم دیا' حضور ﷺ کے پاس سے اسے اُٹھا لیا گیا' لوگوں نے اسے پلٹا دیا' حضور ﷺ کو ملنے کا شوق ہوا' آپ نے فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابواُسید نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اسے لے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ عرض کی: فلاں! آپ ﷺ نے کہا: نہیں! اس کا نام منذر ہے' اس دن سے اس کا نام منذر رہوا۔

5662 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا عَرَّسَ، أَبُو سَهْلٍ أُسَيْدٌ السَّاعِدِيُّ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ، وَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا، وَمَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ، وبَلَّتْ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسہل اُسید الساعدی کی شادی ہوئی' حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بلوایا' آپکے لیے کھانا رکھا گیا' آپ کے آگے کھانا رکھنے کے لیے اُم اُسید تھیں' رات کو کھجوریں پتھر کے برتن میں تر کر کے رکھی گئی تھیں' جب حضور ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو ان کھجوروں کو لایا گیا' آپ نے نوش کیا۔

5661- مسلم جلد3صفحه1692 رقم الحديث: 2149 . والبخاری جلد5صفحه2289 رقم الحديث: 5838 .

5662- البيهقی فی سننه الكبرىٰ جلد8صفحه300 .

وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، أَتَتْهُ بِهِ فَسَقَتْهُ

5663 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ، بَابٌ مِنْهَا يُسَمَّى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں' ایک دروازہ کا نام ریان ہے' اس میں روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

5664 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقِيَّ الْبُرِّ؟ قَالَ: لَا، قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَنْخُلُونَ الشَّعِيرَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّا كُنَّا نَنْفُخُهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں گندم کو صاف کرتے دیکھا ہے؟ حضرت ابوحازم نے فرمایا: نہیں! حضرت ابوحازم نے کہا: میں نے عرض کی: تم جَو کیسے صاف کرتے ہو؟ کہا: نہیں کرتے تھے بلکہ پھونکیں مار کر اسے صاف کر لیتے تھے۔

5665 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے' لوگ

5664- أخرج نحوه البخاري جلد5صفحه2065' رقم الحديث: 5094 .

5665- أخرج نحوه البخاري جلد3صفحه1029' رقم الحديث: 2643 .

5666- أورد نحوه ابن الجعد في مسنده جلد1صفحه429' رقم الحديث: 2929 .

مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

اس کواعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

ابو غسان محمد بن مطرف عن ابی حازم

5667 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُبُلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے لوگ اس کواعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

5668 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہو ان لوگوں کو جو اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں۔

5669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

5668- الترمذی جلد 1 صفحہ 435، رقم الحدیث: 223.

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى سَهْلِ بِنِ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا أَبَا الْعَبَّاسِ قَالَ: رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا' میں نے کہا: اے ابو عباس! یہ کیا ہے؟ کہا: میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن عبیدہ الربذی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَا: ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ سَبْعِينَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ وَظُلْمَةٍ، وَمَا يَسْمَعُ مِنْ نَفْسٍ شَيْئًا مِنْ حِسِّ تِلْكَ الْحُجُبِ إِلَّا زَهَقَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص اور حضرت ابوحازم' حضرت سہل بن سعد سے راوی ہیں' وہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نور وظلمت کے ستر پردوں کے پیچھے ہے' ان پردوں کی حس وحرکت میں سے کوئی شی' کوئی نفس نہیں سن سکتا ہے مگر خودبخود کوئی پردہ ہٹ جائے۔

عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ

حضرت عمر بن صہبان' حضرت

5670- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 79 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير عن عبد الله عمرو وسهل أيضًا وفيه موسى بن عبيدة لا يحتج به .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5671 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنِ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ، فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5672 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا: الْوَاقِعَةُ، وَالْحَاقَّةُ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۂ ھود اور اس کے ساتھ والی سورت الواقعۃ' الحاقۃ' واذا الشمس کورت نے بوڑھا کردیا۔

5673 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ أَكْثَرُ صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جاتا کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور افطار کرتے تھے یہاں تک کہا جاتا کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے' آپ شعبان سے زیادہ روزہ رکھتے تھے۔

5672- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**37** وقال: رواه الطبراني وفيه سعيد بن سلام العطار وهو كذاب .

5673- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**192** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عمر بن صهبان وهو متروك .

سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سلیمان بن بلال' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5674 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے' لوگ اس کو اعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

5675 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ الشُّؤْمُ، قَالَ: إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5676 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنْ كَانَتْ لَأَحَبَّ أَسْمَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَيْهِ: أَبُو تُرَابٍ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ أَنْ يُدْعُوهُ بِهَا، وَمَا سَمَّاهُ أَبَا تُرَابٍ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے اپنے ناموں میں سے زیادہ پسند نام ابوتراب تھا' آپ اس کے ساتھ پکارنے کو پسند کرتے تھے' آپ کا نام ابوتراب' رسول اللہ ﷺ نے رکھا تھا' (وجہ اس کی یہ تھی کہ) ایک دن آپ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے

5676- أخرج نحوه البخاري جلد3صفحه1358 رقم الحديث: 3500' جلد5صفحه2291 رقم الحديث: 5851 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ إِلَى الْجِدَارِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، فَلَمْ يَجِدْهُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِفَاطِمَةَ: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟، قَالَتْ: خَرَجَ آنِفًا مُغْضَبًا، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانًا مَعَهُ يَطْلُبُهُ، فَقَالَ: مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ، وَقَدْ زَالَ رِدَاؤُهُ عَنْ ظَهْرِهِ، وَامْتَلَأَ تُرَابًا، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ

ناراض ہوئے آپ نکلے اور دیوار سے ٹیک لگائی' رسول اللہ ﷺ آپ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے' آپ کو گھر میں نہ پایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ابھی غصہ کی حالت میں نکلے ہیں' حضور ﷺ نے اپنے ساتھ والے کو تلاش کرنے کا حکم دیا' آپ دیوار کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے' آپ کی پشت سے چادر اُٹھی ہوئی تھی اور آپ مٹی میں لپٹ گئے تھے' حضور ﷺ پشت سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا: اے ابوتراب! اُٹھو!

5677 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمِنبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی نہروں (یا دروازوں) میں سے ایک نہر پر (یا دروازے پر) ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5678 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب آخر زمانہ میں دھنسا ہو گا' شکلیں بگڑنا ہوگا۔ عرض کی: یارسول اللہ! کب ہوگا؟

5678- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 10 وقال: قلت روى ابن ماجه طرفا من أوله ورواه الطبراني وفيه عبد الله بن أبي الزناد وفيه ضعف وبقية رجال احدى الطريقين رجال الصحيح .

قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَسْفٌ وَقَذْفٌ وَمَسْخٌ، قِيلَ: وَمَتَى ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا ظَهَرَتِ الْمَعَازِفُ وَالْقَيْنَاتُ، وَاسْتُحِلَّتِ الْخَمْرُ

آپ نے فرمایا: جب گانے والیاں اور ناچنے والیاں ہوں گی اور شراب کو حلال جانا جائے گا۔

5679 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ وَلَدَهُ بِسُوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ، فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنِ الْوَرِقُ وَالْفِضَّةُ الْعَبُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پسند کرے کہ اپنے بیٹے کو آگ کے دو کنگن پہنائے تو وہ سونے کا کنگن پہنائے' ہاں! چاندی سے کھیلو جس طرح چاہو۔

5680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِنْدَ اللّٰهِ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، مَفَاتِيحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، وَمِغْلَاقًا لِلشَّرِّ،

حضرت سہل بن سعد' نبی کریم ﷺ تک مرفوع حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے پاس بھلائی کے خزانے بھی ہیں اور بُرائی کے بھی' جن کی چابیاں لوگ ہیں' پس مبارک ہو اس آدمی جو اپنے آپ کو بھلائی کی چابی ثابت کرے اور بُرائی کیلئے تالہ اور بربادی ہو اس کیلئے جو بُرائی کی چابی اور بھلائی کا تالہ بنے۔

5679- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 147 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف .

5680- أورده أبو يعلى في مسنده جلد 13 صفحه 521' رقم الحديث: 7526 .

وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، وَمِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5681 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد پہاڑ جنت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

5682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَنَا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى مِنْبَرِهِ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَسْفَلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَجَعَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي، وَلِتَعْلَمُوا صَلَاتِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' آپ نے لوگوں کو منبر پر نماز پڑھائی' آپ نے منبر پر ہی تکبیر کہی' پھر منبر پر رکوع کیا' پھر ایڑیوں کے بل واپس آئے' منبر سے نیچے سجدہ کیا' پھر واپس منبر پر گئے' نماز سے فارغ ہونے تک ایسا ہی کیا' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! میں نے اس طرح اس لیے کیا ہے کہ تم میری نماز کو جان لو۔

5681- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**13** وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن جعفر والد علي بن المديني وهو ضعيف .

5682- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد**1**صفحه**386**' رقم الحديث: **544** .

5683 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنبَرٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ، فَشَرِبَ وَالْأَشْيَاخُ عَلَى يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ عَلَى يَمِينِهِ، فَلَمَّا شَرِبَ قَالَ: يَا غُلَامُ تَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟ ، قَالَ: مَا كُنْتُ أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْ فَضْلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک پیالہ لایا گیا' پس آپ ﷺ نے اس سے پیا جبکہ بڑی عمر کے لوگ آپ ﷺ کے بائیں طرف اور قوم کا ایک چھوٹا بچہ آپ کے دائیں طرف تھا۔ پس جب آپ ﷺ نے پی لیا تو فرمایا: اے بچے! کیا تم مجھے بڑی عمر کے لوگوں کو دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ اس نے عرض کی: آپ کے بچے ہوئے فضیلت والے اپنے حصے کے ساتھ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دے سکتا' اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے وہ پیالہ اسے دے دیا۔

5684 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں جھگڑا ہوا' حضور ﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے آئے' پھر واپس نماز کے لیے اقامت ہوگئی تھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

5685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے صحابیٔ رسول ﷺ حضرت سہل بن سعد کو کھڑے ہوکر پیشاب

5683- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **3** صفحه **1604** رقم الحديث: **2030** . والبخاري في صحيحه جلد **2** صفحه **865** رقم الحديث: **2319**' جلد **2** صفحه **920** رقم الحديث: **2464**' جلد **5** صفحه **2130** رقم الحديث: **5297** .

حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَهُوَ قَائِمٌ بَوْلَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَنْزِعُ؟ قَالَ: لَا، قَدْ رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

کرتے دیکھا بوڑھے آدمیوں کی طرح' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے ان کو اُتارنا نہیں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

عبد الله بن جعفر بن نجيح المدني عن أبي حازم

5686 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطِي، فَلَمَّا أَصْبَحُوا غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟، قَالُوا: هُوَ هٰهُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْمَدُ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، فَبَرَأَ حَتَّى لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ: امْضِ قُدُمًا فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيهِ، فَلَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا، خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: کل ضرور جھنڈا میں اس آدمی کے ہاتھ میں دوں گا جس کے ہاتھوں اللہ فتح عطا فرمائے گا۔ پس لوگوں نے رات گزاری اس حال میں کہ وہ یہی ذکر کر رہے تھے کہ کس کو عطا فرماتے ہیں۔ پس جب اُنہوں نے صبح کی تو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ نہیں ہیں' ان کی آنکھوں میں درد ہے' آدمی بھیج کر انہیں بلایا اور ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور جو اللہ نے چاہا دعا کی تو وہ درست ہو گئے حتیٰ کہ ان کو درد تھا ہی نہیں' پھر ان کو جھنڈا دیا۔ فرمایا: آگے جاؤ! پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ان سے جہاد کروں گا حتیٰ کہ وہ ہماری طرح ہو جائیں' فرمایا: اپنے پاؤں پر ٹھہرنا! حتیٰ کہ ان کے صحن میں اترنا پھر ان کو اسلام دینا' ان کو وہ حقوق و فرائض بتانا جو ان پر اللہ کے ہیں' پس

5686- البخاری جلد 3 صفحہ 1096 رقم الحدیث: 2847' جلد 3 صفحہ 1357 رقم الحدیث: 3498' جلد 4 صفحہ 1542 رقم الحدیث: 3972.

شاید اللہ تعالیٰ کسی ایک کو ہی تیرے صدقے ہدایت دے تو وہ سرخ اونٹوں سے تیرے لیے بہتر ہے۔

5687 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ، مَنْ دَخَلَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، فَيَدْخُلُونَ فِيهِ، فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے' قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ کیا تمہارے لیے ریان نہیں ہے' جو اس سے داخل ہوگا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی' پس وہ اس سے داخل ہوں گے' جب ان میں سے آخری روزہ دار اس سے داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا' پس اس دروازے سے ان کے علاوہ کوئی بھی داخل نہ ہوگا۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوبکر بن ابوسبرہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5688 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَيْخٍ أَحْبَنَ مُصْفَرٍّ قَدْ ظَهَرَتْ عُرُوقُهُ، فَزَنَا بِامْرَأَةٍ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِغْثٍ فِيهِ مِائَةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک بزرگ لایا گیا' اس کا رنگ زرد ہو گیا تھا' اس کی رگیں نظر آنے لگی تھیں' اس نے ایک عورت سے زنا کیا' حضور ﷺ نے ایک ہی دفعہ سو شاخوں والی لکڑی ماری۔

5687- النسائي في سننه (المجتبى) جلد4صفحه168' رقم الحديث: 2237 .

5688- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه161 رقم الحديث: 4472 . وابن ماجه جلد 2صفحه859 رقم الحديث: 2574 .

شِمْرَاخٍ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

5689 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَاعِزًا حِينَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ، فَعَدَا فَاتَّبَعَهُ النَّاسُ يَرْجُمُونَهُ حَتَّى لَقِيَهُ عُمَرُ فِي الْجَبَّانَةِ، فَضَرَبَهُ بِلَحْيِ بَعِيرٍ، فَقَتَلَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' جس وقت رسول اللہ ﷺ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' آپ دوڑے' لوگ ان کے پیچھے ہوئے اور اسے رجم کرنے لگے' حضرت عمر گلی میں ملے تو آپ نے اونٹ کی ہڈی ماری' اس سے وہ مر گئے۔

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن جمحی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5690 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، قَالَ: وَقَدْ كَانَ كَبُرَ، حَتَّى لَا يَكَادُ يَمْلِكُ ذَلِكَ مِنْهُ، قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: أَلَا تَنْزِعُ خُفَّيْكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ خَيْرًا مِنِّي يَصْنَعُ ذَلِكَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے صحابیٔ رسول ﷺ حضرت سہل بن سعد کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا اس حال میں کہ ان کی عمر زیادہ ہو چکی تھی' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے ان کو اُتارنا نہیں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

5691 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو مشرکین رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے پاس سے پھر گئے تو عورتیں رسول

5689- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه268 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو بكر بن أبي سبرة وهو كذاب .

5690- أخرج نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد1صفحه36' رقم الحديث: 62 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ، وَانْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، خَرَجَ النِّسَاءُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ يَغِيثُونَهُمْ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ خَرَجَ، فَلَمَّا لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَنَقَتْهُ، وَجَعَلَتْ تَغْسِلُ جِرَاحَاتِهِ بِالْمَاءِ فَيَزْدَادُ الدَّمُ، فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ بِالنَّارِ، فَكَمَدَتْهُ حَتَّى لَصَقَ بِالْجُرْحِ وَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آپ کے صحابہ کی طرف آئیں اور ان سے فریاد کرنے لگیں' حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی نکلیں' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملیں تو آپ نے معانقہ کیا' حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا آپ کے زخم کو پانی سے دھونے لگیں' جب دیکھا کہ خون رُک نہیں رہا ہے تو آپ نے چٹائی پکڑی' اسے آگ میں جلایا اور اس کو زخم کے ساتھ لگایا تو خون رُک گیا۔

5692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحْ، يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو وہ تسبیح کرے' وہ کہے: سبحان اللہ کیونکہ تسبیح مردوں کیلئے جبکہ تالی بجانا عورتوں کے لیے مقرر ہے۔

5693 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ،

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے' لوگ اس کو اعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُدْعَى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ، فَإِذَا دَخَلُوا مِنْهُ أُغْلِقَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس میں سے روزے دار ہی داخل ہوں گے جب وہ اس سے داخل ہوں گے تو وہ بند کر دیا جائے گا۔

5695 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا اور فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت اسماعیل بن قیس انصاری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کی اجازت مانگی' آپ نے فرمایا:

5695- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2175' رقم الحديث: 2825 .

5696- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه269 وقال: رواه ابو يعلى والطبراني وفيه أبو مصعب اسماعيل بن قيس وهو متروك .

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَمِّ، أَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ، كَمَا خَتَمَ بِيَ النُّبُوَّةَ

اے چچا! جس جگہ میں وہاں ٹھہرا' کیونکہ اللہ نے آپ پر ہجرت ختم کر دی ہے' جس طرح میرے ذریعے نبوت ختم کر دی گئی ہے۔

5697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَوُضِعَ لَهُ مَاءٌ يَتَبَرَّدُ بِهِ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَوَلَّاهُ ظَهْرَهُ وَسَتَرَهُ بِكِسَاءٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟، فَقَالَ: عَمُّكَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْكِسَاءِ، وَقَالَ: سَتَرَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، وَذُرِّيَّتَكَ مِنَ النَّارِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ گرمی کے دن ایک جنگ سے واپس آئے' آپ کے لیے پانی ٹھنڈا کرنے کے لیے' حضرت عباس آئے' آپ پر چادر تھی' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا چچا حضرت عباس ہیں' جب رسول اللہﷺ نے آپ کے لیے دونوں ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ آپ کی چادر سے ہم پر پردہ ظاہر ہو گیا' اور آپ نے فرمایا: اے چچا! اللہ آپ کو پردہ عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو جہنم سے۔

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن جعفر بن ابی کثیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5698 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے ساتھ جہاد کیا' جب ہم مشرکین سے لڑے تو ہم اُن سے لڑے' ہم جدا ہوئے شام کا وقت ہوا' دونوں گروہ تھک گئے تھے' حضورﷺ

5697- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه269 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو مصعب اسماعيل بن قيس وهو ضعيف .

لَقِينَا الْمُشْرِكِينَ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى تَفَرَّقْنَا، وإِيَّاهُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ، وَكِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَدْ أَعْيَى وَتَعِبَ، وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمَلَّ، وَلَمْ يَعْيَ، لَمْ يَتْرُكْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً لِلْقَوْمِ إِلَّا قَتَلَهَا، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صَبْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ: وَاللَّهِ لَأَكُونَنَّ أَنَا صَاحِبَهُ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى مَا يَصِيرُ، فَجُرِحَ فَجَزِعَ مِنَ الْمَوْتِ، فَأَخَذَ سَيْفَهُ، فَوَضَعَهُ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَيْهِ حَتَّى أَنْفَذَهُ مِنْ ظَهْرِهِ، فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِمَعَاصِي اللَّهِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کا ایک صحابی نہیں تھکا تھا' اسکو جو بھی ہلاک کرے گا' لوگوں کو اس سے تعجب ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہنمی آدمی دیکھنا ہو' وہ اس کو دیکھے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: میں اس کے ساتھ رہوں گا' حتیٰ کہ میں دیکھوں گا جو بات اس کے ساتھ ہوتی ہے' وہ زخمی ہوا' وہ موت سے گھبرانے لگا' اس نے تلوار پکڑی' اپنے سینہ پر رکھی' پھر اس کو اپنے سینہ پر لگایا اور پشت کی طرف سے نکل آئی۔ وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس کی خبر لے کر آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی لوگوں کے سامنے اللہ کی اطاعت والے عمل کرتا ہے' حالانکہ وہ اللہ کے لیے جہنمی لکھا ہوگا' اور ایک آدمی لوگوں کے سامنے اللہ کی نافرمانی کرتا ہے' حالانکہ وہ اللہ کے ہاں جنتی لکھا ہوا ہوتا۔

5699 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کو قیامت کے دن ایک ایسے سفید ملک میں اکٹھا کیا جائے گا جو روئی کی طرح سفید ہوگا۔

5699- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2150 رقم الحديث: 2790 . والبخاري جلد 5صفحه2390 رقم الحديث: 6156 .

كَخُبْزَةِ النِّقِي

5700 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ، وَالْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5701 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ، فَجَعَلَ يُصَلِّي ثُمَّ يَرْجِعُ الْقَهْقَرَى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نماز پڑھائی' لوگ آپ کے پیچھے تھے' آپ نے نماز پڑھائی پھر الٹے پاؤں واپس ہوئے۔

5702 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ، أَلَا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ بِعِرْفَانٍ، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پئے گا' جو پئے گا وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا' میرے حوض پر کچھ لوگ ایسے آئیں گے کہ جن کو میں اور وہ مجھے جانتے ہوں گے' وہ میرے اور اپنے درمیان پردے حائل ہو جائیں گے۔

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ

حضرت عطاف بن خالد مخزومی' حضرت ابوحازم سے روایت

أَبِي حَازِمٍ

کرتے ہیں

5703 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک لمبی سند کے ساتھ حضرت ابوحازم نے حدیث بیان کی' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت کی' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' پس اس جیسی حدیث ذکر کی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5704 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: زَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کی ایک عورت سے شادی کروائی' لوہے کی انگوٹھی کو حق مہر رکھا گیا' اُس کا نگ چاندی کا تھا۔

5703- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه180' رقم الحديث: 1648 .

5704- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه 281 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن مصعب الزبيري وهو ضعيف .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِامْرَأَةٍ، بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ، فَصُّهُ مِنْ فِضَّةٍ

5705 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ، فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ هَوَانَ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَاةٌ مَيِّتَةٌ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ عَلَى أَهْلِهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ اس کا اسکے مالک کے ہاں کیا مقام ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مردار بکری ہے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ رسوا ہے جتنا یہ اپنے مالک کے ہاں ہے۔

زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن مالک قرظی، حضرت ابوحازم سے وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5706 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْقُرَظِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے غلام آزاد کرے تو اللہ عزوجل اس غلام کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

5705- أبو يعلى في مسنده جلد4صفحه463' رقم الحديث: 2593 .

5706- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه243 وقال: رواه الطبراني في الكبير والصغير وفيه زكريا بن منظور وقد وثق .

لِلَّهِ، أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

5707 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا شَاةٌ شَائِلَةٌ بِرِجْلِهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ الشَّاةَ هَيِّنَةٌ عَلَى أَهْلِهَا؟ ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الشَّاةِ عَلَى أَهْلِهَا، وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ اس کا اسکے مالک کے ہاں کیا مقام ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کے ہاں اس سے زیادہ رسوا ہے جتنا یہ اپنے مالک کے ہاں ہے اگر دنیا کی قیمت اللہ کے ہاں مچھر کے پر کے برابر ہوتی تو اللہ عزوجل کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ نہ پلاتا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالعزیز بن مطلب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی وشر میں قریش کے تابع ہیں۔

5707- ابن ماجه جلد**2**صفحه**1376**' رقم الحديث: **4110** .

5708- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **3**صفحه**1451** رقم الحديث: **1819** . وأخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد**3** صفحه**1288** رقم الحديث: **3305** .

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالحمید بن سلیمان' ابو فلیح کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا، سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک صبح اللہ کی راہ میں کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5710 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَخُو فُلَيْحٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَاحْتُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ: قَدِ احْتُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَكَبَّرَ وَطَلَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر مارے' پس یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کی گئی' پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے درمیان صلح کروانے کیلئے تشریف لے چلے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے میں دیر ہو گئی یہاں تک کہ حضرت بلال نے نماز کیلئے اذان کہہ دی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت بلال نے ان سے عرض کی: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے میں دیر ہو گئی ہے' کیا میں اقامت کہوں؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! پس انہوں نے اقامت کہی' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے اور تکبیر تحریمی کہی' اتنے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے' لوگوں

وَتَخَلَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، حَتَّى سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ خَلْفَهُ، فَذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمَا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ صَلِّ بِنَا فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ لِيَسْتَأْخِرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِينَ أَمَرْتُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ أَنْ تُصَلِّيَ بِهِمْ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَمُدُّ يَدَيْكَ إِلَى السَّمَاءِ؟ ، قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ حِينَ أَمَرْتَنِي أَنْ أُصَلِّيَ بِكَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيقِ، إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، وَلْيَلْتَفِتْ إِلَيْهِ الَّذِي يَلِيهِ

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابى حازم

نے تالیاں بجا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کہیں توجہ نہیں فرماتے تھے۔ رسول کریم ﷺ لوگوں کے اندر داخل ہوئے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے حضور ﷺ کی حرکت کی آواز سن لی۔ پس آپ پیچھے ہونے لگے تو رسول کریم ﷺ نے (اشارے سے) فرمایا: اے ابوبکر! جیسے ہو کھڑے رہو! ہمیں نماز پڑھاؤ! پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ بلند کیا تاکہ آپ پیچھے آجائیں اور رسول کریم ﷺ آگے تشریف لے آئیں۔ رسول کریم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب سلام پھیرا تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا تو تجھے کس چیز نے لوگوں کو نماز پڑھانے سے روکا۔ پس آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ابوقحافہ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کے سامنے نماز پڑھاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم آسمان کی طرف اپنے ہاتھ کیوں اُٹھا رہے تھے؟ عرض کی: میں نے اللہ کا شکر ادا کیا جب آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کو نماز پڑھاؤں۔ پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہوا' جب تم کو اپنی نماز میں کوئی شی پیش آجائے تو تم تالی بجانے لگتے ہو' تالی بجانا تو عورتوں کیلئے ہے' پس جب کسی کو نماز میں

کوئی چیز پیش آئے تو وہ تسبیح کہے اور اس کا امام اس کی طرف متوجہ ہو۔

5711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ تَأْخُذُونَ بِالتَّصْفِيقِ، إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے تو مرد تسبیح کریں اور عورت تالی بجائیں۔

5712 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں مشک خوشبو کا مرغا ہے جس طرح دنیا میں تمہارے جانور مرغ کی طرح ہے۔

5713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: هَلْ كَانَتِ الْمَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا فِي ذَلِكَ الزَّمَانِ، وَمَا أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعِيرًا مَنْخُولًا حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، قُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نَطْحَنُهُ، ثُمَّ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چھانیاں تھیں؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس زمانے میں چھانی نہیں دیکھی' رسول اللہ ﷺ نے دنیا سے جانے تک چھانے ہوئے جَو کے آٹے کی روٹی نہیں کھائی' میں نے کہا: آپ کیا کرتے تھے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم جو پیتے تھے' پھر اُس میں پھونکے مارتے تھے' جو اُڑنا ہوتا

5713- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1107' رقم الحديث: 3335 .

نَنْفُخُهُ، فَيَطِيرُ مَا طَارَ، وَيَسْتَمْسِكُ مَا يَسْتَمْسِكُ

اُڑ جاتا اُڑ جاتا جو رہ جاتا رہ جاتا۔

5714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ساعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِيهِمَا دَعْوَةٌ: عِنْدَ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ الْقِتَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو وقت ایسے ہیں کہ جن میں دعا ردّ نہیں کی جاتی: ایک نماز کے وقت' دوسرا جہاد کے وقت۔

5715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَبْعَتَيْنِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو دن لگاتار سیر ہو کر روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

5716 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ لَهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ تَتَّخِذُ السِّلْقَ فَتَصُبُّهُ عَلَى الشَّعِيرِ بَيْنَ الْخَلِّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ نَزَعَتْ مِنْهُ بِأُصُولِهِ، وَحَبَسَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے۔ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: کیوں؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک قبیلے کی عورت تھی وہ ایک قسم کی سبزی بناتی تھی' پس سر کے درمیان جو رکھ کر اس کو اوپر انڈیل دیتی' جب جمعہ کا دن ہوتا تو اس کو نیچے سے اکھیڑ لیتی اس پر کچھ جو ڈالتی پھر اس کو ہنڈیا میں رکھتی پھر

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابى حازم

5714- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه60' رقم الحديث: 1764 .

5715- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه313 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف .

عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ جَعَلَتْهُ فِي قِدْرٍ لَهَا، ثُمَّ أَدْخَلَتْهُ فِي تَنُّورِهَا فَقَدَّمَتْهُ إِلَيْنَا، فَكُنَّا نُسَمِّيهِ نَتَلَقَّ الْعَرَّاقَ، وَنَلْعَقُ، وَإِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ قِدْرِهَا، وَكَانَتِ الْقَائِلَةُ لِلْغَدَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اپنے تنور میں رکھ دیتی (جب وہ خوب پک جاتا) تو وہ ہنڈیا ہمیں دیتی تو ہم ہنڈیا کو خوب صاف کرتے' ہم جمعہ کے دن اس وجہ سے خوش ہوتے تھے اور جمعہ کے دن جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے' رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں۔

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابي حازم

5717 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِلَّا بِإِذْنٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ذمّی کے گھر اس کی اجازت کے ساتھ داخل ہو۔

5718 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَتْ عَلَيْهِ صَفِيَّةُ فَقُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ فِي وَلِيمَتِهِ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ إِلَّا التَّمْرُ وَالسَّوِيقُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنا ولیمہ کیا جس وقت حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی' حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: ولیمہ میں کیا شے تھی؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: کھجور اور کشمش۔

5719 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی

5717- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه46 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المنعم بن بشير وهو ضعيف .

5718- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه49 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف وقد وثق .

سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ الشُّؤْمُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ، فَفِي الْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ

شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5720 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي خَلْفَ الْجِنَازَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو جنازے کے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

5721 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ، فَأَطَافَتْ بِهِمْ فَلَمْ تَجِدْ مَكَانًا، فَفَطِنَ لَهَا رَجُلٌ فَقَامَ وَجَلَسَتْ، فَقَضَتْ حَاجَتَهَا ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: أَتَعْرِفُهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی پاک ﷺ کے پاس آئی' آپ کے صحابہ آپ کے پاس تھے' اس عورت نے اردگرد چکر لگایا لیکن اُس نے کوئی جگہ نہ پائی' ایک آدمی کھڑا ہوا تو وہ بیٹھی' اس عورت نے اپنی ضرورت پوری کی' پھر کھڑی ہوئی' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو کیا تُو اس عورت کو جانتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے اس پر رحم فرمایا: اللہ تم پر رحم فرمائے گا! یہ تین بار فرمایا۔

5722 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5720- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سليمان بن سلمة الجنائزي وهو ضعيف .

5721- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 194 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الحميد بن سليمان وثقه أبو داؤد وغيره وضعفه ابن معين وغيره وبقية رجاله ثقات .

5722- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 300 وقال: رواه الطبراني وفيه اسحاق بن ادريس الأسواري وهو كذاب .

ـقَوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

نبی پاک ﷺ نے ایک دیہاتی عورت سے شادی کی' آپ نے اس کی سفیدی دیکھی' اسے دخول کرنے سے پہلے اس کو طلاق دے دی۔

يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یعقوب بن الولید المدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5723 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک صبح اللہ کی راہ میں کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَابَ أَحَدُكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو اسے چاہیے کہ تسبیح کہے کیونکہ مردوں کیلئے سبحان اللہ کہنا جبکہ تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

5726 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرْخَتَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ تربوز' تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے تھے۔

عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالسلام بن مصعب ابومصعب مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5727 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا حُوِّلَ انْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرَ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَى الْكَعْبَةِ، فَاسْتَدَارَ إِمَامُهُمْ حَتَّى اسْتَقْبَلَ بِهِمُ الْقِبْلَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے' جب قبلہ کی تبدیلی ہوئی تو ایک آدمی قباء والوں کی طرف گیا' اس نے ان کو فجر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا بیت المقدس کی طرف منہ کر کے' اس نے کہا: نبی پاک ﷺ نے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے' ان کا امام قبلہ کی طرف پھر گیا۔

زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ

زہری بن عمرو بن معبد تیمی' حضرت ابوحازم سے

5726- الترمذی جلد4صفحه280' رقم الحديث: 1843 .

5727- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد2صفحه14 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير ورجاله موثقون .

أَبِي حَازِمٍ
روایت کرتے ہیں

5728 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوْطٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کی مقدار جگہ اور صبح یا شام کرنا' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5729 - وَبِإِسْنَادِهِ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَمَنْ يَنْقُلُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَاذَا جُعِلَ عَلَى جُرْحِهِ حَتَّى رَقَأَ الدَّمُ، كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ إِلَيْهَا فِي مِجَنَّةٍ، فَلَمَّا غَسَلَتِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ أَبِيهَا أَحْرَقَتْ حَصِيرًا، حَتَّى إِذَا صَارَتْ رَمَادًا أَخَذَتْ مِنْ ذَلِكَ الرَّمَادِ فَوَضَعَتْهُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى رَقَأَ الدَّمُ، ثُمَّ قَالَ: يَوْمَئِذٍ اشْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ كَلَمُوا وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک کے پاس تھا جس وقت آپ کے دانت مبارک شہید کیے گئے اور آپ کا چہرۂ مبارک زخمی کیا گیا اور آپ کے سرانور پر چوٹ آئی اور میں جانتا ہوں کہ کس نے آپ کے چہرے سے خون دھویا تھا اور کون پانی لے کر آیا تھا' آپ کے چہرۂ مبارک سے خون رُک نہیں رہا تھا تو حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے چہرے سے خون دھویا' جب آپ نے اپنے والد کے چہرے سے خون دھویا تو چٹائی جلائی جب وہ راکھ بن گئی تو وہ راکھ آپ ﷺ کے چہرے پر رکھی تو خون رُک گیا' پھر اس دن کہا: اللہ کا سخت غضب ہو جنہوں نے نبی پاک ﷺ کا چہرہ زخمی کیا ہے' پھر آپ تھوڑی دیر ٹھہرے' پھر فرمایا: اے اللہ! میری قوم کو معاف کر دے! کیونکہ وہ جانتے نہیں ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5730 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ تَزَوَّجَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ تَسْقِينَا نَبِيذًا قَدْ نَقَعَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ فَسَقَتْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ نے شادی کی' تو نبی پاک ﷺ کو شادی پر بلایا' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ کی بیوی ہمارے پاس کھڑی ہوئی' وہ ہمیں نبیذ پلانے لگی جو رات کو تیار کی گئی تھی۔

سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن خالد مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5731 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورتِ بقرہ ہے' جس نے رات کو اپنے گھر میں پڑھی تو تین راتیں شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا اور جس نے دن کو اپنے گھر میں پڑھی تو

5730- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه50 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات .

5731- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه311 وقال: رواه الطبراني وفيه سعد بن خال الخزاعي المدني وهو ضعيف .

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلَةً لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ، وَمَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ نَهَارًا لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

تین دن شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبداللہ بن عامر اسلمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5732 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتِ الْقَيْلُولَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانے میں نمازِ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا جاتا تھا۔

وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

وہب بن عثمان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5733 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي جَنَازَةٍ فَحَدَّثَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْهُونَ؟ أَمَا وَاللّٰهِ لَأُفَارِقَنَّكُمْ، فَقَالَ: أَيْنَ؟ قَالَ: أَغْزُو، قُلْتُ: وَذَلِكَ فِيكَ؟ قَالَ: أُكَثِّرُ سَوَادَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے جنہیں حدیث بیان کرنے لگے' پھر فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں' تم اس سے اعراض کر رہے ہو' میں تم سے جدا ہو جاؤں گا' اللہ کی قسم! آپ سے عرض کی: آپ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میں جہاد کروں گا' میں نے کہا: تم میں جہاد کی

5732- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد7صفحه49' رقم الحديث: 2809 .

الْمُسْلِمِينَ

طاقت ہے؟ آپ نے فرمایا: مسلمانوں کی کثرت کروں گا۔

بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

بکر بن سلیم صواف مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا أَبُو سُلَيْمٍ بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور غریبوں میں واپس آ جائے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! غریب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ خراب ہو جائیں' وہ اس وقت اپنے آپ کو دوست رکھے۔

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَابْنُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَوْنَ إِذَا أُخِّرْتُمْ فِي زَمَانِ حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَنُذُورُهُمْ فَاشْتَبَكُوا، فَكَانُوا هَكَذَا؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' عمرو بن عاص اور ان کے بیٹے کی مجلس میں تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ جب آخر زمانے میں لوگ تلچھٹ کی طرح رہ جائیں گے' وعدہ خلافی کریں گے اور نذر مانیں گے اور پورا نہیں کریں گے' وہ ایسے ہو جائیں گے' آپ نے انگلیوں کے اندر انگلیاں ڈالیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! آپ نے

5734- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **1** صفحه **130**' رقم الحديث: **145** . وأورد نحوه الترمذي في سننه جلد **5** صفحه **18** رقم الحديث: **2630** .

5735- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد **4** صفحه **123**' رقم الحديث: **4342** .

قَالَ: تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُقْبِلُ أَحَدُكُمْ عَلَى خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَيَذَرُ أَمْرَ الْعَامَّةِ

فرمایا: جو تم جانتے ہو کہ تم لے لو گے اور جو تم ناپسند کرتے ہو' چھوڑ دو گے' تم میں سے ہر کوئی اپنی ذات کے لیے کام کرے گا' عوام کے کام چھوڑ دیں گے۔

نَجِيحٌ أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

نجیح ابو معشر مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5736 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِمَاءٍ فِي دَرَقَةٍ -يَعْنِي تُرْسًا- يَوْمَ أُحُدٍ، فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ، وَقَالَ: هَذَا مَاءٌ قَدْ أَسِنَ -يَعْنِي تَغَيَّرَ- قَالَ: وَأَخَذَتْ فَاطِمَةُ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ وَوَضَعَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُحد کے دن ڈھال میں پانی لے کر آئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے چہرۂ مبارک کو دھویا' عرض کی: یہ پانی (کا رنگ) بدل گیا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا' اسے جلایا اور اسے آپ کے زخم پر رکھا۔

5737 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كَلَامٌ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا، فَأَلْقَى نَفْسَهُ عَلَى التُّرَابِ، فَسَأَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَلَامٌ فَخَرَجَ مُغْضَبًا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ نَائِمًا عَلَى التُّرَابِ، فَأَيْقَظَهُ وَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: أَنْتَ أَبُو تُرَابٍ، قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: كُنَّا نَمْدَحُهُ بِهَا، فَإِذَا أُنَاسٌ يَعِيبُونَهُ بِهَا

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت علی اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہما کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے اور مٹی میں لیٹ گئے' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا تو حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے اور ان کے درمیان گفتگو ہوئی ہے اور وہ غصہ کی حالت میں نکلے ہیں۔ حضور ﷺ نکلے' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مٹی پر لیٹا ہوا پایا' آپ نے جگایا اور ان کی پشت سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا: تُو ابوتراب ہے! حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اسی نام کے ذریعے آپ کی تعریف

کرتے ہیں' لوگ اس نام کے ذریعے عیب تلاش کرتے ہیں۔

أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوضمرہ انس بن عیاض' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي، ثُمَّ يَكُونُ سُرْعَتِي أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سحری اپنے گھر میں کرتا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پانے کے لیے تیزی سے نکلتا۔

5739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْوَرَّاقُ قَالَا: ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّمَا مَثَلُ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، حَتَّى حَمَلُوا مَا أَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! ہلاک کرنے والے گناہوں کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو کسی وادی میں آئے' وہ اِدھر سے آئے یا اُدھر سے آئے' جو انہوں نے روٹیاں پکائی ہوں وہ اُٹھائے ہلاک کرنے والے گناہوں کے کرنے والے کو پکڑا جائے گا تو اس کو ہلاک کیا جائے گا۔

5740 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5738- البخاری جلد**1**صفحہ**210** رقم الحديث: **552**' جلد**2**صفحہ**678** رقم الحديث: **1820** .

5739- أحمد في مسنده جلد**5**صفحہ**331**' رقم الحديث: **22860** .

حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجی گئی ہیں۔

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عبدالجبار بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5741 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلصَّحَابَةِ، وَلِمَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي ، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا قَوْلُهُ: وَلِمَنْ رَأَى؟ قَالَ: مَنْ رَأَى مَنْ رَآهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عرض کی: اے اللہ! صحابہ کو بخش دینا' میں نے عرض کی: آپ کا ارشاد کہ جس نے دیکھنے والے کو دیکھا؟ فرمایا: جس نے ان کو دیکھا اُن کو بھی بخش دے۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5742 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی اُٹھا رہے تھے' حضورﷺ نے فرمایا: زندگی آخرت کی زندگی ہے'

5741- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه20 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال عبد الجبار بن أبي حازم ان كان هو أبو يحيى المدني هو فليح بن سليمان قال ابن حبان قال أظنه فليح بن سليمان ذكر ذلك في ترجمة عبد الجبار بن أبي حازم قال وقد ذكر عبد الجبار في الثقات .

5742- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1431 رقم الحديث: 1804 . وكذلك البخاري جلد 3 صفحه1382 رقم الحديث:3586' جلد4صفحه1504 رقم الحديث: 3872 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفُرُ الْخَنْدَقَ، وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ

انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

5743 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے بدن و پاؤں اُٹھائے جائیں گے۔

5744 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ يَحْيَى: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، وَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ مَنْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ:

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر کے دن میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور میں جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ پس لوگوں نے اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے رات گزاری کہ جھنڈا کس کو عطا ہوگا۔ پس جب لوگوں نے صبح کی تو لوگ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی شکایت ہے۔ پس آپ ﷺ نے ان کو بلا بھیجا (جب وہ آئے) تو ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور ان کے لیے دعا کی' پس وہ اسی جگہ تندرست ہو گئے یہاں تک کہ گویا ان کو کوئی تکلیف ہی نہیں تھی' پس آپ ﷺ نے جھنڈا ان کو عطا فرما دیا' پس انہوں نے

5743- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2194' رقم الحديث: 2859 .

عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللَّهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ان سے جہاد اس لیے کریں کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جاؤ یہاں تک کہ ان کے صحن میں اترو' پھر ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اور ان کو وہ بات بتاؤ جو ان پر اس میں اللہ کی طرف سے واجب ہے' پس قسم بخدا! آپ کی راہنمائی سے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ کا ہدایت دے دینا تیرے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

5745 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے جنت میں اوپر والے کمروں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح آسمان میں ستاروں کو دیکھا جاتا ہے۔

5746 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: هَذَا فُلَانٌ، لِأَمِيرٍ مِنْ أُمَرَاءِ الْمَدِينَةِ يَدْعُوكَ غَدًا فَتَسُبَّ عَلِيًّا عِنْدَ الْمِنْبَرِ، قَالَ: فَأَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ: أَبُو تُرَابٍ فَضَحِكَ سَهْلٌ، ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ مَا سَمَّاهُ إِيَّاهُ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنِ اسْمٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: فَقَالَ أَبِي: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ كَيْفَ كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: یہ فلاں مدینہ کے اُمراء میں سے ایک امیر ہے' آپ کو صبح کے وقت بلا رہا ہے کہ تُو حضرت علی کو منبر پر گالیاں دیتا ہے' میں نے اسکو کہا: میں کیا کہتا ہوں' اس نے کہا: تُو کہتا ہے: ابوتراب! حضرت سہل رضی اللہ عنہ مسکرائے' پھر فرمایا: یہ نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے' اللہ کی قسم! آپ اس نام کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ حضرت عبدالعزیز نے فرمایا: میرے والد نے کہا: اے ابوالعباس! اس نام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی' حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' پھر نکلے

5745- احمد في مسنده جلد5صفحه340' رقم الحديث: 22927 .

الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ ذَاكَ فِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِدَاءَهُ قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِهِ وَخَلَصَ التُّرَابُ إِلَى ظَهْرِهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لَهُ اسْمٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْهُ، مَا سَمَّاهُ إِيَّاهُ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسجد میں لیٹ گئے' حضور ﷺ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ مسجد میں ہیں۔ حضور ﷺ نکلے' دیکھا کہ چادر اُن کی پشت سے اُتری ہوئی اور آپ کی پشت مٹی میں اٹی ہوئی ہے' حضور ﷺ آپ کی پشت سے مٹی صاف کرنے لگے اور فرمانے لگے: اے ابوتراب! اُٹھو! اے ابوتراب! اُٹھو! اللہ کی قسم! آپ کو یہ کام اپنے نام سے زیادہ پسند تھا کیونکہ یہ نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے۔

5747 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ، وَلَمْ يُؤَخِّرُوهُ تَأْخِيرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے' جب تک مشرق والوں کی طرح تاخیر نہیں کریں گے۔

5748 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَسْأَلُ عَنِ الْمِنْبَرِ: مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ؟ فَقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ، امْرَأَةٍ سَمَّاهَا، فَقَالَ: مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا ، فَعَمِلَ لَهُ هَذِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کے متعلق جھگڑا کیا کہ وہ کس لکڑی کا تھا اور بنانے والا کون تھا؟ جس دن رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' انصار کی ایک عورت کو حکم دیا کہ وہ اپنے غلام جو کہ ترکھان ہے' اس کو بنانے کا حکم دے کہ وہ لکڑی کا منبر بنائے کہ میں لوگوں کو اس پر خطبہ دوں' وہ جنگل کی لکڑی سے تین سیڑھیوں والا

5747- البيهقي في سننه الكبرى جلد4صفحه137' رقم الحديث: 7907 .

الثَّلَاثَ الدَّرَجَاتِ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَعْنِي الدَّرَجَاتِ - فَوُضِعَتْ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، قَالَ سَهْلٌ: فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهَا فَكَبَّرَ، وَكَبَّرَ النَّاسُ خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ، يَصْنَعُ فِيهَا كَمَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذِهِ لِتَأْتَمُّوا بِي، وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

بنایا گیا' ان سیڑھیوں کا حضورﷺ نے حکم دیا تھا' پس وہ اس جگہ رکھ دیا گیا' حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے پہلے دن نبی کریمﷺ کو اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو رسول اللہﷺ نے منبر پر تکبیر کہی پھر رکوع کیا' پھر سجدہ کے لیے اُترے' آپ نے سجدہ کیا پھر منبر پر رکوع کیا' اس سے فارغ ہونے تک ایسے کرتے رہے' جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز دیکھ کر سیکھو۔

5749 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے وہ سبحان اللہ کہے اور عورتیں تالی بجائیں۔

5750 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟ فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' آپ نے اس کو دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہاری اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کی: یہ بُرا آدمی ہے' یہ اس قابل ہے کہ کسی کا نکاح کرواسکتا ہے' کسی کی سفارش کرواسکتا ہے' اگر بات کرے تو اس کی سنی جائے گی۔

5750- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1379' رقم الحديث: 4120.

أَنْ يُشَفَّعَ، وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ، ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ، فَقَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟، فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ، وَإِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

پھر دوسرا آدمی گزرا' آپ نے فرمایا: اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کی: مسلمانوں میں غریب ہے' یہ اس قابل ہے کہ کسی کا نکاح نہیں کروا سکتا ہے اور اس کی سفارش نہیں کروا سکتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آدمی روئے زمین کے آدمیوں سے بہتر ہے۔

5751 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً -وَلَيْسَ فِيهَا دَنِيٌّ- الَّذِي يَتَمَنَّى، فَيَقُولُ بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ، وَعَقْلٍ مُجْتَمِعٍ: أَعْطِنِي أَعْطِنِي كَذَا، حَتَّى إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا لُقِّنَ، فَقِيلَ لَهُ: قُلْ: كَذَا، قُلْ: كَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: هُوَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں سب سے کم درجہ والا ایک آدمی ہوگا اور اُس سے کم درجہ والا کوئی نہیں ہوگا' وہ تمنا کرے گا' بڑی تیز اور چلتی ہوئی زبان کے ساتھ اور سمجھداری کے ساتھ' کہے گا: مجھے اتنا دے دو! مجھے اتنا دے دو! یہاں تک کہ کوئی شئے نہیں پائے گا' جس سے وہ تلقین کر سکے' اُسے کہا جائے گا: تُو اس طرح کہہ! اس طرح کہہ! پھر اُسے کہا جائے گا: تیرے لیے اتنا اور اس کی مثل اس کے ساتھ اور۔

5752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں ان دو کی طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

5753 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت ایک ایسی چادر لے کر حاضر خدمت ہوئی جس کا

أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدَيَّ فَجِئْتُ بِهَا لِأَكْسُوَكَهَا، فَجَسَّهَا فُلَانٌ -رَجُلٌ سَمَّاهُ -، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ، اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا، وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَاللّٰهِ مَا أَحْسَنْتَ، كُسِيَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا، وَلَكِنِّي سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

حاشیہ بنا ہوا تھا' پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے' پس اس کو میں لائی ہوں تاکہ آپ اسے پہنیں۔ پس فلاں نے اس کو ہاتھ لگایا' جس کا راوی نے نام بھی لیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ چادر کتنی خوبصورت ہے' یہ مجھے پہنا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس جب آپ گھر میں داخل ہوئے تو اس کو لپیٹ کر اس آدمی کی طرف بھیج دیا۔ لوگوں نے اس سے کہا: قسم بخدا! آپ نے اچھا نہیں کیا۔ رسول کریم ﷺ کو اس کے پہننے کی ضرورت تھی' پھر بھی تو نے آپ ﷺ سے مانگ لی اور تجھے اچھی طرح اس بات کا علم تھا کہ آپ ﷺ سائل کا سوال رد نہیں کرتے؟ پس اس نے کہا: میں نے وہ آپ ﷺ سے پہننے کیلئے نہیں لی بلکہ اس لیے لی ہے کہ وہ میرا کفن بن جائے جس دن میں فوت ہو جاؤں۔ حضرت سہل کا قول ہے: جس دن وہ فوت ہوا تو وہی چادر اس کا کفن تھی۔

5755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: الْمِنْبَرُ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ، قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَدْرُونَ مَا التُّرْعَةُ؟ هُوَ الْبَابُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے: منبر شریف جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر بیٹھے ہیں' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ ترعہ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دروازہ!

5756 - وَبِإِسْنَادِهِ سَأَلْتُ سَهْلًا: هَلْ رَأَيْتَ النِّقِيَّ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النِّقِيَّ حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَلْ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے حضرت سہل سے پوچھا: کیا آپ نے چھانی دیکھی ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے چھانی نہیں

كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَهُ، قُلْتُ: كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ؟ قَالَ: نَعَمْ نَنْفُخُهُ، ثُمَّ يَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ

دیکھی رسول اللہ ﷺ کے وصال تک۔ میں نے کہا: کیا حضور ﷺ کے زمانہ میں تھی؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے چھانی نہیں دیکھی ہے اللہ نے اپنے حبیب ﷺ کو اپنے پاس بلوالیا میں نے کہا: تم بغیر چھانے جَو کیسے کھاتے تھے؟ فرمایا: ہم اس کو پھونکتے' جو اُڑنا ہوتا وہ اُڑ جاتا ہے۔

عبد العزيز بن أبي حازم عن أبيه

5757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَحْدَثُ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا غُلَامُ، أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟ ، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ الْغُلَامِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک پانی کا پیالہ لایا گیا' پس آپ ﷺ نے اس سے نوش فرمایا جبکہ آپ ﷺ کے دائیں طرف قوم کا بچہ بیٹھا ہوا تھا اور بزرگ بائیں جانب تھے' پس جب آپ ﷺ (پی کر) فارغ ہوئے تو فرمایا: اے بچے! کیا آپ بزرگوں کو دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ بچے نے کہا: آپ کے بچے ہوئے فضیلت والے پانی کے ساتھ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دوں گا۔ پس آپ ﷺ نے وہ اس بچے کے ہاتھ میں تھما دیا۔

5758 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنتیوں والے کام کرتا ہے' تمہاری نظروں میں حقیقت میں وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی تمہاری نگاہوں میں جہنمیوں والے کام کرتا ہے' حقیقت میں وہ جنتی ہوتا ہے (بعد میں اپنے انجام کے مطابق اعمال کرتا ہے تو جنت یا دوزخ پاتا ہے)۔

5759 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5760 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا يَعْقُوبُ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وَأَنْبَذَتِ امْرَأَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا أَصْبَحَتْ صَفَّتْهُ، وَسَقَتْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہ نے شادی کی' آپ کی بیوی نے ان کے لیے نبیذ بنائی' جب صبح ہوئی تو ان کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کو پلائی۔

5761 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، انْظُرُوا أَنْ لَا يَرِدَ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا' جو بھی میرے پاس آ جائے گا وہ پی لے گا اور جس کو پینا نصیب ہوا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا' دیکھو! میرے پاس کہیں ایسے لوگ نہ آ جائیں جن کو میں بھی پہچانتا ہوں اور وہ مجھے پہچانتے ہوں اور پھر میرے اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے۔

5762 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُولُ بَوْلَ الشَّيْخِ

عبدالعزیز بن ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد محترم کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا اس طرح جیسے بوڑھا (کھڑے ہوکر) پیشاب کرتا ہے' قریب تھا کہ وہ کھڑے کھڑے آگے بڑھ جائیں گے

5761- مسلم جلد4صفحه1793 رقم الحديث: 2290 . والبخاري جلد5صفحه2406 رقم الحديث: 6212 .

الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ قَائِمًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: أَلَا تَنْزِعُهُمَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ يَصْنَعُ هَذَا

پھر انہوں نے وضو کر کے موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: ان کو اتار کیوں نہیں لیا؟ میں نے اپنے سے بہتر ہستی کو دیکھا ہے ایسا کرتے ہوئے اور وہ آپ سے بھی بہتر ہیں۔

5763 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَدْرُ مَمَرِّ شَاةٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیوار کے درمیان نماز پڑھتے ہوئے اتنا فاصلہ ہوتا کہ جس سے بکری گزر سکتی۔

5764 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُهُ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ، فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الدَّمَ لَا يَزِيدُهُ الْمَاءُ إِلَّا كَثْرَةً، أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا، ثُمَّ أَلْزَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد کے دن زخمی ہوئے تھے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کا چہرہ زخمی ہوا تھا اور آپ کے دانت مبارک شہید ہوئے' آپ کے سر پر چھوٹ آئی تھی' حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے خون کو دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال سے اس پر پانی بہا رہے تھے' جب حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ خون نہیں رُک رہا تو آپ نے چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا' جب وہ راکھ بن گئی تو اسے زخم پر رکھا تو تب خون تھما۔

5763- مسلم جلد 1 صفحه 364 رقم الحديث: 508 . والبخاري جلد 1 صفحه 188 رقم الحديث: 474 .

5765 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا وَسَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ مُتَمَاسِكِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار' یا فرمایا: سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے' ایک دوسرے کو پکڑ کر' ان کے اوّل سے آخر تک جنت میں داخل ہوں گے' ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

5766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

5767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایمان والا اُس وقت ہوتا ہے جب تقدیر پر ایمان لائے۔

5768 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5765- مسلم جلد **1** صفحه **198** رقم الحديث: **219** . والبخاري جلد **3** صفحه **1186** رقم الحديث: **3075** . والبخاري جلد**5** صفحه **2396** رقم الحديث: **6177**' جلد**5** صفحه **2399** رقم الحديث: **6187** .

5766- أبو داؤد في سننه جلد **3** صفحه **254** رقم الحديث: **3376** . ومالك في الموطأ جلد **2** صفحه **664** رقم الحديث: **1345** .

5767- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **206** وقال: رواه الطبراني وفيه اسماعيل بن أبي الحكم الثقفي ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

5768- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد**2** صفحه **522**' رقم الحديث: **3310** .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْقُرْآنُ فِي إِهَابٍ، مَا مَسَّتْهُ النَّارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر قرآن چمڑے میں ہوتو پھر بھی آگ اس کونہیں چھوئے گی۔

5769 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَقِيلُ، وَلَا نَتَغَدَّى، إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قیلولہ اور کھانا نمازِ جمعہ کے بعد کھاتے تھے۔

5770 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَا يَكُونُ سُرْعَتِي، إِلَّا أَنْ أُدْرِكَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ سعادت حاصل تھی کہ میں سحری رسول کریم ﷺ کے ساتھ کیا کرتا تھا پھر مجھے جلدی ہوتی تھی کہ صبح کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پالوں۔

5771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ، فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ، فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ فَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَتَجْعَلُهَا فِيهِ، فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا، وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ، وَمَا كُنَّا نَقِيلُ، إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ہم بڑے خوش ہوا کرتے تھے (راوی کا بیان ہے:) میں نے عرض کی: کس لیے؟ انہوں نے فرمایا: ہمارے لیے ایک بوڑھی عورت تھی جو (کھانا) بھیجتی تھی، پس وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں لیتی تھی، ان کو ہنڈیا میں ڈال دیتی تھی (اوپر) تھوڑے سے جَو ڈال دیتی تھی پس ان دونوں کو ملا دیتی تھی۔ پس ہم جب جمعہ کی نماز ادا کر لیتے تو سیدھے اس کی طرف جاتے اور اس خاطر ہم جمعہ کے دن بڑے خوش ہوتے تھے اور ہم

5769- مسلم جلد2صفحه588 رقم الحديث: 859 . والبخاري جلد1صفحه318 رقم الحديث: 897 .

قیلولہ جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

5772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے' آپ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ کیا۔

5773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ -يَعْنِي الشُّؤْمَ- فَهُوَ فِي الْمَسْكَنِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہتے تھے: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو گھر اور عورت اور گھر میں ہوتی۔

5774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَقَامَتْ طَوِيلًا لَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا تَنَحَّتْ وَجَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آئی ہوں تاکہ آپ کے لیے اپنا آپ وقف کر دوں۔ پس وہ کافی دیر کھڑی رہی' نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف ایک آنکھ نہ دیکھا' اس کے بعد اس میں نظر دوڑائی اور پھر نگاہ کو سیدھا کر لیا' پس جب اس کا کھڑا ہوا لمبا ہوا تو وہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئی۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے جو تو اس کا مہر بنائے؟

5772- البخاری جلد2صفحہ2032 رقم الحدیث: 4998' جلد5صفحہ2237 رقم الحدیث: 5659۔

اللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِزَارِي، قَالَ: إِنَّ إِزَارَكَ، إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، فَتَنَحَّى الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا، فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ ، قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، لِسُوَرٍ عَدَّدَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

اس نے عرض کی: نہیں! قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر دیکھو! پس وہ گیا پھر واپس آ کر عرض کی: نہیں! اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر تلاش کر' اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ پس وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں نے لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں پائی۔ راوی کا بیان ہے: اس نے صرف تہبند باندھا ہوا تھا' اس پر چادر تک نہ تھی۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ میرا تہبند ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تہبند اگر تُو پہنے تو اس پر کوئی چیز نہ ہوگی اور اگر وہ پہنے گی تو تیرے لیے کوئی چیز نہ ہوگی۔ پس وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا' پھر کھڑا ہوا تو نبی کریم ﷺ نے اسے لوٹتے ہوئے دیکھا' پس آپ ﷺ نے اسے لانے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! اس نے سورتیں گن دیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا! میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا' بدلے اس قرآن کے جو تجھے یاد ہے۔

5775 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا حشر قیامت کے دن صاف ٹکیہ کی طرح سفید زمین پر ہوگا' اس میں کسی کا جھنڈا نہیں ہوگا۔

5776 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي

اسی سند سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ بنو عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے' پس نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ

بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ الصَّلَاةَ قَدْ حَانَتْ، وَحُبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَؤُمُّ النَّاسَ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ، فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ، فَإِذَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ، فَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى رَجَعَ فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ ـ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ؟ ، قَالَ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو گیا ہے اور رسول کریم ﷺ کو آنے میں دیر ہو گئی ہے' کیا آپ لوگوں کی امامت کرائیں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر آپ چاہیں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اقامت کہی' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے توجہ فرمائی' اچانک رسول کریم ﷺ صف میں تھے' پس رسول کریم ﷺ نے اشارہ فرمایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ بلند کیا' اللہ کا شکر ادا کیا' پھر حضرت ابوبکر الٹے پاؤں پیچھے کی طرف پلٹے حتیٰ کہ صف میں واپس آ گئے۔ پس رسول کریم ﷺ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب آپ ﷺ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے جب تمہیں نماز میں کوئی شی پیش آئے تو تالیاں بجانے لگتے ہو؟ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔ پس جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو سبحان اللہ کہے کیونکہ جو بھی اس کو سنے گا تو متوجہ ہو گا' اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تو نماز پڑھانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ آپ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے

شایان شان نہیں ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کے سامنے نماز پڑھائے۔

5777 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا أَصَابَ النَّاسُ الْعَدَدَ، مَا عَدُّوا مِنْ مَبْعَثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مِنْ وَفَاتِهِ، وَلَا عَدُّوا إِلَّا مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو اتنے دشمنوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے جتنا رسول اللہ ﷺ کو اپنی بعثت سے وفات تک سامنا کرنا پڑا اور دشمنی بھی مدینہ کے آگے سے۔

5778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ مَسْجِدِي هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ أَحَادِيثِ النَّاسِ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ يَرَى مَا يُعْجِبُهُ وَهُوَ شَيْءٌ غَيْرُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اس مسجد میں داخل ہوا علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے تو وہ اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے جو باتوں کے لیے داخل ہوا وہ اس کی طرح ہے جو اچھی شی دیکھے حالانکہ وہ کوئی دوسری شی ہو۔

الْمَكِّيُّونَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي

مکی حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں حضرت سفیان بن عیینہ حضرت ابوحازم سے

5777- البخاری جلد3صفحہ1431 رقم الحدیث: 3719 .

5778- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه123 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وثقه البخاري وابن حبان وضعفه النسائي وغيره ولم يستندوا في ضعفه الا الى انه محدود وسماعه صحيح .

حَازِمٍ

روایت کرتے ہیں

5779 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ، وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس سے اس کی طرح بھیجے گئے ہیں' حضرت سفیان نے اپنی سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

5780 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ .عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعَدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعَدَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، ثُمَّ سَجَدَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کا منبر کس شی کا تھا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کوئی بھی ایسا باقی نہیں رہا جس کو اس کا مجھ سے زیادہ علم ہو وہ جنگل کی لکڑی کا تھا' فلانی کے غلام نے بنایا تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ منبر پر بیٹھے' قبلہ رخ منہ کیا اور تکبیر کہی' پھر قرأت کی' پھر رکوع کیا' پھر اُلٹے پاؤں واپس آئے' سجدہ کیا' پھر منبر پر چڑھے' پھر قرأت کی' پھر رکوع کیا' پھر پچھلے پاؤں نیچے اترے پھر سجدہ کیا۔

5781 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي شَيْءٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ، حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے تاکہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان صلح کروائیں کسی معاملہ میں' جس میں ان کا اختلاف ہوگیا تھا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر مارے' پس نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی' رسول کریم ﷺ کو آنے میں دیر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ أَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْتَفَتَ، فَأَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ شُكْرًا لِلّٰهِ، وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى: ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْحَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيحِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ

ہوگئی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوکر لوگوں کو نماز پڑھانے لگے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' صفوں میں خلل واقع ہونے لگا' پس جب رسول کریم ﷺ اس صف تک آ پہنچے جو حضرت ابوبکر کے بالکل پیچھے ملی ہوئی تھی تو لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی' حضرت ابوبکر نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس جب اُنہوں نے یہ (تالی) سنی تو متوجہ ہوئے' اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف ٹھہرے رہنے کا اشارہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا' اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اور الٹے پاؤں واپس آئے اور رسول کریم ﷺ آگے ہوئے۔ پس جب رسول کریم ﷺ نماز پڑھا چکے (تو راوی کا بیان ہے:) ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تھا تو ٹھہرے رہنے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ پس حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ کو یہ بات منظور نہ تھی کہ ابوقحافہ کے بیٹے کو اپنے رسول ﷺ کے سامنے دیکھے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے روئے سخن عوام الناس کی طرف کیا اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے کہ جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آتی ہے تو تم تالی بجانے لگتے ہو؟ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے اور تسبیح مردوں کے لیے ہے' جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو اسے چاہیے کہ کہے: سبحان اللہ!

5782 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَرَأْ فِيَّ رَأْيَكَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا إِيَّاهُ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ شَيْئًا، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟، قَالَ: نَعَمْ، سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی قوم کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے پاس تھا' پس آپ ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا آپ تمہارے حوالے کیا' آپ میرے بارے اپنی رائے ملاحظہ فرمائیں۔ سو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ خاموش رہے' پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور پہلے کی مثل عرض کی' پس اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس نکاح کرنے کی ضرورت نہیں تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے جو تُو اس کو دے سکے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر تلاش کر! پس وہ گیا' پھر آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر جا کر تلاش کر' اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ پس وہ گیا' پھر آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی حتیٰ کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تجھے قرآن میں کوئی چیز یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت مجھے یاد ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا! میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا' اس قرآن کے حصے کے بدلے جو تجھے یاد ہے۔

5783 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَسَأَلُوا سَهْلًا وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَأْتِي بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ، فَأَخَذَ حَصِيرًا فَأُحْرِقَ، وَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ لوگوں کا اختلاف ہوا' اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر جو زخم آیا وہ کس شی سے آیا تھا؟ اُنہوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' یہ مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمانوں میں اس کا علم مجھ سے زیادہ رکھنے والا کوئی باقی نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے خون دھویا' حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لاتے' چٹائی کا ٹکڑا لے کر اسے جلایا گیا' اس کے ساتھ زخم بند کیا گیا۔

5784 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن عیینہ' سفیان بن عیینہ کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا زَافِرُ بْنُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ لوگوں کا اختلاف ہوا' اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر جو زخم

5785- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1416 رقم الحديث: 1790 . وكذلك البخاري جلد3صفحه1066 رقم الحديث: 2754' جلد3صفحه1104 رقم الحديث: 2872' جلد5صفحه2009 رقم الحديث: 4950 .

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ؟، فَقَالَ: مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ فِي تُرْسِهِ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَأُحْرِقَ حَصِيرٌ، فَحُشِيَ بِهِ

آیا وہ کس شی سے آیا تھا؟ اُنہوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' یہ مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زمین کی پیٹھ پر مسلمانوں میں اس کا علم مجھ سے زیادہ رکھنے والا کوئی باقی نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے خون دھویا' حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لاتے' چٹائی کا ٹکڑا لے کر اسے جلایا گیا' اس کے ساتھ زخم بند کیا گیا۔

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

زمعہ بن صالح' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5786 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا: ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَهُ جُبَّةُ صُوفٍ فِي الْحِيَاكَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا' آپ کا اون کا بُنا ہوا ایک جبہ تھا۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا سیاہ بالوں کا ایک جبہ تھا' اس کے دو حصے

5787- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه130 وقال: رواه الطبراني وفيه زمعة بن صالح وهو ضعيف وقد وثق وبقية رجاله ثقات .

الرَّبَالِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حِيكَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ أَنْمَارٍ مِنْ صُوفٍ أَسْوَدَ، وَجُعِلَ لَهَا ذُؤَابَتَانِ مِنْ صُوفٍ أَبْيَضَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَجْلِسِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِهِ: أَلَا تَرَوْنَ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْحُلَّةَ؟ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اكْسُنِي هَذِهِ الْحُلَّةَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُئِلَ شَيْئًا لَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ يُسْأَلُهُ قَطُّ: لَا، قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِمُعَقَّدَتَيْنِ فَلَبِسَهَا، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الْحُلَّةَ، وَأَمَرَ بِمِثْلِهَا تُحَاكُ لَهُ، فَمَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي الْمَحَاكَةِ

تھے سفید بالوں کے' حضور ﷺ اسے پہن کر نکلے' آپ نے اس کو ران پر رکھا' فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ یہ کتنا خوبصورت جبہ ہے؟ ایک اعرابی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ حلّہ مجھے پہنائیں! رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ آپ سے کوئی شی مانگی جاتی تو آپ نہ نہیں کرتے تھے' آپ نے دو کپڑے منگوائے' اس کو پہنا اور وہ حلّہ دیہاتی کو دے دیا اور حکم دیا کہ آپ ﷺ کے لیے اس طرح کا ایک اور جبہ بُنا جائے' رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا اس حال میں کہ وہ جبہ ابھی بُنا جا رہا تھا۔

5788 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ عَدَلَتِ الدُّنْيَا عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا أَعْطَى كَافِرًا مِنْهَا شَيْئًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ کے ہاں دنیا کی حیثیت مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ عزوجل دنیا سے کچھ بھی کسی کافر کو نہ دیتا۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوملیکہ' حضرت ابوحازم سے روایت

5788- شعب الایمان جلد7صفحہ326' رقم الحدیث: 10470 .

أَبِی حَازِمٍ

کرتے ہیں

5789 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ كَوْنٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: إِنِ احْتُبِسْتُ، فَأَقِمِ الصَّلَاةَ، وَمُرْ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان جھگڑا ہوا' حضورﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر مجھے دیر ہو جائے تو نماز کے لیے اقامت پڑھنا اور ابوبکر کو حکم دینا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضورﷺ آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَاسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ

ابوحفص الطائفی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحفص کا نام عبدالسلام بن حفص ہے

5790 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُ سَنَتَيْنِ مُتَتَابِعَتَيْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا' اس کے پے در پے دو سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

5790- أبو يعلى في مسنده جلد13 صفحه542' رقم الحديث: 7548 .

5791 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ سَمَّاهَا، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ، فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ، فَأَنْكَرَتْ أَنْ تَكُونَ زَنَتْ، فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَكَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ کے پاس اقرار کیا کہ اس نے ایک عورت سے زنا کیا ہے' اس نے نام بھی لیا۔ حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوانے کے لیے بھیجا' اس کے متعلق پوچھا تو اُس عورت نے انکار کیا کہ اُس نے زنا نہیں کیا' اس مرد کو کوڑے مارے گئے اور اُس عورت کو چھوڑ دیا گیا۔

عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالمہیمن بن عباس بن سہل' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَلِيمَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُعِيَ، فَأَطْعَمَنَا خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ إِنَّ الْخَادِمَ الَّتِي تُطْعِمُنَا الطَّعَامَ، وَتَسْقِينَا الشَّرَابَ لِلْعَرُوسِ الَّتِي بِهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک ولیمہ کی دعوت دی گئی' انصاری آدمی نے کہا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے' جس وقت آپ کو دعوت دی گئی' ہم کو جو کی روٹی کھلائی گئی' پھر وہ خادم جو ہمیں کھانا کھلا رہا تھا' اس نے ہمیں شادی کی نبیذ پلائی۔

رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ

بصریوں کی روایت' حضرت

5791- ابو داؤد في سننه جلد4صفحه150 رقم الحديث: 4437' جلد4صفحه159 رقم الحديث: 4466 .

أَبِي حَازِمٍ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے' حضرت معمر بن راشد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، إِذْ قِيلَ لَهُ: كَانَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَأَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَقَالَ: قَدِيمٌ قَدْ كَانَ ذَلِكَ، كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جِيءَ فَقِيلَ لَهُ: قَدْ صَارَ بَيْنَ أَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَأَبْطَأَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا أُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَأَقَامَ فَقَدَّمَ النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ، فَبَيْنَا هُوَ يُصَلِّي أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَجَعَلُوا يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ خَلْفَهُ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ، فَنَكَصَ إِلَى وَرَائِهِ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا مَنَعَكَ إِذْ أَمَرْتُكَ أَنْ لَا تَكُونَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' جب ان سے عرض کی گئی: بنوعمرو بن عوف اور قباء والوں کے درمیان کوئی معاملہ تھا' اُنہوں نے فرمایا: یہ بڑی پرانی بات ہے' ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' جب لایا گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی گئی: اہل قباء کے درمیان کوئی بات ہوگئی ہے' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کیلئے ان کی طرف تشریف لے گئے' پس لوگوں کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیر ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا میں نماز کی اقامت نہ کہوں؟ انہوں نے فرمایا: جو آپ چاہیں! پس اُنہوں نے اقامت کہی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر کو آگے کر دیا' اسی دوران کہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ گئے' پس صفیں ٹوٹنے لگیں یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے' لوگوں نے تالی بجانا شروع کیں اور حضرت ابوبکر اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس لوگوں نے کثرت کی تو وہ متوجہ ہوئے' اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے

صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ، إِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

پیچھے کھڑے تھے، پس نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ جیسے ہیں نماز پڑھاتے رہیں، پس وہ اپنے پیچھے کی طرف آئے اور نبی کریم ﷺ آگے ہوئے، پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے کس چیز نے روکا کہ آپ نماز نہ پڑھائیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو مناسب نہ تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ سے آگے ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تالی بجانے کا کیا کام ہے؟ تسبیح مردوں کیلئے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

معمر بن راشد عن ابی حازم

5794 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا؟ فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُورَةَ كَذَا وَسُورَةَ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ أَمْلَكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَرَأَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت آئی، اس نے خود کو آپ کے حوالے کیا، آپ خاموش رہے، ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ کی حاجت نہیں ہے تو میری شادی کروا دیں؟ آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن سے کوئی شی یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! آپ نے فرمایا: میں نے تمہارا نکاح اس مہر کے بدلے کروایا جو قرآن تمہیں یاد ہے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے دیکھا اس کو جاتے ہوئے، وہ عورت اس کے پیچھے چل رہی تھی۔

5795 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْأَسَدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سخی ہے' سخاوت کو پسند کرتا ہے اور اس کو اچھے اخلاق پسند ہیں اور بُرے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

5796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، أَوْ سَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ، بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار یا سات لاکھ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حماد بن سلمہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5797 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي لِحَاءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقَالَ بِلَالٌ: أُقِيمُ يَا أَبَا بَكْرٍ وَتُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَأَقَامَ بِلَالٌ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَصَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے ایک جھگڑے میں تشریف لائے جو ان کے درمیان کھڑا ہوا تھا' عصر کی نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! میں اقامت کہوں اور آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حضرت بلال نے اقامت پڑھی اور حضرت ابوبکر آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔

5795- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه111 رقم الحديث: 151' جلد1صفحه112 رقم الحديث: 152 .

5796- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22890 .

بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ التَّصْفِيحَ، فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ، فَتَأَخَّرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا لَكَ حِينَ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَقِمْ مَكَانَكَ، لَمْ تَقُمْ؟ قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ صَفَّحْتُمْ؟ سَبِّحُوا، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

پس رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے تو لوگ صفیں توڑنے لگے۔ پس لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے تو لوگوں نے بہت زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر متوجہ ہوئے۔ پس اچانک دیکھا تو رسول کریم ﷺ موجود تھے' صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے' پس ابوبکر پیچھے ہٹنے لگے تو رسول کریم ﷺ نے اپنی جگہ رہنے کا اشارہ کیا' پس حضرت ابوبکر پیچھے ہو گئے اور رسول کریم ﷺ نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پس جب آپ نے نماز پڑھا لی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کیا ہوا جب میں نے تجھے اپنی جگہ رہنے کا اشارہ دیا اور آپ کیوں کھڑے نہ ہوئے؟ عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی شان نہ تھی کہ وہ رسول کریم ﷺ کا امام بنتا۔ پھر قوم سے فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تمہیں معاملہ پیش آیا تو تم نے تالیاں بجائیں؟ سبحان اللہ کہا کرو' یہ تالیاں بجانا عورتوں کا حصہ ہے۔

5798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثنا أَبُو حَفْصٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَوِّضُوهُنَّ وَلَوْ بِسَوْطٍ يَعْنِي: فِي التَّزْوِيجِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کرتے وقت اس کا حق مہر دو' اگرچہ ایک کوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

5798- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه280 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5799 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ إِنْ حَضَرَتِ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِكَ، فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ أَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ، قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ، فَشَقَّ بِالنَّاسِ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ، فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْضِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، قَالَ: فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيْهَةً فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ،

حماد بن زید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان لڑائی پڑ گئی' پس یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں تیرے پاس نہ آؤں تو حضرت ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس جب عصر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کہی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آگے ہوں! راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے' لوگوں پر یہ بات گراں گزری' رسول کریم ﷺ حضرت ابوبکر کے پیچھے آخری صف میں کھڑے ہو گئے تو لوگوں نے تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر کی عادت تھی کہ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز میں ہوتے تو نماز سے فارغ ہونے تک کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' پس جب انہوں نے دیکھا کہ تالی بجنا بند نہیں ہو رہی ہے تو وہ متوجہ ہوئے' پس انہوں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے پیچھے ملاحظہ کیا' پس رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ جاری رکھیں اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح کہا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ؟، قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ لِلْقَوْمِ: إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

تھوڑی دیر ٹھہرے اس کے بعد نبی کریم ﷺ کے فرمان پر اللہ کا شکر ادا کیا پھر اُلٹے پاؤں لوٹے پس جب نبی کریم ﷺ نے یہ چیز دیکھی تو آپ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی پس جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے روکا جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا کہ اپنی جگہ سے نہ ہٹو؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام بنے۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے قوم سے فرمایا: جب کوئی بات تمہیں شک میں ڈالے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں۔ یہ الفاظ حدیث حضرت عارم کے ہیں۔

حماد بن زيد عن أبي حازم

5800 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَلَّغَ اللّٰهُ الْعَبْدَ سِتِّينَ، فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ وَأَبْلَغَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل بندہ کو ساٹھ سال کی عمر دے تو اس کا عذر قبول کرے گا اس کو مقام دے گا۔

5801 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اُس نے نکاح کی خواہش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کسی عورت سے نکاح کی ضرورت نہیں ہے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا:

5800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه206 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيحين .

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ الْيَوْمَ مِنْ حَاجَةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اس کو دے دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو! اُس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: یہ سورہ' یہ سورہ یاد ہے' آپ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس کے بدلے کیا جو تجھے قرآن میں سے یاد ہے۔ عارم کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

5802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَخَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَرَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ يَنْظُرُ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ قَائِمَةٍ فِي الْحُجْرَةِ، فَبَوَّأَ إِلَيْهَا الرُّمْحَ، فَقَالَتِ: ادْخُلِ انْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُتَطَوِّقَةٍ عَلَى فِرَاشِهِ، فَانْتَظَمَهَا بِرُمْحِهِ، ثُمَّ رَكَزَ الرُّمْحَ فِي الدَّارِ، وَانْتَفَضَتِ الْحَيَّةُ وَانْتَفَضَ الرَّجُلُ، فَمَاتَتِ الْحَيَّةُ وَمَاتَ الرَّجُلُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ نَزَلَ الْمَدِينَةَ جِنٌّ مُسْلِمُونَ، أَوْ قَالَ: لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک نوجوان جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی' وہ حضورﷺ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلا' واپس آیا تو اُس نے راستے میں عورت کو دیکھا کہ وہ دروازے کے باہر کھڑی تھی' اُس نے نیزہ اُٹھایا' اس عورت نے کہا: اپنے گھر میں دیکھیں! وہ آدمی گھر میں داخل ہوا تو ایک سانپ کو بستر پر لپٹا ہوا دیکھا' اُس آدمی نے نیزہ اُٹھایا' اس نے نیزہ گھر میں گاڑ دیا' سانپ نے اس آدمی کو ڈسا' سانپ بھی مر گیا اور وہ آدمی بھی مر گیا' اس کا ذکر حضورﷺ کے ہاں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مدینہ میں جن آتے ہیں' یا فرمایا: ان گھروں میں جن ہوتے ہیں' جب تم ان میں سے کوئی شی دیکھو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو۔ اگر دوبارہ دیکھو تو اسے قتل کر دو۔

5802- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه48 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

فَتَعَوَّذُوا مِنْهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مدینہ کے ایک بزرگ جو بصرہ آئے تھے' حضرت مبشر بن مکسر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5803 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى إِلَيْهِ الصَّائِمُونَ، يُقَالُ لَهُمْ: هَلُمُّوا، فَإِذَا دَخَلُوا أَغْلَقُوا ذَلِكَ الْبَابَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے' اس سے روزے دار ہی گزریں گے'ان کو کہا جائے گا: آؤ! جب وہ داخل ہوں گے تو دروازہ بند کیا جائے گا' ان کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہو گا۔

5804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ زَيْدٍ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلُّونَ وَهُمْ مُعْقِدُونَ أُزُرَهُمْ فِي أَرْقَابِهِمْ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے اصحاب نماز پڑھ رہے ہوتے' وہ اپنے تہبند اپنی گردنوں سے باندھے ہوئے ہوتے تھے' تہبند کے تنگ ہونے کی وجہ سے۔

5805 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' اُس نے نکاح کی خواہش کی' آپ خاموش رہے' وہ دیر تک کھڑی رہی'

5804- مسلم جلد1صفحہ326' رقم الحديث: 441 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَسَكَتَ، فَقَامَتْ حَتَّى رَثَيْنَا لَهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا تُصْدِقُهَا؟ قَالَ: هَذِهِ الشَّمْلَةَ الَّتِي عَلَيَّ، لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُهَا، قَدْ عَقَدَهَا عَلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتَ إِنْ عَرَّسْتَ، أَعِنْدَكَ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: آيَةُ كَذَا وَآيَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَ عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری شادی کروا دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس حق مہر ہے؟ اُس نے عرض کی: چادر ہے جو میرے پاس ہے' اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے جو پہنی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے پاس اسکے علاوہ ہے تو تیری شادی کر دوں؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جاؤ! تلاش کرو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ وہ گیا جتنی دیر اللہ نے چاہا وہ ٹھہرا رہا' پھر آیا اور عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں پاتا ہوں' آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن سے کچھ یاد ہے؟ اس نے عرض کی: کچھ آیتیں' آپ نے فرمایا: تمہیں جو قرآن یاد ہے' تمہاری شادی اس حق مہر کے بدلے کرواتا ہوں۔

وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

وہیب بن خالد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5806 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً، يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے' اس کے سایہ میں کوئی سوار ایک سو سال تک تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

5807 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

5806- أخرج نحوه مسلم فى صحيحه جلد 4صفحه2175 رقم الحديث: 2826' جلد 4صفحه2176 رقم الحديث: 2828 . وكذلك البخارى جلد4صفحه1851 رقم الحديث: 4599 .

5807- أخرج نحوه مسلم فى صحيحه جلد4صفحه2177' رقم الحديث: 2830 .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ، كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتی بالاخانوں والوں کو دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کنارے میں ستارے کو دیکھتے ہو۔

يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحییٰ بن قیس الکندی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5808 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيِّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثْنُونَ عَلَيْهِ، وَيَذْكُرُونَ مِنْ عِبَادَتِهِ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ، فَلَمَّا سَكَتُوا، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَ الْمَوْتِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ يَدَعُ كَثِيرًا مِمَّا يَشْتَهِي؟ ، قَالُوا: لَا، قَالَ: مَا بَلَغَ صَاحِبُكُمْ كَثِيرًا مِمَّا تَذْهَبُونَ إِلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کا وصال ہوا' حضور ﷺ کے اصحاب اس کی تعریف کرنے لگے اس کی عبادت کا ذکر کرنے لگے' حضور ﷺ خاموش تھے' جب صحابہ کرام خاموش ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: کیا موت کو کثرت سے یاد کرتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: جس کی چاہت ہوتی تھی اس کو اکثر چھوڑتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی اس میں کثیر کو نہیں پہنچا جو اس کے بارے تمہارا مذہب ہے' جو تم سے جائے۔

5809 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5808- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**308** وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

5809- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**61**' جلد **1**صفحه**109** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون الا حاتم بن عباد بن دينار الجرشي لم أر من ذكر له ترجمة .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ، وَعَمَلُ الْمُنَافِقِ خَيْرٌ مِنْ نِيَّتِهِ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى نِيَّتِهِ، فَإِذَا عَمِلَ الْمُؤْمِنُ عَمَلًا نَارَ فِي قَلْبِهِ نُورٌ

حضورﷺ نے فرمایا: مؤمن کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے' منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے' اور ہر ایک اپنی نیت کے مطابق عمل کرتا ہے' جب مؤمن عمل کرتا ہے تو اس کے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ أَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحییٰ بن عثمان' میرا خیال ہے یہ بصری ہیں' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5810 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى؟ قَالَ: فَمَنْ إِلَّا الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم ضرور پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے' بالشت بالشت کے بدلے ہاتھ ہاتھ' اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوں گے تو تم ان کے پیچھے ضرور جاؤ گے۔ ہم نے عرض کی: یہود و نصاریٰ؟ آپﷺ نے فرمایا: یہود و نصاریٰ!

بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ

بحر بن کنیز السقاء' حضرت ابوحازم

5810- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2669' رقم الحديث: 6889 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

سے روایت کرتے ہیں

5811 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، ثنا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَتْ زَنْدَقَةٌ، إِلَّا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّكْذِيبُ بِالْقَدَرِ

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زندیق تقدیر کو جھٹلانے والا ہوتا ہے۔

عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عمران بن محمد بن سعید بن میّب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5812 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والے کو ثواب نیکی کرنے والے کی طرح دیا جائے گا۔

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

فضیل بن سلیمان نمیری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5813 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے' پھر ہم واپس آتے اور قیلولہ کرتے۔

5811- ذکره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه203 وقال: رواه الطبراني وفيه ابراهيم بن أعين وهو ضعيف .

5812- الترمذي في سننه جلد5صفحه41' رقم الحديث: 2670 .

مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

5814 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5815 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَ الْغُلَامَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پانی لایا گیا' آپ کی ایک جانب بچہ اور دوسری جانب بوڑھا شخص تھا' آپ نے پانی پیا اور پھر بچے کو دے دیا۔

5816 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَنَحْنُ نَحْفُرُ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَالْمُهَاجِرَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خندق میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہم خندق کھود رہے تھے' آپ مٹی جھاڑ رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! زندگی تو آخرت کی زندگی ہے' تُو انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

5817 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5814- مسلم جلد2صفحه771 رقم الحديث: 1098 . والبخاری جلد2صفحه692 رقم الحديث: 1856 .

5816- مسلم جلد 3صفحه1431 رقم الحديث: 1805 . والبخاری جلد3صفحه1043 رقم الحديث: 2679' جلد4 صفحه1504 رقم الحديث: 3873 .

الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَدَا النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطِيَهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ قَالُوا: هُوَ شَاكِي الْعَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَرْسِلُوا بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَسَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا، فَبَرَأَ، ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ، فَقَالَ: انْفُذْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى تَنْزِلَ بِالْقَوْمِ فَتَدْعُوَهُمْ إِلَيَّ، فَنَفَذَ عَلِيٌّ، ثُمَّ الْتَفَتَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ، إِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَلَأَنْ يُسْلِمَ رَجُلٌ عَلَى يَدِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا' پس لوگوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ صبح کی جن میں سے ہر ایک اُمید کر رہا تھا کہ جھنڈا اس کو ملے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ۔ پس ان کو لایا گیا تو رسول کریم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگا کر دعا فرمائی تو وہ بالکل ٹھیک ہو گئے' پھر جھنڈا ان کے حوالے کیا' فرمایا: نافذ کر اور کسی طرف متوجہ نہ ہو حتیٰ کہ قوم کے پاس اترے' پس ان کو میری طرف دعوت دے (کہ مجھے مان لیں)۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا اور متوجہ ہو کر (عرض کی:) اے اللہ کے رسول! کیا میں ان سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ کلمہ طیبہ پڑھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے قدموں پر ٹھہرو! جب تُو ان کے پاس آئے تو ان کو لا الٰہ الا اللہ کی طرف بلاؤ۔ پس تیرے ہاتھ پر ایک آدمی کا اسلام قبول کر لینا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

5818 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيهَا الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' ایک عورت آئی' اُس نے آپ سے نکاح کی خواہش کی' آپ نے اپنی نگاہ نیچے کر لی' پھر آپ نے نگاہ اُٹھائی تو آپ نے کوئی جواب نہیں دیا' آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی اُٹھا' اُس نے

فَلَمْ يُرْجِعْهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَوِّجْنِيهَا، قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ أَشُقُّ بُرْدِي هَذِهِ، وَأُعْطِيهَا وَآخُذُ النِّصْفَ، فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میرے پاس کوئی شے نہیں' آپ نے فرمایا: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں؟ اس نے عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں لیکن میرے پاس یہ پھٹی ہوئی چادر ہے' یہ دو حصے کر کے آدھی اس کو دے دوں گا اور آدھی خود رکھ لوں گا! اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے تم دونوں کی شادی اس بات پر کی کہ تم نے اس کو قرآن پاک یاد کروانا ہے اور یہی تمہارا حق مہر ہے۔

5819 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اسی سند کے ساتھ راوی فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے' اس میں جو لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور (اسی طرح) ایک آدمی دوزخیوں والے کام کرتا رہتا ہے' اس میں جو لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے' حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

5820 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِأُصْبُعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجے گئے ہیں' آپ نے اپنی سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

5821 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5822 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ ضَحِكًا مَا رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ مِثْلَهُ، فَقَالَ: مِنْ قَوْمٍ يُؤْتَى بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ فِي كُبُولِ الْحَدِيدِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اچانک مسکرانے لگے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا ہے' ہم نے کبھی اس طرح مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کچھ لوگوں کو جنت کی طرف لایا جائے گا لوہے کی ہتھکڑیوں یا بیڑیوں میں جکڑ کر۔

عُقْبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عقبہ بن محمد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5823 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَازِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس خیر اور شر کے خزانے ہیں' مبارک ہے اس آدمی کو جسے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کی چابی بنایا اور شر کا تالا بنایا اور بربادی ہے اس کیلئے جس کو شر کی چابی اور بھلائی کا تالہ بنایا۔

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یوسف بن خالد السمتی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5824 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5822- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 333 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال يؤتى بهم الى الجنة في كبول الحديد وفي رواية عنده يساقون الى الجنة وهم كارهون ورجاله رجال محمد بن يحيى الأسلمي وهو ثقة .

بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ غُلَامًا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ

حضورﷺ کے پاس پانی لایا گیا' آپ کی ایک جانب بچہ اور دوسری جانب بوڑھا شخص تھا' آپ نے پانی پیا اور پھر بچے کو دے دیا۔

عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عمر بن علی المقدمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ، حَتَّى تَقَاذَفُوا بِالْحِجَارَةِ، فَجَاءَ الصَّرِيخُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَذَّنَ بِلَالٌ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا، فَأَبْطَأَ، فَأَتَى بِلَالٌ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي حَتَّى أُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ بنوعمرو بن عوف میں سے انصار کے دومحلوں کے درمیان کوئی جھگڑا تھا حتیٰ کہ اُنہوں نے ایک دوسرے سے پتھروں کو تبادلہ کیا' چیخ و پکار کرنے والا رسول کریمﷺ کی بارگاہ میں آیا جبکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز کیلئے اذان کہہ چکے تھے' پس نبی کریمﷺ ان دونوں کے درمیان صلح کروانے کی خاطر تشریف لے گئے۔ پس آپﷺ کو واپس آنے میں دیر ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں؟ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مصلائے امامت پہ تشریف لے گئے' اتنے میں رسول کریمﷺ تشریف لے آئے تو صفیں ٹوٹنے لگیں حتیٰ کہ رسول کریمﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے والی صف میں آ کر کھڑے ہوگئے۔ پس لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَقَدَّمَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ أَقْبَلْتُمْ عَلَى التَّصْفِيحِ، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس جب لوگوں نے تالی کی کثرت کی تو آپ نے توجہ فرمائی' پس اچانک رسول کریم ﷺ موجود تھے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اُلٹے پاؤں لوٹنا شروع کر دیا' پس رسول کریم ﷺ نے ان کو پیچھے سے ہاتھ رکھ کر آگے کرنے کی کوشش کی' (لیکن وہ آگے نہ ہوئے یا آپ ﷺ خود آگے ہوئے) تو رسول کریم ﷺ نے نماز پڑھائی۔ پس جب نماز پڑھا چکے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دے دیا تھا تو تجھے آگے ہونے سے کس چیز نے روکا؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کو یہ منظور نہیں تھا کہ وہ ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول اللہ ﷺ کی امامت کراتے ہوئے دیکھے۔ پس آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! کیا وجہ ہے کہ جب تمہیں کوئی چیز پیش آئی تو تم نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے اور تسبیح مردوں کے لیے ہے۔

5826 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں سے تم میں سے کسی ایک کیلئے ایک کوڑے کی مقدار جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5827 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وفَخِذَيْهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی' وہ جنتی ہے۔

رِوَايَةُ الْكُوفِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ
سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

کوفی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں
سفیان ثوری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5828 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، ثُمَّ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَصَمَتَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا قَائِمَةً مَلِيًّا أَوْ هَوِيًّا تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ وَهُوَ صَامِتٌ، فَقَامَ رَجُلٌ أَحْسَبُهُ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی کریمﷺ کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: میں نے آپ کیلئے اپنا آپ پیش کیا۔ پس آپﷺ خاموش رہے پھر اس نے آپﷺ پر اپنا آپ پیش کیا تو بھی آپ خاموش رہے۔ پس تحقیق میں نے اس عورت کو کھڑے ہوئے جذبات سے بھرے ہوئے دیکھا' وہ اپنا آپ پیش کر رہی تھی جبکہ آپﷺ خاموش تھے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا' میرا گمان ہے کہ وہ انصار تھا' پس اُس نے عرض کی: اے

5827- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه397' رقم الحديث: 8058 .

فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ شَيْئًا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا غَيْرَ ثَوْبِي هٰذَا أَشُقُّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي ثَوْبِكَ فَضْلٌ عَنْكَ، فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُورَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو اس کی شادی مجھ سے کر دیں' پس آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ عرض کی: نہیں! قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر کوئی چیز تلاش کر! اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا' پھر واپس آیا تو عرض کی: قسم بخدا! میں نے اپنے اس کپڑے کے سوا کوئی شی نہیں پائی' میں اس کپڑے کو اپنے اور اس کے درمیان تقسیم کر دوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے کپڑے سے تو اس کیلئے زائد کچھ نہیں ہے' پس (بتا) تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اس کا مالک بنایا' اس قرآن کے بدلے جو تجھے یاد ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نے اس کو دیکھا وہ آگے جا رہا تھا اور وہ پیچھے جا رہی تھی۔

5829 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5830 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسلسل لوگ بھلائی پر رہیں گے' جب تک روزہ بروقت افطار کرتے رہیں گے۔

5831 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَبِيصَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدِي أُزُرَهُمْ مِنَ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ، فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ: لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے اور ان کے تہبند ان کی گردنوں سے باندھے ہوئے ہوتے کپڑا نہ ہونے کی وجہ سے۔عورتوں سے کہا گیا تھا: تم اپنا سر نہ اُٹھاؤ یہاں تک کہ مرد سیدھے ہو کر بیٹھیں۔

5832 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَنَقِيلُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جمعہ ادا کیا کرتے تھے پھر واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

5833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5834 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ، خَيْرٌ مِنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

5835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوحازم' حضرت سہل بن سعد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

5836 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے' اس میں روزے دار ہی داخل ہوں گے' ان کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

5837 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ بَابَ الصَّوْمِ يُدْعَى الرَّيَّانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں ہر نیکی کے علیحدہ علیحدہ دروازے ہیں' روزے کے دروازے کا نام ریان ہے۔

5838 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِی عَلَی تُرْعَۃٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّۃِ

5839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مِنْجَابُ الْحَارِثُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا أَبُو عُبَیْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْأُمَوِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، دُلَّنِی عَلَی عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُہُ أَحَبَّنِی النَّاسُ، قَالَ: ازْہَدْ فِی الدُّنْیَا یُحِبَّکَ اللّٰہُ، وَازْہَدْ فِیمَا فِی أَیْدِی النَّاسِ یُحِبَّکَ النَّاسُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں کہ جب میں کروں تو لوگ مجھ سے محبت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے نیاز ہو جا! لوگ تجھ سے محبت کریں گے اور جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جا' لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

5840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُہَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَۃَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِیدِ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لِکُلِّ شَیْءٍ زَکَاۃٌ وَزَکَاۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر شے کی زکوۃ ہے' جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

5841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَہَانِیُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِیزَکٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، ثنا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جب بھی کوئی شے مانگی گئی تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ نہیں ہے۔

5842 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5839- ابن ماجہ جلد2صفحہ1373' رقم الحدیث: 4102 .

5840- ابن ماجہ جلد1صفحہ555' رقم الحدیث: 1745 .

5841- مسلم جلد4صفحہ1805' رقم الحدیث: 2311 .

عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَغَدَّى وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ

ہم کھانا کھاتے اور نمازِ جمعہ پڑھتے۔

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مسعودی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5843 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَلَيْسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰهُنَا، فَأُؤَذِّنُ وَأُقِيمُ، وَتُصَلِّي أَنْتَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، وَاسْتَفْتَحَ أَبُو بَكْرٍ الصَّلَاةَ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَقِيَّةِ ذٰلِكَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ لِيَتَنَحَّى، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَلَمَّا تَنَحَّى، تَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ كَمَا أَمَرْتُكَ، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا تو نبی پاک ﷺ نماز کے وقت میں ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ' سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو گیا ہے اور نبی کریم ﷺ یہاں موجود نہیں ہیں' میں اذان اور اقامت پڑھتا ہوں' آپ جماعت کروا دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح آپ چاہیں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی اور اقامت پڑھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔ نبی پاک ﷺ تھوڑی دیر کے بعد آ گئے' صحابہ کرام نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہونا شروع ہوئے' حضور ﷺ نے آپ کو اس جگہ رہنے کا اشارہ کیا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے تو آپ ﷺ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی' جب نماز مکمل ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا حکم دیا

تھا تو تم کیوں نہیں ٹھہرے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی جرأت نہیں ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑا ہو۔

5844 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، أَفَلا نَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا تَقُومُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْجَائِيَ يَجِيءُ، فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْكَ شَيْئًا، فَأَمَرَ غُلامًا لِلْأَنْصَارِ، فَأَخَذَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَجَعَلَ لَهُ هَذَا الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ الَّتِي كَانَ يَقُومُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا حَتَّى سَكَتَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہو گئے تو لوگوں نے عرض کی: کیا ہم آپ کے لیے منبر بنا دیں' تاکہ آپ اس پر کھڑے ہوں کیونکہ لوگ آتے ہیں اور آپ کو نہیں دیکھتے تو بغیر سنے واپس چلے جاتے ہیں۔ آپ نے انصار کے ایک غلام کو حکم دیا تو اُس نے لکڑی لی اور منبر بنایا' جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے تو وہ تنا رونے لگا جس پر آپ خطبہ دیتے تھے' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اُترے' آپ نے اپنا دست اقدس اُس پر رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

5845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے اور مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنا ہے۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ،

موسیٰ بن محمد انصاری' حضرت

5844- أورد نحوه الدارمي جلد1صفحه32 رقم الحديث: 40' جلد1صفحه442 رقم الحديث: 1565 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5846 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِيمًا كَانَ ذَلِكَ بَيْنَهُمْ، قُومُوا بِنَا إِلَيْهِمْ، فَقَامَ مَعَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَرَاثَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَعْنِي أَبْطَأَ-، فَقَالَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ: تَقَدَّمْ، فَقَالَ: تَرَوْنَ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَتَقَدَّمَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ يُصَفِّحُونَ الْتَفَتَ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ مَكَانَكَ، فَتَأَخَّرَ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ فِي مَكَانِكَ حِينَ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ؟، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے پاس تھے تو ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے پر پتھر پھینکے ہیں تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ ان کے درمیان پرانی بات چلی آ رہی ہے اُٹھو! میرے پاس چلو ان کے پاس جائیں۔ تو حضرت ابی بن کعب اور سہیل بن بیضاء آپ ﷺ کے ساتھ اُٹھے پس آپ ﷺ نے ان کے درمیان صلح کروائی دوسری طرف نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ رسول کریم ﷺ کو ان کے پاس آنے میں دیر ہوگئی یعنی دیر ہوئی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مصلائے امامت پر تشریف لے آئیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تم سب کی رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! (سب کا فیصلہ ہے) پس آپ رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے۔ پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو تالیاں بجاتا ہوا سنا تو توجہ فرمائی پس انہوں نے رسول کریم ﷺ کو ملاحظہ کیا پس آپ پچھلے پاؤں واپس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكُمْ صَفَّحْتُمْ؟ مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ شَيْءٌ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

آئے' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہیں' پس آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے تشریف لائے' پس لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تھا تو تجھے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے سے کس چیز نے روکا؟ اُنہوں نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے شایانِ شان نہیں تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آگے بڑھے۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں نے تم لوگوں کو تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا؟ جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

زائدہ بن قدامہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5847 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ، فَصَمَتَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے نکاح کی خواہش رکھتی ہوں' آپ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے' انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو میری شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں! آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی قرآن کی سورت یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے

مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

فرمایا: تمہارا نکاح اس پر کرواتا ہوں کہ قرآن کی سورت اس کو یاد کروا دے۔

5848 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي الرَّوْحِ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہمیشہ خیر کے ساتھ رہیں گے جب تک بروقت افطار کرتے رہیں گے۔

الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

جراح بن عیسیٰ اسدی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التَّوْزِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْأَسَدِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ كُوفِيٌّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمُقَامُ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اللہ کی راہ میں کھڑا رہے تو یہ اس کے لیے دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

جریر بن عبدالحمید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان جھگڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا

شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ، فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رہے تھے' آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

صالح بن موسیٰ الطلحی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5851 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، وَقَدْ مَزِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا، فَصَارُوا هَكَذَا -وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ -؟ ، قَالَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: اعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ، وَدَعْ مَا تُنْكِرُ، وَإِيَّاكَ وَالتَّلَوُّنَ فِي دِينِ اللّٰهِ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَدَعْ عَوَامَّهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگ تلچھٹ کی طرح رہ جائیں گے' وعدہ خلافی کی جائے گی اور امانت میں خیانت ہوگی' لوگوں میں اختلاف ہوگا' لوگ اس طرح ہوں گے' آپ نے انگلیوں کو ایک دوسرے کے درمیان داخل کیا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو تم جانتے ہو وہ عمل کرو! جو ناپسند ہے اس کو چھوڑ دو! اللہ کے دین کو ضائع کیا جائے گا' تم نے اپنے آپ کو سنبھالنا ہے اور عوام کو چھوڑنا ہے۔

رِوَايَةُ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مصریوں کی روایت' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سعید بن ابی ہلال' حضرت ابوحازم سے اور وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5852 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ كَانَ أَحَدُنَا يَكُفُّ عَنِ الشَّيْءِ، وَهُوَ وَهِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، تَخَوُّفًا أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی شی روکتا تو وہ ایک کپڑا میں ہوتا' اس خوف سے کہ اس کے متعلق قرآن کی کوئی آیت نہ نازل ہو جائے۔

5853 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ، وَأُصِيبَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِّمَتْ بَيْضَتُهُ، فَأَتَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَاءٍ فِي مِجَنٍّ، فَأَتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَغَسَلَتْ عَنْهُ الدَّمَ، وَأَحْرَقَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَجَعَلَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اُحد کے دن دیکھا کہ جب آپ کو منہ پر زخم لگا تو آپ ﷺ کے چار دانت ہل گئے اور آپ ﷺ کی ڈھال' آپ ﷺ کے چہرے میں پیوست ہو گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لائے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آ کر آپ ﷺ کا خون دھویا اور ایک چٹائی کا ٹکڑا جلا کر آپ ﷺ کے زخم پر لگایا۔

5854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5852- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 284 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

5854- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 119 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وهو متروك الحديث .

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الْقَرَابَةَ، وَيَحْمِلُ الْكَلَّ، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، قَالَ: هَلْ أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: إِنَّ أَبَاكَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُذْكَرَ فَذُكِرَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے لوگوں کو کھانا کھلاتے تھے آپ نے فرمایا: اسلام قبول کیا تھا؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تیرا باپ شہرت چاہتا تھا تو اس کی شہرت ہوگئی۔

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

أَصْلُهُ مَدَنِيٌّ نَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری رضی اللہ عنہ

یہ مدنی ہیں اسکندریہ اُترے تھے یہ ابوحازم سے روایت کرتے ہیں۔

5855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی مانند (اکٹھے) بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا۔

5856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں شربت لایا گیا جبکہ بڑی عمر کے بزرگ آپ کے بائیں طرف بیٹھے تھے اور قوم کا نوعمر بچہ آپ ﷺ کے دائیں طرف موجود تھا پس آپ ﷺ نے بچے سے فرمایا: کیا تُو اجازت دے گا

أَحْدَثُ الْقَوْمِ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا، قَالَ: فَأَعْطَاهُ

کہ میں بزرگوں کو دوں؟ اس نے عرض کی: آپ کی بارگاہِ خاص سے عطا ہونے والے اپنے خاص حصے کے ساتھ کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ نے اس کو عطا فرما دیا۔

5857 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ دَنَانِيرَ وَضَعَهَا عِنْدَ عَائِشَةَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مَرَضِهِ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ اذْهَبِي بِالذَّهَبِ إِلَى عَلِيٍّ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، وَشَغَلَ عَائِشَةَ مَا بِهِ، حَتَّى قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا، كُلَّ ذَلِكَ يُغْمَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَشْغَلُ عَائِشَةَ مَا بِهِ، فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَتَصَدَّقَ بِهَا، وَأَمْسَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الِاثْنَيْنِ فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ بِمِصْبَاحٍ لَهَا إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا، فَقَالَتْ: اهْدِي لَنَا فِي مِصْبَاحِنَا مِنْ عُكَّكِ السَّمْنِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَى فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس سات دینار تھے' جو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس رکھے تھے' جب آپ بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! جاؤ میرا سونا علی کے پاس لے جاؤ! پھر آپ لیٹ گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کسی دوسرے کام میں مشغول ہو گئیں' آپ ﷺ نے کئی مرتبہ فرمایا' ہر مرتبہ آپ کہہ کر لیٹ جاتے اور حضرت عائشہ بھی کسی دوسرے کام میں مشغول ہو جاتی تھیں' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' آپ نے ان کو صدقہ کر دیا' پیر کی شام رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے چراغ لانے کے لیے آپ کی ازواج میں سے کسی کی طرف بھیجا' کہا کہ تیل والا چراغ ہمیں دیں کیونکہ رات کو رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا۔

5858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ:

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا' لوگوں نے تذکرے کرنے شروع کر دیئے کہ دیکھو! کس کو عطا فرماتے ہیں؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

5857- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3 صفحه124 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَشْتَكِي عَيْنَهُ، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ، فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ، حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ: انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ، حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ، لَأَنْ يَهْدِيَ بِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

علی کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی تکلیف ہے۔ پس لوگ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے اور آپ کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئے۔ پس رسول کریم ﷺ نے آپ کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگائی اور آپ کے حق میں دعا کی۔ پس آپ یوں ٹھیک ہوئے گویا کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ پس آپ ﷺ نے جھنڈا آپ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں ان سے اس وقت تک جہاد کروں یہاں تک کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مقام پر ٹھہر و حتیٰ کہ ان کے صحن میں جب اترو تو ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اور ان کو خبر دو کہ جو چیز اللہ کے حقوق میں سے ان پر واجب ہے' تیرے سبب ہدایت ملنا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

5859 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ وَعُودِهِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي أَعْرِفُ مَا هُوَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ، وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ -امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ- أَنْ مُرِي

ابوحازم نے حدیث سنائی کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو منبر اور اس کی لکڑی کے بارے شک کا شکار تھے' پس انہوں نے آپ سے اس بارے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں پہچانتا ہوں وہ کون سی لکڑی تھی اور تحقیق میں نے اس کو دیکھا کہ جب وہ پہلے دن رکھا گیا اور وہ پہلا دن جب رسول کریم ﷺ اس پر براجمان ہوئے۔ رسول کریم ﷺ نے فلانی عورت کی طرف پیغام بھیجا ہے' حضرت سہل نے اس عورت کا نام بھی لیا کہ وہ اپنے

غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ، فَأُكَلِّمُ النَّاسَ ، فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهُ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَتْ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ بِهِ، فَوُضِعَ هٰهُنَا، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَلَا، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

غلام کو حکم دے کہ میرے لیے لکڑیوں کا ایک منبر بنا دے تا کہ میں اس پر بیٹھ کر لوگوں سے کلام کروں۔ پس اس عورت نے اس کو حکم دیا کہ جنگل کے کناروں سے لکڑیاں لے آئے' پھر وہ (اسے بنا کر) رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا۔ اس عورت نے اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے وہاں رکھنے کا حکم دیا' پھر میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی اس حال میں کہ آپ منبر پر تھے' پھر رکوع کیا جبکہ آپ منبر پر تھے' پھر اُلٹے پاؤں اُترے تو منبر کے نیچے سجدہ کیا پھر چڑھے' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو لوگوں سے فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ سارا عمل اس لیے کیا تا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز کو دیکھ کر اپنی نماز سیکھو۔

5860 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي، فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَيْ رَسُولَ اللهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ

حضرت ابوسہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے لیے اپنا آپ نچھاور کرنے آئی ہوں' پس رسول کریم ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا' پس اسے درست قرار دیا' پھر اپنا سر جھکا لیا۔ پس جب اس عورت نے دیکھا کہ اس کے بارے میں آپ ﷺ نے کوئی حتمی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی' پس آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو اس کی

فَزَوِّجْنِيهَا، قَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

شادی مجھ سے فرما دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! فرمایا: میں نے اسی قرآن کے بدلے اس کی شادی تجھ سے کردی جو تجھے یاد ہے۔

5861 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ -فَذَكَرَ الْحَدِيثَ -، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پتا چلا کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان کوئی جھگڑا ہے اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5862 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: إِنَّ الْمِنْبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

اسی سند کے ساتھ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔

5863 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا فِطْرَهُمْ

اسی سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک بروقت روزہ افطار کرتے رہیں گے۔

5864 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ وَرَدَ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ، وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

اسی سند کے ساتھ ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم سے پہلے جا کر تمہارا حوض پر انتظام کرنے والا ہوں اور جو وارد ہوا وہ پیئے گا اور جس نے پیا تو وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور مجھ پر کئی گروہ ایسے بھی وارد ہوں گے جن کو میں پہچانتا

ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے' پھر میرے اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا۔

5865 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَكْسُوَكَهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا، وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فِي الْمَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللّٰهِ مَا سَأَلْتُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ، قَالَ قُتَيْبَةُ: كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نے اسے اپنے ہاتھ سے اس لیے بُنا ہے تا کہ آپ کو پہناؤں۔ پس رسول کریم ﷺ نے اسے لے لیا اور آپ ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پس آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور وہی آپ ﷺ نے تہبند باندھا ہوا تھا' پس صحابہ میں سے ایک آدمی کو وہ پسند آ گئی' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ مجھے پہنا دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس جتنا اللہ نے چاہا آپ مجلس میں تشریف فرما رہے پھر واپس تشریف لے گئے تو اسے لپیٹ کر اس آدمی کی طرف بھیج دیا۔ پس صحابہ نے اس سے کہا: تُو نے اچھا نہیں کیا کہ آپ ﷺ سے چادر مانگ لی حالانکہ تجھے پتا تھا کہ آپ ﷺ سائل کو رد نہیں کرتے' تو اس صحابی نے کہا: قسم بخدا! میں نے موت کے وقت اسے اپنا کفن بنانے کیلئے لیا ہے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: وہ اس کا کفن بنی۔ قتیبہ کا قول ہے: وہ سعد بن ابو وقاص تھے۔

5866 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

اسی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتی جنت میں بالا خانے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کنارے میں ستارے کو دیکھتے ہو۔

5867 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ: هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ؟ فَقَالَ سَهْلٌ: مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ کے ہاں آٹا صاف کر کے کھایا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت سے آپ کو بھیجا ہے اور آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے پاس بلانے تک رسول اللہ ﷺ آٹا صاف نہیں ملاحظہ فرمایا۔

5868 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَتَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ نَقَعْتُ لَهُ تَمْرًا مِنَ اللَّيْلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک ولیمہ کی دعوت دی گئی' جو عورت ان کی خادمہ تھی وہی دُلہن تھی' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کیا پلا ہے؟ میں نے رات کو بھگوئی ہوئی کھجوریں پلائی ہیں۔

5869 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ، فَاقْتَتَلُوا، فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ، مَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ، وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ فَاذَّةً وَلَا شَاذَّةً، إِلَّا اتَّبَعَهَا بِضَرْبَةٍ مِنْ سَيْفِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشرکین سے جہاد کیا' جب حضور ﷺ اپنے لشکر کی طرف متوجہ ہوئے اور دوسرے اپنے لشکر کی طرف تو حضور ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی تھا جو کسی کو نہیں چھوڑتا تھا مگر اپنی تلوار کے ساتھ' اس کے پیچھے جا کر وار کرتا تھا' اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔

أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ

ابوصخر حمید بن زیاد' حضرت

5867- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2066' رقم الحديث: 5097 .

زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ الْجَنَّةَ فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

5871 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَصِفُ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ خَطَرَ، ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ) (السجدة: 16) إِلَى قَوْلِهِ: (جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5872 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا اور فرمایا: اس میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں گزرا ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ جنت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ان کی کروٹیں ان کے بستروں سے جدا ہو جاتی ہیں' وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں خوشی اور خوف سے اور جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں' یہ جزاء ہے اس کی جو وہ عمل کرتے تھے۔

یحییٰ بن ایوب المصری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہل

5871- احمد في مسنده جلد5صفحه334' رقم الحديث: 22877 .

بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

عِيسَى بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ شَامِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عیسیٰ بن موسیٰ انصاری شامی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5873 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أَصْلَابِ أَصْلَابِ أَصْلَابِ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِي، رِجَالًا وَنِسَاءً يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (الجمعة: 3)

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے صحابہ کی پشتوں کی پشتوں کی پشتوں میں بعض ایسے مرد اور عورتیں ہیں جو بلاحساب جنت میں داخلے کے مستحق ہیں' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''وآخرين منهم لما يلحقوا الى آخره''۔

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ

خارجہ بن مصعب الخراسانی' حضرت ابوحازم سے روایت

5873- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه408 وقال: رواه الطبراني واسناده جيد .

أَبِي حَازِمٍ

کرتے ہیں

5874 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جمعہ ادا کرنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

5875 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْغُلَامِ: أُعْطِي الْأَشْيَاخَ؟، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِسُؤْرِكَ أَوْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ أَحَدًا، فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ وَتَرَكَ الْأَشْيَاخَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں شربت لایا گیا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف بچہ بیٹھا ہوا تھا اور بائیں جانب بڑی عمر کے صحابہ تھے پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے اس سے خود پیا پھر بچے سے فرمایا: میں بڑی عمر کے صحابہ کو دے سکتا ہوں؟ (اگر تو راضی ہے تو) تو بچے نے عرض کی: میں آپ کے جوٹھے یا آپ کے بچے ہوئے پانی کے ساتھ کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دوں گا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے ہی دے دیا تو اس نے ہی پیا اور بڑی عمر والوں کو چھوڑ دیا۔

5876 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تالی بجانا عورتوں کیلئے جبکہ سبحان اللہ کہنا مردوں کیلئے ہے۔

5877 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: مَا كَانَ يَوْمٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالَ: إِنَّ عَجُوزًا كَانَتْ تَطْبُخُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أُصُولَ السِّلْقِ، وتَطْرَحُ عَلَيْهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَكُنَّا إِذَا انْصَرَفْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ، دَخَلْنَا فَأَكَلْنَا

اسی سند کے ساتھ مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن سے زیادہ کوئی دن ہمیں محبوب نہیں ہوتا تھا' اور فرمایا: ایک بڑھیا تھی جو جمعہ کے دن سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑوں کا سالن پکاتی تھی اور اس پر جَو کے دانے ڈال دیتی تھی' پس جب ہم جمعہ سے لوٹا کرتے تھے تو (اس کے ہاں) حاضر ہوتے اور (اپنی قسمت) کھاتے تھے۔

يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحییٰ بن العلاء البجلی الرازی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5878 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْكُوفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: أَيْنَ بَعْلُكِ؟ ، فَقَالَتْ وَقَعَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَلَامٌ، فَخَرَجَ مُغَاضِبًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: أَبْصِرْ لِي عَلِيًّا ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، هُوَ ذَا فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرِّيحُ يَسْفِي عَلَيْهِ التُّرَابَ، قَالَ: قُمْ يَا أَبَا تُرَابٍ ، قَالَ سَهْلٌ: فَوَاللهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: آپ کا شوہر کہاں ہے؟ انہوں نے عرض کی: ان کے اور میرے درمیان سخت کلامی ہوئی ہے' تو وہ ناراض ہو کر گھر سے نکل گئے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: میرے لیے علی کو دیکھو! اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ یہ مسجد میں ہیں! پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے جبکہ ہوا نے ان پر خوب مٹی ڈال دی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوتراب! اُٹھو! حضرت سہل فرماتے ہیں: قسم بخدا! ان کے ناموں میں سے یہ نام ان کو سب سے زیادہ پسند تھا۔

يَحْيَى بْنُ مَيْمُون الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَهْلٍ

یحییٰ بن میمون حضرمی' حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں

5879 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيَّ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَيْنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ سَهْلٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ٹھہرے جبکہ ہم مسجد میں تھے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مجلس میں نماز کے انتظار کے لیے بیٹھے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

5880 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے' اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے' نماز ہی میں ہوتا ہے۔

أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ

ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی' حضرت سہل بن سعد سے

5879- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه76' رقم الحديث: 174 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5881 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تبع (بادشاہ) کو گالی نہ دو کیونکہ یہ مسلمان ہو چکے تھے۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5882 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَجُوزُ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاتِهِ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ

نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترہ آگے رکھ کر نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہوتا کہ شیطان اس کی نماز اور سترہ کے درمیان حائل نہ ہو۔ حضرت نافع بن جبیر' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ ابن لہیعہ نے اسی طرح روایت کیا' اُنہوں نے عبید بن ابوجعفر سے' انہوں نے صفوان بن سلیم سے' انہوں نے نافع بن جبیر سے' انہوں نے سہل بن سعد سے روایت کیا اور اس کو ابن عیینہ نے صفوان بن سلیم سے' انہوں نے نافع بن جبیر سے اور اُنہوں نے سہل بن ابوحثمہ

5881- احمد فی مسنده جلد5صفحه340' رقم الحدیث: 22931 .

5882- ابو داؤد جلد1صفحه185 رقم الحدیث: 695 . والنسائی فی المجتبیٰ جلد2صفحه62 رقم الحدیث: 748 .

سے روایت کیا۔

5883 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترہ آگے رکھ کر نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہوتا کہ شیطان اس کی نماز اور سترہ کے درمیان حائل نہ ہو۔

بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

بکر بن سوادہ' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5884 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ أَسْوَدُ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھے' اُن کا نام اسود تھا' رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام ابیض رکھا۔

5885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' تم ضرور پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے (یہاں تک کہ) جوتی پر جوتی رکھنے کی طرح۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابوعبداللہ الغفاری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5886 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَالْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَبُو عَبَّادٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ بِالسِّوَاكِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَأُدْرَدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے مسواک کرنے کے لیے عرض کی' میں نے گمان کیا کہ یہ فرض ہو جائے گی۔

5887 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ خَالٍ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ إِلَى الْغَابَةِ وَائْتِنِي مِنْ خَشَبِهَا، فَاعْمَلْ لِي مِنْبَرًا أُكَلِّمُ عَلَيْهِ النَّاسَ ، فَعَمِلَ مِنْبَرًا عَتَبَتَانِ وَجَلَسَ عَلَيْهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے انصاری خالو کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' حضورﷺ نے اسے فرمایا: جنگل کی طرف جاؤ' میرے پاس وہاں سے لکڑی لاؤ اور میرے لیے منبر بناؤ' تاکہ میں اس پر لوگوں کو خطاب کروں' آپ کے لیے دو سیڑھیوں والا منبر بنایا گیا تو آپ اس پر بیٹھے۔

أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابوسہیل نافع بن مالک' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5888 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

5886- الطبرانی فی الأوسط جلد2صفحہ316' رقم الحدیث: 2087 .

5887- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحہ182 وقال: قلت له حديث في الصحيح في عمل هذا رواه الطبراني في الكبير وفيه عبيد بن واقد وهو ضعيف .

أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5889 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ، وَأَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ، وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ

خارجہ بن زید بن ثابت' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنے چچا عباس کے لیے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں خاتم النبیین ہوں' پھر آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور عرض کی: اے اللہ! عباس اور عباس کی اولاد اور عباس کی اولاد کی اولاد کو بخش دے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5890 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبیدہ الربذی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ کی کتاب ایک

5889- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 269 وقال: رواه الطبراني عن شيخه عبد الرحمن بن حاتم المرادي وهو متروك .

5890- مسند عبد بن حميد جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 466 .

وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيُقْرِئُهُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كِتَابُ اللَّهِ وَاحِدٌ، فِيكُمُ الْأَسْوَدُ وَالْأَحْمَرُ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، يُقِيمُونَ حُرُوفَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

ہے' تم میں سیاہ اور سرخ ہیں' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے' اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے' ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا' اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے' دیر نہیں کریں گے۔

5891 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنَ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يُقْرِءُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كِتَابٌ وَاحِدٌ فِيكُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَسْوَدُ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ کی کتاب ایک ہے' تم میں سیاہ اور سرخ ہیں' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے' اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے' ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا' اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے' دیر نہیں کریں گے۔

ابْنُ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابن ابوذباب' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5892 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو کبھی بھی منبر پر اور اس کے علاوہ ہاتھ کھول کر دعا کرتے نہیں دیکھا' لیکن میں نے

5892- أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 289 رقم الحديث: 1105 . وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 337 رقم الحديث: 22906 .

الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ فِي الدُّعَاءِ عَلَى مِنْبَرٍ، وَلَا غَيْرِهِ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور درمیانی انگلی کو انگوٹھے کے ساتھ باندھا۔

وَفَاءُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

وفاء بن شریح مصری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5893 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِئُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، كِتَابُ اللهِ وَاحِدٌ، وَفِيكُمُ الْأَبْيَضُ وَفِيكُمُ الْأَسْوَدُ، اقْرَأُوهُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ أَقْوَامٌ يُقَوِّمُونَهُ، كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ، يَتَعَجَّلُ أَحَدُهُمْ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ کی کتاب ایک ہے' تم میں سیاہ اور سرخ ہیں' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے' اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے' ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا' اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے' دیر نہیں کریں گے۔

عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

عمران بن ابوانس' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5894 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ الْآخَرُ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

حضور ﷺ کے زمانہ میں اس مسجد کے بارے میں دو آدمیوں کا اختلاف ہوا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی تھی' ان میں سے ایک نے کہا: وہ مدینہ کی مسجد ہے' دوسرے نے کہا: مسجد قباء ہے' حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے' آپ نے فرمایا: وہ میری مسجد ہے۔

أَبُو يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابو یحییٰ اسلمی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5895 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَسْقِيكُمْ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ، وَقَدْ وَاللَّهِ سَقَيْتُ مِنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

حضرت محمد بن ابو یحییٰ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں داخل ہوئے' آپ نے فرمایا: اگر میں تمہیں بضاعہ کنویں سے پلاتا' تو تم اس کو ناپسند کرتے' اللہ کی قسم! میں نے اس سے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ہاتھ سے پلایا ہے۔

زِيَادٌ، وَعَلَاقَةُ ابْنَا زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

زیاد اور علاقہ' دونوں زید کے بیٹے' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5896 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5895- البيهقي في سننه الكبرى جلد1صفحه259' رقم الحديث: 1152 .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زِيَادٍ، وعَلَاقَةَ، ابْنَيْ زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ أَصْلٌ، فَلْيَسْتَمْسِكْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا أَصْلٌ، فَلْيَجْعَلْ لَهُ بِهَا أَصْلًا، فَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ بِهَا أَصْلٌ كَالْخَارِجِ مِنْهَا الْمُجْتَازِ إِلَى غَيْرِهَا

حضورﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مدینہ میں اصل (دلیل) ہو وہ اس کو مضبوطی سے تھام لے اور جس کے پاس نہ ہو وہ اصل بنائے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کے پاس اصل نہیں ہوگی خارجیوں کی طرح ہوگا اس کے غیر کی طرف گزر جانے والا ہوگا۔

قُدَامَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5897 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَضْرِبُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي أَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ أَبُوهُ سَهْلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ لَهُ، فَصَاحَ بِالْحَجَّاجِ، أَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَمَا أَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ؟ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِ

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے پاس تھا۔ حجاج عباس بن سہل بن سعد الساعدی کو مار رہا تھا ابن زبیر کے معاملہ میں مار رہا تھا ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ایک چادر اور تہبند میں حجاج کو آواز دی: کیا تجھے ہمارے متعلق رسول اللہﷺ کی وصیت یاد نہیں ہے؟ حجاج نے کہا: رسول اللہﷺ کی کیا وصیت ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انصار کے ساتھ اچھائی کرو اور ان کی برائی سے درگزر کرو۔ حجاج نے عباس کو چھوڑ دیا۔

5897- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 36 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط والكبير بأسانيد في أحدها عبد الله بن مصعب وفي الآخر عبد المهيمن بن عباس وكلاهما ضعيف .

الْأَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ ، فَأَرْسَلَهُ

سُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ الْفِهْرِيُّ بَدْرِيٌّ

تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ

آپ کا وصال رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں مدینہ میں ہوا' حضور ﷺ نے ان کی نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھائی۔

نِسْبَتُهُ وَهُوَ سُهَيْلُ بْنُ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هِلَالِ بْنِ أُهَيْبَ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

ان کا نسب: حضرت سہیل بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر ہے

وَبَيْضَاءُ أُمُّهُ، وَاسْمُهَا: دَعْدُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ جَحْدَمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

بیضاء ان کی والدہ ہیں' ان کی والدہ کا نام: دعد بنت اسد بن جحذم بن امیہ بن حارث بن فہر ہے۔

5898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، أنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ، إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! حضور ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء کی نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھائی۔

5899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ،

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی حارث بن فہر میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہیل بن بیضاء کا ہے۔

سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

5900 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی حارث بن فہر میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہیل بن بیضاء کا ہے۔

5901 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَسُهَيْلٌ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنَ بَيْضَاءَ، وَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: لَبَّيْكَ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ، صَنَعَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ سُهَيْلٌ: عَرَفَ النَّاسُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ يُسْمِعُهُمْ إِيَّاهُ، فَلَحِقَنَا مَنْ كَانَ خَلْفَنَا، وَحَبَسَ عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْنَا حَتَّى اجْتَمَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' میں اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز اونچی کی۔ میں نے عرض کی: حاضر ہوں! اور اپنی آواز بلند کی' دو یا تین مرتبہ' حضرت سہیل کا قول ہے: لوگوں نے پہچان لیا کہ آپ ان کو سنانا چاہتے ہیں' جو ہم سے پیچھے تھے وہ آکر مل گئے' جو ہمارے آگے تھے تو وہ رُک گئے' یہاں تک کہ لوگ جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ اس پر آگ حرام کر دے گا۔

نسبته وهو سهيل بن وهب بن ربيعة

5901- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه466 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ، وَحَرَّمَهُ بِهَا عَلَى النَّارِ

5902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ رِدْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يُجِيبُهُ سُهَيْلٌ، فَيَسْمَعَ النَّاسُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفُوا أَنَّهُ يُرِيدُهُمْ، فَجَلَسَ مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَحِقَهُ مَنْ كَانَ خَلْفَهُ حَتَّى إِذَا اجْتَمَعُوا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، میں اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز اونچی کی۔ میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے اپنی آواز بلند کی، دو یا تین مرتبہ لوگوں نے پہچان لیا کہ کوئی بات ان کو سنانا چاہتے ہیں، جو ہم سے پیچھے تھے وہ آ کر مل گئے اور جو ہمارے آگے تھے تو وہ رُک گئے، حتیٰ کہ سارے لوگ جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الہ الا اللہ کی گواہی دے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ اس پر آگ حرام کر دے گا۔

سُهَيْلُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5903 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا،

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے، اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہیل بن رافع بن ابو عمرو کا ہے، یہ اور ان کے بھائی رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں رُکے رہتے

مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ لَهُ وَلِأَخِيهِ مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا

تھے۔

سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن عبید بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5904 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ لَا عَقِبَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہیل بن عبید بن نعمان کا بھی ہے۔

سُهَيْلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيّ

حضرت سہیل بن عمرو بن عبد بن شمس بن عبد ودّ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا يَزِيدَ تُوُفِّيَ فِي الشَّامِ فِي طَاعُونِ عَمْوَاسَ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

آپ کی کنیت ابو یزید ہے آپ ۱۸ ہجری کو ملک شام میں طاعون کی بیماری میں مرے۔

5905 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِالشَّامِ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت سہیل بن عمرو کا وصال ۱۸ ہجری کو ملک شام میں ہوا۔

5906 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے

عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ أَشْرَافُ قُرَيْشٍ عِنْدَ بَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيهِمُ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَتِلْكَ الْعَبِيدُ، وَالْمَوَالِي مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ إِذْنُهُ فَأَذِنَ لِبِلَالٍ، وَصُهَيْبٍ وَنَحْوِهِمَا، وَتَرَكَ الْآخَرِينَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ، إِنَّهُ أَذِنَ لِهَذِهِ الْعَبِيدِ، وَتَرَكَنَا جُلُوسًا بِبَابِهِ لَا يَأْذَنُ لَنَا، فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ أَرَى الَّذِي فِي وُجُوهِكُمْ، فَإِنْ كُنْتُمْ غِضَابًا فَاغْضَبُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، دُعِيَ الْقَوْمُ وَدُعِيتُمْ فَأَسْرَعُوا وَأَبْطَأْتُمْ، أَمْ وَاللّٰهِ لَمَا سَبَقْتُمْ إِلَيْهِ مِنَ الْفَضْلِ أَشَدُّ عَلَيْكُمْ فَوْتًا مِنْ بَابِكُمُ الَّذِي تَنَافَسْتُمْ عَلَيْهِ، قَالَ الْحَسَنُ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ عَبْدًا أَسْرَعَ إِلَيْهِ كَعَبْدٍ أَبْطَأَ عَنْهُ

حسن کو فرماتے ہوئے سنا: بڑے بڑے قریش حضرت عمر کے دروازے پر اکٹھے ہوئے' ان میں حضرت ابوسفیان بن حرب اور سہیل بن عمرو اور ان کے غلام' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے بھی تھے' ان کا اجازت نامہ آیا تو حضرت بلال اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہما اور ان دونوں جیسے دوسرے اصحاب کو اجازت ملی' باقی کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابوسفیان نے کہا: آج کے دن کی طرح نہیں دیکھا کہ اس غلام نے ان غلاموں کو اجازت دی' اور ہمیں دروازے کے اوپر بیٹھا ہوا چھوڑ دیا' ہمیں اجازت نہ دی۔ پس حضرت سہیل بن عمرو نے کہا جبکہ وہ عقلمند آدمی تھے: اے لوگو! قسم بخدا! بے شک میں تمہارے چہروں کی کیفیت دیکھ رہا ہوں' پس اگر تم غصہ کرنے والے ہو تو اپنے آپ پر غصہ کرو' قوم کو بلایا گیا اور تمہیں بھی بلایا گیا' پس اُنہوں نے جلدی کی اور تم نے سستی کی' یا قسم بخدا! فضیلت کے لحاظ سے تم نے ان کے نزدیک سبقت نہیں لی' وہ قوت کے لحاظ سے تم پر سخت ہیں' تمہارے دروازے سے جس پر تم نے مقابلہ کیا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس تک پہنچنے میں جاری کرنے والے بندے کو نہیں بناتا' اس آدمی کی طرح جو اس سے سستی کرے۔

سُهَيْلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

5907 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ

حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5907- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه76 .

الْهَوْجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، فَيَقُومُونَ حَتَّى يُقَالَ لَهُمْ قُومُوا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَبُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں وہ کھڑے ہوں گے ان کو کہا جائے گا: وہ کھڑ ہوا' اللہ عزوجل نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔

سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَسْلَمَ مَقْدَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَشُغِلَ بِالرِّقِّ، وَفَاتَهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَأُحُدًا، وَأَوَّلُ مَشَاهِدِهِ الْخَنْدَقُ، وَقَدْ قِيلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ: إِنَّهُ أَسْلَمَ بِمَكَّةَ، وَإِسْلَامُهُ بِالْمَدِينَةِ أَثْبَتُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ .

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ ہے' رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر مدینہ میں اسلام لائے تھے اور غلام بن گئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر' اُحد میں نہیں تھے' اور خندق میں شریک ہوئے۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ مکہ میں اسلام کا اظہار کر چکے تھے' لیکن مدینہ میں اسلام کا اظہار کرنا زیادہ ثابت ہے' اللہ عزوجل زیادہ بہتر جانتا ہے۔

مِنْ أَخْبَارِ سَلْمَانَ، وَوَفَاتُهُ

حضرت سلمان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں

5908 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق میں دو سرخ خط کھینچے' اس کا ایک حصہ بنی حارث کی طرف کیا' جنگ خندق کے موقع پر یہاں تک کہ وہ

5908- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 130 وقال: رواه الطبراني وفيه كثير بن عبد الله المزني وقد ضعفه الجمهور وحسن الترمذي حديثه وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ خَطَّ الْخَنْدَقَ مِنْ أَحْمَرَ الْبَسْخَتَيْنِ طَرَفِ بَنِي حَارِثَةَ عَامَ حِزْبِ الْأَحْزَابِ، حَتَّى بَلَغَ الْمَذَابِحَ، فَقَطَعَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، فَاخْتَجَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَكَانَ رَجُلًا قَوِيًّا، فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: سَلْمَانُ مِنَّا، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: سَلْمَانُ مِنَّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ

مذابح تک پہنچا' ہر دس آدمیوں کے لیے چالیس ہاتھ رکھا' مہاجرین و انصار حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے متعلق جھگڑے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ قوی آدمی تھے' مہاجرین نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' انصار نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سلمان ہمارے اہل بیت سے ہے۔

5909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَا: سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ وَوَقَفَ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ نے قرآن پڑھا اور اس کے تشابہات کے وقت ٹھہر گیا' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے۔

5910 - وَسُئِلَ عَنْ عَمَّارٍ، فَقَالَ: مُؤْمِنٌ نَسِيٌّ، وَإِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ، قَدْ حُشِيَ مَا بَيْنَ قَرْنِهِ إِلَى كَعْبِهِ إِيمَانًا

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: مؤمن بھولنے والا ہے جب یاد دلایا جائے تو یاد کرتا ہے' اس کی جان سر سے پاؤں تک ایمان سے بھری ہوئی ہے۔

5911 - وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَعْلَمَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُنَافِقِينَ، سَأَلَ عَنْهُمْ فَأُخْبِرَهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے منافقوں کو زیادہ جاننے والا ہے' ان

5909- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 157 وقال: رواه الطبراني من طريقين وفي أحسنهما حبان بن علي وقد اختلف فيه وبقية رجالهما رجال الصحيح .

کے بارے میں اس نے پوچھا' اسے ان کی خبر دی گئی۔

5912 - فَقَالُوا: حَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، فَقَالَ: أَدْرَكَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَحُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ

لوگوں نے کہا: سلمان کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اوّلین و آخرین کا علم رکھنے والا ہے' ایسا سمندر ہے جو ہم سے نہیں نکالا جائے گا' اے اہل بیت!

5913 - قَالُوا: أَخْبِرْنَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: وِعَاءُ عِلْمٍ ضَيَّعَهُ النَّاسُ قَالُوا: فَأَخْبِرْنَا عَنْ نَفْسِكَ، قَالَ: إِيَّاهَا أَرَدْتُمْ، كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ أُعْطِيتُ، وَإِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ، وَإِنَّ بَيْنَ الذَّقْنَيْنِ لَعِلْمًا جَمًّا

اُنہوں نے کہا: ہمیں حضرت ابوذر کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم کا ایسا برتن ہے جس کو لوگوں نے ضائع کر دیا ہے' لوگوں نے عرض کی: ہمیں آپ اپنے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو! میں جب مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے' جب میں خاموش ہوتا تھا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی تھی' دونوں ٹھوڑیوں کے درمیان کثیر علم ہے۔

5914 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَاذَانَ الْكِنْدِيِّ قَالَا: كُنَّا ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَافَقَ النَّاسُ مِنْهُ طِيبَ نَفْسٍ وَمِزَاجٍ، فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثْنَا عَنْ أَصْحَابِكَ، قَالَ: عَنْ أَيِّ أَصْحَابِي؟ قَالَ: عَنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي، فَعَنْ أَيِّهِمْ تَسْأَلُونَ؟ قَالُوا: عَنِ الَّذِينَ رَأَيْنَاهُم

حضرت زاذان الکندی فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' لوگ آپ کے پاس خوش طبعی اور مذاق کر رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہمیں آپ اپنے ساتھیوں کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: میرے کس ساتھی کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ عرض کی: حضور ﷺ کے اصحاب کے متعلق' آپ نے فرمایا: حضور ﷺ کا ہر صحابی میرا دوست ہے' تم کس کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: ان کے متعلق جن کو ہم نے دیکھا ہے' ان کے ذکر سے لطف حاصل ہوتا ہے' ان پر رحمت ہے قوم کے علاوہ۔ اُنہوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود کے متعلق!

تُلَطِّفُهُمْ بِذِكْرِكَ، وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ دُونَ الْقَوْمِ، قَالَ: عَنْ أَيِّهِمْ؟ قَالُوا: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَعَلِمَ السُّنَّةَ، وَكَفَى بِذَلِكَ، قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا مَا أَرَادَ بِقَوْلِهِ: كَفَى بِذَلِكَ، كَفَى بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَعِلْمِ السُّنَّةِ، أَوْ كَفَى بِعَبْدِ اللَّهِ

آپ نے فرمایا: عبداللہ بن مسعود نے قرآن پڑھا اور سنت کا علم لیا' اس کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمیں علم نہیں ہے' اس سے مراد کیا ہے کہ اس کے لیے کافی ہے کہ قرآن پڑھنا کافی ہے اور سنت کا علم یا فرمایا: عبداللہ کو کافی ہے۔

5915 - قَالَ: فَسُئِلَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ السُّؤَالَ فَيُعْطَى وَيُمْنَعُ، وَكَانَ حَرِيصًا شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، حَرِيصًا عَلَى الْعِلْمِ، بَحْرًا قَدْ مُلِئَ لَهُ فِي وِعَاءٍ لَهُ حَتَّى امْتَلَأَ

آپ سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ سوال کثرت سے کرتے تھے' دیا بھی جاتا تھا' روکا بھی جاتا تھا' اپنے دین کے اور علم کے بڑے حریص تھے' علم کے سمندر تھے' اُنہوں نے اپنا پیٹ علم سے بھر دیا تھا۔

5916 - قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلِمَ أَسْمَاءَ الْمُنَافِقِينَ، وَسَأَلَ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ حَتَّى غَفَلَ عَنْهَا تَجِدُوهُ بِهَا عَالِمًا

ہم نے عرض کی: ہمیں حضرت حذیفہ بن یمان کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ منافقوں کے نام جانتے تھے' ممنوع شی کے متعلق پوچھا گیا تو اس کا علم آپ کے پاس پایا گیا۔

5917 - وَقَالُوا: فَحَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: مَنْ لَكُمْ بِمِثَالِهِ لُقْمَانُ الْحَكِيمِ، ذَلِكَ امْرُؤٌ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، أَدْرَكَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، وَقَرَأَ الْكِتَابَ الْأَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ

اُنہوں نے عرض کی: ہمیں حضرت سلمان کے متعلق بتائیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لیے ان کی مثال حضرت لقمان حکیم کی طرح ہے' وہ آدمی ہم اہل بیت سے ہے' اس نے اوّلین و آخرین کا علم پایا ہے' اوّل اور آخر کتاب پڑھی ہے' ایسا علم کا سمندر ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔

5918 - قُلْنَا: حَدِّثْنَا عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ؟ قَالَ: امْرُؤٌ خَلَطَ اللَّهُ الْإِيمَانَ بِلَحْمِهِ وَدَمِهِ وَشَعْرِهِ وَبَشَرِهِ، حَيْثُ زَالَ مَعَهُ، وَلَا يَنْبَغِي لِلنَّارِ أَنْ تَأْكُلَ

ہم نے عرض کی: ہمیں عمار بن یاسر کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جس کے گوشت اور خون اور بالوں اور چمڑے میں

مِنْهُ شَيْئًا قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: مَهْلًا نَهَى الله عَنِ التَّزْكِيَةِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (الضحى: 11) قَالَ: فَإِنِّي أُحَدِّثُ بِنِعْمَةِ رَبِّي، كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ أُعْطِيتُ، وَإِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

اللہ نے ایمان ملا دیا تھا' جو چلا گیا' آگ اس کو نہیں کھا سکتی ہے۔ ہم نے عرض کی: آپ اپنے متعلق بتائیں گے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوڑ دو! اللہ عزوجل نے انسان کو اپنی پاکی بیان کرنے سے منع کیا ہے' آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اپنے رب کی نعمت کا چرچا کریں! آپ نے فرمایا: جو مجھ پر میرے رب کی نعمت ہے' اس کو بیان کرتا ہوں کہ جب میں مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے' جب میں خاموش ہوتا ہوں تو مجھ سے ابتداء کی جاتی ہے۔

5919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْجَدْعَانِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ قَالَ: بِيعَ مَتَاعُ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَلَغَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

حضرت علی بن بذیمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا سامان فروخت کیا گیا تو اس کی قیمت چودہ درہم ہوئی۔

5920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، حَدَّثَنِي الْجَزْلُ، عَنِ امْرَأَةِ سَلْمَانَ بُقَيْرَةَ قَالَتْ: لَمَّا حَضَرَ سَلْمَانَ الْمَوْتُ دَعَانِي وَهُوَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهَا أَرْبَعَةُ أَبْوَابٍ، فَقَالَ: افْتَحِي هَذِهِ الْأَبْوَابَ يَا بُقَيْرَةُ فَإِنَّ لِيَ الْيَوْمَ زُوَّارًا، لَا أَدْرِي مِنْ أَيِّ هَذِهِ الْأَبْوَابِ يَدْخُلُونَ عَلَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِمِسْكٍ لَهُ، ثُمَّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت سلمان کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے مجھے بلایا' آپ بالاخانہ میں تھے جس کے چار دروازے تھے' آپ نے فرمایا: اے بقیرہ! ان دروازوں کو کھول دے! کیونکہ آج میرے ملاقاتی بہت ہیں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ کس دروازے سے آئیں گے' پھر آپ نے خوشبو منگوائی' پھر فرمایا: اس کو برتن میں رکھ' پھر میں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: میرے بستر کے

5920- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه344 وقال: رواه الطبراني من طريق الجزل عن بقيرة ولم أعرفهما وبقية رجالهما رجال الصحيح .

قَالَ: اذْبِغِيهِ فِي تَوْرٍ فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: انْضَحِيهِ حَوْلَ فِرَاشِي، ثُمَّ انْزِلِي فَامْكُثِي فَسَوْفَ تَطَّلِعِينَ قِرْبَتِي عَلَى فِرَاشِي، فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا هُوَ قَدْ أُخِذَ رُوحُهُ، فَكَأَنَّهُ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِهِ أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا

اردگرد پھیلا دو! میرے پاس میرے قریبیوں کو بلاؤ! میں نے دیکھا کہ آپ کی روح نکل گئی' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ اپنے بستر پر سوئے ہوئے ہیں۔

5921 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُسَاقُ إِلَيْهِمُ الْحُورُ الْعِينُ: عَلِيٌّ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین ایسے شخص ہیں جن کی حوریں مشتاق ہیں: علی' عمار' سلمان رضی اللہ عنہم۔

5922 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَبْرَشُ، ثنا عِمْرَانُ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ إِلَى أَرْبَعَةٍ: عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت چار آدمیوں کی مشتاق ہے: حضرات علی بن ابوطالب' عمار بن یاسر' سلمان فارسی اور مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم۔

5923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی نگاہ

5921- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 344 وقال: قلت له عند الترمذي أن الجنة تشتاق الى ثلاثة رواه الطبراني ورجاله رجال أبي ربيعة الايادي وقد حسن الترمذي حيثه .

5922- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 307 وقال: رواه الطبراني وسلمة بن الفضل وعمران بن وهب اختلف في الاحتجاج بهما وبقية رجاله ثقات .

5923- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 344 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد النور بن عبد الله المسمعي وهو كذاب .

النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللهِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے فرشتہ دیکھا کہ وہ سلمان کا عمل لے کر جا رہا ہے۔

5924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ، وَإِنَّا أُعْطِيتُ لَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ، قُلْنَا لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: أَنَا، وَابْنَايَ، وَجَعْفَرٌ، وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَبِلَالٌ، وَسَلْمَانُ، وَعَمَّارٌ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ لَمْ يُتِمَّ عَدَدَ الْأَرْبَعَةَ عَشَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت میسب بن نجبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں اور میرے دو لختِ جگر (حسن و حسین)' جعفر' حمزہ' ابوبکر' عمر' مصعب بن عمیر' بلال' سلمان' عمار' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم۔ اس حدیث میں چودہ کی تعداد مکمل نہیں ہے۔

5925 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ تِسْعَةَ رُفَقَاءَ وَأُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ، فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ:

حضرت میسب بن نجبہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں اور میرے دو لختِ جگر حسن و حسین' جعفر' حمزہ' ابوبکر' عمر' سلمان' طلحہ رضی اللہ عنہم۔ اس حدیث کی سند میں فطر بن خلیفہ' ابن عیینہ کی مخالفت

5924- الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 189' رقم الحديث: 244 .

أَنَا، وَابْنَاى الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَحَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَالْمِقْدَادُ، وَسَلْمَانُ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَخَالَفَ فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ ابْنَ عُيَيْنَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ

کی۔

5926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ كَثِيرٍ بَيَّاعِ النَّوَى قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُلَيْلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ: حَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَعَلِيٌّ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو ذَرٍّ، وَالْمِقْدَادُ، وَحُذَيْفَةُ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ، وَبِلَالٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ملیل فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں حضرات حمزہ' جعفر' علی' حسن' حسین' ابوبکر' عمر' عبداللہ بن مسعود' ابوذر' مقداد' حذیفہ' عمار' سلمان اور بلال رضی اللہ عنہم۔

5927 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُورٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ، ذَهَبَ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ يَخْطُبُ عَلَيْهِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي لَيْثٍ، فَدَخَلَ، فَذَكَرَ فَضْلَ سَلْمَانَ وَسَابِقَتَهُ وَإِسْلَامَهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ يَخْطُبُ إِلَيْهِمْ فَتَاتَهُمْ فُلَانَةَ، فَقَالُوا: أَمَّا سَلْمَانُ فَلَا نُزَوِّجُهُ، وَلَكِنَّا نُزَوِّجُكَ، فَتَزَوَّجَهَا ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ شَيْءٌ، وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَذْكُرَ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ فَأَخْبَرَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ بِالْخَبَرِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكَ

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گئے' بنی لیث کو نکاح کا پیغام دینے کے لیے داخل ہوئے' حضرت سلمان کی فضیلت اور نیک اعمال پر سبقت اور اسلام کا ذکر کیا اور ذکر کیا ان کو نکاح کا پیغام آیا ہے' فلانی نے نکاح کا پیغام دیا ہے' اُنہوں نے کہا: سلمان سے ہم شادی نہیں کریں گے وہاں ہم آپ سے شادی کریں گے' اُنہوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے شادی کی' پھر نکلے تو حضرت ابوالدرداء نے کہا: ایک شی تھی جس کا آپ سے ذکر کرنے

أَنْ أَخْطُبَهَا، وَكَانَ اللَّهُ قَدْ قَضَاهَا لَكَ

کی حیا کرتا تھا۔ سلمان نے کہا: وہ کیا ہے؟ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا' حضرت سلمان نے فرمایا: میں آپ سے حیا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں کہ میں نے اس کو نکاح کا پیغام دیا ہے' جس کا اللہ نے آپ کے لیے فیصلہ کر دیا تھا۔

5928 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ لِيَنْظُرَ مَا اجْتِهَادُهُ، قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الَّذِي كَانَ يَظُنُّ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ: حَافِظُوا عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، فَإِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهَذِهِ الْجِرَاحَاتِ مَا لَمْ تُصَبِ الْمَقْتَلَةُ، فَإِذَا صَلَّى النَّاسُ الْعِشَاءَ صَدَرُوا عَلَى ثَلَاثِ مَنَازِلَ: مِنْهُمْ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ فِي غَفْلَةِ النَّاسِ، فَرَكِبَ رَأْسُهُ فِي الْمَعَاصِي، فَذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وَغَفْلَةَ النَّاسِ، فَقَامَ يُصَلِّي فَذَلِكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ صَلَّى ثُمَّ نَامَ، فَذَلِكَ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَإِيَّاكَ وَالْحَقْحَقَةَ، وَعَلَيْكَ بِالْقَصْدِ وَالدَّوَامِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزاری تا کہ آپ کی عبادت دیکھیں' آپ رات کے آخری حصے کو عبادت کے لیے کھڑے ہوئے' جس کا گمان تھا کہ وہ نہیں دیکھا' اس کا ذکر آپ سے کیا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنا تمام گناہوں کی بخشش کے لیے کافی ہے' بشرطیکہ قتل نہ کیا ہو۔ پس جب لوگ' نمازِ عشاء پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو تین درجوں پہ ہو جاتے ہیں: (۱) جس پر وبال ہوتی ہے' نفع نہیں ہوتا (۲) نفع ہوتا ہے' اس کو نقصان نہیں ہوتا (۳) جسکو نہ نفع ہوتا ہے نہ نقصان۔ پس وہ آدمی جس نے رات کی تاریکی کو غنیمت شمار کیا' اس حال میں کہ لوگ غفلت میں ہیں' وہ گناہوں میں پڑ گیا تو رات اس پر وبال ہے' اس کو رات کی تاریکی کا نفع نہیں' وہ جس نے لوگوں کی غفلت میں رات کی تاریکی کو غنیمت جان کر نماز پڑھی اس کو نفع ہے' نہ کہ نقصان۔ پس ان میں سے وہ آدمی جس نے عشاء کی نماز پڑھی اور سو گیا' اس کو رات کی تاریکی کا نہ کوئی نفع ہے اور نہ وہ اس پر وبال ہے' اس

5928- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه299 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

سے بچ کر میانہ روی اور دوام کو اختیار کر۔

5929 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَبَيْنَ إِنْسَانٍ مُنَازَعَةٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ، فَلَمَّا سَكَنَ عَنْهُ الْغَضَبُ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: أُخْبِرُكَ: فِتْنَةُ الدَّجَّالِ، وَفِتْنَةُ أَمِيرٍ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وشُحٌّ شَحِيحٌ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ، إِذَا أَصَابَ الرَّجُلُ الْمَالَ لَا يُبَالِي مِمَّا أَصَابَهُ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' حضرت سلمان نے کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کو مرنے سے پہلے تین میں سے ایک دکھا دے' جب آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ آپ نے کیا بددعا کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: بتاؤں گا! دجال کا فتنہ' فتنۂ دجال کی طرح بادشاہ کا فتنہ' کنجوسی جو لوگوں پر آتی ہے جب آدمی کو مال ملتا ہے' اس کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ کہاں سے ملا۔

5930 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا أَوْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالُوا: تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّا لَا نَؤُمُّكُمْ، وَلَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هَدَانَا بِكُمْ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ سَلْمَانُ: مَا

حضرت ابولیلیٰ الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بارہ یا تیرہ حضور ﷺ کے اصحاب کے سواروں کے ساتھ آئے' جب نماز کا وقت ہوا تو اُنہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ آگے ہوں! آپ نے فرمایا: ہم تمہاری امامت نہیں کریں گے' اور نہ ہم تمہاری عورتوں سے نکاح کریں گے' کیونکہ اللہ عزوجل نے ہمیں تمہارے ذریعہ ہدایت دی' قوم میں سے ایک آدمی آگے ہوا' اُس نے چار رکعتیں پڑھائیں' جب اس نے سلام پھیرا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے

5929- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **7** صفحه **336** وقال: رواه الطبراني وفيه كثير بن زيد الأسلمي وثقه ابن معين وجماعة وضعفه النسائي وجماعة .

5930- البيهقي في سننه الكبرى جلد **3** صفحه **144**' رقم الحديث: **5224** .

لَنَا وَلِلْمَرْبَعَةِ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمَرْبَعَةِ، وَنَحْنُ إِلَى الرُّخْصَةِ أَحْوَجُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَعْنِي . فِي السَّفَرِ

فرمایا: ہم نے چار نہیں پڑھنی تھیں' ہمارے لیے دو رکعتیں کافی تھیں' ہمیں اس کی رخصت ہے۔ حضرت عبدالرزاق فرماتے ہیں: یعنی سفر میں۔

5931 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: أَصَابَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَارِيَةً، فَقَالَ لَهَا بِالْفَارِسِيَّةِ: صَلِّي ، قَالَتْ: لَا، قَالَ: اسْجُدِي وَاحِدَةً قَالَتْ: لَا، قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، وَمَا تُغْنِي عَنْهَا سَجْدَةٌ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَوْ صَلَّتْ صَلَّتْ، وَلَيْسَ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ایک لونڈی ملی' آپ نے اس کو فارسی میں کہا: نماز پڑھ! اس نے کہا: نہیں! فرمایا: تو ایک سجدہ کر' اس نے کہا: نہیں! آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! ایک سجدہ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اگر وہ ایک سجدہ کرتی تو پوری نماز پڑھتی' اسلام میں جس کے لیے کوئی حصہ نہیں' اس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔

5932 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرَّوَاسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: كَانَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا الْمُؤْنَةَ، وَأَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جب کھانا کھالیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه الذی الٰی آخره''۔

5933 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت

5931- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **294** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ضرار بن صرد أبو نعيم وهو ضعيف جدًا .

5932- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **29** وقال: رواه الطبراني وفيه يزيد بن عطاء وهو ضعيف جدًا وقد وثق .

5933- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **199** وقال: رواه الطبراني في الكبير وهو مرسل ورجاله رجال الصحيح .

الـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، كَانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُحْيِي لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَيَصُومُ يَوْمَهَا، فَأَتَاهُ سَلْمَانُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُمَا، فَنَامَ عِنْدَهُ، فَأَرَادَ أَبُو الدَّرْدَاءِ أَنْ يَقُومَ لَيْلَتَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ سَلْمَانُ، فَلَمْ يَدَعْهُ حَتَّى نَامَ وَأَفْطَرَ، فَجَاءَ أَبُو الدَّرْدَاءِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُوَيْمِرُ، سَلْمَانُ أَعْلَمُ مِنْكَ، لَا تَخُصَّ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةٍ، وَلَا يَوْمَهَا بِصِيَامٍ

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ جمعہ کی رات کو جاگتے اور دن کو روزہ رکھتے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے' جبکہ نبی کریم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا' پس وہ ان کے پاس سو گئے' پس حضرت ابودرداء نے رات کو اُٹھنے کا ارادہ کیا تو سلمان ان کے سامنے کھڑے ہو گئے' آپ نے ان کو چھوڑا نہیں حتیٰ کہ سو گئے اور صبح کو روزہ نہیں رکھا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے عویمر! سلمان آپ سے زیادہ علم والا ہے۔ آپ کے نفلوں کے لیے جمعہ کی رات کو نماز سے اور جمعہ کے دن کو روزے سے مختص نہ کرو۔

5934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مَوْلَايَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فِي السُّوقِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَقَدِ اشْتَرَى وُسْقًا مِنْ طَعَامٍ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ النَّفْسَ إِذَا أَحْرَزَتْ رِزْقَهَا اطْمَأَنَّتْ، وتَفَرَّغَتْ لِلْعِبَادَةِ، وَأَيِسَ مِنْهَا الْوَسْوَاسُ

حضرت زید بن صوحان کے غلام حضرت سالم فرماتے ہیں: میں اپنے آقا زید بن صوحان کے ساتھ تھا' بازار میں ہمارے پاس سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ گزرے' آپ نے ایک وسق گندم خریدا' حضرت زید بن صوحان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ نے فرمایا: بے شک نفس جب رزق جمع کرتا ہے تو یہ مطمئن ہو جاتا ہے اور عبادت کیلئے فارغ ہوتا ہے اور وسوسے اس سے مایوس ہو جاتے ہیں۔

5935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث

5934- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه35 وقال: رواه الطبراني وسالم لم أعرفه وفيه أيضًا الهديل بن بلال وثقه أحمد وغيره وضعفه ابن معين وجماعة .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: جَاءَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ إِلَى سَلْمَانَ فَدَخَلَا عَلَيْهِ فِي خُصٍّ فِي نَاحِيَةِ الْمَدَائِنِ، فَأَتَيَاهُ فَسَلَّمَا عَلَيْهِ وحَيَّيَاهُ، ثُمَّ قَالَا: أَنْتَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَا: أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي، فَارْتَابَا، وَقَالَا: لَعَلَّهُ لَيْسَ الَّذِي نُرِيدُ، قَالَ لَهُمَا: أَنَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تُرِيدَانِ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَالَسْتُهُ، وَإِنَّمَا صَاحِبُهُ مَنْ دَخَلَ مَعَهُ الْجَنَّةَ فَمَا حَاجَتُكُمَا؟ قَالَا: جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخٍ لَكَ بِالشَّامِ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَا: أَبُو الدَّرْدَاءِ، قَالَ: فَأَيْنَ هَدِيَّتُهُ الَّتِي أَرْسَلَ بِهَا مَعَكُمَا؟ قَالَا: مَا أَرْسَلَ مَعَنَا بِهَدِيَّةٍ، قَالَ: اتَّقِيَا اللهَ وَأَدِّيَا الْأَمَانَةَ، مَا جَاءَ أَحَدٌ مِنْ عِنْدِهِ إِلَّا جَاءَ مَعَهُ بِهَدِيَّةٍ، قَالَا: لَا تَرْفَعْ عَلَيْنَا هَذَا، إِنَّ لَنَا أَمْوَالًا فَاحْتَكِمْ فِيهَا، قَالَ: مَا أُرِيدُ أَمْوَالَكُمَا، وَلَكِنِّي أُرِيدُ الْهَدِيَّةَ الَّتِي بَعَثَ بِهَا مَعَكُمَا، قَالَا: وَاللهِ مَا بَعَثَ مَعَنَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ فِيكُمْ رَجُلًا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَا بِهِ لَمْ يَبْغِ أَحَدٌ غَيْرَهُ، فَإِذَا أَتَيْتُمَاهُ فَأَقْرِآهُ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَ: هَدِيَّةً كُنْتُ أُرِيدُ مِنْكُمَا غَيْرَ هَذِهِ، وَأَيُّ هَدِيَّةٍ أَفْضَلُ مِنَ

بن قیس اور حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' دونوں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے جواب دیا' پھر دونوں نے عرض کی: آپ سلمان فارسی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ سے عرض کی گئی: آپ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں تو وہ دونوں شک میں پڑ گئے۔ دونوں نے کہا: ہوسکتا ہے کہ وہ نہ ہو ہم جس کے لیے آئے ہیں۔ دونوں سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارا وہی ساتھی ہوں جس کا تم ارادہ کر کے آئے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے' میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا بھی ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی تو وہ ہے جو جنت میں آپ کے ساتھ داخل ہو' آپ کو کیا کام ہے؟ دونوں نے آپ سے عرض کی: ہم آپ کے پاس آپ کے شامی بھائی کی طرف سے آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ دونوں نے کہا: ابوالدرداء ہے' آپ نے فرمایا: وہ ہدیہ کہاں ہے جو آپ دونوں کو دے کر بھیجا ہے؟ دونوں نے کہا: ہمیں تو کوئی ہدیہ دے کر نہیں بھیجا' آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور دونوں امانت ادا کرو' آپ کے پاس سے کوئی بھی آتا ہے تو وہ ہدیہ دے کر بھیجتے ہیں' دونوں نے کہا: ہم پر یہ بوجھ نہ ڈالیں' ہمارے اموال ہیں' وہ اپنی مرضی سے لے لو۔ آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اموال لینے کی ضرورت نہیں ہے' بلکہ مجھے اس ہدیہ کی ضرورت ہے جو آپ کے پاس ہے جو حضرت

السَّلامِ؟ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے دے کر بھیجا ہے دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے پاس کوئی شی نہیں ہاں! تم میں ایک آدمی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب اس کے ساتھ تنہائی میں ہوتے تو ان کے علاوہ آپ کو کوئی مطلوب نہ ہوتا جب ہم ان کے پاس آئے تو اُنہوں نے فرمایا: میرا سلام کہنا فرمایا: یہی ہدیہ ہے جس کا تم سے مطالبہ کر رہا تھا اس کے علاوہ کون سا ہے سلام سب سے افضل ہدیہ ہے یہ اللہ کے پاس سے بابرکت پاکیزہ سلام ہے۔

5936 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ كَانَ يَلْتَمِسُ مَكَانًا يُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَتْ لَهُ عِلْجَةٌ: الْتَمِسْ قَلْبًا طَاهِرًا وَصَلِّ حَيْثُ شِئْتَ، قَالَ: فَقِهْتِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ایک جگہ نماز پڑھنے کے لیے تلاش کر رہے تھے آپ کو علجہ نے کہا: آپ پاک دل تلاش کریں اور تو جہاں چاہے نماز پڑھ۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو فقیہ ہے۔

5937 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، بِأَصْبَهَانَ يَقُولُ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

حضرت ابوحجاج ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو مقامِ اصبہان میں فرماتے ہوئے سنا: کوئی مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اس کو علم یقین ہو کہ جو دکھ اسے پہنچا ہے وہ ٹل نہیں سکتا ہے جو نہیں ملا ہے اس کو مل نہیں سکتا ہے۔

مَا أَسْنَدَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

5936- عبد الرزاق في مصنفه جلد1صفحه412 رقم الحديث: 1612 .

5937- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد4صفحه451 رقم الحديث: 2144 .

سَلْمَانُ

مَا رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کی روایت کردہ احادیث
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلْمَانُ بْنُ الْإِسْلَامِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ، وَالسَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَأُشْهِدُ جَمِيعَ خَلْقِكَ، بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأُكَفِّرُ مَنْ أَبَى ذَلِكَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً عُتِقَ ثُلُثُهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ عُتِقَ ثُلُثَاهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا عُتِقَ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ کو اور تیرے فرشتوں اور عرش اُٹھانے والوں اور آسمان اور زمین والوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جو اوّلین و آخرین میں سے تیر اندازی کرتا ہے' اس کا انکار کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے' جس نے ایک مرتبہ پڑھا اس کا تہائی حصہ جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے دومرتبہ پڑھا اس کا دوتہائی جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے تین مرتبہ پڑھا اسے جہنم سے آزادی ہوگی۔

5939 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى آلِ عَلْقَمَةَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ کو اور تیرے فرشتوں اور عرش اُٹھانے والوں اور آسمان اور زمین

5938- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **87** وقال: رواه الطبراني باسنادين وفي أحدهما أحمد بن اسحاق الصوفي ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَيْهِ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ

والوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جو اوّلین و آخرین میں سے تیر اندازی کرتا ہے' اس کا انکار کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے' جس نے ایک مرتبہ پڑھا اس کا تہائی حصہ جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے دو مرتبہ پڑھا اس کا دو تہائی جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے تین مرتبہ پڑھا اسے جہنم سے آزادی ہوگی۔

أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ، فَمَنْ وَصِيُّكَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ رَآنِي، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: تَعْلَمُ مَنْ وَصِيُّ مُوسَى؟ قُلْتُ: نَعَمْ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّهُ كَانَ أَعْلَمَهُمْ، قَالَ: فَإِنَّ وَصِيِّي وَمَوْضِعَ سِرِّي، وَخَيْرَ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي، وَيُنْجِزُ عِدَتِي، وَيَقْضِي دَيْنِي

حضرت ابوسعید' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر نبی کا وصی ہوتا ہے' آپ کا وصی کون ہے؟ آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے' جب بعد میں مجھے دیکھا' تو آپ نے فرمایا: اے سلمان! میں جلدی آپ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو جانتا ہے کہ حضرت موسیٰ کا وصی کون تھا؟ میں نے عرض کی: یوشع بن نون! آپ نے فرمایا: کس وجہ سے؟ میں نے عرض کی: کیونکہ وہ سب سے بڑے عالم تھے' آپ نے فرمایا: بے شک میرا وصی اور میرے رازوں کی جگہ میں اپنے بعد بہتر جس کو چھوڑ رہا ہوں اور وہ میرا وعدہ پورا کرے گا اور میرا

5940- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه113 وقال: وفي اسناده ناصح بن عبد الله وهو متروك .

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: قَوْلُهُ: وَصِيّ: يَعْنِي أَنَّهُ أَوْصَاهُ فِي أَهْلِهِ لَا بِالْخِلَافَةِ، وَقَوْلُهُ: خَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي: يَعْنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرض ادا کرے گا' وہ حضرت علی بن ابوطالب ہیں۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: وصی سے مراد گھر والوں کا وصی نہ کہ خلافت مراد ہے' آپ نے فرمایا: میں اپنے بعد جس بہتر کو چھوڑ رہا ہوں' یعنی اپنے گھر والوں میں۔

كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5941 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّ سَلْمَانَ، مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِأَرْضِ فَارِسَ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَمْرٍ يَكُونُ لَكَ عَوْنًا عَلَى رِبَاطِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ

حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا' آپ ایک گھوڑوں کی حفاظت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو اس کام کے متعلق بتاؤں! میں آپ کے گھوڑوں کی کیوں حفاظت کر رہا ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا' ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے۔

مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی سے جو حضرت عباس نے روایات کی ہیں

5942 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اپنی زبانی مجھے حدیث سنائی' فرمایا: میں فارسی آدمی ہوں' علاقۂ اصفہان کے ایک گاؤں جس کا نام جیّ ہے۔ میرے والد گرامی

5941- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1520' رقم الحديث: 1913 .

5942- أحمد في مسنده جلد5صفحه441' رقم الحديث: 23788 .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ حَدِيثَهُ مِنْ فِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا فَارِسِيًّا مِنْ أَهْلِ أَصْبَهَانَ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا: جَيٌّ، وَكَانَ أَبِي دِهْقَانَ قَرْيَتِهِ، وَكُنْتُ أَحَبَّ خَلْقِ اللّٰهِ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ بِي حُبُّهُ إِيَّايَ، حَتَّى حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ كَمَا تُحْبَسُ الْجَارِيَةُ، فَاجْتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ، حَتَّى كُنْتُ قَاطِنَ النَّارِ، أُوقِدُهَا لَا أَتْرُكُهَا تَخْبُو سَاعَةً وَاحِدَةً، وَكَانَتْ لِأَبِي ضَيْعَةٌ عَظِيمَةٌ، فَشُغِلَ يَوْمًا، فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنِّي قَدْ شُغِلْتُ هَذَا الْيَوْمَ عَنْ ضَيْعَتِي، فَاذْهَبْ إِلَيْهَا فَطَالِعْهَا، فَأَمَرَهُ فِيهَا بِبَعْضِ مَا يُرِيدُ، ثُمَّ قَالَ لِي: لَا تَحْتَبِسْ عَلَيَّ، فَإِنَّكَ إِنِ احْتَبَسْتَ عَلَيَّ كُنْتَ أَهَمَّ عَلَيَّ مِنْ ضَيْعَتِي وَشَغَلْتَنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِي، فَخَرَجْتُ أُرِيدُ ضَيْعَتَهُ أَسِيرُ إِلَيْهَا، فَمَرَرْتُ بِكَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِ النَّصَارَى فَسَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ فِيهَا، وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَكُنْتُ لَا أَدْرِي مَا أَمْرُ النَّاسِ لِحَبْسِ أَبِي إِيَّايَ فِي بَيْتِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عَلَيْهِمْ أَنْظُرُ مَا يَصْنَعُونَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبَتْنِي صَلَاتُهُمْ، وَرَغِبْتُ فِي دِينِهِمْ، وَقُلْتُ: هَذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدِّينِ الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ، فَمَا بَرِحْتُ مِنْ

اپنے گاؤں کے کسان تھے میں ان کو اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ محبوب تھا مجھ سے ان کی محبت مسلسل رہی حتیٰ کہ وہ مجھے گھر میں روک کے رکھتے تھے جس طرح دوشیزہ کو روک کے رکھا جاتا ہے میں نے مجوسیت کو سمجھنے کی کوشش کی حتیٰ کہ میں یوں آگ کا پجاری بن گیا کہ میں اسے جلاتا تھا اور ایک لمحہ بھی اسے بجھا ہوا نہ چھوڑتا تھا۔ میرے باپ کا عظیم مال تھا۔ پس ایک دن وہ مشغول کر دیئے گئے اور مجھ سے کہا: اے میرے بیٹے! میرے سازوسامان کی طرف جا کر دیکھ۔ پس انہوں نے اس میں سے کچھ لانے کا حکم دیا۔ پھر مجھ سے کہا: وہیں رک نہ جانا کہ میں یہاں انتظار کرتا رہوں کیونکہ اگر تو میرے پاس آنے سے رُک گیا تو تو مجھ پر میرے سامان کا غم ڈالنے والا ہوگا اور تو مجھے میرے ہر کام سے غافل کر دے گا۔ پس میں ان کے سامان کی طرف جانے کا ارادہ لے کر نکلا اس کی طرف چلتا جا رہا تھا تو میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں میں سے ایک عبادت گاہ کے پاس سے گزرا۔ میں نے اس میں ان کی آوازیں سنیں اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور میں نہیں جانتا تھا میرے والد کے مجھے اپنے گھر میں روکنے کی وجہ سے لوگوں کا معاملہ کیا ہے۔ پس جب میں نے ان کی آوازیں سنیں تو میں ان کے پاس گیا تاکہ دیکھوں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ پس جب میں نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو بہت خوش ہوا اور ان کے دین میں دلچسپی لی اور اپنے دل میں کہا: بے شک یہ اس

عِنْدَهُمْ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَرَكْتُ ضَيْعَةَ أَبِي، ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ: مَنْ أَبْصَرُكُمْ بِهَذَا الدِّينِ؟ قَالُوا: رَجُلٌ بِالشَّامِ، ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي وَقَدْ بَعَثَ فِي طَلَبِي، وَقَدْ شَغَلْتُهُ عَنْ عَمَلِهِ، قَالَ أَبِي: بُنَيَّ، أَيْنَ كُنْتَ؟ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكَ مَا عَهِدْتُ؟ قُلْتُ: إِنِّي مَرَرْتُ بِنَاسٍ يُصَلُّونَ فِي كَنِيسَةٍ لَهُمْ، فَدَخَلْتُ إِلَيْهِمْ، فَمَا زِلْتُ عِنْدَهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: أَيْ بُنَيَّ، لَيْسَ فِي ذَلِكَ الدِّينِ خَيْرٌ، دِينُكَ وَدِينُ آبَائِكَ خَيْرٌ مِنْهُ، ثُمَّ حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ، وَبَعَثْتُ إِلَى النَّصْرَانِيِّ، فَقُلْتُ: إِذَا قَدِمَ إِلَيْكُمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ، فَأَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ تُجَّارٌ مِنَ النَّصَارَى، فَأَخْبَرُونِي بِهِمْ، فَقُلْتُ لَهُمْ: إِذَا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَأَرَادُوا الرَّجْعَةَ إِلَى بِلَادِهِمْ أَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَأَلْقَيْتُ الْحَدِيدَ مِنْ رِجْلَيَّ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ الشَّامَ، فَلَمَّا قَدِمْتُهَا قُلْتُ: مَنْ أَفْضَلُ أَهْلِ هَذَا الدِّينِ عِلْمًا؟ قَالُوا: الْأَسْقُفُ فِي الْكَنِيسَةِ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ رَغِبْتُ فِي هَذَا الدِّينِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ أَخْدُمُكَ فِي كَنِيسَتِكَ، وَأَتَعَلَّمُ مِنْكَ، وَأُصَلِّي مَعَكَ، قَالَ: فَادْخُلْ، فَدَخَلْتُ مَعَهُ، وَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ وَيُرَغِّبُهُمْ فِيهَا، فَإِذَا جَمَعُوا بِهِ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْهَا اكْتَنَزَهُ لِنَفْسِهِ، فَلَمْ يُعْطِ إِنْسَانًا مِنْهَا شَيْئًا، حَتَّى جَمَعَ قِلَالًا مِنْ ذَهَبٍ وَوَرِقٍ، فَأَبْغَضْتُهُ بُغْضًا

سے بہتر دین ہے' جس میں میں ہوں' سورج غروب ہونے تک میں ان کے پاس رہا؟ اور اپنے باپ کے سامان کو وہیں کا وہیں چھوڑ دیا' پھر میں نے ان سے کہا: تم میں سے سب سے زیادہ اس دین میں بصیرت کس کو حاصل ہے؟ انہوں نے کہا: ایک آدمی ہے جو شام میں رہتا ہے' میں اپنے باپ کی طرف آیا جبکہ وہ میری تلاش میں لوگ بھیج چکے تھے اور میں نے ان کو ان کے کام سے غافل کر دیا تھا۔ میرے باپ نے پوچھا: اے میرے بیٹے! تم کہاں تھے؟ کیا میں نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا جو لیا تھا؟ میں نے جواب دیا: میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو اپنے عبادت خانے میں نماز پڑھ رہے تھے' میں ان کے پاس چلا گیا' بس ان کے پاس ہی رہا وہ نماز میں مصروف رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔ انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے' تیرا اور تیرے آباء واجداد کا دین اس سے بہتر ہے' پھر مجھے اپنے گھر میں روک لیا' میں نے عیسائی کی طرف آدمی بھیجا اور کہا: جب شام سے تمہارے پاس کوئی قافلہ آئے تو مجھے بتانا' پس عیسائی تاجروں کا ایک قافلہ شام سے آیا تو انہوں نے مجھے بتایا' میں نے انہیں فرمایا: جب وہ اپنے کام کاج کر لیں اور اپنے غلاموں میں واپس جانے کا ارادہ کریں تو مجھے خبر دینا۔ پس میں نے اپنے پاؤں سے بیڑیاں اتار کر پھینک دیں پھر ان کے ساتھ نکل کر شام آ گیا۔ پس جب میں ان کے پاس ان کی عبادت گاہ میں آیا تو میں

شَدِيدًا، لِمَا رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ، ثُمَّ مَاتَ وَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ النَّصَارَى لِيَدْفِنُوهُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: إِنَّ هَذَا كَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَأْمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَيُرَغِّبُكُمْ فِيهَا، فَإِذَا جِئْتُمُوهُ بِهَا اكْتَنَزَهَا لِنَفْسِهِ، وَلَمْ يُعْطِ الْمَسَاكِينَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالُوا: وَمَا عِلْمُكَ بِذَلِكَ؟ قُلْتُ لَهُمْ: فَأَنَا أَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزِهِ، قَالُوا: فَدُلَّنَا عَلَيْهِ، فَدَلَلْتُهُمْ عَلَيْهِ فَاسْتَخْرَجُوا ذَهَبًا وَوَرِقًا فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا: وَاللّٰهِ لَا نَدْفِنُهُ أَبَدًا، فَصَلَبُوهُ، ثُمَّ رَجَمُوهُ بِالْحِجَارَةِ، وَكَانَ ثَمَّ رَجُلٌ آخَرُ فَجَعَلُوهُ مَكَانَهُ، قَالَ: يَقُولُ سَلْمَانُ: فَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا لَا يُصَلِّي الْخَمْسَ أَفْضَلَ مِنْهُ، أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَلَا أَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا أَدْأَبَ لَيْلًا وَنَهَارًا مِنْهُ، فَأَحْبَبْتُهُ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، فَمَا زِلْتُ مَعَهُ زَمَانًا ثُمَّ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنِّي قَدْ كُنْتُ مَعَكَ فَأَحْبَبْتُكَ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، وَقَدْ حَضَرَكَ مَا تَرَى مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَأْمُرُنِي؟، قَالَ: أَيْ بُنَيَّ، وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، لَقَدْ هَلَكَ النَّاسُ وَبَدَّلُوا وَتَرَكُوا كَثِيرًا مِمَّا كَانُوا عَلَيْهِ، إِلَّا رَجُلًا بِالْمَوْصِلِ وَهُوَ فُلَانٌ، وَهُوَ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، فَالْحَقْ بِهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ الْمَوْصِلِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ أَلْحَقَ بِكَ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّكَ عَلَى أَمْرِهِ، قَالَ: فَأَقِمْ عِنْدِي، فَأَقَمْتُ عِنْدَهُ، فَوَجَدْتُهُ خَيْرَ

نے ان سے سوال کیا: اس دین والوں میں سے سب سے زیادہ فضیلت و علم رکھنے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: عبادت خانے میں...... پس میں اس کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے اس دین کو حاصل کرنے کا شوق ہے۔ میں آپ کے پاس آپ کے عبادت خانے میں آپ کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتا ہوں' آپ سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں اور آپ کے ساتھ مل کر نماز پڑھوں گا۔ اس نے کہا: داخل ہو جائیں۔ پس میں اس کے پاس داخل ہوا جبکہ وہ اچھا آدمی نہ تھا' لوگوں کو حکم دیتا تھا کہ صدقہ دو اور ان لوگوں کو صدقہ کرنے کا شوق دلاتا۔ پس جب وہ لوگ کچھ نہ کچھ صدقہ اس کے پاس جمع کر لیتے تو وہ اسے اپنی ذات کیلئے اکٹھا کر کے رکھ لیتا تھا۔ لوگوں میں سے کسی (غریب) آدمی کو کوئی شی نہ دیتا تھا حتیٰ کہ اس نے سونا چاندی کے ڈھیر اکٹھے کر لیے۔ پس مجھے اس سے سخت نفرت ہوگئی کیونکہ میں نے اس کا بھیانک کردار دیکھ لیا تھا' پھر وہ مر گیا اور عیسائی اکٹھے ہوئے تاکہ اس کو دفن کریں۔ پس میں نے ان سے کہا: یہ تو بُرا آدمی تھا' تمہیں صدقہ کرنے کا حکم دیتا اور اس میں تمہیں شوق دلاتا' پس جب تم اس کے پاس وہ اکٹھا کر لیتے تھے تو اسے اپنی ذات کیلئے اکٹھا کر کے رکھ لیتا تھا اور اس میں سے مسکینوں کو کوئی شی نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے (ایک بارتو) کہا: تمہیں کیا معلوم؟ لیکن میں نے ان سے کہا: آؤ! میں تمہیں اس کا جمع شدہ مال دکھاتا ہوں۔ انہوں نے کہا: دکھاؤ! میں نے انہیں دکھایا' پس

رَجُلٍ عَلَى أَمْرِ صَاحِبِهِ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ مَاتَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي إِلَيْكَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَلْحَقَ بِكَ، وَقَدْ حَضَرَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا تَرَى، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، مَا أَعْلَمُ بَقِيَ أَحَدٌ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ إِلَّا رَجُلًا بِعَمُورِيَّةَ بِأَرْضِ الرُّومِ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ عَمُّورِيَّةَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: أَقِمْ عِنْدِي، فَأَقَمْتُ عِنْدَ خَيْرِ رَجُلٍ عَلَى هَدْيِ أَصْحَابِهِ وَأَمْرِهِمْ، وَاكْتَسَبْتُ حَتَّى كَانَتْ عِنْدِي بُقَيْرَاتٌ وَغُنَيْمَةٌ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَمَّا حُضِرَ قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ فُلَانٍ فَأَوْصَانِي إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَى فُلَانٌ إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَانِي فُلَانٌ إِلَيْكَ، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَإِلَى مَنْ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَصْبَحَ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ فِيهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ، وَلَكِنْ أَظَلَّكَ زَمَانُ نَبِيٍّ هُوَ مَبْعُوثٌ بِدِينِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْرُجُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ إِلَى أَرْضٍ -أَظُنُّهُ قَالَ -ذَاتِ نَخْلٍ بِهِ عَلَامَاتٌ لَا تَخْفَى، يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَلْحَقَ بِذَلِكَ الْبِلَادِ فَافْعَلْ، ثُمَّ مَاتَ وَغُيِّبَ، فَمَكَثْتُ بِعَمُورِيَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَمْكُثَ، مَرَّ بِي نَفَرٌ مِنْ كَلْبٍ تُجَّارٌ، فَقُلْتُ لَهُمْ: تَحْمِلُونِي إِلَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأُعْطِيكُمْ

ما روى ابن عباس عن سلمان

اُنہوں نے سونا چاندی نکالے۔ پس جب اُنہوں نے یہ دیکھا تو کہا: ہم اس کو کبھی بھی دفن نہیں کریں گے۔ پس انہوں نے اسے سولی چڑھا دیا پھر اس کو پتھر مارے اور وہاں ایک اور آدمی تھا جس کو اُنہوں نے اس کے قائم مقام بنا دیا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ پس میں نے پانچ وقت کا نمازی اس سے بہتر نہیں دیکھا' دنیا سے کنارہ کش' آخرت میں راغب' رات دن کی اس کی عادتیں (کمال تھیں) پس میں نے اس سے ٹوٹ کر محبت کی' اتنی کہ کبھی کسی شے سے نہیں کی۔ ایک زمانہ میں اس کے ساتھ رہا پھر اس کے پاس موت کا فرشتہ حاضر ہوا۔ میں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک میں تیرے ساتھ تھا' پس میں نے تیرے ساتھ اتنی محبت کی جتنی کسی اور شی سے نہیں کی۔ اب تیرے پاس اللہ کے حکم میں سے وہ آ گیا ہے جو تُو خود دیکھ رہا ہے۔ پس اب تو مجھے کسی کی طرف وصیت کرتا ہے اور کیا حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: اے میرے بیٹے! قسم بخدا! لوگوں میں سے کسی کو میں نہیں جانتا جو میری روش پر ہو' تحقیق لوگ ہلاک ہوئے' بدل دیا اور ترک کر دیا' بہت ساری ان چیزوں کو جن کو وہ اپنائے ہوئے تھے مگر ایک آدمی موصل میں رہتا ہے اور وہ فلاں آدمی ہے یعنی نام بتایا۔ وہ میری روش پر ہیں۔ پس جا کر اس سے مل جا۔ پس جب وہ مر گیا اور اسے دفن کر دیا گیا تو میں موصل والے آدمی سے جا ملا۔ میں نے کہا: اے فلاں! بے شک فلاں نے مجھے وصیت کی ہے اپنی

بَقَرَاتِي هَذِهِ وَغُنَيْمَتِي هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَعْطَيْتُهُمْ وَحَمَلُونِي مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا قَدِمُوا وَادِي الْقُرَى ظَلَمُونِي، فَبَاعُونِي مِنْ رَجُلٍ يَهُودِيٍّ، فَكُنْتُ عِنْدَهُ فَرَأَيْتُ النَّخْلَ، فَرَجَوْتُ الْبَلَدَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي، وَلَمْ يَحِقَّ فِي نَفْسِي، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَابْتَاعَنِي مِنْهُ، فَحَمَلَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَرَفْتُهَا بِصِفَةِ صَاحِبِي، فَأَقَمْتُ بِهَا، فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقَامَ بِمَكَّةَ مَا أَقَامَ مَا أَسْمَعُ لَهُ بِذِكْرٍ، مَعَ مَا أَنَا فِيهِ مِنْ شُغْلِ الرِّقِّ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَفِي رَأْسِ عِذْقٍ لِسَيِّدِي أَعْمَلُ فِيهِ بَعْضَ الْعَمَلِ، وَسَيِّدِي جَالِسٌ تَحْتِي إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ بَنِي فِيلَةَ، وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ قَدِمَ عَلَيْهِمْ مِنْ مَكَّةَ الْيَوْمَ، يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَخَذَنِي الْفَرَحُ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَأَسْقُطُ عَلَى سَيِّدِي، وَنَزَلْتُ عَنِ النَّخْلَةِ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ لِابْنِ عَمِّهِ ذَلِكَ: مَاذَا يَقُولُ؟ فَغَضِبَ سَيِّدِي، فَلَطَمَنِي لَطْمَةً شَدِيدَةً، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا؟ أَقْبِلْ عَلَى عَمَلِكَ، قُلْتُ: لَا شَيْءَ، إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَفْتِيَهُ عَمَّا قَالَ، وَقَدْ كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ قَدْ جَمَعْتُهُ، فَلَمَّا أَمْسَيْتُ أَخَذْتُهُ ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُبَاءَ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ

موت کے وقت کہ میں تجھ سے ملوں اور مجھے بتایا کہ تیرا اور اس کا عبادت کا طریقہ ایک ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس مقیم ہو سکتے ہو۔ پس میں اس کے پاس مقیم ہو گیا۔ پس میں نے پایا کہ اس کا اور اس کے ساتھی کا معاملہ ایک ہے۔ پس میں اس کی موت تک اس کے پاس ہی رہا۔ پس جب اس کی وفات کا وقت آیا تو میں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک فلاں نے مجھے تیری طرف وصیت کی اور مجھے تجھ سے ملنے کا حکم دیا جبکہ اب تیرا وہ وقت آ گیا ہے جو تُو دیکھ رہا ہے' پس تُو مجھے کس کی طرف وصیت کرتا ہے اور کیا حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: اے بیٹے! میں نہیں جانتا ہوں کہ کوئی آدمی رہ گیا ہو جس کی طرف جانے کا میں تجھے حکم دوں۔ ہاں عموریہ میں ایک آدمی ہے روم کی سرزمین پر' پس اس کا طریقہ عبادت وہی ہے جو ہمارا ہے۔ پس جب وہ مر گیا اور دفن ہو گیا تو میں عموریہ والے آدمی سے جا ملا۔ پس اسے اپنی خبر دی تو اس نے کہا: میرے پاس رہ سکتے ہو۔ پس میں اس بہتر آدمی کے پاس رہ گیا جس کا گزارہ اپنے دوستوں کے ہدیوں اور کاموں پر تھا۔ میں نے بھی خوب کمائی کی حتیٰ کہ میرے پاس بہت ساری گائیں اور بکریاں جمع ہو گئیں' پھر اس پر بھی اللہ کا حکم آیا' پس جب اس کی موت کا وقت آیا تو میں نے کہا: اے فلاں! پہلے میں فلاں آدمی کے پاس تھا' پھر اس نے مجھے تیری طرف وصیت کی۔ پس اب تُو مجھے کس کی طرف وصیت کرتا ہے؟ اور مجھے کس کے پاس جانے کا

لَـهُ: إِنَّـهُ قَـدْ بَـلَـغَنِي أَنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ، وَمَعَكَ أَصْحَابٌ لَكَ غُرَبَاءُ ذَوُو حَاجَةٍ، وَهَذَا شَيْءٌ كَانَ عِنْدِي صَدَقَةٌ، فَرَأَيْتُكُمْ أَحَقَّ بِهِ مِنْ غَيْرِكُمْ، وقَـرَّبْتُـهُ إِلَيْـهِ، فَـقَـالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَأَمْسَكَ هُوَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ ، فَـقُـلْـتُ فِي نَفْسِي: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ عَنْـهُ، فَـجَـمَعْتُ شَيْئًا، فَتَحَوَّلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ جِئْتُهُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَكْرَمْتُكَ بِهَا، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَأَمَـرَ أَصْـحَـابَهُ فَأَكَلُوا، وَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هَاتَانِ ثِنْتَانِ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَـقِـيـعِ الْـغَـرْقَدِ قَدِ اتَّبَعَ جِنَازَةَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُـوَ جَـالِـسٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَدَرْتُ أَنْظُرُ إِلَـى ظَهْـرِهِ: هَـلْ أَرَى الْـخَـاتَمَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِـبِـي؟ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ اسْـتَـدَرْتُ عَـرَفَ أَنِّـي أَسْتَثْبِتُ فِي شَيْءٍ وُصِفَ لِـي، فَأَلْقَى رِدَاءَهُ عَنْ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْـخَاتَمِ فَعَرَفْتُهُ، فَأَكْبَبْتُ عَلَيْهِ أُقَبِّلُهُ وَأَبْكِي، فَقَالَ لِـي رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَوَّلْ، فَـتَـحَـوَّلْـتُ فَـجَـلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ حَـدِيثِـي كَـمَـا حَـدَّثْتُكَ يَـا ابْـنَ عَـبَّـاسٍ، فَأَعْجَبَ رَسُـولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْمَعَ ذَلِكَ أَصْـحَـابُـهُ، ثُـمَّ شَـغَلَ سَلْمَانَ الرِّقُّ حَتَّى فَاتَهُ مَعَ

حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں جانتا کہ کوئی آدمی ہمارے طریقۂ عبادت پر ہو لوگوں میں سے جس کے پاس جانے کا میں تجھے حکم دوں لیکن اس نبی کے تشریف لانے کا زمانہ آ گیا ہے جو دین ابراہیمی کے ساتھ بھیجا جائے گا' عرب کی ایک زمین سے دوسری زمین کی طرف ہجرت کرے گا۔ میرا گمان ہے کہ اس نے کہا: کھجوروں والی زمین ہے۔ نشانیاں مخفی نہیں ہیں۔ وہ ہدیہ تو کھائے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا' ان کے دونوں کندھوں کے درمیان ختم نبوت کی مہر ہے۔ پس اگر تیرے اندر طاقت ہے کہ اس علاقے میں پہنچے گا تو ایسا کر لے' پھر وہ مر گیا اور دفن کر دیا گیا تو میں عموریہ میں ٹھہرا رہا جتنا اللہ نے چاہا کہ میں ٹھہروں۔ بنوکلب کے تاجروں کا ایک قافلہ میرے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے کہا: عرب کی زمین تک مجھے اپنے ساتھ لے جاؤ اور میں تمہیں اپنی یہ گائیں اور بکریاں دیتا ہوں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پس میں نے وہ ان کے حوالے کر دیں اور انہوں نے مجھے اپنے ساتھ سوار کر لیا حتیٰ کہ وہ وادیٔ قریٰ آ گئے لیکن انہوں نے مجھ پر ظلم کمایا۔ مجھے ایک یہودی کے پاس بیچ دیا۔ پس میں اس کے پاس تھا تو کھجوروں پر میری نظر پڑی۔ میں نے اُمید باندھی کہ یہ وہی علاقہ ہے جس کی صفت میرے دوست نے کی تھی' لیکن مجھے یقین نہ ہوا۔ پس اسی دوران کہ میں اس کے پاس تھا۔ اس کا چچازاد بھائی اس کے پاس آیا' اس کا تعلق بنوقریظہ سے تھا' اس نے مجھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَأُحُدًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ، فَكَاتَبْتُ صَاحِبِي عَلَى ثَلَاثِمِائَةِ نَخْلَةٍ أُحْيِيهَا لَهُ، وَبِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: أَعِينُوا أَخَاكُمْ فَأَعَانُونِي فِي النَّخْلِ الرَّجُلُ بِثَلَاثِينَ، وَالرَّجُلُ بِعِشْرِينَ، وَالرَّجُلُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ، وَالرَّجُلُ بِعَشْرٍ، وَالرَّجُلُ بِقَدْرِ مَا عِنْدَهُ، حَتَّى اجْتَمَعَتْ لِي ثَلَاثُمِائَةِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ يَا سَلْمَانُ، فَآذِنِّي حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَضَعُهَا بِيَدِي، فَفَقَّرْتُ لَهَا وَأَعَانَنِي أَصْحَابِي، حَتَّى إِذَا فَرَغْتُ جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي إِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ إِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ أُقَرِّبُ لَهُ الْوَدِيَّ وَيَضَعُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، حَتَّى فَرَغْنَا، وَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ، مَا مَاتَ مِنْهُ وَدِيَّةٌ وَاحِدَةٌ، فَأَدَّيْتُ النَّخْلَ، وَبَقِيَ عَلَيَّ الْمَالُ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ بَيْضَةِ الدَّجَاجَةِ مِنْ ذَهَبٍ، مِنْ بَعْضِ الْمَغَازِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْفَارِسِيُّ الْمُكَاتَبُ؟ فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هَذِهِ فَأَدِّ بِهَا مَا عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: وَأَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّا عَلَيَّ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَدِّيهَا عَنْكَ فَوَزَنْتُ لَهُ مِنْهَا، فَوَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، وَأَوْفَيْتُهُمْ

اس سے خرید لیا' وہ مجھے مدینے لے آیا۔ پس قسم بخدا! جوں ہی میں نے مدینے کو دیکھا تو اپنے دوست کی بتائی ہوئی علامتوں سے اسے پہچان لیا۔ پس میں وہیں مقیم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ مکہ میں مقیم رہے جتنا مقیم رہے لیکن میں آپ کا ذکر نہ سن سکا' اس کی وجہ یہی تھی کہ میں غلامی کی زندگی گزار رہا تھا' پھر آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' پس قسم بخدا! میں اپنے مالک کے کھجور کے پھلدار درخت پر تھا' اس میں کچھ کام کر رہا تھا اور میرا مالک اس کے نیچے بیٹھا ہوا تھا' جب اس کے چچا کا ایک بیٹا آیا اور اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا' کہنے لگا: بنوقیلہ کو اللہ ہلاک کرے! قسم بخدا! وہ سارے ایک ایسے آدمی کے پاس اکٹھے ہو رہے ہیں' جو مکہ سے آیا ہے اور ان کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس جب یہ بات میرے کانوں پر پڑی تو میری خوشی کی حد نہ رہی حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ (خوشی سے) میں اپنے مالک کے اوپر گر پڑوں گا' بہرحال میں کھجور کے درخت سے نیچے اتر آیا۔ پس میں نے اس کے چچا کے بیٹے سے کہنا شروع کر دیا: تم کیا کہہ رہے تھے؟ (یہ بات سن کر) میرے مالک کو غصہ آیا تو اس نے مجھے زبردست قسم کا طمانچہ رسید کیا' پھر کہا: اس سے تجھے غرض ہے؟ تو اپنا کام کر۔ میں نے کہا: کوئی غرض نہیں۔ بس میرا ارادہ تھا کہ جو کچھ اس نے کہا' اس کے بارے اس کا نظریہ معلوم کروں۔ میں نے اپنے پاس کچھ پونجی جمع کی ہوئی تھی۔ پس جب شام

حَقَّهُمْ، وَعُتِقَ سَلْمَانُ وَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ، ثُمَّ لَمْ يَفُتْهُ مَشْهَدٌ

ہوئی تو میں نے اس کو لیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گیا جبکہ آپ قباء کے مقام پر موجود تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس داخل ہوا۔ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نیک آدمی ہیں اور آپ کے ساتھ آپ کے غریب حاجت مند ساتھی بھی ہیں اور یہ میرے پاس صدقہ کی کچھ چیز ہے' پس میں نے خیال کیا کہ آپ لوگ اس کے زیادہ حقدار ہیں اور میں نے وہ چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھا لو لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہاتھ روک لیا کوئی چیز نہیں کھائی۔ پس میں نے اپنے دل میں کہا: یہ ایک نشانی ہوئی۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آ گیا۔ پس میں نے کچھ پونجی جمع کی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شہر میں منتقل ہو گئے' پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا۔ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے یا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ صدقہ نہیں کھاتے' لیکن یہ ہدیہ ہے جس کے ساتھ میں نے آپ کی عزت افزائی کی ہے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کھایا اور اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا' پس انہوں نے بھی کھایا۔ میں نے اپنے دل میں کہا: یہ نشانیاں ہو گئیں' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ جنت البقیع میں تھے' ایک انصاری کے جنازہ کے پیچھے آئے تھے' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے' میں نے آپ پر سلام کیا پھر میں گھوما تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیٹھ کو دیکھوں کہ کیا میں وہ مہر دیکھ سکتا ہوں جس کی

تعریف میرے سامنے میرے دوست نے کی؟ پس
جب رسول کریم ﷺ نے مجھے گھومتے ہوئے دیکھا تو
آپ ﷺ سمجھ گئے کہ میں کوئی چیز تلاش کر رہا ہوں جو
مجھے بتائی گئی ہے۔ پس آپ ﷺ نے خود ہی اپنی پیٹھ
سے اپنی چادر اُلٹ دی تو میں نے مہر نبوت کو دیکھ کر
پہچان لیا۔ پس میں اسے چومنے کیلئے جھکا اور رونے لگا
تو رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: سامنے آؤ! پس میں
آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گیا' پس میں نے آپ ﷺ
کو اپنی ساری بات بتائی جیسے اے ابن عباس! آپ کو
بتائی ہے' تو رسول کریم ﷺ نے پسند کیا کہ اس کو آپ
کے صحابہ کرام سنیں! پھر حضرت سلمان غلامی کی زندگی
میں مصروف کر دیئے گئے حتیٰ کہ بدر و اُحد میں شامل نہ
ہو سکے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان!
اپنے مالک کو مالِ کتابت دے کر آزادی حاصل کر لو۔
پس میں نے اپنے مالک سے کتابت طے کی' تین سو
کھجور کے درخت جو میں اس کیلئے لگا کر پالوں گا اور
چالیس اوقیہ سونا بھی دوں گا۔ رسول کریم ﷺ نے
اپنے صحابہ سے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو! پس ایک
آدمی نے تین درخت' ایک نے بیس' ایک نے پندرہ اور
ایک آدمی نے دس درخت میری امداد کی اور دیگر نے
اپنی اپنی طاقت کے مطابق جوان کا پاس تھا' میری خوب
مدد کی حتیٰ کہ میرے پاس تین سو درخت جمع ہو گئے۔
پس رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے سلمان! جاؤ
اور مجھے بتاؤ حتیٰ کہ میں اس پر اپنا ہاتھ رکھوں۔ میرے

دوستوں نے میری مدد کی یہاں تک کہ میں اپنے کام سے فارغ ہوا' میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر آپ کو خبر دی تو رسول کریم ﷺ میرے ساتھ اس کی طرف نکلے۔ پس میں نے کھجور کے چھوٹے پودے آپ ﷺ کے قریب کرنا شروع کیا اور رسول کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا حتیٰ کہ ہم فارغ ہوئے' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں سلمان کی جان ہے' ان میں سے ایک بوٹا بھی مرتا نہیں (حتیٰ کہ مکمل ہوا) میں نے کھجور کے درخت تو اسے پورے کر دیئے لیکن مال میرے ذمہ باقی رہا۔ پس رسول کریم ﷺ سونا لائے جو مرغی کے انڈے کی مقدار تھا' جو کسی غزوہ کے موقعہ پر ملا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فارسی مکاتب غلام کا کیا بنا؟ پس مجھے بلا کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پکڑ کر اپنا مالِ کتابت ادا کرو' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جو مجھ پر واجب ہے' اس میں سے کتنا حصہ اس کے ساتھ ادا ہوگا؟ فرمایا: اسے پکڑ (اور جا کر مالک کے حوالے کر دو) پس اللہ تعالیٰ خود اپنی جنابِ خاص سے اس کو تیری طرف سے ادائیگی بنا دے گا۔ پس میں نے اس کیلئے اس کا وزن کیا' پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں سلمان کی جان ہے! وہ چالیس اوقیہ تھا۔ پس میں نے ان کا حق ان کو دے دیا۔ (راوی کا بیان ہے:) حضرت سلمان کو آزاد کر دیا گیا اور حضرت سلمان' رسول کریم ﷺ کے ساتھ غزوۂ خندق میں

شریک ہوئے پھر اس کے بعد کسی غزوہ میں پیچھے نہیں رہے۔

5943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ، أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَكَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، وَأَتَاهُ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس ہدیہ لے کر آئے آپ ﷺ نے خود بھی کھایا اور آپ کے صحابہ نے بھی کھایا' آپ کے پاس صدقہ لایا گیا' آپ نے اس سے نہیں کھایا۔

5944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ فَرُّوخَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ سَلْمَانُ مِنْ غِيبَةٍ لَهُ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَرْضَاكَ لِلّٰهِ عَبْدًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ فِي كِنْدَةَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِهِ إِذِ الْبَيْتُ مُنَجَّدٌ، وَإِذَا فِيهِ نِسْوَةٌ، فَقَالَ: أَتَحَوَّلَتِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ أَمْ هِيَ حُمْرَةٌ؟ أَمَرَنَا خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا نَتَّخِذَ مِنَ الْمَتَاعِ إِلَّا أَثَاثًا كَأَثَاثِ الْمُسَافِرِ، وَلَا نَتَّخِذَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا نَنْكِحُ، فَخَرَجَ النِّسْوَةُ وَدَخَلَ عَلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: يَا هَذِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان غیبہ سے آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو ملے' فرمایا: آپ اللہ کی عبادت پر خوش ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے قبیلہ کندہ میں شادی کی' جب وہ رات آئی جس وقت آپ نے اپنے گھر والوں کے پاس آنا تھا تو گھر تو اکیلی جگہ پر تھا لیکن اس کے اندر عورتیں تھیں' آپ نے فرمایا: کیا کندہ میں کعبہ تبدیل ہو گیا ہے یا یہ سرخی ہے؟ ہمیں میرے دوست ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم سامان مسافر جتنا بنائیں اور صرف نکاح والی عورتیں اپنے پاس رکھیں' عورتیں آپ کے پاس سے نکلیں' آپ اپنے گھر والوں کے پاس آئے' فرمایا: کیا تو میری نافرمانی یا

5944- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه 291 وقال: هكذا رواه الطبراني ورواه البزار فقال عن سلمان قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم اذا تزوج أحدكم فكانت ليلة البناء فليصل ركعتين وليأمرها أن تصلي خلفه فان اللّٰه جاعل في البيت خيرا وفي اسنادهما الحجاج بن فروخ وهو ضعيف .

أَتَعْصِينِي أَمْ تُطِيعِينِي؟ قَالَتْ: بَلْ أُطِيعُكَ فِيمَا شِئْتَ، قَالَ: إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنَا إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا بِأَهْلِهِ أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّي، وَيَأْمُرَهَا أَنْ تُصَلِّيَ خَلْفَهُ، وَيَدْعُوَ وَتُؤَمِّنَ ، فَفَعَلَ وَفَعَلَتْ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي مَجْلِسِ كِنْدَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ كَيْفَ رَأَيْتَ أَهْلَكَ اللَّيْلَةَ؟ فَسَكَتَ فَعَادَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لَهُ: وَمَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَسْأَلُ عَمَّا وَارَتْهُ الْحِيطَانُ وَالْأَبْوَابُ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الشَّيْءِ أُجِيبَ أَمْ سَكَتَ عَنْهُ

اطاعت کرے گی؟ اس نے عرض کی: بلکہ تیری چاہت میں تیری اطاعت کروں گی۔ آپ نے فرمایا: میرے خلیل نے مجھے حکم دیا کہ جب ہم میں سے کوئی اپنے گھر والوں کے پاس داخل ہوتو (رات کو) کھڑے ہو کر خود نماز پڑھے اور اہلیہ کو حکم دے کہ وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھے مرد دعا کرے اور وہ آمین کہے۔ حضرت سلمان نے یہ کام کی اور آپ کی بیوی نے بھی کیا۔ پس جب آپ بنوکندہ کی مجلس میں آ بیٹھے تو قوم سے ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ نے صبح کیسے کی؟ رات کو آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ پس آپ خاموش رہے۔ اس نے اپنی بات دُہرائی' آپ نے فرمایا: آپ لوگوں کو کیا ہے کہ اس چیز کے بارے سوال کرتے ہیں جس کو دیواروں اور دروازوں نے چھپایا ہے؟ تم میں سے کسی ایک کیلئے کافی ہے کہ وہ کسی چیز کے بارے سوال کرے۔ اسے جواب دیا جائے یا اس سے خاموشی اختیار کی جائے۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5945 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، أَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' جبکہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تکیہ آپ کو دیا' حضرت سلمان رضی

5945- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه692' رقم الحديث: 6542 .

سَلْمَانُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا إِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً إِكْرَامًا لَهُ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

اللہ عنہ نے کہا: اللہ بہت بڑا ہے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سچ کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! ہمیں کوئی حدیث بتائیں! حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ تکیہ کا سہارا لیے ہوئے تھے آپ نے میری طرف پھینکا پھر فرمایا: اے سلمان! جو مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ اس کی عزت کی خاطر اسے تکیہ پیش کرے تو اللہ اسے بخشش فرما دیتا ہے۔

5946 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَلْمَانَ فَرَأَيْتُ بَيْتَهُ رَثًّا، فَقَالَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ زَادُكُمْ فِي الدُّنْيَا، كَزَادِ الرَّاكِبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں نے آپ کے گھر کو دیکھا اس کی حالت ناگفتہ بہ تھی آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ تمہارے لیے زادِ راہ دنیا میں اتنی ہی کافی ہے جتنی مسافر کے پاس زادِ راہ ہوتی ہے۔

بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بریدہ بن حصیب اسلمی حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5947 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكِنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دسترخوان لے کر آیا اس پر تازہ کھجوریں تھیں آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ

5946- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **245** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الحسن بن يحيى بن الجعد وهو ثقة .

5947- أورده نحوه أحمد في مسنده جلد**5** صفحه**354** رقم الحديث: **23047** .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، فَذَهَبَ بِهَا سَلْمَانُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَاءَهُ سَلْمَانُ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمَائِدَةُ؟، قَالَ: هَذِهِ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: ادْنُوا فَكُلُوا فَأَكَلَ

صدقہ آپ کے لیے اور آپ کے غلاموں کے لیے ہے' آپ نے فرمایا: اے سلمان! ہم صدقہ نہیں کھاتے ہیں' میں اس کو لے گیا' جب دوسرا دن آیا تو میں آپ کے پاس تازہ کھجوروں کا دسترخوان لایا' آپ نے فرمایا: اس دسترخوان میں کیا ہے؟ عرض کی: یہ تحفہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! پس آپ نے خود بھی کھایا۔

أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابو طفیل عامر بن واثلہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَرَدَّهَا، وَأَتَيْتُهُ بِهَدِيَّةٍ فَقَبِلَهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس صدقہ لے کر آیا' آپ نے واپس کر دیا' میں آپ کے پاس تحفہ لے کر آیا تو آپ نے قبول کر لیا۔

5949 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذِهِ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَوْ وُضِعَ أُحُدٌ فِي كِفَّةٍ، وَوُضِعَتْ فِي أُخْرَى لَرَجَحَتْ بِهِ فَكَاكُ رَقَبَتِي

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اتنی مقدار سونا دیا' اگر اس کو ایک ہتھیلی میں رکھا جائے اور وہ دوسرے ہاتھ میں تو اس کے بدلے میری گردن آزاد ہو جائے گی۔

5950 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا عُبَيْدُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک ایسا آدمی تھا جس کا تعلق جی والوں سے تھا' ہمارے گاؤں والے ابلق گھوڑوں کی پوجا کیا کرتے

5950- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه697' رقم الحديث: 6544 .

الْمُكْتِبُ، حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، وَكَانَ أَهْلُ قَرْيَتِي يَعْبُدُونَ الْخَيْلَ الْبُلْقَ، وَكُنْتُ أَعْرِفُ أَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، فَقِيلَ لِي: إِنَّ الدِّينَ الَّذِي تَطْلُبُ، إِنَّمَا هُوَ بِالْمَغْرِبِ، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَوْصِلَ، فَسَأَلْتُ عَنْ أَفْضَلِ رَجُلٍ فِيهَا، فَدُلِلْتُ عَلَى رَجُلٍ فِي صَوْمَعَةٍ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، وَإِنِّي جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَأَتَعَلَّمُ، فَضُمَّنِي إِلَيْكَ أَخْدُمُكَ وَأَصْحَبُكَ، وَتُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَحِبْتُهُ، فَأَجْرَى عَلَيَّ مِثْلَ مَا كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْخَلَّ وَالزَّيْتَ وَالْحُبُوبَ، فَلَمْ أَزَلْ مَعَهُ حَتَّى نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَجَلَسْتُ عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِيهِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يُبْكِينِي أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بِلَادٍ أَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَصَحِبْتُكَ فَعَلَّمْتَنِي، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، فَنَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، وَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَذْهَبُ، قَالَ لِي: أَخٌ بِالْجَزِيرَةِ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنِّي أَوْصَيْتُ إِلَيْهِ وَأَوْصَيْتُكَ بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي، فَأَخْبَرْتُهُ بِالْخَبَرِ، وَأَقْرَأْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، وَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ هَلَكَ وَأَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي،

تھے' میں پہچانتا تھا کہ ان کا کوئی دین دھرم نہیں ہے' پس مجھ سے کہا گیا: جو دین تُو تلاش کرتا ہے وہ مغرب میں ہے' پس نکل کر موصل میں آیا' پس میں نے دریافت کیا: یہاں کا سب سے زیادہ فضیلت والا آدمی کون ہے؟ پس لوگوں نے ایک آدمی پر میری راہنمائی کی جو اپنے گرجہ میں تھا' پس میں اس کے پاس آیا' میں نے اس سے کہا: میرا تعلق جیّ والوں سے ہے اور میں علم حاصل کرنے آیا ہوں' میں ضرور علم سیکھوں گا' پس میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ میں تیری خدمت کرتا ہوں اور تیری سنگت میں رہوں گا اور آپ مجھے اس علم میں سے کچھ سکھا دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا ہے۔ پس اس نے کہا: ٹھیک ہے! پس میں نے اس کی صحبت اختیار کر لی' مجھے بھی وہی کچھ ملنے لگا جو اسے ملا کرتا تھا یعنی سرکہ' زیتون اور دانے وغیرہ' اس پر موت نازل ہونے تک میں اس کے پاس رہا۔ پس میں اس کے سر کے پاس بیٹھا رو رہا تھا تو اس نے کہا: کیوں روتے ہو؟ میں نے کہا: میں اس لیے روتا ہوں کہ میں اپنے علاقے سے خیر مانگتے ہوئے نکلا' پس اللہ نے مجھے عطا فرمائی' پس میں نے آپ کی سنگت اختیار کی' آپ نے مجھے سکھایا اور خوب سنگت نبھائی' پس آپ کی موت کا وقت آ گیا ہے اور مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں گا' اس نے مجھے کہا: جزیرہ میں فلاں فلاں جگہ ایک بھائی ہے وہ حق کے راستے پر گامزن ہے' اس کے پاس چلے جاؤ' پس اسے میرا اسلام کہنا' اسے کہنا کہ میں نے آپ کو

فَأَخْبَرْتُهُ وأَوْفَيْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، أَنَّهُ هَلَكَ وَأَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَضَمَّنِي إِلَيْهِ، وَأَجْرَى عَلَيَّ كَمَا كَانَ يُجْرَى عَلَيَّ مَعَ الْآخَرِ، فَصَحِبْتُهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَلَمَّا أَنْ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ جَلَسْتُ عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِي، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: خَرَجْتُ مِنْ بِلَادِي أَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ صُحْبَةَ فُلَانٍ، فَأَحْسَنَ صُحْبَتِي وَعَلَّمَنِي، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَوْصَى بِي إِلَيْكَ فَضَمَمْتَنِي، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَعَلَّمْتَنِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: فَائْتِ أَخًا لِي عَلَى قُرْبِ الرُّومِ، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، وَاقْرَأْهُ مِنِّي السَّلَامَ واصْحَبْهُ، فَإِنَّهُ عَلَى الْحَقِّ، فَلَمَّا قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِي، وبِوَصِيَّةِ الْآخَرِ قَبْلَهُ، قَالَ: فَضَمَّنِي إِلَيْهِ، وَأَجْرَى عَلَيَّ كَمَا يُجْرَى عَلَيَّ، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، جَلَسْتُ أَبْكِي عِنْدَ رَأْسِهِ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَصَصْتُ قِصَّتِي، قُلْتُ لَهُ: إِنَّ اللّٰهَ رَزَقَنِي صُحْبَتَكَ، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: لَا أَيْنَ، مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُهُ عَلَى دِينِ عِيسَى فِي الْأَرْضِ، وَلَكِنْ هَذَا أَوَانٌ يَخْرُجُ فِيهِ نَبِيٌّ، أَوْ قَدْ خَرَجَ بِتِهَامَةَ فَأَنْتَ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَمُرُّ بِكَ أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْتَهُ عَنْهُ، وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ خَرَجَ فَائْتِهِ، فَإِنَّهُ النَّبِيُّ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَآيَةُ

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن سلمان

اس کی طرف راہنمائی کی ہے اور اس کی صحبت اختیار کرنے کی وصیت کی ہے' آپ فرماتے ہیں: جب اس آدمی کی روح قبض کر لی گئی تو میں نکلا حتیٰ کہ دوسرے آدمی کے پاس آیا جس کی تعریف پہلے آدمی نے کی تھی۔ پس میں نے اسے مکمل خبر دی اور اپنے ساتھی کا سلام بھی دیا اور اسے میں نے بتایا کہ وہ دنیا سے چلا گیا ہے' اس نے مجھے آپ کی صحبت اپنانے کا حکم دیا۔ آپ فرماتے ہیں: اس نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے بھی وہی سہولتیں حاصل ہو گئیں جو اسے حاصل تھیں' جتنا اللہ نے چاہا میں اس کی صحبت میں رہا پھر اس کی موت کا وقت بھی آ گیا۔ پس جب اس پر موت آنے لگی تو میں اس کے سر کے پاس بیٹھ کر رونے لگا تو اس نے مجھے کہا: تُو کیوں روتا ہے؟ میں نے کہا: میں اپنے شہر سے نکلا تا کہ خیر تلاش کروں' پس اللہ تعالیٰ نے فلاں کی صحبت سے مجھے فائدہ دیا' انہوں نے اچھی صحبت نبھائی اور مجھے تعلیم دی۔ پس جب اس پر موت آئی تو اس نے مجھے آپ کی طرف آنے کی وصیت کی۔ آپ نے مجھے اپنے ساتھ ملایا' اچھی سنگت نبھائی اور مجھے تعلیم دی۔ اب آپ کی موت کا وقت آ گیا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں گا؟ اس نے کہا: روم کے قریب میرا بھائی موجود ہے' تم اس کے پاس چلے جاؤ! پس وہ حق پر ہے۔ پس تُو اس کے پاس جا۔ اسے میرا سلام کہنا اور کہنا کہ وہ آپ کو اپنی محبت میں رکھے کیونکہ وہ حق پر ہے' پس جب اس کو موت نے آ لیا تو میں نکل کر اس کے

ذَلِكَ أَنَّ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، وَأَنَّهُ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، قَالَ: فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِي أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ، فَمَرَّ بِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَأَلْتُهُمْ، فَقَالُوا: نَعَمْ قَدْ ظَهَرَ فِينَا رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ: هَلْ لَكُمْ إِلَى أَنْ أَكُونَ عَبْدًا لِبَعْضِكُمْ عَلَى أَنْ تَحْمِلُونِي عُقْبَةً، وتُطْعِمُونِي مِنَ الْكِسَرِ، فَإِذَا بَلَغْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ، فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبِيعَ بَاعَ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَسْتَعْبِدَ اسْتَعْبَدَ، فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ: أَنَا، فَصِرْتُ عَبْدًا لَهُ حَتَّى قَدِمَ بِي مَكَّةَ، فَجَعَلَنِي فِي بُسْتَانٍ لَهُ مَعَ حُبْشَانٍ كَانُوا فِيهِ، فَخَرَجْتُ وَسَأَلْتُ، فَلَقِيتُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ بِلَادِي فَسَأَلْتُهَا، فَإِذَا أَهْلُ بَيْتِهَا قَدْ أَسْلَمُوا، وَقَالَتْ لِي: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِذَا صَاحَ عُصْفُورٌ بِمَكَّةَ، حَتَّى إِذَا أَضَاءَ لَهُمُ الْفَجْرُ تَفَرَّقُوا، فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْبُسْتَانِ فَكُنْتُ أَخْتَلِفُ لَيْلَتِي، فَقَالَ لِي الْحُبْشَانُ: مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: أَشْتَكِي بَطْنِي، قَالَ: وَإِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِئَلَّا يَفْقِدُونِي إِذَا ذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي أَخْبَرَتْنِي الْمَرْأَةُ الَّتِي يَجْلِسُ فِيهَا هُوَ وَأَصْحَابُهُ، خَرَجْتُ أَمْشِي حَتَّى رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ مُحْتَبٍ وَأَصْحَابُهُ حَوْلَهُ، فَأَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ، فَعَرَفَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أُرِيدُ، فَأَرْسَلَ حَبْوَتَهُ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ

پاس آیا' اس کو میں نے خبر دی اور دوسرے آدمی کی وصیت کے بارے بتایا' اس نے کہا: تم میرے ساتھ مل جاؤ اور مجھے وہی حقوق حاصل ہوئے جو اسے حاصل تھے۔ پس جب اس پر موت کا وقت آیا تو میں اس کے سر کے پاس بیٹھ کر رونے لگا۔ پس اس نے مجھ سے کہا: تجھے کیا چیز رُلاتی ہے؟ پس میں نے اسے سارا قصہ بتایا تو میں نے اس سے کہا: بے شک اللہ نے مجھے تیری صحبت عطا فرمائی اور تُو نے خوب سنگت نبھائی' اب تیری موت کا وقت قریب آ گیا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں؟ اس نے کہا: کہیں نہ جاؤ! نہیں باقی رہ گیا ہے کوئی ایک میرے علم کے مطابق جو دین عیسیٰ علیہ السلام پر ہو زمین میں' لیکن یہ ایسا وقت ہے جس میں ایک نبی ﷺ تشریف لائیں گے یا تہامہ میں آ چکے ہیں' پس تم راستہ پکڑو' جو آدمی بھی تیرے پاس سے گزرے اس سے سوال کرنا' پس جب تجھے معلوم ہو جائے کہ وہ تشریف لائے ہیں تو ان کے پاس چلے جانا کیونکہ وہ ایسے نبی ہیں جن کی بشارت عیسیٰ علیہ السلام نے دی ہے اور ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کے کندھوں کے درمیان نبوت کی مہر ہے' دوسری یہ ہے کہ وہ ہدیہ کھاتا ہے اور صدقہ نہیں کھاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جو بھی ان کے پاس سے گزرتا' میں اس سے سوال کرتا۔ پس میرے پاس سے کچھ مکی لوگ گزرے تو میں نے ان سے سوال کیا' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ہمارے اندر ایک آدمی ظاہر ہوا ہے' جو گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس

كَتِفَيْهِ، فَقُلْتُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الْمُقْبِلَةُ لَقَطْتُ تَمْرًا جَيِّدًا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ هُوَ هَدِيَّةٌ، فَأَكَلَ مِنْهَا، وَقَالَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا، قَالَ: قُلْتُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرِي، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاشْتَرِ نَفْسَكَ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى صَاحِبِي، فَقُلْتُ: بِعْنِي نَفْسِي؟ قَالَ: نَعَمْ، عَلَى أَنْ تُنْبِتَ لِي مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَإِذَا أَنْبَتَتْ جِئْنِي بِوَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِ نَفْسَكَ بِالَّذِي سَأَلَكَ وَائْتِنِي بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ الَّذِي كُنْتَ تَسْقِي مِنْهَا ذَلِكَ النَّخْلَ، قَالَ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا، ثُمَّ سَقَيْتُهَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ غَرَسْتُ مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَمَا غَادَرَتْ مِنْهَا نَخْلَةٌ، إِلَّا نَبَتَتْ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّخْلَ قَدْ نَبَتْنَ، فَأَعْطَانِي قِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَانْطَلَقْتُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوَضَعَ فِي الْجَانِبِ الْآخَرِ نَوَاةً، فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَقَلَّتِ الْقِطْعَةُ الذَّهَبُ مِنَ الْأَرْضِ، قَالَ: وَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَنِي

میں نے ان میں سے ایک سے کہا: ممکن ہے کیا میں تم میں سے کسی کا غلام بنوں اس شرط پر کہ وہ مجھے سوار کر کے عقبہ تک پہنچائے اور اپنے پاس سے کھلائے۔ پس جب تم اپنے شہر پہنچو تو تمہیں اختیار ہو خواہ تُو مجھے بیچ دو خواہ اپنا غلام بنا کے رکھو۔ پس ان میں سے ایک آدمی نے کہا: میں کروں گا۔ پس میں اس کا غلام بن گیا یہاں تک کہ وہ مجھے مکہ لایا' پس اس نے مجھے ایک باغ میں رکھا جو حبشان کے ساتھ تھا' وہ بھی اسی میں تھے' پس میں نے نکل کر سوال کیا تو میری ملاقات اپنے شہر کی ایک عورت سے ہوئی۔ پس میں نے اس سے پوچھا تو پتہ چلا کہ اس گھر والے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس نے مجھے جواب دیا: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کو کافی رکاوٹیں ہیں' یعنی مجبور ہیں جب مکہ میں کوئی چڑیا بھی چیخ مارے یہاں تک کہ جب فجر روشن ہو جائے تو وہ بکھر جاتے ہیں۔ پس میں باغ کی طرف چلا گیا' پس میں رات کو آتا جاتا تھا' پس حبشان نے مجھ سے کہا: تجھے کیا ہے؟ میں نے کہا: میرے پیٹ میں تکلیف ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یہ بہانہ اس لیے کیا تا کہ وہ لوگ مجھے گم نہ کریں' جب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جاؤں۔ آپ فرماتے ہیں: پس جب وہ گھڑی ہوئی جو مجھے اس عورت نے بتائی تھی کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ بیٹھتے ہیں تو میں چلتا ہوا نکلا یہاں تک کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کر لی۔ پس آپ ایک خاموش جگہ پر تھے اور

آپ ﷺ کے صحابہ کرام بھی آپ ﷺ کے ارادگرد تھے۔ پس میں آپ ﷺ کے پیچھے سے آیا تو نبی کریم ﷺ نے میرے ارادے کو پہچان لیا' پس میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ کی طرف دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی۔ میری زبان سے نکلا: اللہ سب سے بڑا ہے' یہ ایک نشانی ہے پھر آپ ﷺ لوٹ گئے' پس جب اگلی رات آئی تو میں نے عمدہ قسم کی کھجوریں اُٹھا لیں' پھر میں چلا اور وہ لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس میں نے وہ آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے' پس آپ ﷺ نے اس میں سے کھائی اور قوم سے فرمایا: تم بھی کھاؤ۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں' پس آپ ﷺ نے میرے معاملہ کے بارے سوال کیا تو میں نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر غلامی سے جان چھڑاؤ (اپنا آپ خرید لو) پس میں اپنے مالک کے پاس آیا۔ میں نے اسے کہا: میری جان میرے ہاتھوں بیچ دو گے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس شرط پر کہ تُو مجھے ایک سو درخت لگا کر دے گا۔ پس وہ اُگ آئیں تو میرے پاس ایک ڈلی سونے کی لائے گا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بس ٹھیک ہے جو اس نے مانگا ہے اسی کے

بدلے اپنی جان خرید لو اور کنویں کے پانی والا ایک ڈول میرے پاس لاؤ جس سے تم ان کھجوروں کو پانی ڈالو گے۔ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے میرے لیے اس میں برکت کی دعا فرمائی' پھر میں نے ان کو پانی لگایا' پس قسم بخدا! میں نے سو کھجور کے درخت لگائے' پس سارے ہی اُگ آئے کوئی بھی پیچھے نہیں رہا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ درخت تیار ہو گئے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے مجھے سونے کی ڈلی عطا فرمائی' پس میں نے اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا اور دوسرے پلڑے میں گٹھلی کو تو سونے کی ڈلی زمین پر برقرار نہ رہی (یعنی کام برابر تھا)۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ ﷺ نے مجھے آزاد فرما دیا۔

أبو الطفيل عامر بن واثلة عن سلمان

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطُونِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَنَا مِنْ جَيٍّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ جی سے تعلق رکھنے والا ہوں۔

5952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَنَا مِنْ أَهْلِ رَامَهُرْمُزَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رامہرمز سے ہوں۔

5953 - حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ،

حضرت ابوطفیل بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے انہیں بیان کیا کہ میں جیّ والوں سے

5953- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه339 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، ثنا السَّلْمُ بْنُ الصَّلْتِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيِّ، أَنَّ سَلْمَانَ الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، مَدِينَةِ أَصْبَهَانَ، فَبَيْنَا أَنَا إِذْ أَلْقَى اللّٰهُ فِي قَلْبِي مِنْ حَقِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُكَلِّمُ النَّاسَ يَتَحَرَّجُ، فَسَأَلْتُهُ: أَيُّ الدِّينِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ؟ أَتُرِيدُ دِينًا غَيْرَ دِينِ أَبِيكَ؟ قُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ أُحِبُّ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَأَيُّ دِينٍ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا عَلَى هَذَا غَيْرَ رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ، قَالَ: فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ أُقْتِرَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، فَكَانَ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، فَكُنْتُ أَعْبُدُ كَعِبَادَتِهِ، فَلَبِثْتُ عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: إِلَى مَنْ تُوصِي بِي؟ فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، فَعَلَيْكَ بِرَاهِبٍ وَرَاءَ الْجَزِيرَةِ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَ: فَجِئْتُهُ وَأَقْرَأْتُهُ السَّلَامَ، وَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ تُوُفِّيَ، فَمَكَثْتُ أَيْضًا عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: إِلَى مَنْ تَأْمُرُنِي أَنْ أَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ غَيْرَ رَاهِبٍ بِعَمُّورِيَّةَ شَيْخٍ كَبِيرٍ، وَمَا أَرَى تَلْحَقُهُ أَمْ لَا، فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ، وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ

تعلق رکھنے والا آدمی ہوں جو اصفہان کے شہر میں رہتے ہیں پس اسی دوران جب اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کا حق میرے دل میں ڈالا تو میں ایک ایسے آدمی کے پاس گیا جو عام لوگوں سے کلام نہیں کرتا تھا کہ کہیں حرج ہو۔ پس میں نے اس سے دریافت کیا: کون سا دین افضل ہے؟ اس نے کہا: تجھے کیا ہے اور یہ کیسی بات کر رہے ہو؟ کیا تُو اپنے باپ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین چاہتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ مجھے پسند ہے کہ معلوم کروں کہ آسمان و زمین کا رب کون ہے اور کون سا دین افضل ہے؟ اس نے جواب دیا: اس پر میں نہیں جانتا کہ کوئی ہو سوائے موصل میں رہنے والے ایک راہب کے۔ آپ فرماتے ہیں: میں اس کی طرف گیا' میں اس کے پاس تھا۔ دنیا میں اس پر کنجوسی کا راج ہے' پس اس کی عادت ہے دن کو روزہ رکھنا اور رات کو قیام کرنا۔ پس میں بھی اس کی طرح عبادت کیا کرتا تھا' پس میں اس کے پاس تین سال رہا پھر وہ فوت ہو گیا' میں نے کہا: مجھے کس کے پاس جانے کی وصیت کرتے ہو؟ اس نے کہا: مشرق والوں میں سے کسی کو اس مذہب پر نہیں سمجھتا جس پر میں ہوں' جزیرہ کے پیچھے جو راہب ہے اس کے پاس جانا تیرے اوپر ضروری ہے' پس اسے میرا سلام کہنا۔ آپ فرماتے ہیں: میں اس کے پاس گیا' اسے سلام پہنچایا اور اسے خبر دی کہ وہ فوت ہو گیا ہے' پس میں اس کے پاس بھی تین سال رہا پھر وہ بھی فوت ہو گیا تو میں نے کہا: کس کی طرف مجھے جانے کی وصیت

أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، لَكِنْ إِنْ أَدْرَكْتَ زَمَانًا يُسْمَعُ بِرَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أَرَاكَ تُدْرِكُهُ، وَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُدْرِكَهُ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مَعَهُ فَافْعَلْ، فَإِنَّهُ عَلَى الدِّينِ، وَأَمَارَةُ ذَلِكَ أَنَّ قَوْمَهُ يَقُولُونَ: سَاحِرٌ مَجْنُونٌ كَاهِنٌ، وَأَنَّهُ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَأَنَّ عِنْدَ غُرْضُوفِ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، وَبَيْنَمَا أَنَا كَذَلِكَ حَتَّى أَتَتْ عِيرٌ مِنْ نَحْوِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: نَحْنُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَنَحْنُ قَوْمٌ تُجَّارٌ نَعِيشُ بِتِجَارَتِنَا، وَلَكِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْنَا، وَقَوْمُهُ يُقَاتِلُونَهُ، وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَحُولَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِجَارَتِنَا، وَلَكِنَّهُ قَدْ مَلَكَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا يَقُولُونَ فِيهِ؟ قَالُوا: يَقُولُونَ سَاحِرٌ، مَجْنُونٌ، كَاهِنٌ، فَقُلْتُ: هَذِهِ الْأَمَارَةُ، دُلُّونِي عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: تَحْمِلُنِي إِلَى الْمَدِينَةِ؟ قَالَ: مَا تُعْطِينِي؟ قُلْتُ: مَا أَجِدُ شَيْئًا أُعْطِيكَ، غَيْرَ أَنِّي لَكَ عَبْدٌ، فَحَمَلَنِي، فَلَمَّا قَدِمْتُ جَعَلَنِي فِي نَخْلِهِ، فَكُنْتُ أَسْقِي كَمَا يَسْقِي الْبَعِيرُ حَتَّى دَبَرَ ظَهْرِي وَصَدْرِي مِنْ ذَلِكَ، وَلَا أَجِدُ أَحَدًا يَفْقَهُ كَلَامِي، حَتَّى جَاءَتْ عَجُوزٌ فَارِسِيَّةٌ تَسْقِي، فَكَلَّمْتُهَا فَفَهِمَتْ كَلَامِي، فَقُلْتُ لَهَا: أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ دُلِّينِي عَلَيْهِ؟ قَالَتْ: سَيَمُرُّ عَلَيْكَ بُكْرَةً إِذَا

کرتے ہو؟ اس نے کہا: عموریہ والے راہب کے علاوہ زمین پر میں کسی کو نہیں جانتا ہوں جو میرے مذہب پر ہو۔ وہ بوڑھا آدمی ہے' میرا خیال ہے تُو اس سے مل ہی سکے گا یا نہیں۔ پس میں گیا' میں اس کے پاس تھا تو میں نے اسے دیکھا کہ اللہ نے اسے وسعت عطا کی ہے' پس جب اس کی وفات کا وقت آیا تو میں نے کہا: مجھے کس کی طرف جانے کا حکم دیتے ہو؟ اس نے کہا: اہل زمین میں سے کسی کو اپنے مذہب پر نہیں جانتا ہوں لیکن اگر تُو لمبا زمانہ پائے' ایک آدمی کے بارے سنا جاتا ہے جو بیت ابراہیم علیہ السلام سے تشریف لائے گا' میں خیال نہیں کرسکتا کہ تُو اس کو پالے اور مجھے اُمید ہے کہ میں اسے پالوں گا۔ پس اگر تُو طاقت رکھتا ہے کہ تُو اس کی معیت میں ہو تو ایسا کر کیونکہ وہ سچے دین پر ہوگا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کی قوم والے اس کو جادوگر' کاہن اور مجنون کہیں گے' وہ ہدیہ تو کھالے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے پاس مہر نبوت ہوگی۔ اسی طرح میں اسی حال پر تھا کہ مدینہ کی طرف سے اونٹوں کا قافلہ آیا۔ میں نے کہا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم مدینہ والے ہیں' ہم تاجر ہیں' اپنی تجارت کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں' لیکن اہل بیت ابراہیم علیہ السلام سے ایک آدمی پیدا ہوا ہے' پس وہ ہمارے پاس آیا ہے لیکن اس کی قوم اس سے قتال کرتی ہے' ہمیں ڈر لگا ہے کہ کہیں وہ ہمارے اور ہماری تجارت کے درمیان رکاوٹ نہ بنے لیکن وہ مدینہ کا بادشاہ بن گیا

صَلَّى الصُّبْحَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ، فَخَرَجْتُ فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ جِئْتُ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ التَّمْرَ، فَقَالَ: مَا هَذَا، صَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَأَشَرْتُ أَنَّهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: انْطَلِقْ إِلَى هَؤُلَاءِ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ، فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، فَقُلْتُ: هَذِهِ الْإِمَارَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ بِتَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: هَذِهِ هَدِيَّةٌ، فَأَكَلَ وَدَعَا أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، ثُمَّ رَآنِي أَتَعَرَّضُ لِأَنْظُرَ إِلَى الْخَاتَمِ، فَعَرَفَ فَأَلْقَى رِدَاءَهُ، فَأَخَذْتُ أُقَلِّبُهُ وَأَلْتَزِمُهُ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟، فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: اشْتَرَطْتَ لَهُمْ أَنَّكَ عَبْدٌ، اشْتَرِ نَفْسَكَ مِنْهُمْ، فَاشْتَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجِيءَ لَهُمْ بِمِائَةِ نَخْلَةٍ وَأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ، ثُمَّ هُوَ حُرٌّ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْرِسْ فَغَرَسَ، ثُمَّ انْطَلِقْ فَأَلْقِ الدَّلْوَ عَلَى الْبِئْرِ، ثُمَّ لَا تَرْفَعْهُ حَتَّى يَرْتَفِعَ، فَإِنَّهُ إِذَا امْتَلَأَ ارْتَفَعَ، ثُمَّ رُشَّ فِي أُصُولِهَا، فَفَعَلَ فَنَبَتَ النَّخْلُ أَسْرَعَ النَّبَاتِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ هَذَا الْعَبْدِ، إِنَّ لِهَذَا الْعَبْدِ شَأْنًا فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِبْرًا، فَإِذَا فِيهِ أَرْبَعُونَ أُوقِيَّةً

ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قوم والے آپ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: وہ جادوگر' مجنون اور کاہن کہتے ہیں' میں نے کہا: ایک نشانی تو یہ ہے کہ تم مجھے اپنے صاحب تک لے جاؤ' پس میں اس کے پاس آیا' پس میں نے کہا: تم مجھے سوار کر کے مدینہ تک لے جاؤ۔ اس نے کہا: تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا: تجھے دینے کیلئے میں اپنے پاس کوئی شی نہیں پاتا ہوں سوائے اس کے کہ میں تیرا غلام بن جاؤں گا۔ پس اس نے مجھے سوار کر لیا' پس جب ہم (مدینہ) آئے تو اس نے مجھے ایک باغ میں رکھا' پس میں پانی نکالا کرتا تھا جس طرح اونٹ پانی نکالتا ہے یہاں تک کہ اس سے میری پیٹھ اور میرا سینہ...... میں کوئی ایسا آدمی بھی نہ پاتا تھا جو میری بات سمجھے (میں فارسی' وہ عربی تھے) حتیٰ کہ ایک فارسی بڑھیا پانی نکالنے آئی تو میں نے اس سے کلام کی' اس نے میری بات کو سمجھا۔ پس میں نے اس سے کہا: وہ آدمی کہاں ہے جو (نبی بن کر) تشریف لایا ہے' آپ اس پر میری رہنمائی کریں؟ اس نے کہا: عنقریب صبح وہ تیرے پاس سے گزرے گا جب وہ دن کے پہلے حصے میں صبح کی نماز پڑھے گا۔ پس میں نکلا' میں نے کچھ کھجوریں جمع کی' پس جب میں نے صبح کی تو میں نے آ کر وہ کھجوریں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صدقہ ہے یا ہدیہ ہے؟ پس میں نے اشارے سے بتایا کہ صدقہ ہے۔ فرمایا: ان لوگوں کے

پاس لے جاؤ جبکہ آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس تھے۔ پس انہوں نے کھایا لیکن آپ ﷺ نے نہیں کھایا۔ پس میں نے کہا: یہ نشانی ہے۔ پس جب دوسرا دن آیا تو میں کچھ کھجوریں لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے' پس آپ ﷺ نے کھایا اور اپنے صحابہ کو بلا کر بھی کھلایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے تعرض کرتے ہوئے دیکھا تا کہ میں مہر نبوت دیکھوں۔ پس آپ ﷺ پہچانے گئے' آپ نے اپنی چادر پلٹ دی۔ پس میں اسے اِدھر اُدھر کرنے لگا یا چومنے لگا اور اس کے ساتھ چمٹ گیا۔ آپ نے فرمایا: تیرا کام کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تو میں نے آپ کو بتایا۔ پس تُو نے ان کیلئے شرط لگائی کہ آپ غلام ہیں' (لہٰذا) ان سے اپنی جان خریدیں۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کو خریدا کہ آپ ان کو سو کھجور کے درخت اور چالیس اوقیہ چاندی دیں پھر وہ آزاد ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: درخت لگاؤ! انہوں نے درخت لگائے پھر (فرمایا:) جا کر ڈول کنویں پر ڈال دو لیکن اس کو اُٹھانا نہیں ہے حتیٰ کہ وہ خود بلند ہو جائے کیونکہ جب وہ مر جائے گی تو خود بخود اُٹھے گی' پھر ان کی جڑوں میں چھڑک دو۔ پس انہوں نے ایسا کیا تو جلدی اُگنے والی جڑی بوٹیوں کی طرح درخت اُگے تو کہا: سبحان اللہ! اس غلام جیسا غلام ہم نے نہیں دیکھا' اس غلام کی شان ہے کہ لوگ اس پر جمع ہوئے ہیں' حضور ﷺ نے اس کو تھیلی دی جس میں چالیس اوقیہ

تھے۔

أَبُو الْجَعْدِ الضَّمْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوجعد ضمری' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5954 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى ابْنِ السِّمْطِ وَهُوَ يُرَابِطُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ: أَلَا أُرَغِّبُكَ فِيمَا أَنْتَ فِيهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، جَرَى لَهُ عَمَلُهُ أَوْ أَعْمَالُهُ وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

حضرت ابوالجعد ضمری فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ' ابن سمط کے پاس سے گزرے' آپ اللہ کی راہ میں نگہبانی کر رہے تھے' آپ نے ابن سمط سے فرمایا: کیا آپ کو اس کے متعلق ترغیب نہ دلاؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا' ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے' جس کو موت اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے آئے' اس کا عمل اور اعمال جاری رہیں گے اور اس کو قبر کے فتنے سے محفوظ رکھا جائے گا۔

أَبُو سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ عَنْ سَلْمَانَ

ابوسبرہ جعفی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5955 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! کثرت سے یہ دعا کرو: اے میرے رب! میرا قرض ادا کرنے میں میری مدد فرما اور محتاجی سے بے پرواہ کر دے۔

5954- مسلم جلد3صفحہ1520' رقم الحديث: 1913 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ أَكْثِرْ أَنْ تَقُولَ: رَبِّي اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ، واغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ

عبدالرحمٰن بن یزید نخعی، حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5956 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ، حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخَرْأَةَ، قَالَ: إِنَّهُ يَنْهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ، وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ، وَقَالَ: لَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ دُونَ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے کہا: ہم تمہارے صاحب کو دیکھتے ہیں کہ ہمیں ہر شی کے متعلق سکھاتے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ہمیں قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب و پاخانہ کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور لید اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی تین سے کم پتھر استعمال نہ کرے۔

5957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخَرْأَةَ، قَالَ: أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے مشرکوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں تمہارے ساتھی کو دیکھتا ہوں کہ تمہیں ہر شی کے متعلق بتاتے ہیں اور تمہیں پاخانہ کرنے کے متعلق بتاتے ہیں۔ میں نے کہا: جی ہاں! ہمیں قبلہ رُخ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین سے کم پتھروں سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہڈی اور لید سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں۔

5956- مسلم جلد 1 صفحہ 224' رقم الحديث: 262 .

5958 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِقَضَاءِ الْحَاجَةِ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ أَوْ رَجِيعٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قضاء حاجت کے وقت قبلہ رُخ ہونے سے منع کرتے تھے اور تین سے کم پتھروں سے استنجاء کرنے اور لید اور ہڈی سے استنجاء کرنے کو منع کرتے تھے۔

5959 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ، قَالَ: أَجَلْ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِالْيَمِينِ، أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شی کے متعلق سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع کرتے ہیں اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین پتھروں سے کم سے استنجاء کرنے اور ہڈی اور لید سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں۔

أَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5960 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے ہمیں وہی دیا جو آپ کے گھر میں تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع کرتے ہوئے نہ سنا ہوتا یا ہمیں منع کیا گیا کہ آدمی اپنے بھائی کے لیے تکلف کرے' تو میں

سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا مَا كَانَ فِي الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ لَوْلَا نُهِينَا، عَنْ أَنْ يَتَكَلَّفَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

تمہارے لیے تکلف کرتا۔

ابو وائل شقیق بن سلمة عن سلمان

5961 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع کیا۔

5962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكَ، ثُمَّ جَاءَ بِخُبْزٍ وَلَحْمٍ، فَقَالَ صَاحِبِي: لَوْ كَانَ فِي مِلْحِنَا صَعْتَرٌ، فَبَعَثَ سَلْمَانُ بِمَطْهَرَتِهِ فَرَهَنَهَا، ثُمَّ جَاءَ بِصَعْتَرٍ، فَلَمَّا أَكَلْنَاهُ، قَالَ صَاحِبِي: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَتَّعَنَا بِمَا رَزَقَنَا، فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ قَنَعْتَ بِمَا

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع نہ کیا ہوتا تکلف سے تو میں تمہارے لیے تکلف کرتا' پھر آپ روٹی اور گوشت لائے۔

5961- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**4**صفحه**137**' رقم الحديث: **7147** .

5962- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**179** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال محمد بن منصور الطوسي وهو ثقة وفي رواية عنده نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نتكلف للضيف ما ليس عندنا .

رَزَقَكَ اللّٰهُ لَمْ تَكُنْ مَطْهَرَتِي مَرْهُونَةً

5963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، تَحَاتَّ خَطَايَاهُ، كَمَا تَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤمن کا دل اللہ کی راہ میں کانپتا ہے تو اُس کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح کھجور کے درخت سے کھجوریں گرتی ہیں۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

زید بن وہب' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَطْوَلُ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، أَكْثَرُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں' وہ قیامت کے دن زیادہ بھوکے ہوں گے۔

5965 - وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، عَنْ

مسروق بن اجدع' حضرت

5963- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه276 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه عمرو بن الحصين وهو ضعيف .

5964- الحاكم في مستدركه جلد3صفحه699' رقم الحديث: 6545 .

5965- مسلم جلد4صفحه2272' رقم الحديث: 2956 .

سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5966 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، وُضِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَأْسِهِ، فَتَفَرَّقُ عَنْهُ كَمَا تَفَرَّقُ عُذُوقُ النَّخْلَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہٗ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمن بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اسکے گناہ اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں' وہ اس سے اس طرح بکھرتے ہیں جس طرح پکی ہوئی کھجوریں دائیں بائیں بکھر کر گرتی ہیں۔

الْقَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، هَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ؟، قُلْتُ: هُوَ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ أَبُوكَ أَوْ أَبُوكُمْ، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أُحَدِّثُكَ عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ، وَيَلْبَسُ أَحْسَنَ

قرثع ضبی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو کہ جمعہ کا دن کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ وہ دن ہے جس دن آپ کے والدین کو اکٹھا کیا گیا' آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے' میں تمہیں جمعہ کے دن کے متعلق بتاتا ہوں' جو مسلمان پاک کرتا ہے اور اچھے کپڑے پہنتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے' اگر گھر میں ہو ورنہ پانی' پھر مسجد میں آتا ہے' امام کے نکلنے تک خاموش رہتا ہے' پھر نماز پڑھتا

5966- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 300 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبان بن أبي عياش ضعفه شعبة وأحمد وغيرهما ووثقه سلم العلوى وغيره .

5967- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 174 وقال: قلت روى النسائي بعضه رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

ثِيَابِهِ، وَيُصِيبُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ، إِنْ كَانَ لَهُمْ طِيبٌ، وَإِلَّا فَالْمَاءُ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ، فَيُنْصِتُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَةُ وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہے تو اب اس کے لیے دوسرے جمعہ تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا' بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے' یہ مکمل سال تک رہتا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5968 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، -وَكَانَ الْقَرْثَعُ مِنَ الْقُرَّاءِ الْأَوَّلِينَ-، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ جُمِعَ أَبُوكَ، أَوْ أَبُوكُمْ، مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ، فَيَقْعُدُ فَيُنْصِتُ، حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: اے سلمان! جمعہ کے دن تمہارے والدین آدم و حوا کو جمع کیا گیا' جو کوئی آدمی جمعہ کے دن پاکی حاصل کرتا ہے جس طرح حکم دیا گیا' پھر اپنے گھر سے جمعہ کے لیے آتا ہے اور نماز کے ختم ہونے تک خاموش رہتا ہے تو اس سے اُس کے لیے جمعہ تک کے گناہ معاف ہوں گے۔

5969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے سلمان! کیا تم جانتے ہو جمعہ کے دن کے متعلق کہ اس دن تمہارے والدین کو جمع کیا گیا یعنی حضرت آدم و حوا علیہما السلام کو' اور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ: أَتَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ؟ فِيهَا جُمِعَ أَبُوكَ آدَمُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ غُفِرَ لَهُ أَوْ كُفِّرَ عَنْهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن غسل کرے، پھر مسجد میں آئے تو اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا فرمایا: مٹا دیئے جائیں گے۔

أَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوظبیان جنبی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5970 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، لَا تَبْغَضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ، قُلْتُ: وَكَيْفَ أَبْغَضُكَ وَبِكَ هَدَانِي اللّٰهُ؟ قَالَ: لَا تَبْغَضِ الْعَرَبَ فَتَبْغَضَنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا ورنہ تُو اپنے دین سے دور ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے بغض کیسے رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعہ اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: عرب سے بغض نہ رکھنا' ان سے بغض رکھنا مجھ سے بغض رکھنا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا' پھر اسی کی مثل ذکر کیا۔

5971 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی شی نہیں ہے جو اپنے جیسی ہزار چیزوں سے بہتر ہو مگر انسان۔

5970- الترمذي جلد5صفحه723' رقم الحديث: 3927 .

مِثْلِهِ إِلَّا الْإِنْسَانُ

زَاذَانُ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

زاذان ابوعمرو؛ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ کھانے کی برکت تمہارے لیے ہاتھ دھونے میں ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: کھانے کی برکت، کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔

5973 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مُحِبُّكَ مُحِبِّي، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تجھ سے محبت کرنے والا مجھ سے محبت کرنے والا ہے اور تجھ سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھنے والا ہے۔

5974 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ کے پاس نکسیر آئی تو آپ نے مجھے دوبارہ

5972- أمالي المحاملي جلد 1 صفحه 380، رقم الحديث: 434 .

5973- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 132 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الملك الطويل وثقه ابن حبان وضعفه الأزدي وبقية رجاله وثقوا ورواه البزار بنحوه .

الْحَسَنِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَعَفْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُحْدِثَ وُضُوءاً

وضو کرنے کا حکم دیا۔

5975 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَالَ مِنْ أَنْفِي دَمٌ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْدِثْ لِمَا حَدَثَ وُضُوءاً

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ناک سے خون جاری ہوا تو میں نے حضور ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: دوبارہ وضو کرو۔

5976 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ السَّرَخْسِيُّ، ثنا أَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ: الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جاہلیت کی ہیں: (۱) نسب میں فخر کرنا (۲) نسب میں طعن کرنا (۳) نوحہ کرنا۔

5977 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَفِعَ فِي الدُّنْيَا دَرَجَةً فَارْتَفَعَ، إِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْآخِرَةِ أَكْبَرَ مِنْهَا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو بندہ دنیا میں بہتر مقام حاصل کرنا چاہتا ہے' وہ بلند مقام حاصل کرتا ہے تو اللہ آخرت میں اس سے بڑے مقام پر فائز نہیں کرے گا' پھر آپ

5975- أورد نحوه الدارقطني في سننه جلد1صفحه156' رقم الحديث: 23 .

5976- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه13 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور وهو ضعيف .

5977- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه49 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا) (الإسراء : 21)

نے یہ آیت پڑھی: ''آخرت میں کئی بڑے درجات ہوں گے بڑے فضیلت والے''۔

5978 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ لَا يَجِدَ الشَّيْطَانُ عِنْدَهُ طَعَامًا، وَلَا مَقِيلًا، فَلْيُسَلِّمْ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ، وَيُسَمِّ عَلَى طَعَامِهِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ شیطان اس کے کھانے کے پاس نہ آئے تو جب وہ گھر میں داخل ہو تو سلام کرے اور کھانے کے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے۔

5979 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَمَرَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْدِيَ سَبَايَا الْمُسْلِمِينَ، وَنُعْطِيَ سَائِلَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ، وَعَلَى الْوُلَاةِ مِنْ بَعْدِي، مِنْ بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم مسلمانوں کے قیدیوں کا فدیہ دیں اور ان کے سوالی کو عطا کریں' پھر فرمایا: جس نے مال چھوڑا' تو اُس نے اپنے وارثوں کے لیے چھوڑا' جس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے اور میرے بعد مسلمانوں کے بیت المال سے ہے۔

5980 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبَ شَفَاعَتِي، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِينَ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی حصہ میں مرے گا' اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی' وہ قیامت کے دن امن والوں میں سے ہوگا۔

5981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الرَّازِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں باغ ہیں' تم کثرت سے باغ لگاؤ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے اُگائیں؟ آپ نے فرمایا: سبحان

5978- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه38 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

5979- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه332 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

5980- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه319 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور بن سعيد وهو متروك .

5981- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه89 وقال: رواه الطبراني وفيه الحسين بن علوان وهو ضعيف .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ قِيعَانًا فَأَكْثِرُوا غَرْسَهَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا غَرْسُهَا؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ الحمد للہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔

5982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ، قَالَ: يَا سَلْمَانُ كَشَفَ اللّٰهُ ضُرَّكَ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ، وَجَسَدِكَ إِلَى أَجَلِكَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس میری عیادت کے لیے آئے جب آپ نے نکلنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ عزوجل تمہاری تکلیف دور کرے اور تمہارے گناہ بخشے! تمہارے دین میں عافیت دے اور تمہارے جسم کو موت آنے تک عافیت دے۔

5983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَسْبَاطِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطْعَمَ مَرِيضًا شَهْوَتَهُ، أَطْعَمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی خواہش کے مطابق اس کو کھانا کھلایا' اللہ عزوجل اس کو جنت کا پھل کھلائے گا۔

5984 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مخلوق

5982- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه299 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عمرو بن خالد القرشي وهو ضعيف .

5983- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه97 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو خالد عمرو بن خالد وهو كذاب متروك .

الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْظَمَ حُرْمَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ كَتَبُوا: مِنْ فُلَانٍ إِلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں حضورﷺ کی عزت سے بڑھ کر کسی کی عزت نہیں ہے' آپ کے صحابہ جب آپﷺ کی طرف خط لکھتے تو یوں لکھتے: فلاں کی طرف سے اللہ کے رسول محمدﷺ کی طرف!

5985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ أَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ أَحْبَبْتُهُ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا أَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ أَبْغَضْتُهُ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حسن و حسین سے محبت کی' میں اس سے محبت کروں گا' جس نے مجھ سے محبت کی' اللہ اس سے محبت کرے گا' جس نے ان دونوں سے بغض کیا' اُس نے مجھ سے بغض کیا' جس نے مجھ سے بغض رکھا' اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

سَلَامَةُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سلامہ عجلی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5986 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَلَامَةَ الْعِجْلِيِّ قَالَ: جَاءَ ابْنُ

حضرت سلامہ عجلی فرماتے ہیں: ان کی بہن کا بیٹا دیہات سے آیا جس کا نام قدامہ تھا' میرے بھانجے نے مجھ سے کہا: میں حضرت سلمان کی ملاقات کو پسند کرتا ہوں۔ پس ان کو سلام کروں گا۔ پس ہم نکلے تو ہم

5985- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه181 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف .

أُخْتٍ لِي مِنَ الْبَادِيَةِ، يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ، فَقَالَ لِي ابْنُ أُخْتِي: أُحِبُّ أَنْ أَلْقَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَأُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَخَرَجْنَا فَوَجَدْنَاهُ بِالْمَدَائِنِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا، وَوَجَدْنَاهُ عَلَى سَرِيرٍ يَسُفُّ خُوصًا، فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، هَذَا ابْنُ أُخْتٍ لِي قَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْبَادِيَةِ فَأَحَبَّ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قُلْتُ: يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّكَ، قَالَ: أَحَبَّهُ اللّٰهُ، فَتَحَدَّثْنَا وَقُلْنَا لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنَا عَنْ أَصْلِكَ، وَمِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَمَّا أَصْلِي وَمِمَّنْ أَنَا فَأَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ رَامَهُرْمُزَ، كُنَّا قَوْمًا مَجُوسًا، فَأَتَانَا رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ كَانَتْ أُمُّهُ مِنَّا، فَنَزَلَ فِينَا وَاتَّخَذَ فِينَا دَيْرًا، قَالَ: وَكُنْتُ فِي كُتَّابِ الْفَارِسِيَّةِ، وَكَانَ لَا يَزَالُ غُلَامٌ مَعِي فِي الْكُتَّابِ يَجِيءُ مَضْرُوبًا يَبْكِي، قَدْ ضَرَبَهُ أَبَوَاهُ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: يَضْرِبُنِي أَبَوَايَ، قُلْتُ: وَلِمَ يَضْرِبَانِكَ؟ قَالَ: آتِي صَاحِبَ هَذَا الدَّيْرِ، فَإِذَا عَلِمَا ذَلِكَ ضَرَبَانِي، وَأَنْتَ لَوْ أَتَيْتَهُ سَمِعْتَ مِنْهُ حَدِيثًا عَجِيبًا، قُلْتُ: فَاذْهَبْ بِي مَعَكَ، فَأَتَيْنَاهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ بَدْءِ الْخَلْقِ، وَعَنْ بَدْءِ خَلْقِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعَنِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِأَحَادِيثَ عَجَبٍ، قَالَ: وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَيْهِ مَعَهُ، قَالَ: فَفَطِنَ لَنَا غِلْمَانٌ مِنَ الْكُتَّابِ فَجَعَلُوا يَجِيئُونَ مَعَنَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَتَوْهُ،

نے انہیں مدائن میں پایا' وہ اس دن بیس ہزار پر تھے' اور ہم نے ان کو چارپائی پر پایا۔ پس ہم نے آپ کو سلام کیا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ بھانجا دیہات سے میرے پاس آیا ہے' پس اس کی خواہش تھی کہ آپ پر سلام کرے' اُنہوں نے وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ' فرمایا۔ میں نے کہا: اس کا گمان ہے کہ اس کو آپ سے محبت ہے۔ انہوں نے فرمایا: (میری دعا ہے) اللہ اس کو اپنا محبوب بنا لے۔ ہم نے گفتگو کی تو ہم نے ان سے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ہم آپ کی اصل کے حوالے سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ کا تعلق کن لوگوں سے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے میری اصل کا اور اس بات کا کہ میں کن لوگوں میں سے ہوں تو میں رامہرمزی ہوں' ہم دین کے لحاظ سے مجوسی تھے' جزیرہ والوں میں سے ایک عیسائی میرے پاس آیا' جس کی ماں ہم میں سے تھی۔ پس اس نے ہم میں ڈیرہ لگا لیا' اس نے ہمارے اندر گرجا گھر بنایا۔ فرمایا: میرا تعلق فارسی لکھنے والوں سے تھا' کاتبوں میں ایک لڑکا ہمیشہ میرے ساتھ رہتا تھا' کبھی وہ اس حال میں آتا کہ اسے مارا گیا ہوتا اور وہ رو رہا ہوتا تھا' اسے مارنے والے اس کے والدین ہوتے تھے۔ پس ایک دن میں نے اس سے کہا: تجھے کون سی چیز رلاتی ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے والدین مارتے ہیں' میں نے کہا: وہ تجھے کیوں مارتے ہیں؟ اس نے کہا: میں اس گرجا والے کے پاس آتا ہوں' پس جب اس بات کا علم ہوتا ہے تو وہ مجھے

سلامة العجلي عن سلمان

فَقَالُوا لَهُ: يَا هَذَا، إِنَّكَ قَدْ جَاوَرْتَنَا فَلَمْ تَرَ مِنْ جِوَارِنَا إِلَّا الْحَسَنَ، وَإِنَّا نَرَى غِلْمَانَنَا يَخْتَلِفُونَ إِلَيْكَ، وَنَحْنُ نَخَافُ أَنْ تُفْسِدَهُمْ عَلَيْنَا، اخْرُجْ عَنَّا، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ لِذَلِكَ الْغُلَامِ الَّذِي كَانَ يَأْتِيهِ: اخْرُجْ مَعِي، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَاكَ، وَقَدْ عَلِمْتَ شِدَّةَ أَبَوَيَّ عَلَيَّ، قُلْتُ: لَكِنِّي أَخْرُجُ مَعَكَ، وَكُنْتُ يَتِيمًا لَا أَبَ لِي، فَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَأَخَذْنَا جَبَلَ رَامَهُرْمُزَ، فَجَعَلْنَا نَمْشِي وَنَتَوَكَّلُ، وَنَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِ الشَّجَرِ، حَتَّى قَدِمْنَا الْجَزِيرَةَ، فَقَدِمْنَا نَصِيبِينَ، فَقَالَ لِي صَاحِبِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ هَهُنَا قَوْمًا هُمْ عُبَّادُ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُمْ، قَالَ: فَجِئْنَا إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْأَحَدِ وَقَدِ اجْتَمَعُوا، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ صَاحِبِي فَحَيَّوْهُ، وَبَشُّوا بِهِ، وَقَالُوا: أَيْنَ كَانَتْ غَيْبَتُكَ؟ قَالَ: كُنْتُ فِي إِخْوَانٍ لِي مِنْ قِبَلِ فَارِسَ فَتَحَدَّثْنَا مَا تَحَدَّثْنَا، ثُمَّ قَالَ لِي صَاحِبِي: قُمْ يَا سَلْمَانُ انْطَلِقْ، فَقُلْتُ: لَا، دَعْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ، قَالَ: إِنَّكَ لَا تُطِيقُ مَا يُطِيقُ هَؤُلَاءِ، يَصُومُونَ الْأَحَدَ إِلَى الْأَحَدِ، وَلَا يَنَامُونَ هَذَا اللَّيْلَ، وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ، تَرَكَ الْمُلْكَ وَدَخَلَ فِي الْعِبَادَةِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ حَتَّى أَمْسَيْنَا، فَجَعَلُوا يَذْهَبُونَ وَاحِدًا وَاحِدًا إِلَى غَارِهِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَمْسَيْنَا، قَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ: مَا هَذَا الْغُلَامُ، لَا تَضَعُوهُ لِيَأْخُذْهُ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَقَالُوا: خُذْهُ أَنْتَ،

مارتے ہیں اور آپ اگر اس کے پاس آئیں تو اس سے خوش کن کلام سنیں۔ میں نے کہا: مجھے اپنے ساتھ لے جاؤ! پس ہم اس کے پاس آئے' اس کے مخلوقات کے پیدا ہونے کی ابتداء کے بارے بیان کیا' آسمان و زمین کی تخلیق اور جنت و دوزخ کے بارے میں بیان کیا۔ فرماتے ہیں: اس نے ہمیں بہت ساری خوش کرنے والی باتیں بیان کیں۔ فرماتے ہیں: میں اس لڑکے کے ساتھ اس راہب کے پاس آتا جاتا رہا۔ فرماتے ہیں: پس کاتبوں کے لڑکے بھی ہمیں سمجھ گئے اور وہ ہمارے ساتھ آنا جانا شروع ہو گئے' پس جب دیہات والوں نے یہ چیز دیکھی تو وہ اس کے پاس آئے۔ انہوں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک تُو نے ہمارا پڑوس اختیار کیا تو تُو نے ہمارے پڑوس کو اچھا دیکھا' بے شک ہم اپنی قوم کے لڑکوں کو دیکھ رہے ہیں' وہ تیرے پاس آنے جانے لگے ہیں اور ہمیں ڈر ہے کہ کہیں تُو ہم پر ان کے ذریعے فساد برپا نہ کر دے' ہمارے پاس سے نکل جا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ پس اس نے اس لڑکے سے کہا جو اس کے پاس خصوصاً آیا جایا کرتا تھا۔ میرے ساتھ نکلنا ہے۔ اس نے جواب دیا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا جبکہ میرے والدین مجھ پر سختی کر رہے ہیں' آپ کو بھی پتہ ہے کہ میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ نکلوں گا۔ میں یتیم ہوں' میرا باپ نہیں ہے' پس اس کے ساتھ نکلا' پس ہم نے رامہرمز کا راستہ پکڑا' پس ہم نے چلنا شروع کر دیا اور توکل سے کام لے رہے

فَقَالَ لِي: هَلُمَّ يَا سَلْمَانُ، فَذَهَبَ بِي مَعَهُ حَتَّى أَتَى غَارَهُ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ هَذَا خُبْزٌ، وَهَذَا أُدْمٌ فَكُلْ إِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ إِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ إِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ قَامَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يُكَلِّمْنِي إِلَّا ذَلِكَ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَيَّ، فَأَخَذَنِي الْغَمُّ تِلْكَ السَّبْعَةَ أَيَّامٍ لَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، حَتَّى كَانَ الْأَحَدُ، فَذَهَبْنَا إِلَى مَكَانِهِمُ الَّذِي كَانُوا يَجْتَمِعُونَ، قَالَ: وَهُمْ يَجْتَمِعُونَ كُلَّ أَحَدٍ يُفْطِرُونَ فِيهِ، فَيَلْقَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُسَلِّمُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، ثُمَّ لَا يَلْتَقُونَ إِلَى مِثْلِهِ، قَالَ: فَرَجَعْنَا إِلَى مَنْزِلِنَا، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ: هَذَا خُبْزٌ وَأُدْمٌ، فَكُلْ مِنْهُ إِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ إِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ إِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيَّ، وَلَمْ يُكَلِّمْنِي إِلَى الْأَحَدِ الْآخَرِ، وَأَخَذَنِي غَمٌّ، وَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِالْفِرَارِ، فَقُلْتُ: أَصْبِرُ أَحَدَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، وَلَمَّا كَانَ الْأَحَدُ رَجَعْنَا إِلَيْهِمْ فَأَفْطَرُوا وَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ لَهُمْ: إِنِّي أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَقَالُوا لَهُ: وَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، قَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَحْدُثَ بِكَ حَدَثٌ فَيَلِيَكَ غَيْرُنَا، وَكُنَّا نُحِبُّ أَنْ نَلِيَكَ، قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ ذَلِكَ فَرِحْتُ، قُلْتُ: نُسَافِرُ وَنَلْقَى النَّاسَ، فَيَذْهَبُ عَنِّي الْغَمُّ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَهُوَ، وَكَانَ يَصُومُ مِنَ الْأَحَدِ إِلَى الْأَحَدِ، وَيُصَلِّي

تھے' درختوں کے پھل کھاتے تھے یہاں تک کہ ہم جزیرہ میں آئے۔ پس ہم نے نصیبین میں قدم رکھا' پس میرے ساتھی نے مجھ سے کہا: اے سلمان! یہاں ایک قوم ہے جو زمین والوں میں پہلے نمبر کے عبادت گزار ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میں ان سے ملاقات کروں۔ فرماتے ہیں: ہم اتوار کے دن ان کے پاس گئے جبکہ وہ سارے اکٹھے تھے۔ پس میرے ساتھی نے ان پر سلام کیا تو انہوں نے مل کر اس کا جواب دیا اور اس کو مل کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے کہا: تم اتنا عرصہ کہاں چلے گئے تھے؟ فارس کے علاقے میں میرے کچھ بھائی تھے' میں ان کے پاس تھا' پس ہم نے ان سے گفتگو کی جو کی۔ پھر میرے صاحب نے مجھ سے کہا: اُٹھو! اے سلمان اور چلو! میں نے کہا: نہیں! آپ مجھے ان کے ساتھ ہی چھوڑ دیں۔ اس نے کہا: تُو طاقت نہیں رکھے گا جو یہ طاقت رکھتے ہیں' یہ اتوار تا اتوار روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کو جاگتے ہیں اور ان میں ایک آدمی بادشاہ کا بیٹا تھا جو اپنا ملک چھوڑ کر عبادت میں شامل ہو گیا تھا۔ پس میں ان میں رہا حتیٰ کہ شام ہو گئی۔ پس ایک ایک کر کے انہوں نے اپنی ان نمازوں میں جانا شروع کر دیا جن میں وہ رہتے تھے۔ فرماتے ہیں: جب ہم نے شام کی تو وہ آدمی جو بادشاہوں کا بیٹا تھا' اس نے کہا: یہ لڑکا کون ہے؟ اس کو اکیلا نہ چھوڑو! تم میں سے کوئی ایک اس کو اپنے ساتھ رکھ لو۔ انہوں نے جواب دیا: اس کو تم ہی لے لو۔ اس نے کہا: اے سلمان!

علامة العجلى عن سلمان

اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَيَمْشِي النَّهَارَ، فَإِذَا نَزَلْنَا قَامَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَعَلَى الْبَابِ رَجُلٌ مُقْعَدٌ يَسْأَلُ النَّاسَ، فَقَالَ: اعْطِنِي، فَقَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا رَآهُ أَهْلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بَشُّوا إِلَيْهِ، وَاسْتَبْشَرُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: غُلَامِي هَذَا فَاسْتَوْصُوا بِهِ، فَانْطَلَقُوا بِي فَأَطْعَمُونِي خُبْزًا وَلَحْمًا، وَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ إِلَيَّ حَتَّى كَانَ يَوْمُ الْأَحَدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَضَعَ رَأْسِي، فَإِذَا بَلَغَ الظِّلُّ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَأَيْقِظْنِي، فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ، فَبَلَغَ الظِّلُّ الَّذِي قَالَ، فَلَمْ أُوقِظْهُ مَأْوَاةً مِمَّا رَأَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِ، وَنَصَبِهِ، فَاسْتَيْقَظَ مَذْعُورًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، أَلَمْ أَكُنْ قُلْتُ لَكَ: إِذَا بَلَغَ الظِّلُّ كَذَا وَكَذَا فَأَيْقِظْنِي؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ إِنَّمَا مَنَعَنِي مَأْوَاةٌ لَكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ دَأْبِكَ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا سَلْمَانُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَفُوتَنِي شَيْءٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ أَعْمَلْ فِيهِ لِلَّهِ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ اعْلَمْ أَنَّ أَفْضَلَ دِينِنَا الْيَوْمَ النَّصْرَانِيَّةُ، قُلْتُ: وَيَكُونُ بَعْدَ الْيَوْمِ دِينٌ أَفْضَلُ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ؟ -كَلِمَةٌ أُلْقِيَتْ عَلَى لِسَانِي -قَالَ: نَعَمْ، يُوشِكُ أَنْ يُبْعَثَ نَبِيٌّ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإِذَا أَدْرَكْتَهُ فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، قُلْتُ: وَإِنْ أَمَرَنِي أَنْ أَدَعَ النَّصْرَانِيَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَإِنَّهُ نَبِيٌّ

آ جاؤ! پس وہ مجھے اپنے ساتھ لے گیا حتیٰ کہ وہ اپنی اس غار میں آیا جس میں وہ رہا کرتا تھا' پس اس نے کہا: اے سلمان! یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے' کھاؤ! جب تم بھوکے ہو اور روزہ رکھو جب تم چست ہو اور نماز پڑھو جو تمہارے لیے ظاہر ہو اور سو جاؤ جب تم پر سستی طاری ہو' پھر وہ اپنی نماز میں کھڑا ہو گیا۔ اس نے مجھ سے بس اتنا ہی کلام کیا اور میری طرف دیکھا تک نہیں۔ پس ان سات دنوں میں غم لگا رہا کہ میرے ساتھ کلام کرنے والا ہی کوئی نہیں یہاں تک کہ اتوار کا دن آ گیا۔ پس ہم ان کی اس جگہ گئے جہاں وہ اکٹھے ہوا کرتے تھے' ایک دوسرے سے ملاقات کرتے اور ایک دوسرے کو سلام کہتے' پھر اس طرح کی کسی بات کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ فرماتے ہیں: پھر ہم اپنی منزل کی طرف لوٹ کر آ گئے' پس اس نے مجھے وہی بات کہی جو اس نے پہلی بار کہی تھی: یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے' پس اس سے کھاؤ جب تمہیں سخت بھوک لگے اور جب تم چست ہو تو روزہ رکھو اور جو تمہارے لیے ظاہر ہو نماز پڑھو اور جب تم پر سستی طاری ہو جائے تو سو جاؤ۔ پھر وہ اپنی نماز میں مشغول ہو گئے اور میری طرف متوجہ نہ ہوئے اور مجھ سے کوئی کلام نہ کیا' مجھے غم لاحق ہو گیا' میرے جی نے مجھے کہا: بھاگ جاؤ! پس میں نے کہا: دو یا تین اتوار صبر کرتا ہوں۔ جب اتوار آئی تو ہم ان لوگوں کی طرف لوٹے' پس انہوں نے افطار کیا اور سارے اکٹھے ہوئے۔ پس اس نے ان سے کہا: میں بیت المقدس جانا

لَا يَأْمُرُ إِلَّا بِحَقٍّ، وَلَا يَقُولُ إِلَّا حَقًّا، وَاللّٰهِ لَوْ أَدْرَكْتُهُ ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَمَرَرْنَا عَلَى ذٰلِكَ الْمَقْعَدِ، فَقَالَ لَهُ: دَخَلْتَ فَلَمْ تُعْطِنِي، وَهٰذَا الْخُرُوجُ فَأَعْطِنِي، فَالْتَفَتَ فَلَمْ يَرَ حَوْلَهُ أَحَدًا، قَالَ: فَأَعْطِنِي يَدَكَ، فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ: قُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَامَ صَحِيحًا سَوِيًّا، فَتَوَجَّهَ نَحْوَ أَهْلِهِ، فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي تَعَجُّبًا مِمَّا رَأَيْتُ، وَخَرَجَ صَاحِبِي فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ، وَتَبِعْتُهُ فَتَلَقَّانِي رُفْقَةٌ مِنْ كَلْبٍ أَعْرَابٌ، فَسَبَوْنِي، فَحَمَلُونِي عَلَى بَعِيرٍ، وَشَدُّونِي وَثَاقًا، فَتَدَاوَلَنِي الْبَيَّاعُ حَتَّى سَقَطْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَاشْتَرَانِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَنِي فِي حَائِطٍ لَهُ مِنْ نَخْلٍ، فَكُنْتُ فِيهِ، قَالَ: وَمِنْ ثَمَّةَ تَعَلَّمْتُ عَمَلَ الْخُوصِ، أَشْتَرِي خُوصًا بِدِرْهَمٍ، فَأَعْمَلُهُ فَأَبِيعُهُ بِدِرْهَمَيْنِ، فَأَرُدُّ دِرْهَمًا فِي الْخُوصِ، وَأَسْتَنْفِقُ دِرْهَمًا، أُحِبُّ أَنْ آكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِي، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا، فَبَلَغَنَا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ أَنَّ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ، فَمَكَثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَمْكُثَ، فَهَاجَرَ إِلَيْنَا وَقَدِمَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأُجَرِّبَنَّهُ، فَذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرَيْتُ لَحْمَ جَزُورٍ بِدِرْهَمٍ ثُمَّ طَبَخْتُهُ، فَجَعَلْتُ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا عَلَى عَاتِقِي، حَتَّى وَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ، أَصَدَقَةٌ أَمْ

چاہتا ہوں' تو اُنہوں نے اس سے کہا: تُو وہاں جانے کا ارادہ کیوں رکھتا ہے؟ اس نے کہا: اس کے ساتھ میرا معاہدہ تو نہیں ہے' انہوں نے کہا: ہمیں خوف ہے کہ تیرے ساتھ کوئی نئی بات ہو جائے اور ہمارے غیر تیرے ساتھی بن جائیں حالانکہ ہمیں پسند ہے کہ ہم تیرے ساتھی ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے ایسا کوئی عہد نہیں ہے' پس جب میں نے اس سے اس بات کا ذکر سنا تو میں خوش ہوا' میں نے کہا: ہم شکر کریں گے اور لوگوں سے ملیں گے' جو مجھے غم تھا وہ دور ہو گیا۔ پس میں اور وہ نکلے' وہ ایک اتوار سے دوسری اتوار تک روزہ رکھا کرتا تھا' ساری رات نماز پڑھتا اور دن کو سفر کرتا تھا۔ پس جب ہم پڑاؤ ڈالتے وہ نماز پڑھنے کھڑا ہو جایا کرتا تھا۔ پس یہی سلسلہ رہا حتیٰ کہ ہم بیت المقدس پہنچ گئے۔ دروازے پر ایک اپاہج موجود تھا جو لوگوں سے سوال کرتا تھا' پس اس نے کہا: مجھے کچھ دو! اس نے جواب دیا: میرے پاس کچھ نہیں! پس ہم بیت المقدس میں داخل ہو گئے' پس جب بیت المقدس والوں نے اسے دیکھا تو خوش ہوئے' پس اس نے ان سے کہا: میرے اس غلام کو لے جاؤ! پس وہ مجھے لے گئے' اُنہوں نے مجھے روٹی اور گوشت کھلایا لیکن وہ آدمی اپنی نماز میں داخل ہو گیا۔ پس وہ میری طرف نہیں آیا یہاں تک کہ اتوار کا دن آ گیا' پھر وہ آیا' پس اس نے کہا: اے سلمان! میں تھوڑی دیر سر رکھنا چاہتا ہوں۔ پس جب سایہ فلاں فلاں جگہ پہنچ جائے تو مجھے جگا دینا' پس اس نے سر رکھا اور سو گیا' پس

هَدِيَّةٌ؟ قُلْتُ: بَلْ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللهِ، وَأَمْسَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ، فَمَكَثْتُ أَيَّامًا، ثُمَّ اشْتَرَيْتُ لَحْمًا أَيْضًا بِدِرْهَمٍ فَأَصْنَعُ مِثْلَهَا، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ، هَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللهِ وَأَكَلَ مَعَهُمْ، قُلْتُ: هَذَا وَاللهِ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ فَأَسْلَمْتُ

سایہ اس جگہ پہنچ گیا جہاں اس نے کہا تھا لیکن میں نے اسے نہیں جگایا' رحم کھاتے ہوئے' جو میں نے اس کی محنت اور کوشش دیکھی' پس وہ جاگا اس حال میں کہ گھبرایا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اے سلمان! کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ جب سایہ فلاں فلاں جگہ پہنچ جائے تو مجھے جگا دینا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! پس میں نے جو تمہاری عادت دیکھی تو اس پر رحم کھاتے ہوئے نہیں جگایا۔ اس نے کہا: اے سلمان! افسوس! مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ زمانے کی کوئی گھڑی رہ جائے جس میں اللہ کے لیے میں نے کوئی بھلائی کا عمل نہ کیا ہو' پھر اس نے مجھ سے کہا: اے سلمان! جان لے کہ اس وقت ہمارا افضل دین عیسائیت ہے۔ میں نے کہا: اور اس کے بعد نصرانیت سے افضل دین کون سا ہوگا؟ یہ ایسا کلمہ تھا جو میری زبان پر القاء ہوا' اس نے کہا: جی ہاں! اُمید ہے کہ ایک نبی بھیجا جائے جو ہدیہ کھائے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی۔ پس جب تُو اس کو پالے تو اس کی اتباع و تصدیق کرنا۔ میں نے کہا: اور اگر وہ مجھے حکم دے کہ میں نصرانیت کو چھوڑ دوں؟ اس نے کہا: جی ہاں! ٹھیک ہے (چھوڑ دینا) کیونکہ وہ نبی (برحق) ہوگا' حق کے ساتھ حکم دے گا اور جو بات کرے گا وہ حق ہوگی' قسم بخدا! اگر میں اس نبی کا زمانہ پالوں پھر وہ مجھے حکم دے کہ میں آگ میں چھلانگ لگا دوں تو میں آگ میں بھی پڑ جاؤں۔ پھر ہم بیت المقدس سے نکلے' پس ہم اس

اپاہج کے پاس سے گزرے اس نے کہا: آپ نے داخل ہوتے وقت بھی کچھ نہیں دیا اور اب نکل رہے ہو اب تو کچھ دے جاؤ۔ پس اس نے توجہ فرمائی' پس اس نے اِدھر اُدھر دیکھا تو کوئی فرد بشر نہ تھا' کہا: اپنا ہاتھ مجھے دو! پس اس نے ہاتھ دیا' پس اس نے کہا: اللہ کے حکم سے اُٹھ کھڑا ہو۔ فرماتے ہیں: پس وہ تندرست ہو کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ اس کے بعد میرے صاحب نے اپنے گھر والوں کی طرف منہ کر لیا' پس میں نے اس کا کارنامہ دیکھ کر اسے تعجب کی نگاہ سے دیکھا' میرے صاحب وہاں سے نکلے' وہ چلنے میں جلدی کر رہے تھے' میں اس کے پیچھے چل تو مجھے بنوکلب قبیلے سے ایک دیہاتیوں کا قافلہ ملا تو اُنہوں نے مجھے قید کر لی اور مجھے ایک اونٹ پر سوار کر لیا' میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے' پس بیچنے والے مجھے ایک دوسرے کے ہاتھوں بیچتے آئے یہاں تک کہ میں مدینے آ گرا۔ مجھے ایک انصاری نے خرید لیا اور ایک کھجوروں کے باغ میں میری ڈیوٹی لگا دی۔ پس میں اس باغ میں رہتا تھا اور وہیں سے میں نے کھجور و ناریل کے پتوں کی ٹوکریاں بنانا سیکھا' میں نے ایک درہم کے پتے خرید لیے' پس میں نے ان پر کام کیا تو میں نے ان کو دو درہم کے بدلے بیچا۔ پس میں ایک درہم اپنے کاروبار میں لگاتا اور ایک درہم اپنی ذات پر خرچ کرتا' میں پسند کرتا تھا کہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھاؤں۔ وہ اس وقت بیس ہزار پر امیر تھے' وہ ہمارے پاس پہنچے اس حال میں کہ ہم مدینہ میں

تھے کہ مکہ میں ایک آدمی پیدا ہوا ہے' جس کا گمان ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنایا ہے' پس ہم ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں' پس وہ ہماری طرف ہجرت کر کے ہم تک پہنچے۔ میں نے کہا: قسم بخدا! میں (تو پہلے) اس کی آزمائش کروں گا۔ پس میں بازار کی طرف گیا' میں نے ایک درہم کے بدلے اونٹ کا گوشت خریدا' پھر میں نے اس کو اچھی طرح سے پکایا۔ اس کے بعد ثرید کا ایک پیالہ تیار کیا۔ پس میں اس یا پنے کندھے پر اُٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا حتیٰ کہ میں نے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صدقہ یا ہدیہ؟ میں نے عرض کی: بلکہ صدقہ ہے۔ پس آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: بسم اللہ کھاؤ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود رُک گئے' آپ نے نہیں کھایا۔ میں کچھ دن ٹھہرا پھر میں نے ایک درہم کا گوشت خرید کر پہلے کی مثل پکایا' اسے اُٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ ہدیہ یا صدقہ؟ میں نے عرض کی: بلکہ ہدیہ ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور خود بھی ان کے ساتھ مل کر کھایا۔ میں نے کہا: قسم بخدا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ کھاتے ہیں لیکن صدقہ نہیں کھاتے۔ پس میں نے نگاہ اُٹھائی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے' پس میں نے اسلام قبول کرلیا۔

5987 - ثُمَّ قُلْتُ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ، وَكُنْتُ أُحِبُّهُمْ حُبًّا شَدِيدًا لِمَا رَأَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِمْ، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُهُ بَعْدَ أَيَّامٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ، قُلْتُ فِي نَفْسِي: فَأَنَا وَاللّٰهِ أُحِبُّهُمْ، قَالَ: وَذَاكَ وَاللّٰهِ حِينَ بَعَثَ السَّرَايَا، وَجَرَّدَ السَّيْفَ، فَسَرِيَّةٌ تَدْخُلُ، وَسَرِيَّةٌ تَخْرُجُ وَالسَّيْفُ يَقْطُرُ، قُلْتُ: يُحَدَّثُ بِيَ الْآنَ أَنِّي أُحِبُّهُمْ، فَيَبْعَثُ إِلَيَّ فَيَضْرِبَ عُنُقِي، فَقَعَدْتُ فِي الْبَيْتِ، فَجَاءَنِي الرَّسُولُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ أَجِبْ، قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي كُنْتُ أَحْذَرُ، قُلْتُ: نَعَمْ حَتَّى أَلْحَقَكَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى تَجِيءَ، وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ لَوْ ذَهَبَ أَنْ أَفِرَّ، فَانْطَلَقَ بِي فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ وَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ أَبْشِرْ، فَقَدْ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْكَ، ثُمَّ تَلَا عَلَيَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ، وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ، وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ)

پھر ایک دن میں نے ان سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نصاریٰ کیسی قوم ہے؟ فرمایا: ان میں کوئی بھلائی نہیں۔ حالانکہ میں ان سے سخت محبت کرتا تھا کیونکہ میں ان کی عبادت میں ان کی کوشش دیکھ چکا تھا' پھر کچھ دنوں کے بعد میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! (مذہب کے لحاظ سے) عیسائی کیسی قوم ہے؟ فرمایا: نہ ان میں کوئی خیر ہے نہ ان میں جو ان سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: پس میں قسم بخدا! ان سے محبت کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: یہ وہ وقت تھا جب آپ نے چھوٹے لشکر بھیجے اور تلوار بے نیام کی۔ ایک لشکر آتا تو ایک لشکر جاتا اور تلوار سے خون کے قطرے گرتے۔ میں نے کہا: میرے ساتھ گفتگو کی جائے تو اب میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ پس وہ میری طرف بھی لشکر بھیجیں اور وہ مجھے قتل کر دیں' پس میں اپنے گھر میں بیٹھ گیا۔ پس ایک قاصد نے ایک دن میرے پاس آ کر کہا: اے سلمان! جواب دو! میں نے عرض کی: کس کو؟ فرمایا: اللہ کے رسول کو۔ میں نے عرض کی: قسم بخدا! میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: ٹھیک ہے یہاں تک کہ میں آپ سے آملوں' فرمایا: نہیں! قسم بخدا! یہاں تک کہ تُو آئے حالانکہ میں اپنے دل سے بات کر رہا تھا کہ وہ چلا جائے تو میں بھاگ جاؤں۔ پس وہ مجھے لے چلے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو تبسم فرمایا اور مجھ سے فرمایا: اے سلمان! تجھے بشارت ہو' پس

، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ أَدْرَكْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، إِنَّهُ نَبِيٌّ لَا يَقُولُ إِلَّا حَقًّا، وَلَا يَأْمُرُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللہ نے تجھ سے وہ چیز دور کر دی ہے پھر آپ ﷺ نے مجھ پر یہ آیات تلاوت فرمائیں: ''الذین آتیناهم الكتاب الى آخره'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں نے اس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میں ان کو پالوں تو وہ مجھے حکم دیں کہ میں آگ میں کود جاؤں تو میں اس میں داخل ہو جاؤں کیونکہ وہ نبی (برحق) ہیں حق ہی کہتے ہیں اور حق کے ساتھ ہی حکم ارشاد فرماتے ہیں۔

أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوعثمان نہدی حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

عَاصِمُ بْنُ سَلْمَانَ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

عاصم بن سلمان احول حضرت ابوسلمان نہدی سے روایت کرتے ہیں

5988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أُشَيْمِطٌ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللّٰهَ بِضَاعَةً، لَا يَشْتَرِي إِلَّا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرے گا: بوڑھا زانی، تکبر کرنے والا فقیر اور وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا (یا جس نے اللہ کے نام کو مال کمانے کا ذریعہ بنایا) وہ خریدتا بھی قسم کھا کر ہے اور فروخت بھی نام خدا کی قسم کھا کر کرتا ہے۔

5988- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه78 وقال: رواه الطبراني في الثلاثة الا أنه قال في الصغير والأوسط ثلاثة لا يكلمهم الله ولا يزكيهم ولهم عذاب أليم فذكره ورجاله رجال الصحيح .

بِيَمِينِهِ، وَلَا يَبِيعُ إِلَّا بِيَمِينِهِ

5989 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ أَبُو عُثْمَانَ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ ومائَةٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَإِنَّ أَهْلَ الْمُنكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنكَرِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیک ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بھی بُرے ہوں گے۔

5990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اسْتَأْذَنَتِ الْحُمَّى عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: مَنْ أَنْتِ؟ قَالَتْ: أَنَا الْحُمَّى أَبْرِي اللَّحْمَ، وَأَمُصُّ الدَّمَ، قَالَ: اذْهَبِي إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ فَأَتَتْهُمْ، فَجَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدِ اصْفَرَّتْ وُجُوهُهُمْ، فَشَكَوُا الْحُمَّى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شِئْتُمْ، إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللهَ فَدَفَعَهَا عَنْكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُمُوهَا فَأَسْقَطَتْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ سے بخار نے اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں بخار ہوں' گوشت کم کرتا ہوں اور خون چوستا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو قباء والوں کے پاس چلا جا۔ بخار ان کے پاس آیا' قباء والے حضورﷺ کے پاس آئے' ان کے چہرے زرد ہو چکے تھے' اُنہوں نے رسول اللہﷺ سے بخار کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جو تم چاہتے ہو' اگر میں اللہ سے دعا کروں تو تم سے چلا جائے گا' لیکن اگر تم چاہو تو دعا نہیں کرتا ہوں' تمہارے باقی گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ

5989- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 263 وقال: رواه الطبراني وفيه هشام بن لاحق تركه أحمد وقواه النسائي وبقية رجاله ثقات .

5990- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 306 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه هشام بن لاحق وثقه النسائي وضعفه أحمد وابن حبان .

بَقِيَّةَ ذُنُوبِكُمْ، قَالُوا: بَلْ تَدَعُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

دعا نہ کریں۔

5991 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَاكَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَحَيَّيْتَهُمَا بِأَفْضَلَ مِمَّا حَيَّيْتَنِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ أَوْ لَمْ تَدَعْ شَيْئًا، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ، فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا) (النساء: 86)، فَرَدَدْتُ عَلَيْكَ التَّحِيَّةَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلامتی ہو! آپ نے فرمایا: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو! پھر دوسرا آیا' اُس نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب دیا: وعلیک! اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے پاس فلاں فلاں آیا تو آپ نے میرے سلام کے جواب سے اچھا جواب دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ نے ہرگز کوئی چیز نہیں چھوڑی' اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ جب کوئی تم کو سلام کرے تو تم اس سے اچھا یا اس طرح کا جواب دو' میں نے تمہارے سلام کا جواب دیا ہے۔

5992 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَتَيْتُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اللہ کی راہ میں لڑتا

5991- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 33 وقال: رواه الطبراني وفيه هشام بن لاحق قواه النسائي وترك احمد حديثه وبقية رجاله ثقات .

5992- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1521 رقم الحديث: 1915 . واورد نحوه احمد في مسنده جلد 2 صفحه 441 رقم الحديث: 9693 .

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

ہوا شہید ہو جائے' آپ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' جواللہ کی راہ میں لڑے اور طاعون کی بیماری اور حالتِ نفاس میں اور جل کر مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہیں۔

5993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جواللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے' آپ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' جواللہ کی راہ میں لڑے اور طاعون کی بیماری اور حالتِ نفاس میں اور جل کر مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہیں۔

5994 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: تُعْطَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَرَّ عَشْرِ سِنِينَ، ثُمَّ تُدْنَى مِنْ جَمَاجِمِ النَّاسِ -فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-، قَالَ: فَيَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، أَنْتَ الَّذِي فَتَحَ اللَّهُ بِكَ، وَغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سورج کی گرمی دس سال کے فاصلے سے آئے گی' پھر لوگوں کی کھوپڑیوں کے قریب ہو جائے گا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ حضور ﷺ کے پاس آئیں گے' وہ عرض کریں گے: یارسول اللہ! آپ وہ ہیں جس کے ذریعے اللہ نے فتح دی ہے اور آپ کے وسیلۂ مبارک سے اللہ

5994- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه371 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

وَمَا تَأَخَّرَ، وَقَدْ تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكُمْ، فَيَخْرُجُ يَحُوشُ النَّاسَ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَأْخُذُ بِحَلْقَةٍ فِي الْبَابِ مِنْ ذَهَبٍ، فَيَقْرَعُ الْبَابَ، فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيَجِيءُ حَتَّى يَقُومَ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ، فَيَسْجُدَ، فَيُنَادِي ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهُ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

نے آپ کی اُمت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں' آپ دیکھتے ہیں کہ جس حالت میں ہم ہیں' آپ ہماری شفاعت کریں' ہمارے رب کے ہاں۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارا ساتھی ہوں' لوگ نکالے جائیں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کے پاس آئیں گے دروازے سے ایک حلقہ پکڑیں گے اور دروازہ کھٹکھٹائیں گے' کہا جائے گا: کون؟ کہا جائے گا: محمد! آپ کے لیے دروازہ کھولا جائے گا' آپ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہوں گے' آپ سجدہ کریں گے' آواز دی جائے گی: اپنا سر مبارک اُٹھائیں' آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا' آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' یہ ہی مقامِ محمود ہے۔

5995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ كُلَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَفِيهَا بَاضَ الشَّيْطَانُ وَفَرَّخَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بازار میں پہلے داخل نہ ہو اور آخر میں نہ نکلو' بازار میں شیطان انڈے دیتا ہے اور بچے نکالتا ہے۔

5996 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ

5995- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 77 وقال: وفي رواية فانها معركة أو قال مربض الشيطان وبها ينصب رايته رواه الطبراني في الكبير وفي الرواية الأولى القاسم بن يزيد فان كان هو الجرمي فهو ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح وفي الثانية يزيد بن سفيان وهو ضعيف .

5996- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 288 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ: أَلَكُمْ طَعَامٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَكُمْ شَرَابٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: فَتُصَفُّونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَتُبَرِّدُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ مَعَادَهُمَا كَمَعَادِ الدُّنْيَا، يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى خَلْفِ بَيْتِهِ، فَيُمْسِكُ عَلَى أَنْفِهِ مِنْ نَتْنِهِ

لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مشروب ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اسے گرم کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اس کو ٹھنڈا کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دونوں کا ٹھکانہ دنیا کے ٹھکانہ کی طرح ہے' تم میں سے کوئی اپنے گھر کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے' اپنے ناک پر بدبو کی وجہ سے کوئی چیز رکھ لیتا ہے۔

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

سلیمان تیمی' حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں

5997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ بِأَرْضٍ قِيٍّ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً فَلْيَتَيَمَّمْ، فَإِنْ أَقَامَ صَلَّى مَعَهُ مَلَكَاهُ، وَإِنْ أَذَّنَ وَأَقَامَ صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ جُنُودِ اللّٰهِ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی چکنی ہموار زمین میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ وضو کرے' اگر پانی نہ پائے تو تیمم کرے' اگر نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے' اور اگر اس نے اذان دی اور اقامت پڑھی تو اس کے پیچھے اللہ کا لشکر نماز پڑھے گا' جنہیں اُس کی آنکھ نہیں دیکھ سکے گی۔

5998 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے کے متعلق بتایا کہ جب

5997- مصنف عبد الرزاق جلد 1 صفحه 510' رقم الحديث: 1955 .

5998- البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 910' رقم الحديث: 2437 .

السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِسْلَامِهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَنَعْتُ طَعَامًا، فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ حَتَّى جَمَعْتُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟، قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ، وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا

حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے تو میں نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے سلمان! کیا ہے؟ میں نے عرض کی: صدقہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! آپ نے خود نہیں کھایا' پھر میں واپس آیا تو میں نے مال جمع کر کے کھانا پکایا' میں آپ کے پاس لایا' آپ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہدیہ ہے' آپ نے اپنا دست مبارک مارا' خود تناول فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ!

5999 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ أَحَبَّهُمْ، فَقُمْتُ وَأَنَا مُثْقَلٌ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودُ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا) (المائدة: 82)، حَتَّى بَلَغَ: (تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ) (المائدة: 83)، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ أَصْحَابَكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عیسائیوں کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ان میں بھلائی نہیں ہے' ان سے محبت نہ کر' میں کھڑا ہوا' میں نے بوجھ محسوس کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ضرور تم مسلمانوں کو سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے' جو کہتے تھے کہ ہم نصاریٰ ہیں' یہ اس میں عالم اور درویش ہیں اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول اللہ ﷺ کی طرف اُترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں' اس کے لیے وہ حق کو پہچان گئے' کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے' تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ حضور ﷺ نے میری طرف پیغام بھیجا' مجھے فرمایا: اے سلمان! یہ آپ کے وہ ساتھی ہیں جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے۔

6000 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ اذْرُونِي، فَإِنَّ رَبِّي إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ يُعَذِّبْنِي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ، فَأَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ فَجُمِعَ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: خَشْيَتُكَ أَيْ رَبِّ، فَغَفَرَ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَقَالَ: اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَرِّ، وَنِصْفِي فِي الْبَحْرِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں ایک آدمی تھا' اللہ عزوجل نے اس کو مال اور اولاد دی تھی' اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' جب میں راکھ ہو جاؤں تو میری مٹی ہوا میں اُڑا دینا' میرا رب مجھ پر طاقت رکھتا ہے کہ مجھے عذاب دے' جہان والوں میں سے کسی کو عذاب نہیں دے گا' اُنہوں نے ایسے ہی کیا' اللہ عزوجل نے اس کے اعضاء کو جمع کرنے کا حکم دیا' وہ اللہ کے سامنے کھڑا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے اُبھارا؟ اُس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے اسے بخش دیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آدھا خشکی میں اور آدھا سمندر میں ڈالنا۔

6001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِرَاءِ وَالسَّمْنِ وَالْجُبْنِ، فَقَالَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے گاؤخر' گھی اور پنیر کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا وہ حلال ہے' جس کو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا وہ حرام ہے' جس کو بیان نہیں کیا وہ معاف ہے۔

6001- الترمذی جلد4صفحه220' رقم الحديث: 1726 .

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

6002 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَرْفُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ، كُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ، فَيَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَقَدْ تَحَاتَتْ خَطَايَاهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان نماز پڑھتا ہے اس حال میں کہ اس کے گناہ اس کے سر پر چڑھے ہوئے ہوتے ہیں، جب سجدہ کرتا ہے تو وہ گر جاتے ہیں، پس وہ فارغ ہوتا ہے، جس وقت وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

6003 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، رَحْمَةٌ مِنْهَا يَتَرَاحَمُ بِهَا هَذَا الْخَلْقُ، وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنی رحمت کے سو حصے کیے ہیں، ننانوے حصے رحمت کے قیامت کے دن پورے کرے گا ایک حصہ دنیا میں بھیجا ہے اس کے ذریعے مخلوق آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہیں۔

6004 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6002- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **300** وقال: رواه الطبراني في الكبير والصغير والبزار وفيه أشعث بن أشعث السعداني ولم أجد من ترجمه .

6003- اورد نحوه احمد في مسنده جلد **5** صفحه **439**، رقم الحديث: **23771** .

6004- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **151** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو عبد الله البصري قال الذهبي لا يعرف وبقية رجاله ثقات .

ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الْجَمَاعَةِ، وَالثَّرِيدِ، وَالسُّحُورِ

حضور ﷺ نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے: جماعت، ثرید اور سحری میں۔

6005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالَقَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، ثنا أَبُو مَوْدُودٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقدیر کو دعا ٹال دیتی ہے اور عمر میں اضافہ نیکی سے ہوتا ہے۔

6006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، أَنَا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: أَكْثَرُ جُنُودِ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ٹڈیوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: زمین میں اللہ کا لشکروں سے زیادہ ہیں۔

6007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6005- الترمذی جلد4صفحه448، رقم الحديث: 2139 .

6006- اورد نحوه أبو داؤد فی سننه جلد 3صفحه357 رقم الحديث: 3813 . وكذلك ابن ماجه جلد 2صفحه1073 رقم الحديث: 3219 .

6007- الحاكم فی مستدركه جلد1صفحه718، رقم الحديث: 1962 .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حیاء کرتا ہے کہ بندہ دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور ان دونوں کو خالی واپس کرے۔

6008 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ -أَوْ قَالَ مَرْبَضُ- الشَّيْطَانِ، وَبِهَا رَايَتُهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریمﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بازار میں داخل ہونے والا نہ بن اور سب سے آخر میں نکلنے والا بھی نہ بن کیونکہ یہ معرکہ شیطان ہیں یا فرمایا: شیطان کے باڑے ہیں (ان میں شر پھیلاتا ہے) اور میں نے یہیں اس کو دیکھا ہے۔

6009 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا، حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے وہ (بُرے) اشعار بھرنے سے بہتر ہے۔

6010 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ، فَأَمَّا الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَأَمَّا الَّذِي يُغْفَرُ، فَذَنْبٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ

حضورﷺ نے فرمایا: ایک گناہ جو نہیں بخشا جاتا ہے ایک گناہ چھوڑا نہیں جاتا ہے ایک گناہ ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے وہ گناہ جو نہیں بخشا جاتا وہ اللہ کے ساتھ شرک ہے وہ گناہ جو بخشا جاتا ہے وہ اللہ اور اس

6009- مسلم جلد**4**صفحه**1769** رقم الحديث: **2258** . والبخاري جلد**5**صفحه**2279** رقم الحديث: **5802** .

6010- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**348** وقال: رواه الطبراني في الكبير والصغير وفيه يزيد بن سفيان بن عبد الله بن رواحة وهو ضعيف تكلم فيه ابن حبان وبقية رجاله ثقات .

وَجَلَّ، وَأَمَّا الَّذِي لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

کے بندہ کے درمیان ہے' وہ گناہ جو نہیں چھوڑا جاتا ہے وہ بندوں کا آپس میں ظلم کرنا ہے۔

6011 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' تم میں سے کسی ایک کے لیے کمان کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

6012 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ نِدَاءُ بِلَالٍ أَحَدَكُمْ مِنْ سُحُورِهِ، فَإِنَّمَا بِلَالٌ يُؤَذِّنُ لِيَرْجِعَ قَائِمَكُمُ الَّذِي فِي الصَّلَاةِ، وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو بلال کی سحری کی اذان کھانے پینے سے نہ روکے' بلال اذان دیتے ہیں تاکہ وہ واپس چلے جائیں جو نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اور اپنے سوئے ہوؤں کو بھی جگائیں۔

6013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضورﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہو۔

6011- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1059' رقم الحديث: 2735 .

6012- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه153 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سهل بن زياد وثقه أبو حاتم وفيه كلام لا يضر .

6013- أبو داؤد جلد1صفحه246' رقم الحديث: 937 .

بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

6014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ آدَمَ ثَلَاثٌ: وَاحِدَةٌ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، أَمَّا الَّتِي لِي: تَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ: فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، فَإِنْ أَغْفِرْ فَأَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْأَلَةُ وَعَلَيَّ الِاسْتِجَابَةُ وَالْإِعْطَاءُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے انسان! تین چیزیں ہیں‘ ایک میرے لیے ہے اور ایک تیرے لیے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان ہے‘ وہ جو میرے لیے ہے وہ میری عبادت ہے‘ میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا‘ وہ جو تیرے لیے ہے جو عمل کرے گا میں اس کی جزاء دوں گا‘ میں بخش دوں گا‘ میں غفور رحیم ہوں‘ وہ جو میرے اور تیرے درمیان ہے‘ وہ دعا مانگنا ہے اور میرے ذمہ قبول کرنا اور دینا ہے۔

6015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ الطِّينَ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ نَفْسِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مٹی کھائی‘ اُس نے خودکشی پر مدد کی۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

ثابت بنانی‘ حضرت ابوعثمان‘ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے

6014- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **149** وقال: رواه البزار عن حميد بن الربيع عن علي بن عاصم وطلاهما ضعيف وقد وثقا .

6015- البيهقي في السنن الكبرى جلد **10** صفحه **11** .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کرتے ہیں

6016 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ، فَهُوَ زَائِرُ اللّٰهِ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ الزَّائِرَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے اچھا وضو کرے' پھر مسجد میں آئے' وہ اللہ کی ملاقات کرنے والا ہے' اور میزبان پر حق ہے کہ ملاقات کرنے والے کی عزت کرے۔

6017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَشْرَسَ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا، فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' حضور ﷺ نماز پڑھا چکے تھے' آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس پر صدقہ کرے گا' اس کے ساتھ نماز پڑھ کر۔

سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

سعید الجریری' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6018 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6016- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وأحد أسانيده رجاله رجال الصحيح .

6017- الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1368 . وأبو داؤد جلد 1 صفحه 157 رقم الحديث: 574 .

6018- أخرج نحوه مسلم جلد 4 صفحه 2061 رقم الحديث: 2675 . وكذلك البخاري جلد 6 صفحه 2694 رقم الحديث: 6970' جلد 6 صفحه 2741 رقم الحديث: 7098 .

عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب میرا بندہ میرے قریب ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ آتی' جب میرے پاس ایک ہاتھ آتا ہے تو میری رحمت دو ہاتھ آتی ہے' جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آتی ہے۔

سعيد الجريري عن ابي عثمان عن سلمان

6019 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا شَدَّادُ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكُفَّهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَهُ شَيْئًا، إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيهِمُ الَّذِي سَأَلُوا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اپنی ہتھیلیاں کوئی شی مانگنے کے لیے اللہ کی بارگاہ میں اُٹھاتے ہیں' اللہ عزوجل پر حق ہے کہ جو وہ مانگ رہا ہیں' وہ ان کے ہاتھوں میں ڈالے۔

6020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كَتَبَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ يَا أَخِي لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ،

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا: اے میرے بھائی! مسجد آپ کا گھر ہونا چاہیے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے' جو اس کی مسجدوں کو گھر بناتے ہیں' اللہ تعالیٰ ان کیلئے ضامن ہوتا ہے کہ ان کو آرام دے' اپنی رحمت عطا کرے اور پل صراط سے گزرنا آسان کرے۔

6019- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **169** وقال: قلت له حديث في هذا رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

6020- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **22** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه صالح المزى وهو ضعيف .

وَقَدْ ضَمِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ كَانَ الْمَسَاجِدُ بُيُوتَهُ الرَّوْحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ

دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ

داؤد بن ابو ہند' حضرت ابوعثمان نہدی سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6021 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، مِنْهَا رَحْمَةٌ وَاحِدَةٌ فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا، وَالْوَحْشُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ، وَأَخَّرَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا کیا' سو رحمتیں پیدا کیں' ہر رحمت کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فرق ہے' ایک رحمت دنیا میں بھیجی ہے' اس کے ذریعے ماں باپ' اولاد پر شفقت کرتے ہیں اور وحشی ایک دوسرے سے' اور ننانوے قیامت تک کے لیے روک لی ہیں۔

6022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شُعْبَةَ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، إِلَّا كَانَ زَائِرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ زَائِرَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے اچھا وضو کرے' پھر مسجد میں آئے' وہ اللہ کی ملاقات کرنے والا ہے' اور میزبان پر حق ہے کہ ملاقات کرنے والے کی عزت کرے۔

عَوْنُ بْنُ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عدی بن ابوشداد' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6023 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ أُعْطِيَ رُبُعَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ أُعْطِيَ رَايَةَ إِبْلِيسَ، وَهُوَ مَعَ أَوَّلِ مَنْ يَغْدُو وَآخِرِ مَنْ يَرُوحُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کی نماز کے لیے آئے' اس کو ایمان کا چوتھا حصہ دیا جائے گا' جو بازار آئے گا اس کو ابلیس کا جھنڈا دیا جائے گا' وہ صبح سب سے پہلے آنے والے اور شام سب سے آخر میں جانے والے کے ساتھ ہوتا ہے۔

6024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَّافُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور عنقریب غریبوں میں آئے گا۔

جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْمَاطِيُّ، عَنْ أَبِي

جعفر بن میمون انماطی' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان

6023- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 77 وقال: قلت روى ابن ماجه بعضه رواه الطبراني في الكبير وفيه عبس بن ميمون وهو ضعيف متروك .

6024- اخرج نحوه مسلم جلد 1 صفحه 130 رقم الحديث: 145' جلد 1 صفحه 131 رقم الحديث: 146 .

عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

سے روایت کرتے ہیں

6025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الْعَبْدُ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَا شَيْءَ فِيهِمَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ضرور حیاء فرماتا ہے جب بندہ اپنے ہاتھ (اس کے سامنے) اُٹھاتا ہے کہ ان کو خالی لوٹا دے ان میں کوئی شی ہی نہ ہو۔

أَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ابوالعوام الجزار' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6026 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، ثنا فَائِدٌ أَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: ذَاكَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ، لَا آكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ٹڈیوں کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: یہ زمین میں اللہ کے لشکروں سے زیادہ ہیں' نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ حرام کرتا ہوں۔

الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

جعد ابوعثمان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے

6025- أورد نحوه الترمذي جلد 5 صفحه 556' رقم الحديث: 3556 . وأبو داؤد جلد 2 صفحه 78' رقم الحديث: 1488 .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6027 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدًا أَبَا عُثْمَانَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا لَقِيَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ تَحَاتَّتْ عَنْهُمَا ذُنُوبُهُمَا، كَمَا تَتَحَاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرَةِ الْيَابِسَةِ فِي يَوْمِ رِيحٍ عَاصِفٍ، وَإِلَّا غُفِرَ لَهُمَا، وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُمَا مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑتا ہے' دونوں کے گناہ گر رہے ہوتے ہیں جس طرح سخت ہوا کے وقت خشک پتے گرتے ہیں' دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ ان دونوں کے گناہ سمندر کی جاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

6028 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ

علی بن زید بن جدعان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک خشک ٹہنی کو پکڑا' اسے کھینچا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر آپ نے فرمایا: تُو نے مجھ سے پوچھا نہیں ہے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟

6027- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه37 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال سالم بن غيلان وهو ثقة .

6028- الدارمي في سننه جلد1صفحه197' رقم الحديث: 719 .

حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَلْنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُنْتُ مَعَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا يَابِسًا، فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ، فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ، كَمَا تَحَاتَّ هَذَا الْوَرَقُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' میں آپ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' آپ نے خشک ٹہنی پکڑی' اس کو کھینچا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر آپ نے فرمایا: اے سلمان! تم نے مجھ سے ایسا کرنے کے متعلق پوچھا کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو اچھا وضو کرتا ہے پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں' جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے حصے میں کیونکہ نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں' یہ نصیحت ہے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے''۔

6029 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَلْمَانُ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ إِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، ثُمَّ قَالَ: تَدْرُونَ لِمَ فَعَلْتُ هَذَا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ إِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، فَقَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فَأَحْسَنَ الصَّلَاةَ تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ

حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی' پھر ایک خشک درخت کے نیچے کھڑے ہوئے' اُسے حرکت دی تو اس کے پتے گرنے لگے۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی' پھر ایک خشک درخت کے پاس کھڑے ہوئے' اسے حرکت دی تو اس کے پتے گرنے لگے' آپ نے فرمایا: بندہ جب وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے' پھر اچھی نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ یہ حدیث کے الفاظ عبدان کے ہیں۔

هَذِهِ الشَّجَرَةِ ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدَانَ

عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عثمان بن غیاث' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6030 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِمَا يَظُنُّ أَنَّهُ يَنْجُو بِهَا، فَلا يَزَالُ رَجُلٌ يَجِيءُ قَدْ ظَلَمَهُ بِمَظْلَمَةٍ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُعْطَى الْمَظْلُومُ حَتَّى لَا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ، ثُمَّ يَجِيءُ مَنْ يَطْلُبُهُ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ، فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِ الْمَظْلُومِ، فَيُوضَعُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قیامت کے دن بہت زیادہ نیکیاں لے کر آئے گا' اس کا خیال ہوگا کہ وہ نیکیوں کی وجہ سے نجات پائے گا' اس نے کسی مسلمان پر زیادتی کی ہوگی' اس کی نیکیاں لے کر مظلوم کو دی جائیں گی' یہاں تک کہ اس کی کوئی نیکی نہیں رہے گی' پھر آئے گا' اس سے مطالبہ کرنے والا اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی' اب مظلوم کے گناہ لے لیے جائیں گے اور اس کے نامۂ اعمال میں رکھے جائیں گے۔

أَبُو الْعَلَاءِ أَظُنُّهُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوالعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6031 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6030- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 353 وقال: رواه الطبراني والبزار عن عبد الله بن اسحاق العطار عن خالد بن حمزة ولم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح .

6031- الترمذي جلد 5 صفحه 552' رقم الحديث: 3549 .

ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَمَقْرُبَةٌ لَكُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ، وَمَطْرَدَةُ الدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ

حضورﷺ نے فرمایا: تم پر رات کو قیام کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے' اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اور گناہوں سے بخشش کا ذریعہ ہے' گناہ ختم ہو جاتے ہیں' جسم سے بیماریاں ختم ہوتی ہیں۔

أَبُو قُرَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوقرہ کندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6032 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: احْتَطَبْتُ حَطَبًا، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَسِيرًا، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، قُلْتُ: هَذِهِ مِنْ عَلَامَتِهِ، ثُمَّ مَكَثْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ أَمْكُثَ، ثُمَّ قُلْتُ لِمَوْلَاتِي: هَبِي لِي يَوْمًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَانْطَلَقْتُ فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا، فَبِعْتُهُ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ، وَقَالَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لکڑیوں کا گٹھا اُٹھایا اور میں نے اس کی قیمت لے کر کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' وہ معمولی تھا' میں نے وہ آپ کے آگے رکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: صدقہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! اور آپ نے خود نہیں کھایا' میں نے دل میں کہا: یہ ایک نشانی ہوگئی' پھر میں ٹھہرا جتنا اللہ نے چاہا کہ میں ٹھہروں' پھر میں نے اپنی مالکہ سے کہا: ایک دن مجھے ہبہ کریں گی؟ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں گیا اور لکڑیوں کا ایک گٹھا اُٹھایا' اسے پہلی سے زیادہ قیمت لے کر فروخت کیا' میں نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے صحابہ کے درمیان تھے' میں

6032- اورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه438' رقم الحديث: 23763 .

لِأَصْحَابِهِ: خُذُوا بِسْمِ اللّٰهِ ، فَقُلْتُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ ، فَحَدَّثْتُ عَنِ الرَّجُلِ، ثُمَّ قُلْتُ: أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّكَ نَبِيٌّ؟ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ

نے آپ کے آگے رکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: تحفہ ہے! آپ نے اپنا دست مبارک رکھا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ! میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا: کیسے معلوم ہوا؟ میں نے ایک آدمی کے بارے بتایا' پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟ کیونکہ اس نے مجھے بتایا کہ آپ نبی ہیں۔ آپ نے فرمایا: جنت میں صرف مسلمان ہی جائے گی۔

عَمْرُو بْنُ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ، قَالَ: كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ، وَكَانَ يَذْكُرُ أَشْيَاءَ قَالَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي الْغَضَبِ، فَيَنْطَلِقُ نَاسٌ مِمَّنْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ حُذَيْفَةَ، فَيَأْتُونَ سَلْمَانَ، فَيَذْكُرُونَ لَهُ قَوْلَ حُذَيْفَةَ، فَيَقُولُ سَلْمَانُ: حُذَيْفَةُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ، فَيَرْجِعُونَ إِلَى حُذَيْفَةَ، فَيَقُولُونَ: قَدْ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِسَلْمَانَ، فَمَا صَدَّقَكَ وَلَا كَذَّبَكَ، فَأَتَى حُذَيْفَةُ سَلْمَانَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ مَا

عمرو بن ابوقرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت عمرو بن ابوقرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مدائن میں رہتے تھے' آپ کچھ اشیاء کا ذکر کرتے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے غصہ میں فرمایا' کچھ لوگ چلے جنہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کو سنا تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ان سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بات کا ذکر کیا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: حذیفہ زیادہ جانتے ہیں جو وہ فرماتے ہیں۔ لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی طرف واپس آئے' اُنہوں نے کہا: ہم نے آپ کی بات حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ذکر کی ہے' اُنہوں نے آپ کی نہ تصدیق کی نہ

6033- أبو داؤد جلد4صفحه215' رقم الحديث: 4659 .

يَـمْـنَـعُكَ أَنْ تُصَدِّقَنِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّـهِ صَـلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْضَبُ، فَيَقُولُ فِـي الْغَضَبِ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَيَمْرَضُ فَيَقُولُ فِي الْـمَرَضِ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، أَمَا تَنْتَهِي حَتَّى تُـورِثَ رِجَـالًا حُـبَّ رِجَالٍ، وَرِجَالًا بُغْضَ رِجَالٍ حَتَّـى تُـوقِـعَ اخْتِلَافًـا وَفُرْقَةً، وَلَـقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّـهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: أَيُّـمَـا رَجُـلٍ مِـنْ أُمَّتِي سَبَبْتُهُ سَبَّةً، لَعَنْتُهُ لَعْنَةً مِنْ غَـضَبِي، فَإِنَّـمَـا أَنَـا مِـنْ وَلَـدِ آدَمَ أَغْضَبُ كَمَا يَـغْـضَـبُـونَ، وَإِنَّـمَـا بَعَثَنِي اللَّهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَاللَّهِ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ فِيكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جھٹلایا ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ ایک قبہ میں تھے عرض کی: اے سلمان! آپ کو میری تصدیق کرنے کے لیے کیا رکاوٹ تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ غصہ ہوتے تھے آپ غصہ میں اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: وہ بیمار ہوتے آپ بیماری میں اپنے صحابہ کو کچھ فرماتے کیا آپ رُک نہیں جاتے یہاں تک کہ کچھ لوگ کچھ لوگوں کی محبت کے وارث ہوں اور کچھ لوگوں سے بغض ہو یہاں تک کہ اختلاف ہو اور جدائی آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا فرمایا: میری اُمت کا کوئی آدمی جس کو میں نے گالی دی ہو یا غصے کی حالت میں لعنت ملامت کی ہو تو میں بھی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد سے ہوں مجھے بھی غصہ آتا ہے جیسے دوسرے لوگ غصے ہوئے لیکن اللہ نے مجھے رحمت بنا کر بھیجا ہے قیامت کے دن میں اسے رحمت بناؤں گا۔ (حضرت سلمان نے فرمایا:) قسم ہے آپ اس سے رُک جائیں ورنہ آپ کے بارے لکھ کر حضرت عمر کو بھیجتا ہوں۔

6034- حَـدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَـكْـرِ بْـنُ أَبِـي شَيْبَةَ، ح وَحَـدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّـامِـيُّ الْـكُـوفِـيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَـامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے تھے کچھ ان اشیاء کو جن کو حضور ﷺ نے بعض لوگوں کو غصے کی حالت میں ارشاد فرمایا میں نے کہا: اے حذیفہ! تم باز آ جاؤ! ورنہ میں

6034- احمد جلد5صفحہ439 رقم الحديث: 23772 .

بْنِ أَبِي قُرَّةَ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُحَدِّثُ بِأَشْيَاءَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَضَبِهِ لِأَقْوَامٍ، فَقُلْتُ: يَا حُذَيْفَةُ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ فِيكَ إِلَى عُمَرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ أُمَّتِي لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً

حضرت عمر کو تمہارے بارے لکھ بھیجوں گا' حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اولادِ آدم سے ہوں' میری اُمت سے کوئی بندہ جس کو میں نے لعنت کا کلمہ کہا' یا میں نے گالی وغیرہ دی تو میں ضرور اس کو اس پر رحمت بناؤں گا (قیامت کے دن)۔

أَوْسُ بْنُ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اوس بن ضمعج' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6035 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَعِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: تَفَضُّلُكُمْ بِفَضْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي الْعَرَبَ، لَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم کو فضیلت ہے' رسول اللہﷺ کی فضیلت سے مراد یہ تھی کہ عرب کی عورتوں سے ہم نکاح نہیں کرتے ہیں۔

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوعبداللہ الجدلی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6036 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6035- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه275 وقال: ورجال الكبير ثقات وفي اسناد الأوسط السري بن اسماعيل وهو متروك .

الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي بِشْرًا، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ، وَالسَّمْنِ، وَالْفِرَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ

رسول کریم ﷺ سے پنیر، گھی اور گاؤخر کے بارے میں دریافت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حلال وہی ہے جس کو اللہ نے قرآن میں حلال فرمایا ہے اور حرام وہی ہے جس کو اللہ نے قرآن میں حلال فرمایا ہے اور جس سے خاموشی اختیار کی ہے وہ معاف ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ

سعید بن مسیّب، حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَا عَلَى سَلْمَانَ يَعُودَانِهِ، فَبَكَى، فَقَالَا: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَهِدَ عَهْدَهُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحْفَظْهُ أَحَدٌ مِنَّا، قَالَ: لِيَكُنْ بَلَاغُ أَحَدِكُمْ، كَزَادِ الرَّاكِبِ، قَالَ مُوَرِّقٌ: فَنَظَرُوا فِي بَيْتِهِ فَإِذَا إِكَافٌ كَذَا وَكَذَا

حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ رونے لگے دونوں نے آپ سے رونے کی وجہ پوچھی: اے ابوعبداللہ! کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا، ہم نے اس کی حفاظت نہیں کی، وہ یہ تھا کہ تم میں سے کسی کے لیے زادِ راہ اتنا ہی کافی ہے جتنا مسافر کے پاس زادِ راہ ہوتا ہے۔ حضرت مورق نے فرمایا: اپنے گھروں میں دیکھو کہ اتنا اتنا مال کافی نہیں۔

6038 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6037- شعب الایمان جلد7صفحہ305، رقم الحدیث: 10394۔

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ كَسْبٍ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان میں حلال رزق سے روزہ افطار کیا' اس کے لیے فرشتے دعا کریں گے۔

6039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى طَعَامٍ، وَشَرَابٍ مِنْ حَلَالٍ، صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ فِي سَاعَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حلال رزق اور مشروب سے پیا' رمضان کی گھڑیوں میں فرشتے اس کے لیے دعا کریں گے اور حضرت جبریل علیہ السلام لیلۃ القدر کی رات دعا کریں گے۔

6040 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ غَالِبٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' جس نے میری حدیث ردّ کی جو میری طرف سے اسے پہنچی تو اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' جس نے اس حدیث کو چھوڑا جو اُسے میری طرف سے پہنچی

6039- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**3**صفحه**156** وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار وزاد بعد قوله ليلة القدر ورزق دموعا .

6040- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**147** وقال: رواه الطبراني في الكبير .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَأَنَا مُخَاصِمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا بَلَغَكُمْ عَنِّي حَدِيثٌ وَلَمْ تَعْرِفُوهُ، فَقُولُوا: اللّٰهُ أَعْلَمُ

تھی تو میں قیامت کے دن اس سے جھگڑوں گا' جب تم کو میری حدیث پہنچے اور تم اس کو نہ جانتے ہو تو تم کہو: اللہ زیادہ جانتا ہے۔

أَبُو مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

ابومسلم' حضرت زید بن صوحان کے غلام' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6041 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَحْدَثَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَعَلَى عِمَامَتِكَ، وَقَالَ سَلْمَانُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ

حضرت زید بن صوحان کے غلام ابومسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کا وضو ٹوٹا تو وہ وضو کرنے کے لیے موزے اتارنا چاہتا تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دونوں پر مسح کرو اور عمامہ (اُٹھا کر سر) کا مسح کرو۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) اور موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

6042 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر اور عمامہ کے (نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

6041- مسند الطیالسی جلد 1 صفحہ 91' رقم الحدیث: 656 ۔

6042- ابن ماجہ جلد 1 صفحہ 186' رقم الحدیث: 562 ۔

زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

6043 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ: رَأَى سَلْمَانَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ: إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت ابومسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے دیکھا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' آپ سے عرض کی گئی: آپ ایسا کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں اور عمامہ کے نیچے ہاتھ (داخل کر کے) مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

6044 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر اور عمامہ کے (نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوالخلیل' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَمْرُو

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے حسن وحسین دونوں کے

6045- مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه379' رقم الحديث: 32185 .

بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا، يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرًا وشُبَيْرًا

نام حضرت ہارون کے بیٹے شبر اور شبیر کے ناموں پر رکھے ہیں۔

أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ابوعمرو بصری حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحوں کا لشکر تھا، جس نے وہاں پر پہچانا اس سے دنیا میں محبت کریں گے جس نے وہاں نہیں پہچانا وہ اختلاف کریں گے۔

6047 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخُزِنَ الْعَمَلُ، وائْتَلَفَتِ الْأَلْسِنَةُ، وتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَعَنَهُمُ اللهُ، وأَصَمَّهُمْ، وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب علم عام ہو اور عمل نہ ہو اور زبان سے محبت ہو اور دلوں میں محبت نہ ہو اور صلہ رحمی نہ کی جائے ان پر اللہ کی طرف سے لعنت ہوگی وہ بہرے اور گونگے ہوں گے۔

أَبُو رَاشِدٍ، عَنْ سَلْمَانَ

ابوراشد حضرت سلمان رضی اللہ

6046- البخاری جلد3 صفحہ1213، رقم الحدیث: 3158 .

6047- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحہ287 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه جماعة لم أعرفهم .

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

6048 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدَةَ الدَّارِسِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ، فَقَالَ: أُعَلِّمُكُمْ كَمَا عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ حَرْفًا حَرْفًا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوراشد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے التحیات کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں تمہیں سکھاتا ہوں جس طرح ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھایا ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے التحیات حرف بہ حرف سکھائی ہے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6049 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ حِينَ أَتَيْتُ الْمَدَائِنَ، وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ خُلْقَانٌ، وَمَعَهُ أَدِيمٌ أَحْمَرُ يَعْرُكُهُ، فَالْتَفَتُّ فَنَظَرَ

حارث بن عمیرہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت حارث بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ میں چلا جس وقت میں مدائن آیا تھا تو میں نے ایک آدمی کو دیکھا' اُس نے پرانے کپڑے پہنے تھے' اس کے پاس سرخ چمڑا تھا' وہ اسے رگڑ رہے تھے' میں نے توجہ کی تو اُس نے میری طرف دیکھا' اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اے اللہ کے بندہ! اس جگہ ٹھہرو! میں کھڑا ہوا اور

6048- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 143 وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار وفيه بشر بن عبيد الله الدارسي كذبه الأزدي وقال ابن عدي منكر الحديث .

إِلَيَّ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: مَكَانَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَقُمْتُ فَقُلْتُ لِمَنْ كَانَ عِنْدِي: مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ؟ قَالُوا: هٰذَا سَلْمَانُ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَلَبِسَ ثِيَابًا بِيَاضًا، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي وَسَاءَ لَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتَنِي فِيمَا مَضَى وَلَا رَأَيْتُكَ وَلَا عَرَفْتَنِي، قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عَرَفَ رُوحِي رُوحَكَ حِينَ رَأَيْتُكَ، أَلَسْتَ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا فِي اللّٰهِ ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا فِي اللّٰهِ اخْتَلَفَ

میں نے اس کو کہا: جو میرے پاس تھا' یہ کون آدمی ہے؟ لوگوں نے کہا: سلمان ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اپنے گھر داخل ہوئے' سفید کپڑے پہنے' پھر متوجہ ہوئے اور میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا' تو میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے مجھے نہیں دیکھا' آپ مجھے جانتے ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری روح نے آپ کی روح کو پہچانا' جس وقت میں نے آپ کو دیکھا' کیا آپ حارث بن عمیرہ نہیں ہیں' میں نے کہا: جی ہاں! اس کے بعد فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحیں گروہ میں تھیں' جس نے وہاں پہچانا' اللہ ان میں محبت ڈال دے گا اور جس نے نہ پہچانا' اُس نے اختلاف کیا۔

رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بنی عبس کے ایک آدمی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6050 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ سَلْمَانَ عَلَى شَطِّ دِجْلَةَ، فَقَالَ: يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ انْزِلْ، فَاشْرَبْ فَشَرِبْتُ، ثُمَّ قَالَ: اشْرَبْ فَشَرِبْتُ، قَالَ: مَا نَقَصَ

بنی عبس کے ایک آدمی روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ دجلہ کے کنارے چل رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے بنی عبس کے بھائی! اُترا! تو اس سے پانی پی۔ میں نے پانی پیا' پھر فرمایا: پیو! میں نے پیا' آپ نے فرمایا: کیا دجلہ سے پانی کم ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: کچھ بھی کم

6050- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه324 وقال: رواه الطبراني وفيه راو لم يسم وبقية رجاله وثقوا .

شَرَابُكَ مِنْ دِجْلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا عَسَى أَنْ يَنْقُصَ، قَالَ: فَإِنَّ الْعِلْمَ كَذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنْهُ وَلَا يَنْقُصُ، ثُمَّ قَالَ: ارْكَبْ فَمَرَرْنَا بِأَكْدَاسٍ مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ، فَقَالَ: أَتَرَى هَذَا فَتَحَ لَنَا؟ وقَتَّرَ عَلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَيْرٍ لَنَا وَشَرٍّ لَهُمْ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: وَلَكِنِّي أَدْرِي، شَرٌّ لَنَا وَخَيْرٌ لَهُمْ، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَوَالِيَةٍ، حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہیں ہوا ہے' آپ نے فرمایا: علم بھی اسی طرح ہے' اس کو خرچ کیا جائے تو کم نہیں ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: سوار ہو! پس ہم گندم اور جَو کے ڈھیروں کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: آپ کی کیا رائے ہے' اس کو ہمارے لیے کھولا ہے؟ اور اصحابِ محمد پر نہیں کھولا ہے' ہمارے لیے خیر اور ان کیلئے شر ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے اس چیز کا اندازہ نہیں۔ انہوں نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں' ہمارے لیے شر اور ان کیلئے خیر ہے۔ رسول کریم ﷺ نے مسلسل تین دن سیر ہو کر نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ اللہ سے جا ملے۔

عَلِيمٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیم الکندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6051 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التُّرْسِيُّ، قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَلِيمٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وُرُودًا عَلَى نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب سے پہلے آپ ﷺ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے ہیں۔

حَامِيَةُ بْنُ رَبَابٍ، عَنْ

حامیہ بن رباب' حضرت سلمان

6051- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه102 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سے روایت کرتے ہیں

6052 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ الدَّهَّانِ، عَنْ حَامِيَةَ بْنِ رَبَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ، وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ ذَلِكَ: (بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا) (المائدة: 82) ، قَالَ: الرُّهْبَانُ: الَّذِينَ فِي الصَّوَامِعِ ، قَالَ سَلْمَانُ: نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا) (المائدة: 82)

حضرت حامیہ بن رباب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے سنا اور میں نے آپ سے اس آیت کے بارے پوچھا: ''ان میں عالم اور درویش ہیں'' رھبان سے مراد وہ لوگ جو گرجوں میں رہتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا کہ یہودیوں میں عالم اور درویش ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

محمد بن عدی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6053 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَبَّحَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، أَوْ حَمِدَهُ تَحْمِيدَةً، أَوْ هَلَّلَهُ تَهْلِيلَةً، أَوْ كَبَّرَهُ تَكْبِيرًا،

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی رضا کے لیے ایک مرتبہ سبحان اللہ یا الحمد للہ یا لا الٰہ الا اللہ یا اللہ اکبر پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے لیے اس کے ذریعے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کی اصل یاقوت احمر ہے' اس کو موتیوں سے سجایا گیا ہے اور اس کا گابھا' کنواری عورتوں کے پستان کی مانند ہے' شہد

6052- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 17 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى الحماني ونصير بن زياد وكلاهما ضعيف .

6053- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 90 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عدى عن سلمان ولم أعرفه وجماعة ضعفاء وثقوا .

غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، أَصْلُهَا يَاقُوتٌ أَحْمَرُ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ، طَلْعُهَا كَثُدِيِّ الْأَبْكَارِ، أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ

سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

شرحبیل بن سمط الکندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6054 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَرَى عَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِكَ فِي الثَّوَابِ، وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا رات کے قیام اور ایک ماہ روزے رکھنے سے بہتر ہوگا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مرا' اس کا ثواب جاری رہے گا' اس کا رزق جاری رہے گا اور فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6055 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مَكْحُولٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا رات کے قیام اور ایک ماہ روزے رکھنے سے بہتر ہوگا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مرا' اس کا ثواب جاری رہے گا' اس کا رزق جاری رہے گا اور

6054- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه441' رقم الحديث: 23786 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ

فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6056 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَلِيدِ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي زَكَرِيَّا يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا لَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، قَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ، وَيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

حضرت شرحبیل بن سمط سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا' ایک ماہ کے روزے رکھنے اور قیام کرنے کے برابر ثواب ہے' جس کو نگہبانی کرتے ہوئے موت آئے' اُس کا عمل جاری رہے گا' جو وہ کرتا تھا' اس کو قبر کے فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا اور قیامت کے دن شہید اُٹھایا جائے گا۔

6057 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: خَرَجْتُ أَبْتَغِي الدِّينَ فَوَافَقْتُ فِي الرُّهْبَانِ بَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دین کی تلاش کے لیے نکلا' میں نے اہل کتاب میں سے ایک راہب کو پایا' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ لوگ آپ ﷺ کو ایسے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں' یہ لوگ کہتے تھے: یہ اس نبی کا زمانہ ہے جو عرب کی سرزمین میں ہوگا' اس کی چند نشانیاں یہ ہیں' اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی۔

6057- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه241 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

(البقرة: 146) ، وَكَانُوا يَقُولُونَ: هَذَا زَمَانُ نَبِيٍّ قَدْ أَظَلَّ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ لَهُ عَلَامَاتٌ، مِنْ ذَلِكَ شَامَةٌ مُدَوَّرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَلَحِقْتُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ مَا قَالُوا كُلَّهُ، وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، قَائِمٌ لَا يَفْتُرُ، وَصَائِمٌ لَا يُفْطِرُ، وَإِنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ كَصَالِحِ عَمَلِهِ حَتَّى يُبْعَثَ، وَوُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

میں عرب میں گیا' حضور ﷺ نکلے تو میں نے وہ ساری نشانیاں دیکھیں جو اُنہوں نے بیان کی تھیں' میں نے مہر نبوت بھی دیکھی' میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی راہ میں ایک رات نگہبانی کرنا' ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے افضل ہے' ایسا قیام کرنے والا جو تھکتا نہیں ہے اور ایسا روزے دار جو افطار نہیں کرتا ہے (یعنی رات کو افطار کرتا ہے اور لگاتار ہے) اگر نگہبانی کرنے والا مر جائے تو اس کا نیک عمل جاری رہے گا' قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6058 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ مِنْ عَمَلِ الْأَحْيَاءِ يَجْرِي لِلْأَمْوَاتِ: رَجُلٌ تَرَكَ عَقِبًا صَالِحًا يَدْعُو لَهُ يَتْبَعُهُ دُعَاؤُهُمْ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ جَارِيَةٍ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ أَجْرُهَا مَا جَرَتْ بَعْدَهُ، وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْمًا فَعُمِلَ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ شَيْءٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار عمل ایسے ہیں جو اس کے مرنے کے بعد بھی جاری رہیں گے: (۱) ایک آدمی نیک اولاد چھوڑ گیا جو اس کے بعد اس کے لیے دعا کرتی رہے' (۲) ایک وہ آدمی جس نے لونڈی صدقہ کی' اس لونڈی کو صدقہ کرنے والے کے مرنے کے بعد اور لونڈی کے مرنے کے بعد اس کا ثواب جاری رہے گا' (۳) ایک وہ آدمی جس نے علم سکھایا' اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا' اُس کا ثواب ملتا رہے گا' اس کرنے والے کے ثواب میں کمی کیے بغیر۔

6058- اورد نحوه احمد في مسنده جلد5صفحه269' رقم الحديث: 22372 .

عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عامر بن عبداللہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6059 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ قَالَ: حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ عَرَفُوا فِيهِ بَعْضَ الْجَزَعِ، فَقَالُوا: مَا يُجْزِعُكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ كَانَ لَكَ سَابِقَةٌ فِي الْخَيْرِ، شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتُوحًا عِظَامًا؟ قَالَ: يَحْزُنُنِي أَنَّ حَبِيبَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَارَقَنَا عَهِدَ إِلَيْنَا، فَقَالَ: لِيَكْفِ مِنْكُمْ كَزَادِ الرَّاكِبِ، فَهُوَ الَّذِي أَحْزَنَنِي، فَجُمِعَ مَالُ سَلْمَانَ فَكَانَ قِيمَتُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کے پاس بیٹھنے والوں میں بعض نے آپ کو پریشان دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! آپ پریشان کیوں ہیں؟ آپ تو اس سے پہلے بھی بھلائی پر تھے اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بہت زیادہ فتوحات میں شریک ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نے پریشان کر دیا ہے' جس وقت آپ ہم سے جدا ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی زادِ راہ اتنا ہی رکھے جتنا ایک سوار کے لیے ہوتا ہے' اس نے مجھے پریشان کر دیا۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا مال جمع کیا گیا تو اس کی قیمت ۱۵ درہم تھی۔

عَامِرُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عامر بن عطیہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الرَّازِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ ہوگا جو دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھاتا تھا' اے سلمان! دنیا مؤمن کے

6060- مسند البزار جلد6صفحه461' رقم الحديث: 2498 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، يَا سَلْمَانُ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

أَبُو سُخَيْلَةَ، كُوفِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوسخیلہ کوفی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6061 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَا: أَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهَذَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، وَهَذَا فَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهَذَا يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمَالُ يَعْسُوبُ الظَّالِمِ

حضرت ابوذر اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا' فرمایا: یہ سب سے پہلے مجھ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے پہلے مصافحہ کرے گا' ابوبکر صدیق اکبر ہے' یہ فاروق ہے اس اُمت کا' اس کے ذریعے حق اور باطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے' یہ علی ایمان والوں کے لیے سردار ہیں اور مال ظالم کا سردار ہے۔

أَبُو الْأَزْهَرِ، مَدَنِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوازہر مدنی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6061- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه102 وقال: وفيه عمرو بن سعيد المصري وهو ضعيف .

6062- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه322 وقال: رواه البزار وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف. وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد2صفحه326 وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار بنحوه وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف .

ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَعُودُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبِينِهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ ، فَلَمْ يُحِرْ إِلَيْهِ شَيْئًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّهُ عَنْكَ مَشْغُولٌ، فَقَالَ: خَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ مِنْ عِنْدِهِ، وَتَرَكُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَأَشَارَ الْمَرِيضُ أَنْ أَعِدْ يَدَكَ حَيْثُ كَانَتْ، ثُمَّ نَادَى: يَا فُلَانُ مَا تَجِدُ؟ ، قَالَ: أَجِدُ خَيْرًا، وَقَدْ حَضَرَنِي اثْنَانِ أَحَدُهُمَا أَسْوَدُ وَالْآخَرُ أَبْيَضُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهُمَا أَقْرَبُ مِنْكَ؟ قَالَ: الْأَسْوَدُ، قَالَ: إِنَّ الْخَيْرَ قَلِيلٌ وَإِنَّ الشَّرَّ كَثِيرٌ ، قَالَ: فَمَتِّعْنِي مِنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ بِدَعْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اغْفِرِ الْكَثِيرَ وَأَنْمِ الْقَلِيلَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَى؟ ، قَالَ: خَيْرًا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، الْخَيْرُ يَنْمُو وَأَرَى الشَّرَّ يَضْمَحِلُّ، وَقَدِ اسْتَأْخَرَ مِنِّي الْأَسْوَدُ، قَالَ: أَيُّ عَمَلِكَ كَانَ أَمْلَكُ بِكَ؟ ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي الْمَاءَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعْ يَا سَلْمَانُ هَلْ تُنْكِرُ مِنِّي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ بِأَبِي وَأُمِّي، قَدْ رَأَيْتُكَ فِي مَوَاطِنَ فَمَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ

حضورﷺ ایک انصاری کی عیادت کرنے کے لیے نکلے جب اس کے پاس آئے تو آپ نے اپنا دست مبارک ان کی پیشانی پر رکھا' فرمایا: کیسے آپ اپنے آپ کو پاتے ہیں؟ اس نے کوئی جواب نہیں دیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ مشغول ہے' آپ نے فرمایا: میرے اور اس کے درمیان سے اُٹھ جاؤ! عورتیں اس کے پاس سے گئیں' رسول اللہﷺ وہاں رہے' رسول اللہﷺ نے اپنا دست مبارک اُٹھایا' مریض نے دوبارہ اشارہ کیا کہ آپ دست مبارک رکھیں' پھر آپ نے آواز دی: اے فلاں! کیسی حالت پاتے ہو؟ اس نے عرض کی: بہتر پاتا ہوں' میرے پاس دو چیزیں آئیں' ایک سیاہ ہے اور دوسری سفید۔ حضورﷺ نے فرمایا: ان میں تیرے قریب کون سی ہے؟ اس نے عرض کی: سیاہ' آپ نے فرمایا: بھلائی تھوڑی ہے اور شر زیادہ ہے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دعا دیجئے! حضورﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کی کثرت کو معاف کر دے اور قلیل کو مکمل کر دے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: کیا دیکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بہتر پاتا ہوں' خیر بڑھ رہی ہے اور شر ختم ہو رہا ہے اور سیاہی مجھ سے زیادہ پیچھے ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: تیرا کون سا عمل ہے' تو اس کا زیادہ مالک ہے؟ اس نے عرض کی: میں پانی پلاتا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: اے سلمان! سن رہے ہو' کیا تم مجھ سے کوئی نئی شے دیکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی:

حَالِكَ الْيَوْمَ، قَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ مَا يَلْقَى، مَا مِنْهُ عِرْقٌ إِلَّا وَهُوَ الْمَوْتُ عَلَى حِدَتِهِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان! جی ہاں! میں نے آپ کو کوئی جگہ دیکھا ہے پس میں نے آج اس کی مثل حالت پر نہیں دیکھا ہے۔ فرمایا: جو چیز آپ کو ملی ہے میں جانتا ہوں اس کی کوئی رگ نہیں ہے مگر وہ الگ طور پر موت ہے۔

أَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوالوقاص حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6063 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ، حَدَّثَنِي أَبُو الْوَقَّاصِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ثَقِيلَانِ، فَلَقِيتُهُمَا، فَقُلْتُ: مَا لِي أَرَاكُمَا ثَقِيلَيْنِ؟، قَالَا: حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی ہے کہ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔ دونوں حضور ﷺ کے پاس سے نکلے دونوں کی طبیعت کافی بوجھل تھی میں دونوں سے ملا میں نے کہا: میں آپ کو کافی بوجھل طبیعت دیکھ رہا ہوں؟ دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم دونوں نے آپ ﷺ سے پوچھا نہیں؟ کہا:

6063- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 108 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو النعمان عن أبي وقاص وكلاهما مجهول قاله الترمذي وبقية رجاله موثقون .

أَفَلا سَأَلْتُمَاهُ؟ قَالَ: هِبْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَكِنِّي سَأَسْأَلُهُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا ثَقِيلَانِ ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا قَالَا، فَقَالَ: قَدْ حَدَّثْتُهُمَا وَلَمْ أَضَعْهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يَضَعَانِهِ، وَلَكِنَّ الْمُنَافِقَ إِذَا حَدَّثَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يَكْذِبُ، وَإِذَا وَعَدَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يُخْلِفُ، وَإِذَا اتُّمِنَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يَخُونُ

اے اللہ کے رسول! ہمیں عطا کیجئے۔ میں نے کہا: میں آپ سے پوچھوں گا' میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے حضرت ابوبکر وعمر دونوں ملے' دونوں کی طبیعت کافی بوجھل تھی' پھر میں نے ذکر کیا جو اُنہوں نے فرمایا تھا۔ تو حضورﷺ نے فرمایا: میں نے دونوں کو بتایا' اُنہوں نے اس جگہ نہیں رکھا جس جگہ رکھنا تھا' منافق وہ ہے کہ جب بات کرتا ہے تو اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ وعدہ خلافی کر رہا ہے' جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ امانت میں خیانت کر رہا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن مسعود' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6064 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّمَّاسِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع کیا جو ہمارے پاس نہ ہو۔

الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت سلمان

6064- مسند البزار جلد6صفحہ482' رقم الحديث: 2514 .

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سے روایت کرتے ہیں

6065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ النَّجْرَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَأَلْقَى لَهُ شَيْئًا يَقِيهِ مِنَ التُّرَابِ، وَقَاهُ اللّٰهُ عَذَابَ النَّارِ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی زیارت کرے تو اس کو کوئی شی دے اس کو مٹی سے بچائے اللہ عزوجل اس کو جہنم کے عذاب سے بچائے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

عبداللہ بن ودیعہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6066 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْخَيْرُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَسَّنَ غُسْلَهُ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ طِيبٍ، وَلَبِسَ مِنْ ثِيَابِهِ، ثُمَّ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ ثُمَّ اسْتَمَعَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھا غسل کیا پھر خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور آدمیوں کو پھلانگا نہیں جو نماز فرض تھی اس کو پڑھا جب امام آیا تو خاموش رہا پھر خطبہ سنا اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

6066- أورد نحوه ابن ماجه جلد **1** صفحه **349**، رقم الحديث: **1097** . وكذلك أحمد جلد **5** صفحه **177**، رقم الحديث: **21579** .

6067 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهُورِهِ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ يَمَسُّ طِيبًا مِنْ بَيْتِهِ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھا غسل کیا' پھر خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور آدمیوں کو پھلانگا نہیں' جو نماز فرض تھی اس کو پڑھا' جب امام آیا تو خاموش رہا' پھر خطبہ سنا' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عطاء بن یسار' حضرت سلمان فارسی سے روایت کرتے ہیں

6068 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، أَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جواز کے بغیر کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا' (جواز یہ ہے کہ) اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے' یہ خط اللہ کی طرف سے فلاں بن فلاں کیلئے ہے' اس کو اعلیٰ جنت میں داخل کر دو جس کے پھل ایک دوسرے کے قریب ہیں۔

سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ رَضِيَ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی

6068- الطبراني في الأوسط جلد3صفحه224' رقم الحديث: 2987 .

اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ وَبِهَا مَاتَ

اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے یہیں آپ کا وصال ہوا

6069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ بِتَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ، فَلْيُفْطِرْ بِمَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو کھجور سے کھولے اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے کھولے کیونکہ پانی پاک ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6070 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَشْرَبْ مَاءً، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو کھجور سے کھولے اگر کھجور نہ پائے تو پانی پی لے کیونکہ پانی پاک ہے۔

6071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ:

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے اگر کھجور پائے پس اگر نہ پائے تو پانی پر (گزارہ کرے) کیونکہ پانی پاک

6069- مصنف عبد الرزاق جلد4صفحہ224 رقم الحدیث: 7586 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ إِنْ وَجَدَ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

ہے۔

6072 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى مَاءٍ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے کرے، اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے کھولے کیونکہ پانی پاک ہے۔

6073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ، وَلَمْ يَذْكُرْ شُعْبَةُ الرَّبَابَ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو آدمی کھجور پائے تو اسے چاہیے کہ اسی سے روزہ افطار کرے اور جو آدمی کھجور نہ پائے تو پانی سے روزہ افطار کرے کیونکہ پانی پاک ہے۔ شعبہ راوی نے رباب راوی کا ذکر نہیں کیا۔

6074 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو ذبح کرو اور بچہ پر آنے والی تکالیف و آزمائش دور کرو۔

6075 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ،

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو

6074- أبو داؤد جلد3صفحه106' رقم الحديث:2839 . وأحمد جلد4صفحه18 .

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ذبح کرواور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی ہوتا ہے پس اس کی طرف سے خون بہا کر بچہ پر آنے والی تکالیف کو دور کرو۔

6077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا قَتَادَةُ، وَحَبِيبٌ، وَيُونُسُ، وَأَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرواور اس جانور کو ذبح کرواور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

6078 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَيُّوبُ، وَقَتَادَةُ،

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرواور اس جانور کو ذبح کرواور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

6079 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي الْمُطِيعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

6080 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَتْنِي خَالَتِي صُمَيْتَةُ قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي سَلْمَانَ بْنَ عَامِرٍ الضَّبِّيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو ذبح کرو اور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

6081 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6081- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه17 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرَابَةِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

6082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِءُ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَدَقَةُ الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَلِذِي رَحِمٍ اثْنَانِ: صَدَقَةٌ وَرَحِمٌ مَحْنُوٌّ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَدَقَتُكَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الشَّامِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ هُنَيْدَةَ أَبُو الذَّيَّالِ الْعَدَوِيُّ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6082- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 488' رقم الحديث: 1680 . والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 5 صفحه 92' رقم الحديث: 2582 . وابن ماجه جلد 1 صفحه 591' رقم الحديث: 1844 .

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عِيسَى أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنَ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6085 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرِيبِ -أَوْ قَالَ: ذِي الرَّحِمِ -صَدَقَتَانِ، وَعَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6086 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6087 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

6088 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا نَعَامَةُ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَفِي بِالذِّمَّةِ، قَالَ: وَلَمْ يُدْرِكِ الْإِسْلَامَ؟ قَالَ: لَا، فَلَمَّا وَلَّيْتُ، قَالَ: عَلَيَّ بِالشَّيْخِ، قَالَ: يَكُونُ ذَلِكَ فِي عَقِبِكَ، فَلَنْ يَذِلُّوا أَبَدًا، وَلَنْ يَفْتَقِرُوا أَبَدًا

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے اور مہمان نوازی کرتے تھے' وعدہ پورا کرتے تھے لیکن انہوں نے اسلام کا زمانہ نہیں پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جب میں چل دیا تو آپ نے فرمایا: اس بوڑھے کو بلاؤ! آپ نے فرمایا: وہ تیرے پیچھے ہیں' پس وہ کبھی بھی ہرگز ذلیل نہ ہوں گے اور نہ کبھی فقیر ہوں گے۔

سَلْمَانُ بْنُ

حضرت سلمان بن

6089- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه119 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

خَالِدِ الْخُزَاعِيُّ

خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ

6090 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، أُرَاهُ مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ، فَكَأَنَّهُمْ عَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بِلَالُ أَقِمِ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا

حضرت سلمان بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی' مجھے راحت ہوئی تو لوگوں نے اعتراض کیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بلال! نماز قائم کر کے ہمیں راحت دو۔

6091 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ، حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى صِهْرٍ لَنَا مِنْ أَسْلَمَ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَرِحْنَا بِهَا يَا بِلَالُ الصَّلَاةَ قَالَ: قُلْتُ: أَسَمِعْتَ ذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَغَضِبَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ يُحَدِّثُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ، فَلَمَّا أَتَاهُمْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ سسرال کی طرف گیا قبیلہ اسلم کی طرف' حضور ﷺ کے اصحاب تھے' میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بلال! ہمیں نماز کے ساتھ راحت دو! میں نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ وہ غصہ ہوئے' اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر بیان کیا' کہا کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی عرب کے قبیلہ کی طرف بھیجا' جب ان کے پاس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں تمہارے درمیان تمہاری عورتوں کا فیصلہ کروں جو میں چاہوں۔ اُنہوں نے کہا: ہم نے سنا اور اطاعت کی رسول کے فیصلہ کی'

6090- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه296' رقم الحديث: 4985 .

6091- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه145 وقال: قلت روى أبو داؤد منه أرحنا بها يا بلال رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو حمزة الثمالي وهو ضعيف واهي الحديث .

وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَقَالُوا: سَمْعًا وَطَاعَةً لِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثُوا رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّ فُلَانًا جَاءَنَا فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَإِنْ كَانَ أَمْرَكَ فَسَمْعًا وَطَاعَةً، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَأَحْبَبْنَا أَنْ نُعْلِمَكَ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ فَاقْتُلْهُ وَأَحْرِقْهُ بِالنَّارِ، فَانْتَهَى إِلَيْهِ وَقَدْ مَاتَ وَقُبِرَ، فَأَمَرَ بِهِ فَنُبِشَ، ثُمَّ أَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: تَرَانِي كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا؟

اُنہوں نے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اُنہوں نے کہا: فلاں ہمارے پاس آیا ہے' اور کہتا ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے تمہاری عورتوں کا فیصلہ کرنے کا حکم مجھے نبی کریم ﷺ نے دیا ہے' جو میں چاہوں' اگر آپ کا حکم ہے تو ہم نے سنا اور اطاعت کی' اگر معاملہ اس کے علاوہ ہے تو ہم نے پسند کیا کہ آپ کو اطلاع کر دیں' تو رسول کریم ﷺ جلال میں آ گئے اور ایک انصاری کو بھیج کر فرمایا: فلاں کی طرف جا کر اسے قتل کر دو اور اسے آگ سے جلا دو۔ پس وہ اس تک جا پہنچے تو وہ مر چکا تھا اور قبر میں دفن کر دیا گیا تھا' پس اُنہوں نے قبر کھود کر نکالنے کا حکم دیا' پھر اس کو آگ سے جلا دیا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میرے بارے تیرا خیال ہے کہ اتنا کچھ معلوم ہونے کے بعد بھی میں نے رسول کریم ﷺ پر جھوٹ بولا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ
سَلَمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَسْلَمِيُّ مِنْ أَخْبَارِهِ

جن کا نام سلمہ ہے
حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

6092 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَيُكْنَى أَبَا الْعَبَّاسِ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی کنیت ابوالعباس ہے' حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ' ۷۴ ہجری کو فوت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كِلَاهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَسِنُّهُ ثَمَانُونَ سَنَةً

ہوئے' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع کا وصال ۸۰ سال کی عمر میں ہوا۔

6093 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ: يَحْفُونَ الشَّوَارِبَ حَفًّا، وَيَنْتِفُونَ الْآبَاطَ، وَيَقُصُّونَ الْأَظْفَارَ

حضرت عثمان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر' ابوسعید الخدری' جابر بن عبداللہ' ابواُسید الساعدی' انس بن مالک' رافع بن خدیج اور سلمہ بن اکوع کو دیکھا کہ وہ مونچھیں کم کرواتے' بغلوں کے بال اکھاڑتے اور ناخن کاٹتے تھے۔

6094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

6095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُسَخَّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت یزید' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ پانی گرم کروا کر وضو فرمایا کرتے تھے۔

6096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے' تو کستوری لے کر اپنے ہاتھ پر ملتے' پھر اپنی داڑھی مبارک کو لگاتے

6095- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 214 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات الا اني لم أعرف محمد بن يونس شيخ الطبراني .

6096- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 240 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

الْأَكْوَعِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَأْخُذُ الْمِسْكَ فَيُدِيفُهُ فِي يَدِهِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِلِحْيَتِهِ

تھے۔

6097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نمازِ چاشت پڑھتے تھے۔

مَا أَسْنَدَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6098 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنْتُ أَرْمِي الْوَحْشَ أَصِيدُهَا، وَأُهْدِي لُحُومَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَقَدَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلَمَةُ أَيْنَ تَكُونُ؟ ، فَقُلْتُ: نُبْعِدُ عَلَى الصَّيْدِ يَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وحشی جانور شکار کرتا اور اُس کا گوشت رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ کرتا تھا' رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہ پایا تو آپ نے فرمایا: سلمہ کہاں تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دور شکار کرنے گئے تھے' میں شکار کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تُو مقامِ عقیق پر شکار کرے گا' میں تجھ سے سبقت لے جاؤں گا' جب تُو جائے گا اور میں تجھے ملوں گا' جب تُو آئے گا کیونکہ میں مقامِ عقیق کو پسند کرتا ہوں۔

6098- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه14 وقال: رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّمَا أَصِيدُ بِصُدُورِ قَنَاةٍ مِنْ نَحْوِ بَيْتٍ، فَقَالَ: أَمَا لَوْ كُنْتَ تَصِيدُ بِالْعَقِيقِ لَسَبَقْتُكَ إِذَا ذَهَبْتَ، وَتَلَقَّيْتُكَ إِذَا جِئْتَ، فَإِنِّي أُحِبُّ الْعَقِيقَ

6099 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ يُحْسِنُ الصَّلَاةَ، فَأَعْتَقَهُ، وَبَعَثَهُ فِي لِقَاحٍ لَهُ بِالْحَرَّةِ وَكَانَ بِهَا، فَأَظْهَرَ قَوْمٌ الْإِسْلَامَ مِنْ عُرَيْنَةَ مِنَ الْيَمَنِ، وَجَاءُوا وَهُمْ مَرْضَى مَوْعُوكُونَ، وَقَدْ عَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَسَارٍ، وَكَانُوا يَشْرَبُونَ مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ حَتَّى انْطَوَتْ بُطُونُهُمْ، ثُمَّ عَدَوْا عَلَى يَسَارٍ فَذَبَحُوهُ، وَجَعَلُوا الشَّوْكَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ طَرَدُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ خَيْلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَمِيرُهُمْ كُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفِهْرِيُّ فَلَحِقَهُمْ، فَجَاءَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے ہاں غلام تھا جس کا نام یسار تھا' آپ نے اس کو دیکھا وہ نماز اچھی پڑھتا ہے' آپ نے اس کو آزاد کر دیا اور اس کو حرہ کے مقام پر اونٹنیوں میں بھیجا' وہ وہاں تھا' یمن سے قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے اسلام لانے کا اظہار کیا' وہ آپ کے پاس آئے' وہ بیمار ہو گئے' ان کے پیٹ بڑے ہو گئے' حضورﷺ نے ان کو حضرت یسار کی طرف بھیجا' وہ اونٹوں کا دودھ پیتے رہے حتیٰ کہ ان کے پیٹ ٹھیک ہو گئے' پھر وہ یسار پر چڑھ دوڑے اور آپ کو قتل کیا' کانٹے ان کی آنکھوں میں ڈالے' پھر اونٹ بھی ہانک کر لے گئے' حضورﷺ نے ان کی طرف صحابہ کرام کو گھوڑوں پر بھیجا' ان کا امیر کرز بن جابر فہری تھا' وہ اس کو ملے' ان کو لے کر آئے' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے' ان کی آنکھوں میں گرم تاریں پھیری گئیں۔

6099- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **294** وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي وهو ضعيف .

وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

6100 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: ابْتَاعَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، بِئْرًا بِنَاحِيَةِ الْجَبَلِ فَنَحَرَ جَزُورًا، فَأَطْعَمَ النَّاسَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے پہاڑ کے کونے میں کنواں فروخت کیا اور اس کے بعد اونٹ ذبح کیا' لوگوں کو کھلایا' حضورﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! تو سخی ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6101 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضورﷺ کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ خیبر سے

6100- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 148 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم وهو مجمع على ضعفه.

6101- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1924' رقم الحديث: 1802.

فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ، فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، يَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَالَ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ بِإِصْبَعِهِ.

واپس آئے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں حضورﷺ نے مجھے اجازت دی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے

ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی''۔

جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کہا؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: جہاد کرتے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سنا ہے: اپنے باپ کی طرح بتا یا مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

بے شک حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں سخت جنگ کی' پس ان کی تلوار پلٹ کر ان کو لگ گئی جس نے ان کو قتل کر دیا۔ پھر اس کی مانند حدیث ذکر کی۔

6102 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: هَذَا رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْجُزْ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعبؓ بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے''۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

''ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...قَالُوا اكْفُرُوا، قُلْنَا لَهُمْ أَبَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -حِينَ قُلْتُ: إِنَّهُمْ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَدْ شَكُّوا فِي شَأْنِهِ -: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

کو ثابت رکھ
مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی انہوں نے کہا: کفر کرو لیکن ہم نے کہا: ہم نے انکار کیا
بے شک انہوں نے ہم پر بغاوت کی جب انہوں نے فتنہ اک ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا"۔

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرتے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سوال کیا پس انہوں نے اپنے باپ کی طرح مجھے بتایا جس طرح مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے اس کے ساتھ فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

6103 - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَخَاهُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْجُزُ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ ' فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...قَالُوا اكْفُرُوا ' قُلْنَا لَهُمْ أَبَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ الْقَائِلُ هَذِهِ الْأَبْيَاتَ؟ قُلْتُ: أَخِي، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرا بھائی بہت زیادہ لڑا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نماز پڑھتے' ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ' مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت محمد بن مسلم زہری نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سوال کیا' پس انہوں نے مجھے اپنے باپ سے بیان کیا جیسے مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ

فَوَاللّٰهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَدْ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، وَلَهُ أَجْرَانِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُصْبُعِهِ، فَحَرَّكَهُمَا

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن سلمة بن الأكوع

6104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْجَنَدِيُّ، ثنا أَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا، أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ' رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ سَلَمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي بِأَنْ أَرْتَجِزَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا تَقُولُ؟ فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے حضور ﷺ کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضور ﷺ نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا! ہم پر سکونت

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ،

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذِهِ؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ نَاسًا يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ قُتِلَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ: يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُصْبُعَيْهِ

نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ' مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سنا ہے: اپنے باپ کی طرح بننا' یا مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا۔

6105 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِي أَمْرِهِ' رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، فَقَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ؟ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ ,

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ

اصحاب نے اس کے متعلق کچھ کہا' اس کے متعلق شک کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کی شہادت کی موت کے متعلق شک کی باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔ ہم پر سکونت نازل فرما اور دشمن سے ملتے وقت قدموں کو ثابت رکھ' مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے پوچھا' پس انہوں نے مجھے اپنے باپ کی طرح بیان کیا جو مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے اس کے ساتھ فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں نے

سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي ' عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ: يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعَيْهِ

کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حسن بن محمد بن حنفیہ' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا، قَالَا: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ، فَجَاءَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَمْتِعُوا!

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں تھے' رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم فائدہ اُٹھاؤ۔

سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

سعید مقبری' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6107 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

6106- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه48 .

الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَةِ، فَقَالَ عُرْوَةُ: هِيَ زِنًى، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُرَيَّةُ؟ فَمَرَّ بِهِمَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ، فَسَأَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: غَرَّبَ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ، كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ الْجَيْشِ، فَأُقِيمُ حِينَ يُقِيمُونَ، وَأُمْسِي حِينَ يُمْسُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَمْتِعْ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ

عباس اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہم دونوں متعہ کے بارے میں اختلاف ہوا' حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ زنا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عریہ! تمہیں کیا معلوم ہے؟ دونوں کے پاس سے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ گزرے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا تو حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تین ماہ کیلئے باہر بھیجا' میں لشکر کے ساتھ نکلتا تھا' جس وقت وہ ٹھہرتے میں بھی ٹھہرتا اور میں شام کرتا جس وقت وہ شام کرتے' حضور ﷺ نے فرمایا: جو چاہے ان عورتوں سے فائدہ اُٹھائے۔

إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

ایاس بن سلمہ بن اکوع' اپنے والد عکرمہ بن عمار سے' وہ ایاس بن سلمہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ:

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں آج ضرور ایک ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں' مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' میں آپ کو

6108- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه1440 .

فَبَعَثَنِي إِلَى عَلِيٍّ، وَهُوَ أَرْمَدُ، فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ، فَبَرَأَ، وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ

لے کر آیا' آپ نے اپنا لعابِ اطہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھ میں ڈالا تو آپ تندرست ہو گئے اور جھنڈا آپ کو دیا۔

6109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ مَزْكُومٌ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو حضور ﷺ کے پاس چھینک آئی' آپ نے دعا دی: اللہ تم پر رحم کرے! دوسری مرتبہ چھینک آئی تو آپ نے دوبارہ دعا دی: اللہ تم پر رحم کرے! پھر تیسری مرتبہ چھینک آئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو زکام ہے۔ یہ الفاظ عاصم بن علی کی حدیث کے ہیں۔

6110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ بُسْرَ ابْنَ رَاعِي الْعَنْزِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، فَقَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ فَمَا نَالَتْ يَمِينُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اونٹ چرانے والے بسر بن راعی کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا' آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھا! اس نے کہا: میں اس سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو طاقت نہ رکھے! اس کے بعد وہ دائیں ہاتھ کو منہ تک نہیں لے جا سکا۔

6111 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6109- مسلم جلد4صفحہ2292' رقم الحديث: 2993 .

6110- اخرج نحوه مسلم جلد3صفحہ1599' رقم الحديث: 2021 .

عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا بَعْدُ إِلَى فِيهِ

ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھا' اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو طاقت نہ رکھے' راوی کا بیان ہے: تُو اس کے بعد وہ اپنا ہاتھ منہ تک نہ اُٹھا سکا۔

6112 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَغَزَوْنَا فَزَارَةَ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَرَّسْنَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَشَنَنَّا الْغَارَةَ، فَقَتَلْنَا عَلَى الْمَاءِ مَنْ قَتَلْنَا، قَالَ سَلَمَةُ: فَنَظَرْتُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِ الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ، وَأَنَا أَعْدُو فِي آثَارِهِمْ، فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ، فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ، فَقَامُوا، فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى الْمَاءِ، وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ مَعَهَا بِنْتٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ، فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا، فَمَا

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ہم پر امیر بنایا' ہم بنوفزارہ سے جہاد کے لیے نکلے' جب ہم پانی کے قریب ہوئے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا' ہم نے رات گزاری' جب ہم نے صبح کی نماز پڑھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا' ہم نے لڑائی کی' ہم نے قتل کیا' پانی پر جس کو قتل کیا' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے لوگوں کی گردنوں کی طرف دیکھا' اس میں بچے اور عورتیں تھیں' میں ان کے پیچھے ہوا ان کے نشانات دیکھ کر دیکھ کر دوڑا۔ پس مجھے ڈر لگا کہ وہ مجھ سے پہلے تک نہ پہنچ جائیں۔ میں نے تیر مارا پس وہ ان کے اور پہاڑ کے درمیان گرا تو کھڑے ہو گئے' پس میں ان کو ہانک کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لایا یہاں تک کہ میں پانی پر آیا' ان میں بنوفزارہ قبیلے کی ایک عورت تھی' اس کے اوپر چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا' اس کے ساتھ

6112- مسلم جلد3صفحہ1375' رقم الحديث: 1755 .

كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَخَرَجْتُ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا، فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي، وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَنِي، ثُمَّ لَقِيَنِي مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ ' فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ، لِلّٰهِ أَبُوكَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، وَهِيَ لَكَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَقِيَنِي فِي السُّوقِ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، مَا فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ ' لِلّٰهِ أَبُوكَ ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، وَفِي أَيْدِيهِمْ أَسْرَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَفَدَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ، فَفَكَّهُمْ بِهَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ

اس کی بیٹی تھی' خوبصورت غریبوں سے اس کا تعلق تھا' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مالِ غنیمت کے طور پر وہ مجھے دے دی' پس اس کیلئے میں بے پردہ نہ ہوا یہاں تک کہ ہم مدینہ آ گئے۔ پس میں نکلا اس وقت تک بھی میں نے اس کیلئے اپنا پردہ نہ کھولا تھا۔ رسول کریم ﷺ مجھے ملے' فرمایا: اے سلمہ! وہ عورت میرے حوالے کر دو' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! وہ مجھے پسند ہے لیکن میں نے اس کیلئے اپنا کپڑا نہیں کھولا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کر لی اور مجھے چھوڑ دیا' پھر دوسرے دن بازار میں مجھے ملے تو فرمایا: اے سلمہ! وہ عورت مجھے ہبہ کر دو' اللہ کیلئے ہے تیرا باپ۔ پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! میں نے اس کیلئے اپنا پردہ نہیں کھولا' وہ آپ کی ہوئی۔ پس جب اگلا دن آیا تو مجھے بازار میں (ابوبکر) ملے' فرمایا: اے سلمہ! عورت نے کیا کیا؟ اللہ کیلئے تیرا باپ۔ عرض کی: پس رسول کریم ﷺ نے اس کو مکہ والوں کی طرف بھیج دیا ہے' ان کے قبضے میں مسلمان قیدی تھے' آپ نے اس عورت کے ساتھ ان کا فدیہ دے کر اس کے بدلے ان کو رہا کروایا ہے۔ یہ الفاظ حضرت ابوالولید کی حدیث کے ہیں۔

6113 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَصَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَلَقِيَنِيَ النَّبِيُّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے بنی فزارہ سے ایک عورت ملی' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! اللہ کے لیے مجھے دے دیں' میں نے آپ کو دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِلَّهِ أَبُوكَ ' هَبْهَا لِي ' فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ، فَفَادَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

دی' آپ مسلمان قیدیوں کے بدلے اس کو فدیہ کے طور پر دیں۔

6114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَّرَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَغَزَوْنَا نَاسًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلْنَاهُمْ، وَكَانَ شِعَارُنَا: أَمِتْ ، قَالَ سَلَمَةُ: فَقَتَلْتُ بِيَدِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ تِسْعَةَ أَهْلِ أَبْيَاتٍ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہم پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا' ہم نے مشرک لوگوں سے جہاد کیا' ہم نے ان کو قتل کیا' ہماری نشانی مرنا ہے۔ حضرت سلمہ فرماتے ہیں: میں نے اس دن اپنے ہاتھ سے نوے گھر والوں کو مارا۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حُذَيْفَةُ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَبَايَعْنَاهُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ، قَالَ: وَبَايَعْتُ فِي أَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، بَايِعْنِي ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ وَاللّٰهِ بَايَعْتُكَ فِي أَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ: وَأَيْضًا ، قَالَ: فَبَايَعْتُهُ، فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ مَعِيَ جُنَّةٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ جب ہم حدیبیہ سے رسول اللہﷺ کے ساتھ واپس آئے تو ہم نے ایک درخت کے نیچے بیعت کی' میں لوگوں میں سے سب سے پہلے آپ کی بیعت کر چکا ہوں' آپ نے فرمایا: پھر بھی بیعت کرو! میں نے آپ کی بیعت کی' مجھے رسول اللہﷺ نے دیکھا اور میرے پاس ڈھال نہیں تھی اور حدیث ذکر کی۔

6116 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے ساتھ قبیلہ ہوازن سے جہاد کیا' ہم بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے'

6114- ابن حبان في صحيحه جلد11صفحه52' رقم الحديث: 4747 .

6115- أحمد في مسنده جلد4صفحه48 .

6116- مسلم جلد3صفحه1374' رقم الحديث: 1754 .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ قُعُودٌ نَتَضَحَّى، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ، وَانْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِ الْبَعِيرِ، فَقَيَّدَ بِهِ بَعِيرَهُ، ثُمَّ جَاءَ يَمْشِي حَتَّى قَعَدَ مَعَنَا يَتَغَدَّى، فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَإِذَا ظَهْرُهُمْ فِيهِ رِقَّةٌ وَأَكْثَرُهُمْ مُشَاةٌ، فَلَمَّا نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ خَرَجَ يَعْدُو حَتَّى أَتَى بَعِيرَهُ، فَقَعَدَ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ يَرْكُضُهُ، وَهُوَ طَلِيعَةٌ لِلْكُفَّارِ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَرْقَاءَ، فَاتَّبَعْتُهُ أَعْدُو عَلَى رِجْلِي، فَلَحِقْتُهُ، فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْبَعِيرِ، فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي، فَضَرَبْتُ رَأْسَهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِنَاقَتِهِ أَقُودُهَا، عَلَيْهَا سَلَبُهُ، فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ؟ قَالُوا: ابْنُ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَكَ سَلَبُهُ أَجْمَعُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ

اچانک ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر آیا' اس نے اونٹ کی پیٹی سے طلق نکالا' اور اس سے اپنے اونٹ کو باندھا' پھر چل کر آیا اور ہمارے ساتھ کھانا کھانے لگا' اس نے لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا' اس کے لیے ظاہر ہوا کہ ان کے ظاہر میں نرمی ہے اور اکثر لوگ پیدل ہیں' جب اُس نے لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا تو وہاں سے تیز قدموں سے نکلا' اپنے اونٹ کے پاس آیا' اس پر سوار ہو کر نکلا' وہ کافروں کا جاسوس تھا' قبیلہ اسلم سے ہمارا آدمی اس کے پیچھے ہوا' اپنی ورقاء نامی اونٹنی پر سوار ہو کر' میں بھی جلدی سے پیدل نکلا' میں اس کو ملا' میں اونٹنی کی دُم کے پاس تھا' پھر میں آگے بڑھا' میں نے اس کے اونٹ کی نکیل پکڑ لی' میں نے تلوار سونتی' میں نے اس کے سر پر ماری' پھر اس کی اونٹنی کے پاس آیا جس پر اُس کا سامان تھا' اس کو لے کر چل پڑا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ میرا استقبال کیا' آپ نے فرمایا: اس آدمی کو کس نے مارا؟ اُنہوں نے عرض کی: ابن اکوع نے' آپ نے فرمایا: جو اس کے لیے ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوولید کے ہیں۔

6117 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَةَ، ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوئے' جب ہم مدینہ واپس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن ہمارے گھڑ سواروں میں بہتر ابوقتادہ ہیں اور ہمارے پیدل چلنے والوں میں بھی بہتر

6117- ابن حبان في صحيحه جلد16 صفحه141' رقم الحديث: 7175 .

خَيرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ، وَخَيرُ رَجَّالَتِنَا الْيَوْمَ سَلَمَةُ، ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ: سَهْمَ الْفَارِسِ، وَسَهْمَ الرَّاجِلِ جَمِيعًا

سلمہ ہیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو حصے دیئے ایک گھوڑا کا اور ایک پیدل چلنے کا۔

6118 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

اسی سند سے ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اُٹھایا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

6119 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ، وَعَامِرٌ يَرْتَجِزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَامِرٌ، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ يَا عَامِرُ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَعَهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ خَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ، وَهُوَ مَلِكُهُمْ، وَهُوَ يَقُولُ:

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کی طرف گئے' عامر یہ اشعار پڑھ رہا تھا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے' زکوۃ دیتے نہ نماز پڑھتے''

اور ہم تیرے فضل سے بے پرواہ نہیں ہیں' جب ہم لڑیں تو ہمارے قدموں کو ثابت رکھنا'

ہم پر سکونت نازل کر''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: عامر ہے' آپ نے فرمایا: اللہ آپ کے گناہ معاف کرے! اے عامر! جو آدمی رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک تھا' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے بخشش کی دعا مانگی تو اسے شہادت کا مرتبہ ملا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم عامر کے ذریعہ فائدہ اُٹھائیں' جب ہم خیبر آئے تو مرحب نکلا

6118- مسلم جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 100,98 . والبخاري جلد 6 صفحه 2520 رقم الحديث: 6480' جلد 6 صفحه 2591 رقم الحديث: 6659' جلد 6 صفحه 2592 رقم الحديث: 6660 .

6119- أخرج نحوه مسلم جلد 3 صفحه 1440 .

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَبَرَزَ لَهُ عَامِرٌ، فَقَالَ:

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ

فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ، فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ، وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْتَقْبِلُ بِهِ، فَرَجَعَ سَيْفُهُ إِلَى نَفْسِهِ، فَقَطَعَ الْجُحْفَةَ، وَكَانَتْ نَفْسُهُ فِيهَا، وَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ، قَتَلَ نَفْسَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ، قَالَ: كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ، بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

اور اپنی تلوار لہرانے لگا وہ ان کا بادشاہ تھا' اور یہ اشعار پڑھنے لگا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' اسلحہ سے لیس ہوں' نوجوان تجربہ کار ہوں'
جب جنگ تیز ہوجاتی''۔

پس حضرت عامر اس کے سامنے آئے' یہ شعر کہا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں' اسلحہ سے بغیر خوف کے لڑتا ہوں''۔

دونوں کی مار مختلف ہیں' مرحب کی تلوار حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی ڈھال پر لگی' حضرت عامر سامنے سے حملہ کرنے لگے' ان کی تلوار ان کو خود لگی جس کی وجہ سے آپ کی شہ رگ کٹ گئی جس کی وجہ سے آپ فوت ہوئے' حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک گروہ کہنے لگا: عامر کا ثواب ختم ہوگیا ہے کیونکہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں رو رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عامر کا ثواب ختم ہوگیا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ کے بعض اصحاب کہہ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جس نے کہا اُس نے جھوٹ بولا ہے بلکہ اس کے لیے دُگنا ثواب ہے۔

6120 - ثُمَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ أَرْمَدُ، فَقَالَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَجِئْتُ

پھر مجھے رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں آپ کے پاس آیا' آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ نے فرمایا: آج میں ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے

بِهِ أَقُودُهُ، وَهُوَ أَرْمَدُ، حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَقَ فِي عَيْنِهِ، فَبَرَأَ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، ثُمَّ خَرَجَ مَرْحَبٌ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ:

(البحر الرجز)

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ ...كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ

أُوفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ

فَضَرَبَهُ، فَفَلَقَ رَأْسَ مَرْحَبٍ، فَقَتَلَهُ، وَكَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہوگا' میں آپ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ نے اپنا لعابِ دہن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں ڈالا تو وہ ٹھیک ہوگئے' پھر آپ ﷺ نے جھنڈا دیا' پھر مرحب نکلا' اس نے کہا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' اسلحہ اُٹھائے ہوں اور تجربہ کار ہوں' جب جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھیں''۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ ہوں کہ میری والدہ نے میرا نام حیدر رکھا' شیر کی طرح جو جنگلوں میں عجیب صورت میں آتا ہے''۔

میں ان کی ایک صاع کے بدلے بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔

آپ نے مرحب کو مارا' مرحب کا سر پھاڑ دیا' فتح اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر دی۔

6121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَأَصَابَنَا جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى هَمَمْنَا بِنَحْرِ بَعْضِ ظَهْرِنَا، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا بَعْضَ أَزْوَادِكُمْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوازن قبیلہ سے جہاد کیا' ہم کو سخت بھوک لگی' ہم نے اپنی بعض سواریاں ذبح کرنے کا ارادہ کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنا زادِ راہ جمع کرو' حضور ﷺ نے دسترخوان بچھانے کا حکم دیا' اس کو بچھایا گیا تو لوگ کھجوریں لے کر آئے' اس کو بچھاؤ' میں نے اس کو شمار کیا

6121- مسلم جلد3صفحہ1354' رقم الحديث: 1729 .

وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ، فَمُدَّ، فَجَاءَ الْقَوْمُ بِتَمْرٍ، فَنَثَرُوهُ، فَتَطَاوَلْتُ لَهُ أُحْزِرُهُ أَنْظُرُ كَمْ هُوَ؟ فَإِذَا هُوَ كَرَبْضَةِ الشَّاةِ، فَأَكَلْنَا جَمِيعًا، حَتَّى شَبِعْنَا، وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً، فَحَشَوْنَا جُرُبَنَا مِنْهُ، ثُمَّ دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُطْفَةٍ مِنْ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَأَمَرَ بِهِ، فَصُبَّ فِي قَدَحٍ، فَجَعَلْنَا نَتَطَهَّرُ بِهِ، حَتَّى تَطَهَّرْنَا جَمِيعًا

تا کہ دیکھوں کہ کتنے ہیں؟ وہ بکریوں کی طرح بیٹھ گئے' ہم سب نے کھایا یہاں تک کہ ہم سیر ہوئے' ہم چودہ سو افراد تھے' ہم نے اپنے تھیلے بھر لیے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ سے پانی منگوایا' اس کو پیالہ میں ڈالا' ہم نے اس کے ساتھ وضو کیا۔

6122 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ عَقُوقٍ يَتْبَعُهَا مُهْرُهُ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَتَى نُمْطَرُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَا فِي بَطْنِ فَرَسِي؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَأَعْطِنِي سَيْفَكَ؟ قَالَ: هَا فَأَخَذَهُ، فَسَلَّهُ ثُمَّ هَزَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ الَّذِي أَرَدْتَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا أَقْبَلَ، فَقَالَ آتِيهِ فَأَسْأَلُهُ، ثُمَّ آخُذُ سَيْفِي فَأَقْتُلُهُ فَغَمَدَ السَّيْفَ

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سرخ قبہ میں تھے' اچانک ایک آدمی گھوڑے پر سوار ہو کر آیا' اس کے پیچھے مہرہ تھا' اس نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' اس نے کہا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے' غیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے' اس نے کہا: بارش کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے' غیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے' اس نے کہا: میرے گھوڑے کے پیٹ میں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے' غیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے' اس نے کہا: مجھے تلوار دے دو' آپ نے فرمایا: یہ ہے' پس اس نے پکڑی' اس کو سونتا' پھر لہرایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے' جس کا تُو نے ارادہ کیا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ آیا ہے۔ میں آیا' میں نے پوچھا' پھر میں نے اپنی تلوار پکڑی' میں نے اس کو تلوار سے قتل کیا' تو آپ نے اپنی تلوار کو نیام میں ڈال لیا۔

6122- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد **1** صفحه **49**' رقم الحديث: **14** .

6123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَمِّي بِرَجُلٍ مِنْ عَجْلَانَ يَقُودُ بِهِ وَبِفَرَسِهِ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، حَتَّى وَقَفَ بِهِمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُمْ قَالَ: فَعَقَلَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) (الفتح: 24) الْآيَةَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرا چچا عجلان سے ایک آدمی اور ستر گھڑسوار مشرکوں کو لائے' انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! رسول اللہ ﷺ نے انہیں سمجھایا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں' بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے''۔

6124 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، حَتَّى أَدْخَلَهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَذَا قُدَّامَهُ، وَهَذَا خَلْفَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما شہباء خچر پر سوار ہو کر آئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے حجرے کے پاس آئے' یہ ان کے آگے تھے اور یہ ان کے پیچھے تھے۔

6125 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا الْعَبَّاسُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک بخار

6123- أخرج نحوه مسلم جلد3صفحه1442' رقم الحديث: 1808 .

6124- الترمذي جلد5صفحه100' رقم الحديث: 2775 .

6125- مسلم جلد4صفحه2146' رقم الحديث: 2783 .

بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ؟، قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَشَدَّ حَرًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقْبِلَيْنِ، لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

والے آدمی کی عیادت کرنے کے لیے آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس سے زیادہ کسی کا بخار نہیں دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں بتاؤں کہ قیامت کے دن اس سے زیادہ گرمی ہوگی! یہ دونوں صبح سوار ہو کر آ رہے ہیں' دو آدمیوں کے لیے آپ کے ساتھ رہے۔

سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

سوید بن خطاب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6126 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو ہم پر تلوار سونتے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسٍ

ایوب بن عتبہ' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6127 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَأُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو کھانا پہلے کھاؤ۔

6127- أورد نحوه الدارمي جلد1صفحه330 رقم الحديث: 1280 . وكذلك أحمد في مسنده جلد3صفحه249 رقم الحديث: 13625' جلد6صفحه291 رقم الحديث: 26542 .

6128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اُٹھایا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

6129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا أَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر ابوقتادہ ہے اور ہمارے پیدل چلنے والوں میں بہتر سلمہ ہے۔

عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن راشد یمامی حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6130 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَلَّمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِدُعَاءٍ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَسْتَفْتِحُ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جب بھی رسول اللہﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا' آپ دعا شروع کرتے وقت یہ الفاظ پڑھتے: میرا رب پاک بلند ہے' بہت زیادہ دینے والا ہے۔

6131 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت

6130- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد1 صفحه676' رقم الحديث: 1835 .

أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَتَكَبَّرُ وَيَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ مِنَ الْجَبَّارِينَ، فَيُصِيبَهُ مَا أَصَابَهُمْ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی تکبر کرتا ہے'وہ اپنے آپ کو بُرا سمجھتا ہے' وہ تکبر کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے' اس کو مل جاتا ہے جو ملنا ہے۔

6132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ الْعِيَاضِ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، مَا أَنَا قُلْتُهُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار والوں کو اللہ بخشے' میں نے نہیں کہا بلکہ اللہ نے کہا ہے۔

6133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ درخت کے نیچے بیعت کی۔

يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

یعلیٰ بن حارث المحاربی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6134 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6132- أخرج نحوه مسلم جلد4صفحه1953' رقم الحديث: 2516 . وكذلك البخاري جلد 3صفحه1293' رقم الحديث: 3323 .

أَبُـو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، وَأَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْـنُ يَعْـقُـوبَ بْـنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَـالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا يَعْلَى بْنُ الْـحَـارِثِ الْـمُـحَـارِبِـيُّ، ثـنـا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے تو باغوں میں سایہ کے لیے سایہ نہیں ملتا تھا۔

أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابومریم عبدالغفار بن قاسم' حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6135 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْـعَـسَّـالُ الْأَصْبَهَـانِـيُّ، ثـنـا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَـمْـرٍو الْبَـجَـلِـيُّ، ثـنـا أَبُـو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْـقَاسِمِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَـالَ: كُـنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِـجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا؟ قَـالُـوا: نَـعَـمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دِينَارَيْنِ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، فَـصَـلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْـنٌ؟ قَـالُـوا: لَا، قَـالَ: فَهَـلْ تَـرَكَ كَنْزًا؟ قَالُوا: دِينَارَيْنِ، قَالَ: كَيَّتَانِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا جنازہ لایا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو دینار اس کے ذمہ قرض ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض دو دینار میرے ذمہ ہوا۔ پھر آپ ﷺ نے نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے خزانہ چھوڑا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: دو دینار! آپ نے فرمایا: دو سانپ!

6135- أورد نـحـوه الـنسـائي في سننه (المجتبى) جلد **4** صفحه **65**' رقم الحديث: **1961** . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **240** وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

اورآپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

6136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، فَأَثْنَوْا عَلَى وَاحِدَةٍ خَيْرًا، وَعَلَى الْأُخْرَى شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ، وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللهِ فِي السَّمَاءِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے آپ کے پاس جنازہ لایا گیا' لوگوں نے کہا: ایسا ایسا تھا' دوسرا جنازہ آیا تو لوگوں نے کہا: ایسا ایسا تھا' پہلے کی لوگوں نے تعریف کی اور دوسرے کی تعریف نہ کی' حضورﷺ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو اور ملائکہ آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

موسیٰ بن عبیدہ ربذی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6137 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ جُعِلَتْ أَمَانًا لِأَهْلِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میرے اہل بیت' میری اُمت کے لیے امان ہیں۔

6138 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6136- أخرج نحوه مسلم جلد**2**صفحه**655**' رقم الحديث: **949** . وكذلك البخاري جلد **1** صفحه**460**' رقم الحديث: **1301** .

6137- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**174** وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو متروك .

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ) (التوبة: **105**)

حضور ﷺ نے پڑھا: ''فسیری اللّٰہ الی آخرہ''۔

6139 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَأَثْنَى الْقَوْمُ عَلَيْهِ ثَنَاءً حَسَنًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ، وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ، فَإِذَا شَهِدْتُمْ وَجَبَتْ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں تھے' لوگوں نے اس کی اچھائی بیان کی' حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: فرشتے آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں اور تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو' جب تم گواہی دو گے تو ویسا ہی ہو جائے گا۔

6140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي الْهَيْفَاءِ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے بیعت کی' ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اور آپ نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں ہے۔

6140- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد **1** صفحه **130**' رقم الحديث: **142** .

6141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو مُجَاهِدٍ الْكَابُلِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ جَمَلًا كَانَ يُخْتَ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ، فِي رَأْسِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْهُ قَدِيمًا، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حدیبیہ کے سال اونٹ ہدیہ دیا گیا' جو بدر کے دن ابوجہل کی سواری تھا' اس کے سر پر چاندی تھی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے والد نے بہت پہلے بتایا' پھر اس کے بعد چھوڑ دیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

محمد بن ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6142 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا، يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ فَقَالَ: ارْتَدَدْتَ عَنْ هِجْرَتِكَ، يَا سَلَمَةُ؟ فَقَالَ: مَعَاذَ اللهِ فِي إِذْنٍ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ابْدُوا يَا أَسْلَمُ، فَشَمُّوا الرِّيَاحَ، وَاسْكُنُوا الشِّعَابَ فَقَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُغَيِّرَ ذَلِكَ

حضرت محمد بن ایاس بن سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مدینہ آئے' انہیں حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ ملے' حضرت بریدہ نے کہا کہ اے سلمہ! اپنی ہجرت سے پھر گئے ہو؟ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اجازت ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے قبیلہ اسلم والو! دیہات میں رہو' تازہ ہواؤں کی خوشبو سونگھو اور گھاٹیوں میں رہو۔ انہوں نے عرض کی: ہمیں ہماری ہجرت بدلنے کا خوف ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ہجرت کرنے والے ہو' تم

6141- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد1صفحه261' رقم الحديث:2362 .

6142- أورد أحمد في مسنده جلد4صفحه55 .

هجْرَتَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ حَيْثُمَا كُنْتُمْ

جہاں بھی ہو۔

ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابن ابوذئب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ أَيِّمٍ تَرَاضَيَا ' فَعِشْرَتُهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَإِنْ أَرَادَا أَنْ يَتَزَايَدَا تَزَايَدَا، وَإِنْ أَرَادَا أَنْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوکوئی مرد وعورت راضی ہوں وہ تین راتیں رہیں' اگرزیادہ کرنا چاہیں تو اگر روزہ چھوڑنے کا ارادہ کریں تو چھوڑ دیں۔ یہ حدیث کے الفاظ محمد بن علی کے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنُ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6144 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کئی مرتبہ اپنے پیچھے سوار کیا اور میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور میرے لیے اور

6143- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه1967' رقم الحديث: 4827 .

6144- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه363 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال علي بن يزيد بن أبي حكيمة وهو ثقة .

أَرْدَفَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِي، وَاسْتَغْفَرَ لِي وَلِذُرِّيَّتِي عَدَدَ مَا بِيَدِي مِنَ الْأَصَابِعِ

میری اولاد کے لیے کئی مرتبہ بخشش مانگی' میں اپنی انگلیوں پر شمار نہیں کرسکتا ہوں۔

6145 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: انْتُهِبَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ أُرَامِيهِمْ حَتَّى جَاءَنِيَ الْخَيْلُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دودھ دینے والی اونٹنیاں چوری کر لی گئیں' پس میں نے ان لوگوں کو تیر مارنے شروع کر دیئے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے گھڑسوار قافلہ میرے پاس پہنچا۔

6146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ: انْزِلْ يَا عَامِرُ فَأَسْمِعْنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، فَنَزَلَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ رَبُّكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ، هَلَّا مَتَّعْتَنَا مِنَ ابْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عامر! اُتر اور اپنے اشعار ہمیں سنا۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ اُترے اور پڑھنے لگے:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو نہ ہم ہدایت پاتے اور نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے'

ہم پر سکونت نازل کر اور لڑتے وقت قدموں کو مضبوط کر' اُنہوں نے ہم پر بغاوت کی ہے''۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا ہم ابن اکوع سے فائدہ نہ لیں' ہم دوسرے دن خیبر میں عامر کے متعلق خبر تھی' ان کو تلوار لگی اور یہ مر گئے' لوگوں نے کہا: عامر نے اپنے آپ کو خود مارا ہے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: عامر کو اپنی تلوار لگی جس کی وجہ

الْأَكْوَعِ، فَصَبَّحْنَا خَيْبَرَ الْغَدَ، فَكَانَ مِنْ خَبَرِ عَامِرٍ أَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ النَّاسُ: قَتَلَ عَامِرٌ نَفْسَهُ، فَذَهَبَ سَلَمَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ مَنِيَّةِ عَامِرٍ أَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَزَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ قَتَلَ نَفْسَهُ؟ فَقَالَ: كَذَبُوا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الْجَنَّةِ يَعُومُ عَوَمَانَ الدُّعْمُوصِ

سے وہ فوت ہو گئے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹ بولتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں ان کو جنت میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ تیر رہا ہے جیسے (پانی پر) کالا کیڑا تیرتا ہے۔ مفہوم حدیث یہ ہے کہ وہ جنت میں بلا روک ٹوک آ جا رہا ہے۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ

موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

6147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ سَمِعَ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ أَفْضَلَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الصَّلَاةِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو شمار نہ کرو اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں افضل نماز ہے نماز پر ہمیشگی مؤمن ہی کرتا ہے۔

أَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابو عمیس حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6147- أورد نحوه الدارمي جلد1 صفحه174' رقم الحديث: 655 . وابن ماجة جلد 1 صفحه 101 رقم الحديث: 277' جلد1 صفحه102 رقم الحديث: 278 .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ح.
وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِتْ أَمِتْ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ

حضورﷺ نے کہا: شعار (نشانی یا نعرہ) مرنا ہے' مرنا ہے۔ علی بن حکیم نے اضافہ کیا ہے کہ بعض غزوات میں۔

6149 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُوَ فِي سَفَرٍ، فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ عِنْدَ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ انْسَلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوهُ، فَاقْتُلُوهُ، فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهِ، فَقَتَلْتُهُ، وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ، فَنَفَّلَنِي إِيَّاهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس آیا' آپ سفر میں تھے' وہ آپ کے صحابہ کے پاس باتیں کرنے لگے' پھر جانے لگا تو حضورﷺ نے فرمایا: اس کو تلاش کرو اور قتل کر دو' میں اس کی طرف جلدی گیا تو میں نے اسے قتل کیا اور اس کا سامان لے لیا' پس آپﷺ نے وہ مجھے عنایت فرما دیا۔

6150 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' إِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَدْرِكْهُ، فَإِنَّهُ عَيْنٌ، فَأَدْرَكْتُهُ، وَكُنْتُ خَفِيفًا، فَقَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضورﷺ کے پاس تھا' اچانک ایک آدمی آیا اور مسجد میں داخل ہوا' آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو کیونکہ یہ جاسوس ہے' میں نے اس کو پکڑا' میں کمزور آدمی تھا' میں نے اس کو مار دیا' حضورﷺ نے اس کا سامان مجھے دے دیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ، محمد بن بشیر اسلمی اور ربیع بن

وَالرَّبِيعُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسٍ

6151 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيِّ، وَالرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَارَزَ عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ رَجُلًا، فَضَرَبَهُ، فَقَتَلَهُ، وَأَصَابَ السَّيْفُ رِجْلَ عَامِرٍ، فَأَنْشَأَ يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي، فَمَاتَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَهُ أَجْرَانِ

ابوصالح' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے مقابلہ کیا' اس کو مارا اور قتل کر دیا' حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی اپنی تلوار اُن کے پاؤں پر لگی' فرمانے لگے: میں نے اپنے آپ کو مار دیا' وہ مر گئے تو اس کا ذکر حضور ﷺ کے پاس ہوا' آپ نے فرمایا: اس کے لیے دُگنا اجر ہے۔

عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ

6152 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَّانِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْسِلُوا الْإِبِلَ بُهَّلًا، صُرُّوهَا صَرًّا، فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَرْضَعُهَا

عمر بن موسیٰ انصاری' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اونٹوں کو نہ چھوڑ دو اس حالت میں کہ ان کے تھنوں میں دودھ ہو کیونکہ شیاطین ان کا دودھ پی لیں گے۔

عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدِ

عمرو بن یحییٰ بن سعد بن زرارہ'

6152- مسند الرویانی جلد2 صفحہ258' رقم الحدیث: 1166.

بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

6153 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ زُرَارَةَ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: نِعْمَ الْإِبِلُ الثَّلَاثُونَ، يَخْرُجُ مِنْهَا فِي زَكَاتِهَا وَاحِدَةٌ، وَيُرَحَّلُ مِنْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاحِدَةٌ، وَيُمْنَحُ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، وَهِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْبَعِينَ وَالْخَمْسِينَ وَالسِّتِّينَ وَالسَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَالتِّسْعِينَ وَالْمِئَةِ، وَوَيْلٌ لِصَاحِبِ الْمِئَةِ مِنَ الْمِئَةِ

حضرت ابوسلمہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تیس اونٹ کتنے بہتر ہیں' تیس میں سے ایک کی زکوٰۃ دی جائے' ایک ان میں سے اللہ کی راہ میں دیا جائے' ایک خود کھالیا جائے' یہ ۴۰' ۵۰' ۶۰' ۷۰' ۸۰' ۹۰' ۱۰۰ بہتر سے ہیں' ہلاکت ہے ایک سو کے اونٹ کے مالک کیلئے (جن کی زکوٰۃ نہ دی جائے)۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

6154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقَرْنِ؟ قَالَ: صَلِّ

محمد بن ابراہیم تیمی' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے کمان اور ترکش میں نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمان میں نماز پڑھ اور ترکش کو پھینک دے۔

6153- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

6154- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه486' رقم الحديث: 1248 .

فِي الْقَوْسِ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ ، يَعْنِي الْكِنَانَةَ

6155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: عَدَا عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقَهَا، قَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ الْأَسْلَمِيُّ: فَخَرَجْتُ بِقَوْسِي وَنَبْلِي، وَكُنْتُ أَرْمِي الصَّيْدَ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ، نَظَرْتُ فَإِذَا هُمْ يَطْرُدُونَهَا، فَعَدَوْتُ فِي الْجَبَلِ فِي سَلْعٍ، ثُمَّ صِحْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، فَانْتَهَى صِيَاحِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصِيحَ فِي النَّاسِ: الْفَزَعُ الْفَزَعُ، وَخَرَجْتُ أَرْمِيهِمْ، وَأَقُولُ: خُذُوهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ رَأَيْتُ خَيْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَخَلَّلُ الشَّجَرَ، فَلَحِقَهُمْ ثَمَانِيَةُ فُرْسَانٍ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَحِقَهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ، فَطَعَنَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ يُقَالُ لَهُ مَسْعَدَةُ، فَنَزَعَ بُرْدَتَهُ، فَجَلَّلَهُ إِيَّاهَا، ثُمَّ مَضَى فِي أَثَرِ الْعَدُوِّ مَعَ الْفُرْسَانِ، فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ فَزِعَ النَّاسُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَبُو قَتَادَةَ مَقْتُولٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِأَبِي قَتَادَةَ، وَلَكِنَّهُ قَتِيلُ أَبِي قَتَادَةَ خَلُّوا عَنْهُ

حضرت عیینہ بن حصن رضی اللہ عنہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے پیچھے دوڑے جبکہ وہ چوری ہو گئی تھی' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنی کمان اور تیر لے کر نکلا جبکہ میں شکار پر تیراندازی کیا کرتا تھا حتیٰ کہ میں جب ثنیۃ الوداع کے مقام پر تھا تو میں نے دیکھا' اچانک میری نگاہ پڑی تو وہ اس کو لے جا رہے تھے' پس میں سلع کے پہاڑ میں دوڑا۔ پھر میں نے چیخ ماری: اے صبح کی مصیبت! پس میری چیخ و پکار رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی' پس لوگوں میں چیخ و پکار ہونے لگی: گھبراہٹ! گھبراہٹ! جبکہ میں نکلا اس حال میں کہ ان پر تیراندازی کر رہا تھا اور زبان سے کہہ رہا تھا: اسے پکڑو! میں سلمہ بن اکوع ہوں! فوراً ہی میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھوڑے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے) ہیں۔ یہ درخت کے پیچھے تھے' پس آٹھ شاہسوار ان کو پیچھے سے جا ملے اور جو سب سے پہلے ان کو ملے وہ حضرت ابوقتادہ ربعی تھے۔ پس انہوں نے بنی فزارہ کے ایک آدمی کو نیزہ مارا جس کا نام مسعدہ تھا۔ پس اس کی چادر چھین لی اور اس سے اس کو ڈھانپ لیا۔ پھر شاہسواروں کے ساتھ دشمن کے پیچھے چلے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں گزرے کہ لوگ گھبرائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: ابوقتادہ

6155- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **143** وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم التيمي وهو ضعيف .

، وَعَنْ سَلَبِهِ ، ثُمَّ قَالَ: أَمْعِنُوا فِي أَثَرِ الْقَوْمِ فَأَمْعَنُوا وَاسْتَنْقَذُوا مَا اسْتَنْقَذُوا مِنَ اللِّقَاحِ، وَذَهَبُوا بِمَا بَقِيَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: وَفِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يُسَمِّيهِمُ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي طَلَبِ اللِّقَاحِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو، وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَسْوَدِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ، وَمُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قِيلَ لَمْ يُقْتَلْ مِنَ الْقَوْمِ غَيْرُهُ، وَمِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَهُوَ أَمِيرُ الْقَوْمِ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، وَأَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ السُّلَمِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ الزُّرَقِيُّ، وَكَانَ أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ أَحَدَ النَّفَرِ الْخَمْسَةِ

قتل کیے گئے ہیں' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوقتادہ کو کچھ نہیں ہوا' لیکن ابوقتادہ کے مقتول ان سے اور ان کے سامان الگ ہوئے ہیں۔ پھر فرمایا: قوم کے قدموں کے نشانات دیکھ کر ان کی جستجو میں آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ پس وہ آگے بڑھے' پس انہوں نے پکڑ لیا' جن اونٹنیوں کو پکڑ لیا اور باقی کو وہ لے کر چلے گئے۔ حضرت محمد بن طلحہ فرماتے ہیں: حدیث میں ہے: جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی تلاش میں نکلے' ان کے نام یہ ہیں: عکاشہ بن محصن' مقداد بن عمرو' انہیں کو بنوزہرہ کے حلیف ابن اسود کہا جاتا ہے اور بنوعبدشمس کے حلیف محرز بن نضلہ اسدی ہیں' کہا گیا ہے کہ قوم میں سے ان کے علاوہ شہید کوئی نہیں ہوا اور انصار میں سے سعد بن زید اشہلی یہ قوم کے سردار تھے' عباد بن بشر اشہلی' ظہیر بن رافع حارثی' ابوقتادہ بن ربعی سلمی اور معاذ بن ماعص زرقی اور یہ ابوعیاش زرقی ہیں جو پانچ کے گروہ میں سے ایک تھے۔

6156 - قَالَ: أَقْبَلْتُ عَلَى فَرَسٍ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا عَيَّاشٍ، لَوْ أَعْطَيْتَ هٰذَا الْفَرَسَ مَنْ هُوَ أَفْرَسُ مِنْكَ قَالَ: قُلْتُ: أَنَا أَفْرَسُ الْعَرَبِ، فَمَا جَرَى الْفَرَسُ خَمْسِينَ ذِرَاعًا حَتَّى طَرَحَنِي، فَكَسَرَ رِجْلِي، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَحَمَلْتُ عَلَى فَرَسِي ابْنَ عَمِّي مُعَاذَ بْنَ مَاعِصٍ الزُّرَقِيَّ

فرماتے ہیں: میں اپنے گھوڑے پر آگے بڑھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعیاش! اگر میں تمہیں یہ گھوڑا دوں جو تیرے گھوڑے سے بہتر ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: میں تمام عرب سے بڑا شاہسوار ہوں' پس گھوڑا پچاس ہاتھ نہیں چلا تھا حتیٰ کہ مجھے گرا دیا' پس میری ٹانگ ٹوٹ گئی' پس میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' پس میں نے اپنے گھوڑے پر اپنے چچا کے بیٹے معاذ بن ماعص زرقی

کوسوار کیا۔

مَا رَوَى مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

6157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنى مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ، وَأُصَلِّي، وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ؟ قَالَ: زِرَّهُ، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً

وہ حدیث جو موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن ابی ربیعہ، حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں، میں نے ایک قمیص پہنی ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بٹن لگا، اگر بٹن نہ پائے تو کانٹا لگالے۔

يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ

6158 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ

حضرت سلمہ کے غلام یزید بن ابوعبید، حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے حوالے سے حدیث بیان کی جو میں نے نہیں فرمائی تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

ما روى موسى بن محمد عن سلمة، يزيد عن سلمة

6157- الحاكم في مستدركه جلد1صفحه379، رقم الحديث: 913 .

6158- أحمد في مسنده جلد1صفحه65 رقم الحديث: 469، جلد5صفحه310 رقم الحديث: 22692 .

النَّارِ

6159 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، ثُمَّ تَنَحَّيْتُ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، أَلَا تُبَايِعُ؟ قُلْتُ: قَدْ بَايَعْتُ، قَالَ: أَقْبِلْ، فَبَايِعْ فَدَنَوْتُ فَبَايَعْتُهُ قُلْتُ: عَلَامَ بَايَعْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ؟ قَالَ: عَلَى الْمَوْتِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی حدیبیہ کے دن بیعت کی' پھر میں لیٹا تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا آپ بیعت نہیں کریں گے؟ میں نے عرض کی: میں نے بیعت کی ہے' آپ نے فرمایا: آؤ بیعت کرو! میں قریب ہوا اور میں نے بیعت کی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ اے ابومسلم! یہ بیعت کس لیے تھی؟ آپ نے فرمایا: موت پر۔

6160 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَمَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، كَانَ يُؤَمِّرُهُ عَلَيْنَا

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا اور زید بن حارثہ کے ساتھ سات غزوات' آپ کو ہم پر امیر بنایا جاتا تھا۔

6161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ: أُحُدٌ وَحُنَيْنٌ، وَخَيْبَرُ، وَالْحُدَيْبِيَةُ، وَيَوْمُ ذِي قَرَدٍ قَالَ: وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا: اُحد' حنین' خیبر' حدیبیہ' ذی قرد کے دن۔ راوی کا بیان ہے: میں باقی کے نام بھول گیا۔

6162 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ أُرِيدُ الْغَابَةَ، فَسَمِعْتُ غُلَامًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ:

حضرت سلمہ فرماتے ہیں: میں جنگل کی طرف جانے کیلئے نکلا تو میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کے غلام کو کہتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ کی اونٹنی کو پکڑ لیا گیا'

6160- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه40 .

6162- البخاري جلد3صفحه1106' رقم الحديث: 2876 .

أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ، فَصَعِدْتُ الثَّنِيَّةَ، فَقُلْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، يَا صَبَاحَاهُ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَسْعَى فِي آثَارِهِمْ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ، وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ أَعْجَلْنَاهُمْ أَنْ يُسْبَقُوا لِسَقْيِهِمْ، قَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ، مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ، إِنَّ الْقَوْمَ غَطَفَانَ يُقْرَوْنَ

میں نے عرض کی: اس کو کس نے پکڑا ہے؟ فرمایا: غطفان اور فزارہ نے۔ پس میں ثنیہ کے مقام پر چڑھا اور میں نے کہا: اے صبح کی مصیبت! اے صبح کی مصیبت! پھر میں ان کے قدموں کے نشانات دیکھتا ہوا چلا حتیٰ کہ میں نے ان سے اس کو چھڑا لیا' اسی حال میں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے ایک گروہ میں آئے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قوم کو پیاس لگی ہے' ہم نے جلدی جلدی ان کی مشکوں کو پکڑا' فرمایا: اے ابن اکوع! تُو مالک ہے' بے شک غطفان کی قوم مہمان نواز ہے۔

يزيد عن سلمة

6163 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ، مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَسَلَّمَ مَرَّةً

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے ایک مرتبہ اعضاء وضو کو دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

6164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کیا یہاں تک کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے۔

6165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کی صبح فرمایا: کل یہ جھنڈا ایسے آدمی

أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ صَبِيحَةِ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا لِرَجُلٍ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَإِذَا بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کو دوں گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتا ہو گا' اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا۔ وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو جھنڈا دیا' اللہ نے آپ کے ہاتھ پر فتح دے دی۔

6166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ يُنَادِي: مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ، وَمَنْ صَامَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے دن ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ اعلان کرو کہ جس نے روزہ نہیں رکھا' وہ اپنا بقیہ دن روزہ میں رہے اور جس نے روزہ رکھا ہے وہ روزہ مکمل کرے۔

6167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز مغرب پڑھاتے' جب سورج غروب ہو جاتا اور اندھیرا ہو جاتا۔

6168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلِّ عَلَى هَذِهِ؟ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قِيلَ: لَا ' قَالَ:

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا' آپ کے پاس جنازہ لایا گیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض

6166- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه798' رقم الحديث:1135 .

6167- مسلم جلد1صفحه441' رقم الحديث: 636 .

6168- أحمد في مسنده جلد4صفحه50,47 .

هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا: لَا ' فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: لَا ' قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ، قَالَ: ثَلَاثُ كَيَّاتٍ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَيْنُهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی' ہم اسی حالت میں ٹھہرے تھے کہ دوسرا جنازہ لایا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہاں! تین دینار' آپ نے فرمایا: تین سانپ ہیں' سو ہم تھوڑی دیر ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا۔ تیسرا جنازہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

يزيد عن سلمة

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالُوا: صَلِّ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا' اُنہوں نے عرض کی: یاسول اللہ! اس کا نمازِ جنازہ پڑھائیں۔ اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

6169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبیلہ اسلم والوں کے پاس سے گزرے' وہ تیر اندازی کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرو کیونکہ تمہارے والد تیراندازی

6169- البخاری جلد **3** صفحہ **1062** رقم الحدیث: **2743**' جلد **3** صفحہ **1234** رقم الحدیث: **3193**' جلد **3** صفحہ **1292** رقم الحدیث: **3316**.

إِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ أَبُوكُمْ رَامِيًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ؟ قَالُوا: نَرْمِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَأَنْتَ مَعَهُمْ؟ قَالَ: ارْمُوا، وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

کرتے تھے اور میں بنی فلاں کے ساتھ ہوں' دونوں فریقوں میں سے ہر ایک فریق نے اپنے ہاتھ میں تیر روک لیے' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم تیراندازی نہیں کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کے خلاف تیراندازی کریں حالانکہ آپ ان کے ساتھ ہیں' آپ نے فرمایا: تیراندازی کرو' میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور قبیلہ اسلم کی قوم کے پاس سے گزرے' وہ تیراندازی کررہے تھے۔

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَسِرْنَا لَيْلًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ: يَا عَامِرُ، أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ، يَقُولُ:

(البحر الرجز)

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ بِذَلِكَ مَا اقْتَضَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' ہم رات چلتے رہے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: حضرت عامر سے' اے عامر! کیا آپ ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائیں گے؟ حضرت عامر شاعر آدمی تھے' آپ اُترے اور اشعار پڑھنے لگے:

''اے اللہ! اگر تُو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ زکوٰۃ دیتے اور نہ نماز پڑھتے'

جو ہمارے متعلق فیصلہ کیا معاف فرما اور لڑائی کے وقت ہمارے قدموں کو ثابت رکھ'

انہوں نے ہم سے پہلے بغاوت کی' جب پکارا گیا ہم آئے''۔

6170- مسلم جلد3 صفحه 1427' رقم الحديث: 1702 .

إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا

وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا السَّائِقُ؟ قَالُوا: عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ، قَالَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ: فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ، فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ، ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْنَا، فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ رَأَى قُدُورًا كَثِيرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَوْ نُهَرِيقُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ، فَتَنَاوَلَ سَاقَ يَهُودِيٍّ، فَضَرَبَهُ، وَتَرَجَّعَ ذُبَابُ سَيْفِهِ، فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ، فَمَاتَ مِنْهُ، فَحَزِنْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مَا بِي: مَا لَكَ؟ قُلْتُ لَهُ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا، مَنْ قَالَهُ؟ إِنَّ لَهُ الْأَجْرَ مَرَّتَيْنِ، إِنَّهُ جَاهِدٌ مُجَاهِدٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: چلنے والا کون ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! واجب ہو گئی' کاش ہم اس سے فائدہ اُٹھاتے پس ہم خیبر آئے' ہم نے ان کا محاصرہ کیا حتیٰ کہ ہمیں سخت بھوک لگی' پھر اللہ عزوجل نے ہم پر مہربانی کی' جب لوگوں نے شام کی تو اس شام کے دن کا دہ ہے' ان پر فتح ہوں' بہت زیادہ ہانڈیاں دیکھیں' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی ہے؟ کس شی کے نیچے جل رہی ہے؟ اُنہوں نے کہا: پالتو گدھوں کے گوشت کے نیچے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہا دو اور ہانڈیاں توڑ دو۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا بہا دی جائے' یا کیا کیا جائے؟ جب لوگ چلے گئے تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی' وہ یہودی کی پنڈلی کو لگی' اس کو لگی' تلوار آگے پلٹی' حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگی' حضرت عامر رضی اللہ عنہ اس وجہ سے فوت ہوئے' میں پریشان ہوا' جب حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! عامر کے اعمال ختم ہو گئے' لوگ گمان کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا ہے وہ جھوٹ بولتے ہیں' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے' اس نے جہاد کیا ہے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَيْ عَامِرُ، لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف گئے لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اے عامر! آپ ہمیں اشعار سنائیں! آپ اُترے اور اشعار سنانے لگے۔

6171 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ قَالَ: اللَّهُمَّ لَقَحًا لَا عَقِيمًا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب سخت ہوا چلتی تو یہ دعا کرتے: "**اللّٰهم لقحًا لا عقيمًا**"۔

6172 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی منبر پر جھوٹی قسم اُٹھائے اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

6173 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس آئے حجاج نے کہا: اے ابن اکوع! آپ پیچھے پھر گئے ہیں آپ دیہاتی ہو گئے حضرت

6171- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**135** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله رجال المغيرة بن عبد الرحمٰن وهو ثقة .

6172- الطبراني في الأوسط جلد**8**صفحه**77**' رقم الحديث: **8014** .

6173- مسلم جلد**3**صفحه**1486**' رقم الحديث: **1862** . والبخاري جلد**6**صفحه**2597**' رقم الحديث: **6676** .

فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ، ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبِكَ تَبَدَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ

سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! بلکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیہات میں رہنے کی اجازت دی ہے۔

6174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ مَوْضِعَ الْمُصْحَفِ، يُسَبِّحُ فِيهِ، وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مصحف کی جگہ پر سجدہ کرتے اس میں نفل ادا کرتے اور ذکر کرتے کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ کو تلاش کرتے تھے۔

6175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ عَامِرٌ عَمِّي، فَقَالَ: اعْطِنِي سِلَاحَكَ، فَأَعْطَيْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: ابْغِنِي سِلَاحًا، قَالَ: فَأَيْنَ سِلَاحُكَ؟ قُلْتُ: أَعْطَيْتُهُ عَامِرًا عَمِّي، قَالَ: مَا أَجِدُ أَحَدًا يُشْبِهُكَ إِلَّا الَّذِي قَالَ: هَبْ لِي أَخًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَأَعْطَانِي قَوْسَهُ وَمِجَنَّهُ وَثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ عنہ آئے' فرمایا: مجھے اسلحہ دو! میں نے آپ کو دیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: مجھے ہتھیار کی تلاش ہے' آپ نے فرمایا: تیرا اپنا ہتھیار کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے چچا عامر کو دے دیا ہے' آپ نے فرمایا: میں کسی کو تیرے مشابہ نہیں پاتا مگر جس کو تُو نے دیا ہے' آپ نے فرمایا: مجھے اپنا بھائی اپنی ذات کے لیے پسند ہے' مجھے آپ نے کمان' ڈھال اور کنانہ کے تین تیر دیئے۔

6176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ يَوْمَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن بھوک لگی' لوگوں نے آگ جلائی' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی جل رہی ہے؟

يزيد عن سلمة

6174- أورده نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه54 .

6175- أحمد في مسنده جلد4صفحه54 .

6176- البخاري جلد5صفحه2094 رقم الحديث: 5178' جلد5صفحه2332 رقم الحديث: 5972 .

خَيْبَرَ، وَأَوْقَدَ النَّاسُ النِّيرَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ قَالُوا: الْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ، قَالَ: أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَاكْسِرُوا الْقُدُورَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْ نُهْرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ

اُنہوں نے عرض کی: پالتو گدھوں کا گوشت پکایا جا رہا ہے' آپ نے فرمایا: جوان ہانڈیوں میں ہے اسے بہا دو اور ہانڈیاں توڑ دو۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اس میں ہے اس کو بہا دیتے ہیں اور اس کو دھو لیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یا یہ کرلو۔

6177 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ، وَافْتَدَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) (البقرة: 185)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں رمضان کا مہینہ آیا' آپ نے فرمایا: جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے اور اس کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے' یہ آیت نازل ہوئی: ''جب تم میں سے ماہِ رمضان پائے تو وہ روزہ رکھے۔ (تو فرمایا: اب ہر بندے کو فدیہ دینے کی اجازت نہیں ہے)

بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ

بریدہ بن سفیان اسلمی' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6178 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا' آپ نے اُنہیں خیبر کے بعض قلعوں کی طرف بھیجا' وہ لڑے پھر واپس چلے آئے لیکن فتح نہ ہوئی' آپ نے

6177- مسلم جلد 2 صفحہ 802' رقم الحدیث: 1145 . والحاکم فی مستدرکہ جلد 1 صفحہ 584' رقم الحدیث: 1538 . والبیهقی فی سننه الکبری جلد 4 صفحہ 200' رقم الحدیث: 7685 .

6178- مسند الرویانی جلد 2 صفحہ 262' رقم الحدیث: 1172 .

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الرَّايَةَ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، فَبَعَثَهُ إِلَى بَعْضِ حُصُونِ خَيْبَرَ، فَقَتَلَ، ثُمَّ رَجَعَ، وَلَمْ يَكُنْ فَتْحٌ، وَقَدْ جَهَدَ، فَقَالَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ أَرْمَدُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: خُذْ هَذِهِ الرَّايَةَ، حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ سَلَمَةُ: فَخَرَجَ وَاللّٰهِ يُهَرْوِلُ هَرْوَلَةً، وَأَنَا خَلْفَهُ أَتْبَعُ أَثَرَهُ، حَتَّى رَكَزَ الرَّايَةَ فِي رَضْمِ حِجَارَةٍ، فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ يَهُودِيٌّ مِنْ رَأْسِ الْحِصْنِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: غَلَبْتُمْ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى، فَمَا رَجَعَ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

انکار کر دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کل یہ جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا' اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا' وہ بھاگنے والا نہیں ہے۔ پھر آپ نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو بلایا' اُن کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن ڈالا' پھر فرمایا: یہ جھنڈا لے لو' اللہ تمہیں فتح دے گا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ تیزی سے نکلے' اللہ کی قسم! میں آپ کے پیچھے چلا' آپ نے پتھر پر جھنڈا گاڑا' قلعہ کے اوپر سے یہودی نے دیکھا' اس نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں علی بن ابو طالب ہوں' یہودی نے کہا: تم غالب آ گئے ہو اور جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوا' اس کی قسم! آپ واپس آئے' اللہ نے آپ کے دستِ مبارک پر فتح دے دی۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ

سائب بن یزید کے غلام عطا' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6179 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ:

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہوں گے اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا' حضور ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف

6179- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1872' رقم الحديث: 2407 . وكذلك البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1086' رقم الحديث: 2812 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَبَعَثَنِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ فَجِئْتُ بِهِ، وَكَانَ أَرْمَدَ فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ

بھیجا' میں آپ کو لے کر آیا' آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعابِ اطہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں ڈالا۔

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ

یزید بن خصیفہ' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6180 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا' میں نے نمازِ فجر اور عصر کے بعد آپ کو نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

زید بن عبدالرحمٰن' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6181 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ الْعَقِيقِ حَتَّى إِذَا كُنَّا عَلَى الثَّنِيَّةِ الَّتِي يُقَالُ لَهَا ثَنِيَّةُ الْحَوْضِ الَّتِي بِالْعَقِيقِ أَوْمَأَ بِيَدِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ عَدُوِّ اللّٰهِ الْمَسِيحِ، إِنَّهُ يُقْبِلُ حَتَّى يَنْزِلَ مِنْ كَذَا حَتَّى يَخْرُجَ إِلَيْهِ غَوْغَاءُ النَّاسِ، مَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ أَنْقَابِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقامِ عقیق سے آیا' جب ہم مقامِ ثنیہ پر آئے جس کو ثنیۃ الحوض کہا جاتا ہے' جو مقامِ عقیق میں تھا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا' آپ نے فرمایا: میں اللہ کے دشمن مسیح کی جگہ کو دیکھ رہا ہوں' جو آئے گا تو اس جگہ اُترے گا' اس کی طرف نکلے گا لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے' مدینہ کی ہر گلی میں ایک یا دو فرشتے مدینہ کی حفاظت کے لیے ہوں گے' اس کے پاس دو صورتیں ہوں گی: ایک صورت جنت کی اور ایک جہنم کی' اس کے ساتھ سرخ

الْمَدِينَةِ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ أَوْ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهِ، مَعَهُ صُورَتَانِ: صُورَةُ الْجَنَّةِ، وَصُورَةُ النَّارِ حَمْرَاءُ، مَعَهُ شَيَاطِينُ يَتَشَبَّهُونَ بِالْأَمْوَاتِ، يَقُولُونَ لِلْحَيِّ: تَعْرِفُنِي؟ أَنَا أَخُوكَ، أَنَا أَبُوكَ، أَنَا ذُو قَرَابَةٍ مِنْكَ، أَلَسْتُ قَدْ مِتُّ؟ هَذَا رَبُّنَا فَاتَّبِعْهُ، فَيَقْضِي اللَّهُ مَا يَشَاءُ مِنْهُ، وَيَبْعَثُ اللَّهُ لَهُ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيُسْكِتُهُ وَيُبَكِّتُهُ، فَيَقُولُ: هَذَا الْكَذَّابُ أَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَغُرَّنَّكُمْ، فَإِنَّهُ كَذَّابٌ، وَيَقُولُ بَاطِلًا، وَلَيْسَ رَبُّكُمْ بِأَعْوَرَ، فَيَقُولُ: هَلْ أَنْتَ مُتَّبِعِي؟ فَيَأْبَى، فَيَشُقُّهُ شِقَّتَيْنِ، وَيُعْطَى ذَلِكَ، فَيَقُولُ: أُعِيدُهُ لَكُمْ، فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ أَشَدَّ مَا كَانَ لَهُ تَكْذِيبًا، وَأَشَدَّهُ شَتْمًا، فَيَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ مَا رَأَيْتُمْ بَلَاءٌ ابْتُلِيتُمْ بِهِ، وَفِتْنَةٌ افْتُتِنْتُمْ بِهَا، إِنْ كَانَ صَادِقًا فَلْيُعِدْنِي مَرَّةً أُخْرَى، أَلَا هُوَ كَذَّابٌ، فَيَأْمُرُ بِهِ إِلَى هَذِهِ النَّارِ، وَهِيَ صُورَةُ الْجَنَّةِ، يَخْرُجُ قِبَلَ الشَّامِ

شیاطین ہوں گے جو موت کے مشابہ ہوں گے زندہ کو کہیں گے: تُو مجھے جانتا ہے! میں تیرا بھائی اور باپ ہوں میں تیرا قریبی ہوں کیا میں مر نہیں گیا تھا؟ یہ ہمارا رب ہے وہ اس کے پیچھے چل اللہ فیصلہ کرے گا جو اللہ اس سے چاہے گا' اللہ عزوجل مسلمانوں میں سے ایک آدمی کو بھیجے گا' وہ اس کو خاموش کروائے گا اور رُلائے گا' وہ کہے گا: اے لوگو! یہ جھوٹا ہے اور تمہیں دھوکہ نہ دے کیونکہ یہ جھوٹا ہے' تمہارا رب آنکھ سے نابینا نہیں ہے۔ وہ کہے گا: کیا تُو میری اتباع کرے گا؟ وہ انکار کرے گا تو اس کے دو ٹکڑے کرے گا اور اس کو دے گا' اس کو کہے گا: اس کو تمہارے لیے لوٹا دوں گا! اللہ عزوجل بھیجے گا' اس سے بھی سخت جو اس کو جھٹلائے گا' اور گالی دے گا' وہ کہے گا: اے لوگو! تم ایسی کوئی آزمائش نہیں دیکھو گے جس سے تم آزمائے گئے ہو' اس فتنہ سے تم آزمائے گئے ہو' اگر سچا ہے تو دوبارہ مجھے لوٹا' وہ جھوٹا ہے' وہ جو جہنم کو حکم دے گا وہ جنت کی صورت ہوگی' شام کی طرف سے نکلے گا۔

سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ

6182 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

اللّٰــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّــأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

6183 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6184 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6185 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6186 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ،

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6184- الترمذي جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 27 . والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 1 صفحه 67' رقم الحديث: 89 . وابن ماجه جلد 1 صفحه 142' رقم الحديث: 406 .

وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

6187 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6189 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6190 - حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6191 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک

الْأَحْوَصِ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَرْبَعٌ ، مَا أَنَا الْيَوْمَ بِأَشَحَّ مِنِّي عَلَيْهِنَّ يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ، قَالَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر چار باتیں ارشاد فرمائیں' جس دن سے میں نے یہ باتیں سنی ہیں' میں نے بیان کرنے میں کنجوسی نہیں کی ہے' وہ یہ ارشاداتِ عالیہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس شخص کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔

6193 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَلَا إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعٌ ، فَمَا أَنَا الْيَوْمَ بِأَشَحَّ مِنِّي يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر چار باتیں ارشاد فرمائیں' جس دن سے میں نے یہ باتیں سنی ہیں' میں نے بیان کرنے میں کنجوسی نہیں کی ہے' وہ یہ ارشاداتِ عالیہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس شخص کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔

6194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6192- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه**104** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

6194- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه**546**' رقم الحديث: **793** .

ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، رَفَعَهُ إِلَى سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَالَ: لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

حضورﷺ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے آپ قرآن کی تلاوت کررہے تھے آپ نے فرمایا: تمہیں داؤد علیہ السلام کی طرف سے دی گئی ہے۔

سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ

6195 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدَ، يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَا وَأَخِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ تَقْرِي الضَّيْفَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، هَلْ يَنْفَعُهَا مِنْ عَمَلِهَا ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْنَا: إِنَّهَا وَأَدَتْ أُخْتًا لَنَا لَمْ تَبْلُغِ الْحِنْثَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَوْءُودَةُ وَالْوَائِدَةُ فِي النَّارِ، إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ الْوَائِدَةُ الْإِسْلَامَ فَتُسْلِمَ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری ماں زمانۂ جاہلیت میں تھی وہ مہمان نوازی کرتی اور صلہ رحمی کرتی کیا اس کو اس کا نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: ہماری ہماری بہن تھی وہ حد بلوغت کو نہیں پہنچی تھی؟ آپ نے فرمایا: جو جنتی گئی ہے اور جننے والی جہنم میں ہیں ہاں اگر جننے والی نے اسلام پایا اور مسلمان ہوئی۔

6196 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُودَةُ فِي النَّارِ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زندہ درگور کرنے والی اور جس کو کیا گیا (حالت سفر میں) وہ جہنمی ہے۔

6195- أحمد في مسنده جلد3صفحه478 .

6197 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا، عُرُبًا أَتْرَابًا) (الواقعة: 36)، قَالَ: مِنَ الثَّيِّبِ وَغَيْرِ الثَّيِّبِ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اُٹھان اُٹھایا اور انہیں بنایا کنواریاں' اپنے شوہروں پر پیاریاں' انہیں پیار دلاتیاں' ایک عمر والیاں''۔ یہ شادی شدہ اور غیر شادی شدہ۔

6198 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِكَ، يَأْخُذُونَ بِالْحَقِّ الَّذِي عَلَيْنَا، وَيَمْنَعُونَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ اللّٰهُ لَنَا، نُقَاتِلُهُمْ وَنَعْصِيهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

حضرت سلمان بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر ہم پر آپ کے بعد ایسے حکمران مسلط ہوں جو ہم میں سے اپنا حق لیں اور ہمارا حق جو اللہ نے بنایا ہے' وہ ہمیں نہ دیں تو ہم ان سے لڑیں اور ان کی نافرمانی کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ان پر ذمہ داری ہے اُس کا گناہ اُن پر ہے اور جو تم پر ذمہ داری ہے اُس کا بوجھ تم پر ہے۔

6199 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً) (الواقعة: 35) يَعْنِي: الثَّيِّبَ، وَأَبْكَارًا: اللَّاتِي كُنَّ فِي الدُّنْيَا

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''انا انشأناهن انشاءً'' یعنی شادی شدہ اور کنواری جو دنیا میں ہے' ان کی طرح۔

سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

6200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش ہے آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

6201 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش ہے۔

6202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشِ بْنِ زُغْبَةَ بْنِ زَعُورَاءَ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس کا بھی ہے۔

6203 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت جبیرہ بن محمود حضرت سلمہ بن سلامہ بن

6203- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 249 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن صالح كاتب

الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي الْأَشْهَلِ، عَنْ أَبِيهِ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمَا دَخَلَا وَلِيمَةً وَسَلَمَةُ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ، فَقَالَ لَهُ جَبِيرَةُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دَعَوْنَا لَهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْأَمْرَ يَحْدُثُ، وَهَذَا مِمَّا قَدْ حَدَثَ

وقش صحابیٔ رسول ﷺ سے روایت ہے کہ وہ ایک ولیمہ میں آئے' دونوں نے کھایا' پھر نکلے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا' حضرت جبیرہ نے ان سے کہا: کیا آپ کو پہلے وضو نہیں تھا' کہا: کیوں نہیں؟ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' ہم دعوت سے نکلے' جو ہمیں دی گئی تھی' رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا تھا' آپ نے کھایا' پھر آپ نے وضو کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ وضو کی حالت میں نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن یہ معاملہ نیا ہے' یہ نیا ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، أنا صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ يَهُودِيٌّ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں کے درمیان ایک یہودی کا گھر تھا اور اس کے بعد حدیث ذکر کی ہے۔

الليث وثقه عبد الملك بن شعيب بن الليث وضعفه أحمد وجماعة واتهم بالكذب .

سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سلمہ بن صخر البیاضی الانصاری رضی اللہ عنہ

6204 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَسَمِنَتْ، وَتَرَبَّعَتْ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنَّهُ يُعَظِّمُ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَرْوَةُ بْنَ عَمْرٍو، أَعْطِهِ ذَلِكَ الْفَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَلْيُعْطِهِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: أَعَلَى أَفْقَرَ مِنِّي؟ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت سلمان بن صخر الانصاری رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی اس کے بعد حضورﷺ کے پاس آئے اس کو بڑا معاملہ سمجھا حضورﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تُو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! حضورﷺ نے فرمایا: اے فروہ بن عمرو! اس کو کھجوروں کا ٹھوکرا دے جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں آپ نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو! اس نے عرض کی: مجھ سے زیادہ محتاج کون ہے؟ وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! مجھ سے زیادہ کوئی گھر محتاج نہیں۔ حضورﷺ مسکرائے پھر آپ نے فرمایا: جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی رمضان کا مہینہ آیا جب آدھا

6204- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد2 صفحه281 رقم الحديث: 7772.

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرٍ جَعَلَ امْرَأَتَهُ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا، وَأَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً ' قَالَ: لَا أَجِدُ ' قَالَ: تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا ' قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ' قَالَ: لَا أَجِدُ، فَقَالَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَ يَخْرُصُ النَّخْلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ ذَلِكَ الزِّنْبِيلَ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: اذْهَبْ ' فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا

رمضان گزرا تو اُنہوں نے رات کو جماع کیا' اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرو! اُس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اُس نے عرض: جی نہیں! آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاؤ! عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ آپ نے فروہ بن عمرو سے فرمایا جو حضور ﷺ کے زمانہ میں کھجوروں کا اندازہ کیا کرتے تھے کہ اس کو پندرہ صاع کھجوریں دے دو' اور فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو۔

6206 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ مِكْتَلًا فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا، فَقَالَ: أَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انہیں پندرہ صاع کھجوریں دیں' فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو' ہر مسکین کو ایک مُد۔

6207 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عَامِرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْبَيَاضِيَّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ إِنْ غَشِيَهَا حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ مِنْ رَمَضَانَ سَمِنَتْ وَتَرَبَّعَتْ '

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان سے روایت ہے کہ حضرت سلمان بن صخر نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی' اگر وہ اس سے جماع کریں' رمضان کا مہینہ آیا' جب آدھا رمضان گزرا تو ان کی بیوی موٹی ہوئی' ان کو پسند آئی' اُنہوں نے رات کو جماع کیا' اس کے بعد حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرو! اس

فَأَعْجَبَتْهُ، فَغَشَاهَا لَيْلًا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً، قَالَ: لَا أَجِدُ، قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: لَا أَجِدُ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا

نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: دو ماہ لگاتار روزے رکھ! اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو کھانا کھلاؤ! اس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ کے پاس پندرہ صاع کھجوریں لائی گئیں یا سولہ صاع' آپ نے فرمایا: یہ لے لو اور ساٹھ مساکین کو صدقہ دے دو۔

6208 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ تَظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّارَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا' اس سے جماع کیا کفارہ ادا کرنے سے پہلے' حضور ﷺ نے ایک ہی کفارہ دینے کا حکم دیا۔

6209 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ، قَالَ: كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ، لَا أَرَى أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذَلِكَ أَكْثَرَ مِمَّا أُصِيبُ، فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ، فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُ لَيْلَةً، فَكُشِفَتْ لِي مِنْهَا شَيْءٌ،

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بہت زیادہ عورتیں رکھنے والا آدمی تھا' جس قدر میں نے عورتیں رکھیں' شاید ہی کسی نے رکھی ہوں۔ جب رمضان کا مہینہ آیا تو میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا' رمضان کا مہینہ گزر گیا' وہ میری عورت گفتگو کر رہی تھی' اس کا میرے سامنے جسم کا حصہ کھل گیا' میں اس پر کود پڑا' میں نے اس سے جماع کیا' جب میں نے صبح کی تو میں اپنی قوم کے پاس آیا' میں نے اپنی خبر بتائی' میں نے ان کو کہا: میرے مسئلہ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ

سلمة بن صخر البياضي الانصاري

6209- ابن ماجه جلد 1 صفحه 665' رقم الحديث: 2062 .

فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا، فَوَاقَعْتُهَا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي، فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي، فَقُلْتُ لَهُمْ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ، إِذَنْ يَنْزِلُ فِينَا مِنَ اللَّهِ كِتَابٌ، أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ، فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارٌ، وَلَكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ بِجَرِيرَتِكَ، فَاذْهَبْ أَنْتَ وَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنْتَ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: وَأَنَا بِذَاكَ، وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللَّهِ عَلَيَّ، قَالَ: فَأَعْتِقْ رَقَبَةً، قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي، قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا دَخَلَ عَلَيَّ الْبَلَاءُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ الصَّوْمِ، قَالَ: فَتَصَدَّقْ، وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا مِنْ عَشَاءٍ، قَالَ: فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ، فَقُلْ لَهُ، فَلْيَدْفَعْ إِلَيْكَ، فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

سے پوچھو! اُنہوں نے کہا: ہم ضرور ایسا نہیں کریں گے ایسا نہ ہو کہ ہمارے بارے میں قرآن کی آیت نازل ہو یا یہ کہ ہمارے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا حکم ہو پس ہمارے اوپر عار باقی رہے گی لیکن ہم عنقریب تیرا معاملہ تیرے سپرد کرتے ہیں تو جا اور رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کر۔ میں نکلا اور آپ کے پاس آیا میں نے آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو ہے؟ میں نے عرض کی: میں ہی ہوں میں یارسول اللہ صبر کروں گا جو اللہ میرے متعلق حکم نازل کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو ایک غلام آزاد کر میں نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں تو صرف اپنی ہی گردن کا مالک ہوں (اس کے علاوہ کا نہیں)۔ فرمایا: دو ماہ کے روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پہلے جو مصیبت مجھ پر آئی ہے وہ روزے کی وجہ سے ہے فرمایا: صدقہ کر اور ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ میں نے عرض کی: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ہم نے یہ رات اس حال میں گزاری ہے کہ ہمارے پاس رات کا کھانا موجود نہیں تھا فرمایا: اچھے جاؤ! بنی زریق کے صاحب صدقہ کو بلاؤ اور اس سے کہو کہ وہ تجھے صدقہ کا مال دے اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو اور جو باقی بچ جائیں ان سے خود نفع حاصل کرو۔

6210 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ

حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6210- أحمد في مسنده جلد4صفحه37 .

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ: ظَاهَرْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَفْتَانِي بِكَفَّارَةٍ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ظہار کیا' میں نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماع کر لیا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے مجھے کفارہ ادا کرنے کا فتویٰ دیا۔

سَلَمَةُ الْمُحَبِّقُ الْهُذَلِيُّ، وَاسْمُ الْمُحَبِّقِ صَخْرٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت سلمہ محبق الہذلی رضی اللہ عنہ' آپ کا اسم گرامی محبق صخر ہے' بنی لحیان کے رہنے والے ہیں

6211 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک ایسے آدمی کے حوالہ سے کہ جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کیا' اگر وہ ناپسند کرتی ہے تو وہ آزاد ہے' مرد اپنی بیوی کو اس کی مثل لونڈی خرید کر دے گا' اگر اس سے وہ بھی خوش تھی تو وہ اس کے لیے ہے اور اس عورت کیلیے مرد پر اس لونڈی کی مثل واجب ہوگی۔

6212 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو

6212- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه158' رقم الحديث: 4460 .

وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ أَمَةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا

اس کی مثل لونڈی دے اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس کی ہے اور اس کی مالکہ کو اس لونڈی کی مثل دیدے۔

6213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، وَأَنَّ ذَلِكَ رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَةٌ، وَلَهَا مِثْلُهَا -يَعْنِي لِسَيِّدَتِهَا -وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَلِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا قَالَ عَلِيٌّ: فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ قَتَادَةَ يَقُولُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، فَقَالَ سُفْيَانُ: قَالَ عَمْرٌو: بَيْنَهُمَا إِنْسَانٌ، أَوْ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ الْهُذَلِيُّ -يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْهُذَلِيَّ: بَيْنَهُمَا قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ سُفْيَانُ: وَإِنَّمَا أَعْرِفُ هَذَا الْهُذَلِيَّ، إِنَّهُ مِنْ قَوْمِ سَلَمَةَ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس مرد کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو اس کی مثل لونڈی دینا ہوگی اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس کی ہے اور اس کی مالکہ کو اس لونڈی کی مثل دیدے۔ راویٔ حدیث حضرت علی بن مدینی فرماتے ہیں: پس میں نے حضرت سفیان سے عرض کی: پس حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے روایت ہے حضرت قبیصہ بن حریث سے سلمہ بن محبق سے روایت ہے۔ پس حضرت سفیان نے فرمایا: حضرت عمرو نے کہا: ان دونوں کے درمیان ایک انسان یا ایک آدمی تھا پس ہذلی نے اس سے کہا یعنی ابوبکر ہذلی نے ان دونوں کے درمیان قبیصہ بن حریث ہیں۔ حضرت سفیان نے کہا: میں اس ہذلی سے زیادہ واقف ہوں بے شک اس کا تعلق سلمہ کی قوم سے ہے۔

6214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس مرد کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو لونڈی کی مثل دے اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس

وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهَا ' خَرَجَ بِهَا زَوْجُهَا إِلَى سَفَرٍ، فَأَصَابَهَا ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ جَارِيَتُهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

کی ہے اور اس کی مالکہ کو وہ مرد اس لونڈی کی مثل دیدے۔

6215 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَقَعُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزَالُ يُسَافِرُ وَيَغْزُو، وَإِنَّ امْرَأَتَهُ بَعَثَتْ مَعَهُ جَارِيَةً لَهَا ' قَالَتْ: تَغْسِلُ رَأْسَكَ، وَتَخْدِمُكَ، وَتَحْفَظُ رَحْلَكَ، وَلَمْ تَجْعَلْهَا لَهُ، وَإِنَّهُ طَالَ سَفَرُهُ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ، فَوَقَعَ بِالْجَارِيَةِ، فَلَمَّا قَفَلَ أَخْبَرَتِ الْجَارِيَةُ مَوْلَاتَهَا بِذَلِكَ، فَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً، وَغَضِبَتْ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ بِالَّذِي صَنَعَ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَ أَتَاهَا عَنْ طِيبَةِ نَفْسٍ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُ ثَمَنِهَا وَلَمْ يُقِمْ فِيهِ حَدًّا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا وہ ہمیشہ سفر اور جہاد کرتا رہتا تھا' اس کی بیوی نے اُسکے ساتھ اپنی لونڈی بھیجی کہ تُو اسکے سر کو دھونا اور اس کی خدمت کرنا اور اس کی سواری کی حفاظت کرنا لیکن لونڈی ملکیت میں نہیں دی' جب اس کا سفر لمبا ہو گیا تو اس نے لونڈی سے جماع کیا' واپسی پر لونڈی نے اپنی مالکہ کو بتایا تو اُس نے سخت غصہ کا اظہار کیا' وہ حضورﷺ کے پاس آئی' اس نے بتایا کہ اس کے خاوند نے جو کام کیا' حضورﷺ نے اسے کہا: اگر یہ لونڈی ناپسند کرتی تھی تو یہ آزاد ہے' اس بندے کے ذمہ ہے کہ اس کی مثل لونڈی دینا لازم ہے' اور اگر خوش تھی تو یہ لونڈی اسکے بندہ کے لیے ہے اور اس بندہ کے ذمہ میں اس کی مثل لونڈی اپنی بیوی کو دینا لازم ہے' اس میں حد مقرر نہیں کی گئی۔

6216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک سفر میں تھے' ایک لٹکی ہوئی مشک کے پاس آئے' اس سے پانی نوش کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ مردہ

6216- أحمد في مسنده جلد3صفحه476 .

الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَأَتَى عَلَى قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ، فَاسْتَقَى، فَقِيلَ: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: ذَكَاةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهُ

جانور کا ہے؟ آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

6217 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى امْرَأَةً فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِقِرْبَةٍ، فَشَرِبَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْأَدِيمِ طَهُورُهُ

حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے ایک مشک آپ کے پاس لائی گئی اس سے پانی نوش کیا آپ سے عرض کی گئی: یہ مردہ جانور کا ہے؟ آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

6218 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ، فَقَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فِي قِرْبَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ ذَكَاتَهَا دِبَاغَتُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوہ تبوک میں تھے آپ نے ایک عورت کے پاس سے پانی مانگا اس نے عرض کی: میرے پاس پانی مردار کے چمڑے میں ہے آپ نے فرمایا: کیا تُو نے دباغت دی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو دباغت دینا اس کی پاکی ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ اس میں راوی حدیث جون بن قتادہ کا ذکر نہیں ہے۔

6218- احمد في مسنده جلد5صفحه6 .

الْمُحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ جَوْنَ بْنَ قَتَادَةَ

6219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ سَافَرَ، فَأَرْسَلَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ بِجَارِيَةٍ لَهَا، فَغَشَاهَا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش سے ایک آدمی نے سفر کیا' اس کے ساتھ اس کی بیوی کی لونڈی تھی' اُس نے اس لونڈی سے جماع کیا' جب حضورﷺ کے پاس آئے تو اس لونڈی نے بتایا' آپ نے فرمایا: اگر یہ راضی تھی تو یہ اُس کے لیے ہے' اور اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اس کی مثل لونڈی دے' اگر ناپسند کرتی ہے تو یہ آزاد ہے' اس خاوند کے ذمہ اسی کی مثل لونڈی واجب ہے۔

6220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، انا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ الرَّاسِبِيِّ، عَنْ سِنَانَ بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بِبَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ، فَقَالَ: أَشْعِرْهُمَا مِنْ مَنْحَرِهِمَا، ثُمَّ اغْمِزِ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهُمَا، حَتَّى يُعْلَمَ أَنَّهُمَا بَدَنَتَانِ

حضرت سلمہ ہذلی سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ کے صحابی' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے دو قربانی کے اونٹ ایک آدمی کے ساتھ بھیجے' آپ نے فرمایا: دونوں کو نشان لگانا' ان کے نحر کی جگہ' پھر جوتا خون میں ڈبو کر اس سے ان پر نشان لگانا' یہاں تک کہ یہ معلوم ہو کہ قربانیاں ہیں۔

6221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَرْبِ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، أنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خیبر کے دن ایسی ہنڈیا کے پاس سے گزرے' جس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا' آپ نے

الْحَنَفِيّ، عَنْ سِنَانَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ يَوْمَ خَيْبَرَ بِقُدُورٍ فِيهَا لُحُومٌ مِنْ حُمُرِ النَّاسِ، فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ

اس کو بہا دینے کا حکم دیا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ

6222 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

6223 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

سَلَمَةُ أَبُو عَمْرِو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ

حضرت سلمہ ابو عمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ

6224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابو یزید عمرو بن سلمہ جرمی فرماتے ہیں: ہم

6222- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 94 رقم الحديث: 93 . وكذلك البخاري جلد 1 صفحه 417 رقم الحديث: 1181 .

عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ أَبُو يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: كُنَّا بِحَضْرَةِ مَاءٍ مَمَرِّ النَّاسِ، فَكُنَّا نَسْأَلُهُمْ: مَا هَذَا الْأَمْرُ؟ فَيَقُولُونَ: رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ، وَأَنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيْهِ كَذَا وَكَذَا، فَجَعَلْتُ لَا أَسْمَعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ إِلَّا حَفِظْتُهُ، كَأَنَّمَا يُغْرَى فِي صَدْرِي بِغِرَاءٍ، حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ قُرْآنًا كَثِيرًا، قَالَ: فَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهَا الْفَتْحَ، وَيَقُولُونَ: انْظُرُوا، فَإِنْ ظَهَرَهُ عَلَيْهِمْ فَهُوَ صَادِقٌ، وَهُوَ نَبِيٌّ، فَلَمَّا جَاءَتْنَا وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِ قَوْمِهِمْ، فَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا ذَلِكَ، فَأَقَامَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُقِيمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ، فَلَمَّا دَنَا مِنَّا تَلَقَّيْنَاهُ، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ: جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا وَكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا وَكَذَا، وَأَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَنَظَرُوا إِلَى أَهْلِ حِوَائِنَا فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا أَكْثَرَ مِنِّي قُرْآنًا لِلَّذِي كُنْتُ أَحْفَظُ مِنَ الرُّكْبَانِ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ، وَأَنَا ابْنُ سِتِّ سِنِينَ، قَالَ: فَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ، كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي، قَالَ: فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ: أَلَا تُغَطُّوا عَنَّا اسْتَ

لوگوں کی گزرگاہ کے پانی کے پاس تھے پس ان سے سوال کیا کرتے تھے کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ پس وہ بولا کرتے تھے: ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا رسول بنایا ہے اور اس اس طرح اس نے ان پر وحی کی ہے پس میں نے سنی ہوئی ہر بات کو یاد کرنا شروع کر دیا گویا میرے سینے میں اس کی شوق ڈال دی گئی ہے حتیٰ کہ اس سے میں نے قرآن کا کثیر حصہ اکٹھا کر لیا عرب لوگ فتح تک اسلام لانے میں توقف سے کام لے رہے تھے۔ کہتے تھے: ابھی انتظار کرو پس اگر وہ ان پر غالب آ جائیں تو سچے ہیں اور نبی (برحق) ہیں۔ پس جب واقعۂ فتح کا وقت آیا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی پس جب ہمارے پاس کے گھروں والے اسلام لائے تو میرے باپ بھی چلے پس جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقیم ہو گئے جتنا اللہ نے چاہا کہ وہ مقیم ہوں پھر آئے پس جب وہ ہمارے قریب پہنچے تو ہم ان سے ملے پس جب ہم نے ان کو دیکھا تو انہوں نے کہا: میں تمہارے پاس قسم بخدا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر کہا کہ وہ تمہیں فلاں فلاں چیز کا حکم دیتے ہیں فلاں فلاں چیز سے منع کرتے ہیں اور یہ کہ تم ففلاں فلاں وقت میں نماز پڑھو پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان دے اور تمہاری امامت تم میں سے وہ آدمی کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ راوی کا بیان ہے: پس انہوں نے ہمارے

قَارِئُكُمْ قَالَ: فَكَسَوْنِي قَمِيصًا مِنْ مَعْقِدِ الْبَحْرَيْنِ، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

قریب کے تمام گھر والوں کو دیکھا تو انہوں نے کسی ایک کو نہ پایا جو مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو' اس وجہ سے کہ میں سواروں سے سن کر قرآن حفظ کیا کرتا تھا۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے ہی آگے کیا' پس میں ان کو نماز پڑھایا کرتا تھا حالانکہ میری عمر چھ سال تھی۔ فرماتے ہیں: پس میرے اوپر صرف ایک ہی چادر ہوا کرتی تھی' جب میں سجدہ کرتا' وہ مجھ سے اُتر یا سمٹ جاتی تھی۔ فرماتے ہیں: قبیلے کی ایک عورت نے کہا: تم اپنے امام کے سرین ہم سے چھپا کیوں نہیں لیتے۔ فرماتے ہیں: پس انہوں نے مجھے ایک قمیص پہنائی جو بحرین کی بُنی ہوئی تھی۔ پس میں (زندگی میں) کسی شی سے اتنا خوش نہیں ہوا جتنا میں اس قمیص کے ملنے سے خوش ہوا۔

6225 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرٍ يَمُرُّ بِنَا مَنْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَقُولُونَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَحَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَانْطَلَقَ أَبِي وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ، فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ، قَالَ: فَكُنْتُ أَقْرَأَهُمْ لِمَا كُنْتُ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: ہم شہر کے قریب رہتے تھے' ہمارے پاس سے وہ لوگ گزرتے تھے جو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتے تھے' پس وہ کہا کرتے تھے: رسول کریم ﷺ نے یہ کہا اور رسول کریم ﷺ نے یہ کہا۔ پس میں نے ان سے سن سن کر بہت سا قرآن حفظ کرلیا۔ پس میرے والد گرامی وفد بنا کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں گئے' اپنی قوم کے ایک گروہ میں تو نبی کریم ﷺ نے ان کو نماز سکھائی اور فرمایا: تمہارا امام وہ بنے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ فرماتے ہیں: پس میں ہی سب سے زیادہ قرآن

6225- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد**1**صفحه**150**' رقم الحديث: **585** .

أَحْفَظُ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ، وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ، إِذَا سَجَدْتُ تَكَشَّفَتْ عَنِّي، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَارُوا عَنَّا عَوْرَةَ قَارِئِكُمْ، فَاشْتَرَوْا لِي قَمِيصًا عُمَانِيًّا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحْتُ بِهِ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ، وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ، أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ

پڑھا ہوا تھا۔ اس وجہ سے کہ میں حفظ کیا کرتا تھا۔ پس میں ان کی امامت کروایا کرتا تھا جبکہ میرے اوپر صرف ایک ہی چادر تھی، پس جب میں سجدہ کرتا تو بے پردہ ہو جاتا تھا۔ پس قوم کی ایک عورت نے کہا: اپنے امام کی شرمگاہ کو ہم سے چھپاؤ۔ پس لوگوں نے میرے لیے عمانی قمیص خریدی، اسلام لانے کے بعد مجھے کسی شی سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی اس سے ہوئی، پس میں ان کی امامت کرواتا تھا جبکہ میری عمر صرف سات یا آٹھ سال تھی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرِ مَاءٍ، مَمَرِّ النَّاسِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت معاذ بن مثنیٰ نے ہمیں حدیث سنائی، مسدد نے اسماعیل بن ابراہیم، ایوب نے ہمیں حدیث سنائی، اُنہوں نے عمرو بن سلمہ سے روایت کی۔ فرماتے ہیں: ہم پانی کے پاس ہوا کرتے تھے، وہ لوگوں کی گزرگاہ تھی، اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

6226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرِ مَاءٍ عَظِيمٍ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَيَأْتِينَا الرُّكْبَانُ، فَنَسْأَلُهُمْ: مَا يَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ؟ يَعْنُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَقُولُ كَذَا، وَيَأْمُرُهُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَأَنَا غُلَامٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ، لَا أَسْمَعُ شَيْئًا إِلَّا كَأَنَّمَا كُتِبَ فِي قَلْبِي، وَكَانَ

حضرت عمرو بن سلمہ نے اپنے والد گرامی سے روایت کیا، وہ فرماتے ہیں: ہم بہت بڑے پانی پر بالکل راستے کے قریب ہوا کرتے تھے، پس ہمارے پاس اونٹوں کے قافلے آتے تھے، پس ہم ان سے سوال کرتے تھے یہ آدمی (نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا فرماتے ہیں؟ ھذا الرجل سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی مراد لیتے تھے، پس وہ کہتے: وہ یہ بات کہتا ہے، وہ ان لوگوں کو یہ حکم دیتا ہے اور تمہیں اس بات سے منع کرتا ہے۔ میں چھ سال کا لڑکا تھا جو چیز بھی سنتا تھا تو وہ میرے دل میں نقش ہو جاتی

6226- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1564، رقم الحديث: 4051 .

النَّاسُ يَقُولُونَ: انْظُرُوا مَا يَصْنَعُ قَوْمُ الرَّجُلِ، فَلَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ بَعَثَ النَّاسُ وُفُودَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبِي وَافِدَ قَوْمِهِ، فَأَتَاهُمْ ' فَقَالَ: أَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ' يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ ' عَلَيَّ بُرْدَةٌ لِي ' أَوْ شَمْلَةٌ لِي ' فَقَالَتْ عَجُوزٌ: أَلَا تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ؟ فَاشْتُرِيَ ثَوْبٌ مِنْ مَقْعَدَةِ الْبَحْرَيْنِ، فَقَطَعَتْهُ لِيَ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ قَطُّ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

تھی۔ لوگوں کی زبان پر یہ بات تھی کہ ابھی انتظار کرو' دیکھو اس آدمی کی قوم اس کے ساتھ کیا کرتی ہے۔ پس جب مکہ فتح ہوا تو لوگوں نے رسول کریم ﷺ کی طرف اپنے وفد بھیجے اور میرے والد گرامی اپنی قوم کے وفد لے گئے' (اسلام قبول کیا' وہاں رہے) اس کے بعد لوگوں کے پاس آ کر کہا: میں اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے آیا ہوں' وہ تمہیں اس بات کا حکم دیتے ہیں' اس بات سے منع کرتے ہیں اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ پس انہوں نے دیکھا تو انہوں نے مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کسی کو نہ پایا۔ پس انہوں نے مجھے ہی آگے کر دیا۔ پس میں نے انہیں نماز پڑھائی' میرے اوپر میری ایک چادر تھی یا میرے لیے ایک شملہ تھا۔ پس ایک بڑھیا نے کہا: تم اپنے امام کی شرمگاہ تو ہم سے چھپا لو؟ پس میرے مقتدیوں نے بحرین کا بنا ہوا کپڑا خریدا' قبیلے کی ایک عورت نے اس کو کاٹ کر قمیص تیار کی' اسلام لانے کے بعد میں کسی شی سے اس قدر خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص سے ہوا۔

6227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ فِي بُرْدَةٍ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: میرے قبیلے کے کچھ لوگ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' پس انہوں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے آگے کر دیا جبکہ میں ابھی لڑکا تھا' پس میں ایک چادر میں ان کی امامت

مَوْصُولَةٍ، فَكَانَ فِيهَا فَتْقٌ، فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتِ اسْتِي، فَقَالُوا لِأَبِي: أَلَا تُغَطِّي عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ أُرَغِّبُهُمْ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ إِمَامَ قَوْمِهِ فِي الصَّلَاةِ، وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

کرواتا تھا جو مجھے حاصل تھا' پس وہ بہت تنگ تھی' پس جب میں سجدہ کرتا تھا تو میں بے پردہ ہو جاتا تھا' پس لوگوں نے میرے والد گرامی سے فرمایا: ہم سے اس کی شرمگاہ کیوں نہیں ڈھانپ کر رکھتے؟ جبکہ میں ان کو قرآن کا علم حاصل کرنے کی ترغیب دلایا کرتا تھا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: وقتی نماز اور نماز جنازہ میں وہ مسلسل اپنی قوم کے امام رہے۔

سلمة ابو عمرو بن سلمة الجرمي

6228 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، وَأُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ، وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ أَوْ مَنْ يُصَلِّي لَنَا؟ قَالَ: يُصَلِّي بِكُمْ، أَوْ يُصَلِّي لَكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَخْذًا، أَوْ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ، فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ، فَسَأَلُوهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ، وَأَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ، أَوْ قَالَ: فَصَلَّيْتُ لَهُمْ، فَلَمْ أَزَلْ إِمَامَ جَرْمٍ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِهِمْ، وَيُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ

حضرت مسعر جرمی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمرو بن سلمہ سے سنا کہ ان کے والد گرامی اور ان کی قوم کے چند آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' جب لوگوں کی اکثریت نے اسلام قبول کیا' قرآن سیکھا اور اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: ہمیں نماز کون پڑھائے گا؟ یا کہا: ہمارے لیے نماز کون پڑھائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں نماز وہ پڑھائے جس نے قرآن زیادہ حاصل کیا یا جمع کیا ہو۔ پس وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے تو اُنہوں نے ان سے پوچھا' پس انہوں نے کسی کو نہ پایا جس نے مجھ سے زیادہ قرآن جمع کیا ہو' حالانکہ میں لڑکا تھا' مجھ پر ایک کپڑا ہوتا تھا۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے آگے کیا تو میں نے ان کو نماز پڑھائی' یا راوی کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے نماز پڑھائی۔ پس اس دن تک میں پکا امام ہوں اور وہ ان کو ان کی مسجد میں بھی نماز پڑھاتے اور ان کے جنازے بھی وہی پڑھاتے تھے۔

6229 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ كُنْتُ غُلَامًا، وَكُنْتُ أَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْتَقْرِئُهُمْ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: میں لڑکا تھا' رسول کریم ﷺ کی طرف سے آنے والے قافلوں سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لیا کرتا تھا' پس میں ان سے قرآن پڑھتا' پس انہوں نے ہی مجھے خبر دی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: تم میں سے امام وہ بنے جس نے قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو' پس میں ان کی امامت کرواتا تھا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ ثُمَّ التَّرَاغِمِيُّ

سلمہ بن نفیل السکونی تراغمی رضی اللہ عنہ

6230 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَأَلَهُ سَائِلٌ: هَلْ أُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ أُتِيتُ بِطَعَامٍ بِمِسْخَنَةٍ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا كَانَ فِيهَا مِنْ فَضْلٍ عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا فُعِلَ بِهِ؟ قَالَ: رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ، وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ إِلَّا قَلِيلًا، ثُمَّ لَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا، تَقُولُونَ: مَتَى مَتَى؟ ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا وَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ، وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک مانگنے والا آیا' اس نے کہا: کیا آپ کے پاس آسمان سے کھانا آتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میرے پاس دیگچی سمیت کھانا لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں سے آپ کے پاس بچا ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس کے ساتھ کیا کیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آسمان کی طرف اُٹھایا گیا ہے' میری طرف وحی کی جاتی ہے' میں تم میں تھوڑی دیر ٹھہرنے والا ہوں' تم میرے بعد تھوڑی دیر رہو گے' تم کہو گے کب کب؟ پھر آؤ گے گروہ در گروہ' قیامت سے پہلے سخت موت ہوگی' اس کے بعد زلزلوں کے کئی سال ہوں گے۔

6230- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه494' رقم الحديث: 8383 .

6231 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَمِّهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَأَنَّكُمْ مُتَّبِعِيَّ أَفْنَادًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَلَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي نَاسٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، وَيُزِيغُ اللّٰهُ بِهِمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ، وَيَرْزُقُهُمُ اللّٰهُ مِنْهُمْ، حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے' میں تم سے جدا ہونے والا ہوں' تھوڑی دیر ٹھہرے بغیر' تم میرے بعد گروہ در گروہ آؤ گے' تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارو گے' میری اُمت سے کچھ لوگ حق پر لڑتے رہیں گے' اللہ عزوجل ان سے لوگوں کے دلوں کو پھیر دے گا' اللہ عزوجل ان کو اُن سے رزق دے گا قیامت قائم ہونے تک اور اللہ کے وعدہ کے آنے تک۔

6232 - وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ

قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی لکھ دی گئی' مؤمنوں کے گھروں کی طاقت ملک شام میں ہوگی۔

6233 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ، قَالَ: دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى كَادَتْ رُكْبَتَايَ تَمَسَّانِ فَخِذَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

حضرت سلمہ بن نفیل سکونی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوا یہاں تک کہ میرے دونوں گھٹنے آپ کی ران کو چھونے لگے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گھوڑے چھوڑ دیئے گئے اور اسلحہ ڈال دیا گیا ہے' لوگ گمان کرتے ہیں کہ جہاد نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: لوگ جھوٹ بولتے ہیں' اب جہاد آ گیا ہے' میری اُمت کے کچھ لوگ حق پر قائم رہیں گے' لوگوں پر غالب رہیں گے' اللہ عزوجل لوگوں کے دل پلٹے گا' وہ لڑیں گے تاکہ ان سے حصہ پائیں۔ اور

اللهِ، تُرِكَتِ الْخَيلُ، وَأُلْقِيَ السِّلاحُ، وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لا قِتَالَ فَقَالَ: كَذَبُوا، الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، لا تَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرَةٌ عَلَى النَّاسِ، يُزِيغُ اللَّهُ قُلُوبَ قَوْمٍ قَاتَلُوهُمْ لِيَنَالُوا مِنْهُمْ، وَقَالَ وَهُوَ مُوَلٍّ ظَهْرَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِنِّي أَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمَنِ مِنْ هَهُنَا، وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ مَكْفُوتٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَتَتْبَعُونِي أَفْنَادًا

فرمایا: وہ گروہ یمن والوں میں غالب رہے گا' میں رحمٰن کی خوشبو یہاں سے پا رہا ہوں' مجھے وحی کی گئی ہے' میں تم میں تھوڑی دیر رہنے والا ہوں' تم میرے پیچھے لگاتار آؤ گے۔

6234 - وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا

گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہی رہے گی' ان کے مالکوں کی مدد کی جائے گی۔

6235 - حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُقْرُ دَارِ الْإِسْلَامِ بِالشَّامِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے گھر کی طاقت ملک شام میں ہوگی۔

6236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يَرُدُّ الْحَدِيثَ إِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْخَيْلَ قَدْ سُيِّبَتْ، وَوُضِعَ السِّلَاحُ، وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لَا قِتَالَ، وَأَنْ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گھوڑے باندھے گئے ہیں اور اسلحہ رکھا گیا' لوگ خیال کرتے ہیں کہ جہاد نہیں ہے' جنگ ختم ہو گئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹ بولتے ہیں' ابھی جہاد آ رہا ہے' میری اُمت سے کچھ لوگ ہمیشہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے' ان کی مخالفت کرنے والا ان کا نقصان

6235- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**60** وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا، فَالْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ، يُزِيغُ اللّٰهُ قُلُوبَ قَوْمٍ لِيَرْزُقَهُمْ مِنْهُمْ، وَيُقَاتِلُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا يَزَالُ الْخَيْلُ مَعْقُودًا فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا تَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا، حَتَّى يَخْرُجَ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

نہیں کرے گا' اللہ عزوجل لوگوں کے دل ان کی طرف پھیر دے گا تا کہ ان سے انہیں رزق دے' وہ قیامت کے قیام تک لڑیں گے' گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہی ہے' جہاد رہے گا یہاں تک کہ یاجوج ماجوج نکلے گی۔

6237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: جَاءَ شَابٌّ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَدَعْ سَيِّئَةً إِلَّا عَمِلَهَا، وَلَا خَطِيئَةً إِلَّا رَكِبَهَا، وَلَا أَشْرَفَ لَهُ سَهْمٌ فَمَا فَوْقَهُ إِلَّا اقْتَطَعَهُ بِيَمِينِهِ، وَمَنْ لَوْ قُسِّمَتْ خَطَايَاهُ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَغَمَرَتْهُمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ؟ أَوْ: أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا، فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ بَدَّلَ اللّٰهُ سَيِّئَاتِكَ حَسَنَاتٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: وَغَدَرَاتُكَ وَفَجَرَاتُكَ ثَلَاثًا فَوَلَّى

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان آیا' حضور ﷺ کے سامنے کھڑا ہوا' اپنے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ جس نے کوئی برائی نہیں چھوڑی ہے اور گناہ کیا ہے اور بڑا گناہ کوئی بھی نہیں چھوڑا۔ وہ کیا اگر اس کی خطاؤں کو مدینہ والوں پر تقسیم کیا جائے' ان کو ڈھانپ لے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اسلام لایا ہے' یا فرمایا: کیا تُو مسلمان ہے؟ اس نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل تیرے سارے گناہ نیکیوں سے بدل دے گا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا دھوکہ اور میرے گناہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے دھوکے اور گناہ ختم ہو گئے' تین مرتبہ۔ وہ نوجوان چلا گیا' وہ پڑھ رہا تھا: اللہ بہت بڑا ہے' میں مسلسل اس سے سنتا رہا' وہ اللہ اکبر

سلمة بن نفيل السكوني ثم التراغمي

6237- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفي اسناده ياسين الزيات يروى الموضوعات .

الشَّابُّ، وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُكَبِّرُ، حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، أَوْ خَفِيَ عَنِّي

پڑھ رہا تھا' حتیٰ کہ وہ مجھ سے چھپ گیا یا مجھ سے پوشیدہ ہو گیا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْعٍ' سَلَمَةُ بْنُ جَارِيَةَ، سَلَمَةُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت سلمہ بن نفیع' حضرت سلمہ بن جاریہ' حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

6238 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَرَّ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ هِشَامٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَيَّاشٌ وَسَلَمَةُ مُتَكَفِّلَانِ مُرْتَدِفَانِ عَلَى بَعِيرٍ، وَالْوَلِيدُ يَسُوقُ بِهِمَا، فَكُلِمَتْ إِصْبَعُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دُمِيتِ ...وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

فَعَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَجِهِمْ إِلَيْهِ وَشَأْنِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَرَكَعَ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْهُمَا، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ دَعَا لَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ

حضرت عبدالملک بن ابوبکر فرماتے ہیں کہ وہ عیاش بن ابوربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید بن مغیرہ مشرکوں سے رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے' عیاش اور سلمہ دونوں ضامن تھے' اونٹ پر ایک دوسرے کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' ولید ان دونوں کو لے گیا' ولید کی انگلی زخمی ہوئی' اس نے کہا: ایک ہی انگلی اللہ کی راہ میں زخمی ہوئی ہے' تو اس نے کہا: تُو تو ایک انگلی ہی ہے جو زخمی ہوئی ہے اور جو تیرے ساتھ ہوا اللہ کی راہ میں ہوا۔ حضور ﷺ کو علم ہوا ان کی طرف نکلنے کا' ان کی شان کا لوگوں کو علم ہونے سے پہلے' حضور ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی' آپ نے پہلی رکعت میں رکوع کیا' جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو آپ نے سجدہ کرنے سے پہلے دعا کی: اے اللہ! عیاش بن ابوربیعہ کو نجات دے' اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے' اے اللہ! ولید کو نجات دے' اے اللہ! کمزور ایمان والوں کو نجات دے' اے اللہ! قبیلہ مضر والوں پر سختی

6239- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1300' رقم الحديث: 1673 . وكذلك البخاري جلد 6 صفحه2526' رقم الحديث: 6497 .

الْوَلِيدَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِيِّ يُوسُفَ

کہ ان پر ایسے ہی قحط سالی نازل کر جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں قحط سالی بھیجی تھی۔

سَلَمَةُ بْنُ أُمَيَّةَ أَخُو يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ الْجُمَحِيِّ

حضرت سلمہ بن امیہ یعلیٰ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ کے بھائی

6239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدُ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى، وَسَلَمَةَ ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، فَقَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَذَهَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلَهُ الْعَقْلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ، فَيَعَضُّهُ عَضَّ الْفَحْلِ، أَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ، ثُمَّ يَأْتِي لِيَسْأَلَ الْعَقْلَ؟ لَا حَقَّ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمیر یعلیٰ اور سلمہ اُمیہ کے بیٹے دونوں روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے ہمارے ساتھ مکہ والوں کا ایک ساتھی تھا' ایک آدمی سے لڑا' اس آدمی نے اس کا ہاتھ کاٹا' اس کو منہ میں ڈالا' اس کے آگے والے دانت گر گئے' وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا تاکہ دیت مانگے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس جاتا ہے' اس کو جانور کی طرح کاٹتا ہے' پھر دیت مانگتا ہے' اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت باطل کر دی۔

سَلَمَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَنَزِيُّ

حضرت سلمہ بن سعد عنزی رضی اللہ عنہ

6240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ

حضرت سلمہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ'

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْكَرَابِيسِيُّ الْمَعْرُوفُ بِشُعْبَةَ، وَكَانَ يُجَالِسُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ، فَاسْتَأْذَنُوا عَلَيْهِ، فَدَخَلُوا، فَقَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ لَهُ: هَذَا وَفْدُ عَنَزَةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ بَخٍ نِعْمَ الْحَيُّ عَنَزَةُ مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ مَنْصُورُونَ، مَرْحَبًا بِقَوْمِ شُعَيْبٍ، وَأَخْتَانِ مُوسَى، سَلْ يَا سَلَمَةُ عَنْ حَاجَتِكَ، قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَمَّا افْتَرَضْتَ عَلَيَّ فِي الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْعَنْزِ، فَأَخْبَرَهُ، ثُمَّ جَلَسَ عِنْدَهُ قَرِيبًا، ثُمَّ اسْتَأْذَنَهُ فِي الِانْصِرَافِ، فَقَالَ لَهُ: انْصَرِفْ، فَمَا غَدَا أَنْ قَامَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْ عَنَزَةَ كَفَافًا، لَا قُوتًا وَلَا إِسْرَافًا

ان کے گھر والے اور ان کی اولاد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ سے اجازت مانگی' آپ کے پاس حاضر ہوئے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ آپ سے عرض کی گئی: یہ قبیلہ عنزہ کا وفد ہے' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! خوش آمدید! خوش آمدید! قبیلہ عنزہ والا بہتر قبیلہ ہے' ان پر بغاوت کی جائے گی' ان کی مدد کی جائے گی' قوم شعیب کو خوش آمدید اور موسیٰ کی دونوں بہنیں' اے سلمہ! اپنی ضرورت مانگو! حضرت سلمہ نے عرض کی: میں آپ کے پاس آیا ہوں' مجھ پر کیا فرض ہے؟ اونٹوں اور بکریوں اور گائیوں میں؟ آپ نے بتایا' پھر آپ کے قریب ہو کر بیٹھا' پھر آپ نے جانے کی اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: جاؤ! کھڑا ہونے لگا تو آپ نے دعا کی: ''اللّٰهم ارزق عنزة كفافًا الى آخره''۔

سَلَمَةُ الْخُزَاعِيُّ،

لَمْ يُخَرِّجْ

حضرت سلمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ

ان سے کوئی حدیث روایت نہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

جن کا نام سلامہ ہے

سَلَامَةُ بْنُ قَيْصَرٍ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت سلامہ بن قیصر حضرمی رضی اللہ عنہ

6241 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ،

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6241- أورد نحوه أحمد جلد2صفحه526' رقم الحديث:10820 .

ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا زَبَّانُ بْنُ فَايِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ، وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ایک کوا اُڑنا شروع کرے اس حال میں کہ وہ ابھی انڈے سے نکلا ہو اُڑتا رہے اُڑتا رہے حتیٰ کہ وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہو۔

مَنِ اسْمُهُ سَالِمٌ
سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيُّ

جس کا نام سالم ہے
حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ

6242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ: عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ

حضرت نعیم بن ابو ہند فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ اصحابِ صفہ میں سے تھے۔

6243 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شُرَيْطٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سالم بن عبید فرماتے ہیں: حضور ﷺ کی مرضِ وصال میں آپ پر مدہوشی طاری ہوگئی' اس کے بعد آپ کو افاقہ ہوا تو فرمایا: نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: حضرت بلال کو اذان دینے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: هَلْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ائْتُونِي بِإِنْسَانٍ أَعْتَمِدُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ بُرَيْدَةُ وَإِنْسَانٌ آخَرُ، فَاعْتَمَدَ عَلَيْهِمَا، فَأَتَى الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَائِمٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَنَحَّى، فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُجْلِسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا أَسْمَعُ رَجُلًا يَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَأَخَذَ بِذِرَاعِي فَاعْتَمَدَ عَلَيَّ، وَقَامَ يَمْشِي حَتَّى جِئْنَا، قَالَ: أَوْسِعُوا، فَأَوْسَعُوا لَهُ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ، وَمَسَّهُ، وَقَالَ: (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) (الزمر: 30) قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا

کا حکم دو اور حضرت ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ نرم دل ہیں' پس اگر آپ کسی اور کو حکم دیں تو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر آپ ﷺ پر مدہوشی طاری ہوئی' اس کے بعد افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: بلال کو کہو کہ اذان دے اور ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ نرم دل آدمی ہیں' پس اگر آپ کسی اور کو حکم دیں کہ وہ نماز پڑھائے۔ پھر آپ ﷺ مدہوش ہوئے' اس کے بعد افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز قائم ہو گئی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: مجھے سہارا دینے والا کوئی آدمی لے آؤ۔ پس حضرت بریدہ اور ایک دوسرا آدمی آیا' پس آپ ﷺ ان دونوں پر سہارا لے کر مسجد میں تشریف لائے' پس آپ ﷺ (مسجد میں) داخل ہوئے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا' پس رسول کریم ﷺ نے ان کو روکا' پس رسول کریم ﷺ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے پس رسول کریم ﷺ نے وصال فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ایسے آدمی کی بات سننے کا سزاوار نہیں جو کہے: رسول کریم ﷺ فوت ہو گئے ہیں ورنہ میں اس کی گردن اتار دوں گا۔ پس انہوں نے

قَالَ، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، أَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُونَ، وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ، وَيَجِيءُ آخَرُونَ، حَتَّى يَفْرُغُوا، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، أَيُدْفَنُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: وَأَيْنَ يُدْفَنُ؟ قَالَ: حَيْثُ قُبِضَ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَقْبِضْهُ إِلَّا فِي بُقْعَةٍ طَيِّبَةٍ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ: عِنْدَكُمْ صَاحِبُكُمْ، فَأَمَرَهُمْ يُغَسِّلُونَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّ لَهُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا، فَانْطَلَقُوا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: مِنَّا أَمِيرٌ، وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ، فَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي مَنْ لَهُ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ: (ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ) (التوبة: 40) ، مَنْ هُمَا؟ (إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) (التوبة: 40) ، مَنْ صَاحِبُهُ؟ (إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا) (التوبة: 40) فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَضَرَبَ عَلَيْهَا، وَقَالَ لِلنَّاسِ: بَايِعُوهُ، فَبَايَعُوهُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً

سالم بن عبید الاشجعی

میرے بازوؤں کو پکڑ کر مجھ پر سہارا لیا اور چلنا شروع کر دیا حتیٰ کہ ہم آئے' فرمایا: کھلے کھلے ہو جاؤ! انہوں نے ان کے لیے جگہ چھوڑی' پس آپ رسول کریم ﷺ پر جھک کر کھڑے ہوئے' آپ ﷺ کو ہاتھ لگایا اور کہا: ''انك میتٌ وانهم میتون'' لوگوں نے عرض کی: اے رسول کریم ﷺ کے پیارے صحابی! کیا رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! پس لوگوں نے اسی طرح یقین کیا جس طرح اُنہوں نے فرمایا۔ لوگوں نے عرض کی: اے رسول کریم ﷺ کے صحابی! کیا آپ رسول کریم ﷺ پر نماز یا درود پڑھیں گے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! لوگوں نے عرض کی: کیسے پڑھیں گے؟ فرمایا: پہلے گروہ داخل ہو گا' پس وہ تکبیر کہہ کر دعا کریں گے اور درود پڑھیں' پھر واپس آ جائیں گے اور اس کے بعد دوسرا گروہ جائے گا یہاں تک کہ فارغ ہو جائیں۔ انہوں نے عرض کی: اے صحابیٔ رسول! کیا آپ رسول کریم ﷺ کو دفن بھی کریں گے؟ فرمایا: جی ہاں! انہوں نے عرض کی: کہاں دفن کریں گے؟ فرمایا: اسی جگہ جہاں آپ ﷺ کی روح قبض ہوئی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نبی کی روح پاکیزہ ٹکڑے پر قبض فرماتا ہے' پس انہوں نے اسی طرح یقین کیا جس طرح آپ نے فرمایا۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر فرمایا: تمہارے پاس تمہارے صاحب ہیں۔ پس آپ نے ان کو غسل دینے کا حکم دیا اور تشریف لے گئے۔ مہاجر مشورہ کرنے

کیلئے جمع ہو گئے' پس انہوں نے کہا: پہلے اپنے انصاری بھائیوں کی طرف جاؤ کیونکہ اس معاملے میں وہ بھی حصہ دار ہیں۔ پس وہ گئے تو انصاریوں میں سے ایک آدمی نے کہا: ایک امیر ہم سے اور ایک امیر تم سے ہوگا' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا: یہ لوگ مجھے بتائیں کہ اس کیلئے یہ تین کون ہیں؟ ''**ثانی اثنین اذ هما فی الغار**'' یہ دو کون ہیں؟ ''**اذ یقول لصاحبه لا تحزن**'' ان کا صاحب کون ہے؟ ''**ان اللّٰه معنا**'' پس انہوں نے حضرت ابوبکر کا ہاتھ پکڑا' اس پر ہاتھ مارا (بیعت کی) اور لوگوں سے فرمایا: تم سب اس کی بیعت کرو' پس ان کی بیعت کی' انتہائی خوبصورت اور جمیل بیعت تھی۔

6244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ ' فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَى أُمِّكَ ثُمَّ قَالَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا ' أَوِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ' وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک آدمی کو چھینک آئی' اس نے کہا: السلام علیکم! حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کو سلام کر! پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: الحمد للہ رب العالمین کثیراً' یا الحمد للہ علیٰ کل حالٍ' اس کے پاس والا اسکے جواب میں کہے: یرحمک اللہ! وہ اس کے جواب میں کہے: اللہ مجھے اور آپ کو بخشے۔

6245 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

ایک آدمی سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سالم بن عبید کے ساتھ ایک سفر میں تھے' ایک

6244- الترمذی جلد5صفحہ82' رقم الحدیث: **2740** .

مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فِي سَفَرٍ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ لَهُ سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ شَيْئًا مِمَّا قُلْتُ لَكَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ؟ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَذْكُرْ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا بِشَرٍّ عِنْدَ النَّاسِ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّمَا قُلْتُ لَكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَيَقُولُ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

آدمی کو چھینک آئی' اُس نے کہا: السلام علیکم! حضرت سالم بن عبید نے اسے کہا: تجھ پر اور تیری والدہ پر! پھر فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تُو نے اپنے دل میں کوئی ناراضگی والی بات پائی ہو' جو میں نے آپ کو کہی ہے' تیرے اوپر اور تیری ماں پر؟ انہوں نے کہا: میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تُو میری ماں کا ذکر نہ کر' نہ خیر کے ساتھ اور نہ ہی شر کے ساتھ۔ پس حضرت سالم نے ان سے کہا: میں نے آپ کو صرف وہی بات کی ہے جو رسول کریم ﷺ نے فرمائی ہے۔ پس ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے السلام علیکم کہا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تجھ پر اور تیری ماں پر۔ اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ وہ الحمد للہ علیٰ کل حال کہے' اس کا بھائی یا اس کا ساتھی یرحمک اللہ کہے اور وہ کہے: یغفر اللہ لنا ولکم۔

سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ

شَهِدَ بَدْرًا، وَاسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ

آپ بدر میں شریک ہوئے اور جنگ یمامہ میں شہید ہوئے' اللہ آپ پر رحمت کرے۔

مِنْ أَخْبَارِ سَالِمٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سالم کی حدیثیں اور آپ کی وفات کے متعلق

6246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی عبد شمس بن عبد مناف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن

أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم کا بھی ہے۔

6247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید ہوئے تھے۔

6248 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أنا نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَنْصَارَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ، فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَأَبُو سَلَمَةَ، وَزَيْدٌ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ مسجد قباء میں انصار اور اوّلین مہاجرین کو امامت کرواتے تھے ان میں حضرت ابوبکر وعمر ابوسلمہ زید اور عامر بن ربیعہ شامل تھے۔

6249 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فِيهِمْ عُمَرُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، لِأَنَّهُ كَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم ان مہاجرین کو امامت کرواتے جو مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آتے تھے ان میں حضرت عمر اور ان کے علاوہ اکثر مہاجرین تھے کیونکہ یہ ان سے زیادہ قاری تھے۔

6250 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ زوجہ نبی ﷺ نے بتایا کہ حضرت سہلہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ سَالِمًا -لِسَالِمٍ مَوْلَى حُذَيْفَةَ -مَعَنَا فِي بَيْتِنَا، وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ، وَقَدْ عَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

بنت سہیل بن عمرو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں عرض کی: یارسول اللہ! حضرت حذیفہ کا غلام حضرت سالم ہمارے ساتھ گھر میں رہتا ہے وہ مردوں کی طرح بالغ ہے اس کو وہی علم ہے جو مردوں کو علم ہوتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو تُو دودھ پلادے تُو اس پر حرام ہوجائے گی۔

6251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ، جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيَّ، وَأَنَا وَاضِعَةٌ ثَوْبِي، وَأَجِدُ فِي نَفْسِي؟ فَقَالَ: أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ عَنْكَ الَّذِي تَجِدِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ کی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: ابوحذیفہ کا غلام سالم میرے پاس آیا میں نے اپنا کپڑا رکھ لیا اس کے متعلق میں اپنے دل میں جو پاتی ہوں آپ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا جو تیرے دل میں اس کے متعلق بات ہے وہ چلی جائے گی۔

6252 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو سالم کو دودھ پلانے کا حکم دیا تاکہ جو تُو ابوحذیفہ کے دل میں پاتی ہے وہ چلا جائے گا۔

6251- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد6صفحه249 رقم الحديث: 26158 .

6253 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ أَمْرِ سَالِمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَبِيرٌ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوَ لَيْسَ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ؟ ثُمَّ جَاءَتْ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا بَعْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ بنت سہیل حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں عرض کی: یارسول اللہ! میں حذیفہ کے غلام کے متعلق بات پاتی ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا سہلہ نے عرض کی: وہ بڑا ہے! حضور ﷺ نے تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا: مجھے علم ہے کہ وہ مرد ہے؟ پھر حضرت سہلہ آئیں اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی ہے میں نے اس کے بعد ابوحذیفہ کے چہرے پر کوئی شی نہیں پائی ہے۔

6254 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، وَأَنْكَحَ أَبُو حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ ابْنُهُ ابْنَةَ أُخْتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَهِيَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامَى قُرَيْشٍ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ مَا أَنْزَلَ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الأحزاب: 5) الْآيَةَ، دُعِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أُولَئِكَ لِمُتَبَنِّينَ إِلَى أَبِيهِ، فَإِنْ لَمْ يُعْلَمْ أَبُوهُ رُدَّ إِلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بدری صحابی تھے انہوں نے سالم کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا اس کو ابوحذیفہ کا غلام سالم کہا جاتا تھا جس طرح کہ حضور ﷺ نے حضرت زید کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا ابوحذیفہ نے اپنی بہن فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے سالم کا نکاح کر دیا حالانکہ وہ اس کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ پہلی ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے تھیں وہ اس وقت قریش کی بیواؤں میں سے زیادہ فضیلت والی تھیں پس جب اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں حکم نازل فرمایا جو نازل فرمایا: ''ان کو باپوں کے حوالے سے پکارو'' تو منہ بولے بیٹوں میں سے ہر ایک کو اس کے حقیقی باپ کی طرف منسوب کیا گیا اگر اس

6253- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه104 رقم الحديث: 3320.

مَـوَالِيهِ، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ، وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ، وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرَى أَنَّ سَالِمًا وَلَدٌ، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ، وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى؟، فَقَالَ لَهَا: أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا تھا تو اس کو اس کے موالی (آزاد کرنے والے) کی طرف منسوب کیا گیا۔ پس حضرت سہلہ بنت سہیل آئیں' وہ حضرت ابوحذیفہ کی بیوی تھیں اور ان کا تعلق بنو عامر بن لؤی سے تھا' پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم سالم کو بچہ سمجھتے تھے' وہ میرے پاس آتے اس حال میں کہ اکیلی ہوتی تھی اور ہمارے لیے ایک ہی کمرہ تھا' پس آپ کیا فرماتے ہیں؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم اسے اپنا دودھ پلا کر خود اس کے اوپر حرام کرلو۔

مَا أَسْنَدَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت ابوحذیفہ کے غلام سالم رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

6255 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى سَطْحٍ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَتَاهُ: فَقَالَ: أَلَا تَطْعَمُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: ائْتِنِي بِطَعَامِكَ، فَطَعِمَ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان شریف میں نماز پڑھ رہے تھے' اے رسول کے خلیفہ! آپ کھانا نہیں کھائیں گے؟ آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' ایسے دو مرتبہ کیا' جب تیسری مرتبہ عرض کی تو آپ نے فرمایا: میرے پاس کھانا لاؤ! آپ نے کھانا کھایا' دو رکعت نفل پڑھے' پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ' حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ' حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سَالِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ

حضرت سالم بن حرملہ بن زہیر عدوی رضی اللہ عنہ

6256 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَنَّ أَبَاهُ عُتْبَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ سَالِمًا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غُلَامٌ حَدَثٌ فَشَمَّتَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا لَهُ، وَتَطَهَّرَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَذَلِكَ الْيَوْمَ عَلَيْهِ ذُؤَابَةٌ، وَقَدْ بَلَغَ، أَوْ كَمَا قَارَبَ يَبْلُغُ

حضرت ابوعتبہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم کے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' یہ اس وقت چھوٹے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی چھینک پر یرحمک اللہ کہا اور دعا کی' اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا' اس دن ان پر ان کی زلفیں تھیں حالانکہ وہ بالغ تھے یا قریب البلوغ تھے۔

سَالِمٌ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سالم رضی اللہ

بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَجْعَلْنَ رُءُوسَهُنَّ أَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِ رُءُوسِهِنَّ

عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی ازواج پاک اپنے بالوں کی چار مینڈھیاں بناتی تھیں، جب غسل کرتی تھیں تو بالوں کو اپنے سر پر جمع کرتی تھیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمٌ

سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ أَبُو جَابِرٍ أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ

وَيُقَالُ جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَالصَّوَابُ سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ

جن کا نام سلیم ہے

حضرت سلیم بن جابر ابو جابر ابو جری ہجیمی رضی اللہ عنہ

آپ کا نام جابر بن سلیم ہے اور زیادہ بہتر سلیم بن جابر ہے۔

6258 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَنُحِبُّ أَنْ تُعَلِّمَنَا عَمَلًا، لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي، وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ

حضرت ابو جری ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دیہاتی لوگ ہیں، ہم علم سیکھنا چاہتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ اللہ ہمیں نفع دے؟ آپ نے فرمایا: کوئی نیکی والے کام کو حقیر نہ جاننا، اگرچہ تُو پانی کھینچنے والا برتن دے اور تو اپنے بھائی سے گفتگو کر اس حالت میں کہ تیرے چہرے پر خوشی کے آثار ہوں۔

6259 - وَإِيَّاكَ أَنْ تُسْبِلَ الْإِزَارَ فَإِنَّهَا مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور تہبند لٹکانے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے' اللہ عزوجل اسے پسند نہیں کرتا ہے۔

6260 - وَإِذَا سَبَّكَ رَجُلٌ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ، فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ ' وَيَكُونُ عَلَيْهِ وَبَالُهُ

جب تجھے کوئی بُرا کہے اس چیز کے ساتھ جو تیرے بارے میں جانتا ہے تو اس کے متعلق جانتا ہے تو اس کو گالی نہ دے' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اس کو گناہ ہوگا۔

6261 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو الْخَلِيلِ عَبْدُ السَّلَامِ، ثنا عُبَيْدَةُ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جُرَيٍّ جَابِرٌ: رَكِبْتُ قَعُودًا لِي، فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فِي طَلَبِهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ قُلْتُ: إِنَّا مَعْشَرَ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَوْمٌ مِنَّا الْجَفَاءُ ' فَعَلِّمْنِي كَلَامًا يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ؟ قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ شَيْئًا

حضرت ابوجری جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی سواری پر بیٹھا' میں مکہ میں آپ ﷺ کو تلاش کرنے آیا' آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! السلام علیکم! آپ نے فرمایا: وعلیکم! میں نے عرض کی: ہم دیہاتی اور اَن پڑھ لوگ ہیں' مجھے ایسی بات سکھائیں جس کے ذریعہ اللہ مجھے نفع دے! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! نیکی کے کسی کام کو حقیر نہ جاننا۔

6262 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمُخْتَالَ ' فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَكَرْتَ إِسْبَالَ الْإِزَارِ، وَقَدْ يَكُونُ بِسَاقِ الرَّجُلِ الْقَرْحُ أَوِ الشَّيْءُ ' يَسْتَحِيي مِنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَبِسَ بُرْدَةً فَتَبَخْتَرَ فِيهَا، فَنَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، فَمَقَتَهُ، فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ ' فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ بَيْنَ الْأَرْضِ، فَاحْذَرُوا مَقْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ نے فرمایا: تہبند لٹکانے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے تہبند کے لٹکانے کا ذکر کیا' کبھی ایسے ہوتا ہے کہ آدمی کی پنڈلی پر زخم یا کوئی شی ہوتی ہے جس کو وہ دکھانا نہیں چاہتا ہے؟ فرمایا: نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے' تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا' اس نے ایک چادر پہنی۔ پس اس میں وہ تکبر کرنے لگا۔ پس اللہ نے عرش کے اوپر سے اسے دیکھ کر ناراض ہوا تو زمین کو اسے پکڑ لینے کا حکم دیا' پس زمین کے درمیان اس کی آواز آتی

ہے: پس اللہ کی ناراضگی سے ڈرو!

6263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْتُ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ فَأَوْصِنِي؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي،

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے چادر پہنی تھی جس کا کچھ حصہ دونوں قدموں پر تھا' میں نے عرض کی: تم میں محمد رسول اللہ کون ہیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنی طرف اشارہ کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیہات کا رہنے والا ہوں' میں اَن پڑھ ہوں' مجھے وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا' اگرچہ تُو اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے' اگرچہ تُو اپنے بھائی کو پانی نکالنے والا ڈول دے۔

6264 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا فِيكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ أَجْرُهُ وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ

اگر تجھے کوئی آدمی بُرا کہے جو تجھ میں ہے' جو تُو اس میں جانتا ہے تو اُس کو بُرا نہ کہہ' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اُس پر گناہ ہوگا۔

6265 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ، وَلَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ أَحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا

تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ تہبند لٹکانا تکبر ہے' اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا ہے' تُو کسی کو گالی نہ دے' میں نے اس کے بعد کسی کو گالی نہیں دی' نہ بکری اور نہ اونٹ کو۔

6266 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُثَنَّى أَبُو غِفَارٍ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ عَلَيْكَ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ علیک السلام! آپ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہہ' علیک السلام مُردوں کا سلام ہے' تُو کہہ: السلام علیکم! میں نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول

السَّلَامُ، عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قُلْتُ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ: الَّذِي إِذَا أَصَابَكَ ضُرٌّ دَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ، وَإِذَا أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ ' فَدَعَوْتَهُ أَسْهَلَ لَكَ ' قُلْتُ: اعْهَدْ إِلَيَّ عَهْدًا، قَالَ: لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا، وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ، وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ،

ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس خدا کا رسول ہوں' جب تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے دعا کر' وہ تیری تکلیف ختم کر دے گا' جب تجھے قحط سالی پہنچے تو اس سے دعا کر وہ تیرے لیے آسانی کر دے گا۔ میں نے عرض کی: مجھ سے وعدہ لیں کسی کام کا؟ آپ نے فرمایا: تُو کسی کو گالی نہ دے' کسی نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا اگرچہ تُو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے گفتگو کرے۔

6267 - وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ

اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اُٹھا' اگر تُو اس کا انکار کرے تو ٹخنوں تک رکھ اور تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر ہے کیونکہ اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا ہے۔

6268 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ مِنْكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّمَا وَبَالُ ذَلِكَ عَلَيْهِ

اگر تجھے کوئی گالی دے جو تجھ میں دیکھتا ہے' جو تُو اس میں جانتا ہے تو اس کو گالی نہ دے' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اس کے لیے گناہ ہوگا۔

6269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ أَبُو غِفَارٍ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلٍ ' وَالنَّاسُ لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ قَوْلِهِ، قُلْتُ: بِاللّٰهِ لِهَذَا الرَّجُلِ ' مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ؛ فَإِنَّهَا تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، وَلَكِنْ قُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس گیا' لوگ اس کی بات سننے سے روکتے تھے' میں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ ہی آدمی ہے' یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیک السلام! آپ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہہ کیونکہ یہ مُردوں کا سلام ہے لیکن تُو یہ کہہ: السلام علیک! اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ذکر کی۔

6270 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت سلیم بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَالِمٌ أَبُو جُمَيْعٍ، ثنا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَوْتُ بِرَاحِلَتِي، فَقُلْتُ: لَآتِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ ' فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ، فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَاعِدًا مُحْتَبِيًا فِي بُرْدَةٍ، فَسَمِعْتُهُ يَرُدُّ عَلَى السَّائِلِ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا ' وَلَوْ أَنْ تَصُبَّ مِنْ فَضْلِ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي

میں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق سنا کہ میں نے سواری منگوائی' میں نے کہا: میں ضرور اس آدمی کے پاس جاؤں گا' میں اس کی بات سنوں گا' میں نے آپ کو چادر میں لپٹے ہوئے بیٹھے دیکھا' میں نے سنا کہ آپ ایک مسئلہ کا جواب دے رہے تھے: کسی نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا اگرچہ تُو پانی لینے والے کو پانی نکالنے والا ڈول کا بچا ہوا پانی ہی دے۔

6271 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ

آپ نے فرمایا: اپنا تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر ہے اور تکبر اللہ کو ناپسند ہے۔

6272 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ، أَوْ قَالَ مَا لَيْسَ فِيكَ ' فَلَا تَشْتُمْهُ ' وَلَا تَقُلْ لَهُ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَيَكُونَ لَكَ أَجْرُهُ، وَعَلَيْهِ وَبَالُهُ، لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ شَيْئًا ' بَعِيرًا وَلَا شَاةً وَلَا إِنْسَانًا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّبِّ

اگر تجھے کوئی آدمی گالی دے اس بات کے ساتھ جو تجھ میں دیکھتا ہے تو اس کو گالی نہ دے جو اس میں ہے اس کو ظاہر نہ کر' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اُس کے لیے گناہ ہوگا' کسی کو گالی نہ دے' اس کے بعد میں نے کسی اونٹ اور بکری اور کسی انسان کو گالی نہیں دی' میں نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے سے منع کرتے ہوئے سنا۔

6273 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ الطَّحَّانَ الْوَاسِطِيَّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَجِدْهُ، فَجَلَسْتُ، فَرَأَيْتُ رَهْطًا خَمْسَةً أَوْ سِتَّةً، وَرَجُلٌ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کو ملنے گیا' میں نے آپ کو نہیں پایا' میں بیٹھا' میں نے پانچ یا چھ آدمی دیکھے' ایک ان کے درمیان صلح کروا رہا تھا' جب لوگ اُٹھے تو ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! جب سے میں نے آپ کے متعلق سنا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیک السلام! تین

يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي جِرَاحَاتٍ كَانَتْ، فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ عَلَى غَنَمٍ، فَلَمَّا قَامَ الْقَوْمُ ' قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- فَقَالَ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى

مرتبہ مجھے آپ نے تین مرتبہ فرمایا: علیک السلام مُردوں کا سلام ہے۔

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بُزَيْعٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت ابوجری ہجیمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سُلَيْمٌ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ السُّلَمِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

سلیم انصاری پھر سلمی رضی اللہ عنہ آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے

6274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَظَلُّ فِي أَعْمَالِنَا ' فَنُمْسِي حِينَ نُمْسِي، فَيَأْتِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَنَأْتِيهِ ' فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ لَا تَكُونُ فَتَّانًا، إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَ مَعِي، وَإِمَّا أَنْ تُخَفِّفَ عَنْ قَوْمِكَ

حضرت معاذ بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی سلمہ کا ایک آدمی جس کا نام سلیم تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم محنت مزدوری کرتے ہیں' شام کے وقت آتے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہیں اور وہ اذان دیتے ہیں' ہم نماز کے لیے آتے ہیں' وہ نماز میں قرأت لمبی کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! قوم کو فتنے ڈالنے والے نہ بنو' یا آپ نے میرے ساتھ نماز پڑھو یا اپنی قوم کی امامت کراتے وقت قرأت مختصر کرو۔

6275 - ثُمَّ قَالَ: يَا سُلَيْمُ، مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَعِي أَنْ أَسْأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذَ بِهِ

پھر فرمایا: اے سلیم! آپ کو کتنا قرآن یاد ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم

مِنَ النَّارِ، وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذَ بِهِ مِنَ النَّارِ ؟ وَلَكِنْ سَتَرَوْنَ غَدًا إِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ، وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أُحُدٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَاسْتُشْهِدَ

سے پناہ مانگتا ہوں' اللہ کی قسم! میری آواز معاذ کی آواز کی طرح سمجھ نہیں آتی ہے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میری اور معاذ کی بات سمجھ آئی ہے کہ ہم اللہ سے جنت مانگتے ہیں اور جہنم سے پناہ مانگتے ہیں' لیکن عنقریب کل دیکھیں گے جب لوگوں سے لڑیں گے' لوگ اُحد کی طرف جانے کی تیاری کر رہے تھے' وہ آدمی بھی نکلا اور شہید ہو گیا۔

مَنِ اسْمُهُ سُفْيَانُ

سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

جس کا نام سفیان ہے

حضرت سفیان بن حکم ثقفی رحمہ اللہ تعالیٰ

6276 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ جب آپ وضو فرما لیتے تو پانی کا ایک چُلو لیتے اور اسے اپنی شرمگاہ پر ڈالتے کپڑے کے اوپر سے (تعلیمِ اُمت کے لیے)۔

سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ

مِنْ أَخْبَارِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی حدیثیں

6277 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بَنِي شَبَابَةَ، بَطْنٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنی شبابہ قبیلہ والے بنوفہم کی ایک شاخ تھے' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہد پر عشر دیتے تھے' ان کے لیے عشر تھا' دس مشکیزوں سے ایک مشکیزہ

مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْلٍ -كَانَ لَهُمُ- الْعُشْرَ، مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، وَكَانَ يَحْمِي وَادِيَيْنِ لَهُمْ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلَى مَا هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ، فَأَبَوْا أَنْ يُؤَدُّوا إِلَيْهِ شَيْئًا، وَقَالُوا: إِنَّمَا كُنَّا نُؤَدِّيهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ سُفْيَانُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا النَّحْلُ ذُبَابُ غَيْثٍ يَسُوقُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِزْقًا إِلَى مَنْ يَشَاءُ، فَإِنْ أَدَّوْا إِلَيْكَ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمِ لَهُمْ أَوْدِيَتَهُمْ، وَإِلَّا فَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، فَأَدَّوْا إِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَى لَهُمْ أَوْدِيَتَهُمْ

ان کی دو وادیاں تھیں حفاظت کے لیے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہاں حضرت سفیان بن عبداللہ کو امیر مقرر کیا تو اُنہوں نے کوئی بھی شی دینے سے انکار کر دیا' وہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ادا کرتے تھے۔ حضرت سفیان نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق خط لکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواباً خط لکھا کہ شہد کی مکھی' جس کو اللہ چاہتا ہے رزق دے دیتا ہے' اگر وہ دیں جو رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو ان کی وادیوں کی حفاظت کی جائے گی ورنہ ان کے اور لوگوں کے درمیان چھوڑ دیا جائے گا' اُنہوں نے اسی طرح ادا کرنا شروع کر دیا جس طرح وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دیتے تھے' تو ان کی وادیوں کی حفاظت کی جانے لگی۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بَطْنًا مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْلٍ لَهُمْ، مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلَى هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيَّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنو فہم قبیلہ کی ایک شاخ والے رسول کریم ﷺ کو اپنے شہد کا عشر ہر دس مشکیزوں سے ہم اُن سے ایک مشکیزہ شہد لیتے تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو وہاں حضرت سفیان بن عبداللہ کو امیر مقرر کیا گیا' اس کے بعد حضرت اسامہ بن زید کی حدیث ذکر کی۔

6278 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ جَدِّهِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عبداللہ بن سفیان اپنے دادا سفیان بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا' وہ ...

اللّٰهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَكَانَ يَعُدُّ عَلَى النَّاسِ بِالسَّخْلِ، فَقَالُوا: تَعُدُّ عَلَيْنَا بِالسَّخْلِ، وَلَا تَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا؟ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: نَعَمْ، تَعُدُّ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْلَةِ يَحْمِلُهَا الرَّاعِي، وَلَا تَأْخُذُهَا، وَلَا تَأْخُذِ الْأَكُولَةَ وَلَا الرُّبَّى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَتَأْخُذُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ، وَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ

جلاوطن خیال کیے جاتے تھے اُنہوں نے کہا: ہمیں جلاوطن خیال کیا جاتا ہے ان سے کوئی شی نہ لو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس کا ذکر کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان کو جلاوطن شمار کرو وہ اپنی حفاظت خود کریں۔

وَمَا أَسْنَدَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی روایت کردہ احادیث

6279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے حکم کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں آپ نے فرمایا: تُو کہہ: میرا رب اللہ ہے پھر اس پر استقامت کر۔

6280 - قُلْتُ: مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا

میں نے عرض کی: مجھ پر زیادہ کس شی کا خوف ہے؟ آپ نے اپنی زبانِ اطہر پکڑی، پھر فرمایا: اس کا۔

6281 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، وَاسْتَقِمْ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے حکم کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں' آپ نے فرمایا: تُو کہہ: اللہ میرا رب ہے' پھر اس پر استقامت کر۔

6282 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا

میں نے عرض کی: مجھ پر زیادہ کس شی کا خوف ہے؟ آپ نے اپنی زبانِ اطہر پکڑی' پھر فرمایا: اس کا۔

6283 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ أَحَدًا بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

حضرت عبداللہ بن سفیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اسلام کے متعلق بتائیں! آپ کے بعد کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے؟ آپ نے فرمایا: تُو کہہ کہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر استقامت اختیار کر۔

6284 - قُلْتُ: مَا أَتَّقِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَى لِسَانِهِ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کس شی سے زیادہ ڈروں؟ آپ نے زبان کی طرف اشارہ کیا۔

6285 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْأَفْطَسِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قُلْ لِي قَوْلًا أَنْتَفِعُ بِهِ، وَأَقْلِلْ، لَعَلِّي أَعْقِلُهُ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات بتائیں اور مختصر تاکہ میں اس کو سمجھوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کر' آپ سے کئی مرتبہ پوچھا گیا اور حضور ﷺ یہی فرماتے رہے: غصہ نہ کر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ، فَعَاوَدَهُ مِرَارًا يَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ، يَقُولُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

6286 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ لَنَا قُبَّتَيْنِ عِنْدَ دَارِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِفِطْرِنَا، فَنَقُولُ: يَا بِلَالُ أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ مَا جِئْتُكُمْ حَتَّى أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ، فَيَأْكُلُ، وَنَأْكُلُ، وَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِسُحُورِنَا

حضرت سفیان بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم اس وفد میں تھے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' ہمارے لیے دو قبے بنائے گئے' مغیرہ بن شعبہ کے گھر' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس افطاری کا سامان لاتے' ہم عرض کرتے: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے: میں تمہارے پاس آتا ہوں' جب رسول اللہ ﷺ افطار کر لیتے ہیں' آپ کے لیے رکھا جاتا' آپ کھاتے اور ہم کھاتے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سحری کا سامان لاتے۔

سُفْيَانُ بْنُ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ

6287 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَدِمَ وَفْدُنَا مِنْ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمُوا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَمَرَهُمْ

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' وہ نصف رمضان گزرنے کے بعد اسلام لائے' حضور ﷺ نے ان کو روزے رکھنے کا حکم دیا' جو روزے رہ گئے وہ رہ گئے تھے' ان کی قضاء کا حکم نہیں دیا۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَامُوا مَعَهُ مَا اسْتَقْبَلَهُمْ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِقَضَاءِ مَا فَاتَهُمْ

سُفْيَانُ بْنُ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيُّ

6288 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِهَا خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا، هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ، وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: خائن ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تُو اپنے بھائی کو کوئی بات کرے وہ تیری بات میں تیری تصدیق کرنے والا ہو اور تُو اس کو جھوٹ خیال کرتا ہو۔

سُفْيَانُ الْمُحَارِبِيُّ

6289 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ جَمِيلٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْهَ قَوْمَكَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَإِنَّهُ حَرَامٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم مٹکے کی نبیذ بناتی ہے ان کو منع کرو کیونکہ یہ حرام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ

حضرت سفیان بن وہب

الْخَوْلَانِيُّ

خولانی رضی اللہ عنہ

6290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ظِلِّ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، أَوْ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ' أَوْ غُدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کی سواری کے سایہ کے پاس تھے' ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کررہا تھا کہ اللہ کی راہ میں صبح وشام کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

6291 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ السَّبَائِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي مِائَةٌ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ۱۰۰ سال نہیں آئے گا کہ کوئی زمین کی پیٹھ پر باقی نہ ہوگا (یعنی ان میں سے جو موجود ہیں)۔

6292 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي الْمِائَةُ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ۱۰۰ سال نہیں گزرے گا کہ کوئی زمین پر باقی نہ ہوگا (موجودہ میں سے)۔

سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ الشَّنَوِيُّ

حضرت سفیان بن ابوزہیر ازدی شنوی رضی اللہ عنہ

6293 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اور جوان کی اطاعت کرے گا' اُٹھائے ہوئے ہو گی لیکن مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کمزور اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہو گی اور ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

6294 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جوان کی اطاعت کرے گا' اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

6295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کوشش کریں گے' اپنے

الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ، وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے اور جو ان کی اطاعت کرے گا اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر عراق فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کوشش کرے گی اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر شام فتح ہوگا تو ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی' پس وہ اپنے اہل وعیال اور اطاعت کرنے والوں کا بوجھ برداشت کریں گے اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا' اگر وہ علم رکھتے ہوں۔

6296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی جو برداشت کرے گی اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں' پھر عراق فتح ہوگا۔ پس ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی جو اپنے گھر والوں اور اطاعت کرنے والوں کا بوجھ اُٹھائے گی لیکن مدینہ ان کیلئے بہتر ہوگا' کاش وہ جانتے ہوں' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ برداشت کرنے والی ہوگی' وہ کمزور اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6297 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ

وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَلَكِنَّ الْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ زَادَ أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ عُرْوَةُ: ثُمَّ لَقِيتُ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں' پھر عراق فتح ہوگا' پس ایسے لوگ آئیں گے جو برداشت کرنے والے ہوں گے' پس وہ اپنے اہل وعیال اور اپنے اطاعت و فرمانبرداری کرنے والوں کا بوجھ برداشت کریں گے' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں۔ زیادہ کیا احمد نے اپنی حدیث میں کہ حضرت عروہ نے کہا: پھر میں سفیان بن زہیر سے ان کی موت کے وقت ملا اور انہوں نے اس حدیث کی مجھے خبر دی۔

6298 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6299 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6300 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ، رَجُلٌ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُحَدِّثُ نَاسًا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت سائب بن یزید بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے سفیان بن ابوزہیر سے سنا' یہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' وہ لوگوں کو مسجد کے دروازے کے پاس بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جس نے بغیر کسی وجہ کے کتا پالا' اس کے اعمال میں ہر روز ایک قیراط (زمین کی پیمائش کے لحاظ سے ایک سو چھتر میٹر) کی ہوگی' اس نے کہا: آپ نے یہ ارشاد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: ربِ کعبہ کی قسم! سنا ہے۔

6301 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا

حضرت سائب بن یزید بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے سفیان بن ابوزہیر سے سنا' یہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' وہ لوگوں کو مسجد کے دروازے کے پاس بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جس نے بغیر کسی وجہ کے کتا پالا' اس کے

ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ، قَالَ لِسَّائِبُ: أَيْ سُفْيَانَ، أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اعمال میں ہر روز ایک قیراط (پیمائش میں چیز کا چوبیسواں حصہ) کمی ہوگی اس نے کہا: آپ نے یہ ارشاد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: رب کعبہ کی قسم! سنا ہے۔

سُفْيَانُ بْنُ أَبِي الْعَوْجَاءِ أَبُو لَيْلَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سفیان بن ابوعوجاء ابولیلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

جو حدیث عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد حکم بن عتیبہ سے وہ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں۔

6302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي نَصْرٍ السَّكُونِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَأَهْلِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَذَاتِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ مسلمان نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ مجھے اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ مانے میرے گھر والے اس کو اپنے گھر والوں سے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ ہوجائے۔

6303 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي جَرِيرٍ، أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، وَعِيسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَاهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُمَا، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ نَبِيَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وہ اونٹنی خریدی جس کا دودھ روک لیا گیا تھا اگر نا پسند ہو تو وہ واپس کر دے اور ایک صاع (ساڑھے چار سیر) کھجور ساتھ دے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى نَاقَةً مُصَرَّاةً فَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن اپنے چچا عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6304 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، انا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، وَمَعَهُ حَسَنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ تَمْرَةً، فَوَضَعَهَا فِي فِيهِ، فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ ' فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صدقہ والے گھر میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تھے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کھجور لی اور اس کو اپنے منہ میں ڈالا' حضورﷺ نے اپنی انگلی مبارک اُن کے منہ میں داخل کی اور اس کھجور کو منہ سے نکالا' پھر فرمایا: ہم اہل بیت کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

6305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ ' فَقَالَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ فِي الْأَرَاكِ، فَدَخَلْنَا فَأَخَذْنَاهُ، فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَجِيئُونَهُ ' يُخَفُونَ سُيُوفَهُمْ ' حَتَّى جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ قَدْ جِئْتُكُمْ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم فتح مکہ کے دن حضورﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے فرمایا: ابوسفیان اراک میں ہے' ہم داخل ہوئے اور اسے پکڑا' مسلمان اس کو لائے' اس پر اپنی تلواریں سونتنے لگے' اسے حضورﷺ کے پاس لائے' آپ نے فرمایا: اے ابوسفیان! تیرے لیے ہلاکت! تُو دنیا اور آخرت کے ساتھ آیا' مسلمان ہو جا' بچ جائے گا۔ حضرت عباس' ابوسفیان کے دوست تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوسفیان آپ کی آواز کو پسند

بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَأَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَكَانَ الْعَبَّاسُ لَهُ صَدِيقًا، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ الصَّوْتَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي بِمَكَّةَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، ثُمَّ بَعَثَ مَعَهُ الْعَبَّاسَ حَتَّى جَلَسَا عَلَى عَقَبَةِ الثَّنِيَّةِ، فَأَقْبَلَتْ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذِهِ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: وَمَا أَنَا وَسُلَيْمٌ؟ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْمُهَاجِرُونَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي الْمُهَاجِرِينَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَقَدْ رَأَيْتَ مُلْكَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، فَمَا رَأَيْتُ مِثْلَ مُلْكِ ابْنِ أَخِيكَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: إِنَّمَا هِيَ النُّبُوَّةُ

کرتا ہے۔ حضورﷺ نے مکہ میں اعلان کرنے والا بھیجا کہ جو اپنا دروازہ بند کرے وہ امان والا ہے‘ جس نے اسلحہ ڈال دیا وہ امان والا ہے‘ جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا وہ امان والا ہے۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ساتھ بھیجا‘ دونوں عقبہ ثنیہ پر بیٹھے‘ اس کے بعد بنوسلیم آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ کہا: قبیلہ بنوسلیم ہے۔ پس کہا: کیا میں اور سلیم ایک ہیں؟ پھر حضرت علی بن ابوطالب اور دیگر مہاجرین آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا: یہ علی بن ابوطالب ہیں جو مہاجرین کے ساتھ مل کر آئے ہیں۔ پھر رسول کریمﷺ انصار کے گروہ میں آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ جواب دیا: یہ سرخ موت ہیں‘ یہ انصار میں رسول کریمﷺ ہیں۔ پس حضرت ابوسفیان نے کہا: تحقیق تُو نے کسریٰ اور قیصر کے بادشاہ دیکھے ہیں‘ پس میں نے تیرے بھائی کے ملک جیسا ملک نہیں دیکھا ہے۔ پس حضرت عباس نے فرمایا: (یہ بادشاہی نہیں) یہ نبوت ہے۔

6306 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَنَا عَطَشٌ شَدِيدٌ، فَشَكَوْنَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھے‘ ہمیں سخت پیاس لگی‘ ہم نے حضورﷺ سے اس کے متعلق عرض کی‘ آپ نے فرمایا: کیا کسی کے برتن میں کوئی شی بچی ہوئی ہے؟ ایک آدمی بچا ہوا پانی لایا‘ حضورﷺ نے زمین میں گڑھا کھودا‘

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ فَضْلَةُ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ؟ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِفَضْلَةِ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَحَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ حُفْرَةً، وَضَعَ عَلَيْهَا نِطَعًا، وَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِ الْإِدَاوَةِ: صُبَّ الْمَاءَ عَلَى كَفِّي، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ فَفَعَلَ، قَالَ أَبُو لَيْلَى: قَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَوَى الْقَوْمُ، وَسُقُوا كُلُّهُمْ

اس پر چمڑے کا ٹکڑا رکھا اور زمین پر اپنی ہتھیلی رکھی' پھر برتن کے مالک سے کہا: میری ہتھیلی پر سے پانی ڈال اور اللہ کے نام کا ذکر کر۔ اس نے ایسے ہی کیا۔ حضرت ابولیلیٰ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ نکلتے دیکھا' پھر لوگوں نے سیر ہو کر پیا۔

أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی' حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6307 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَدَعَا عَلِيًّا، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہو گا' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور آپ کو جھنڈا دیا۔

أَبُو فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

ابوفزارہ' حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6308 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے

عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ

ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان کے آخری عشرے میں ایک قبہ میں اعتکاف کیا۔

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَالَ، فَرَأَيْتُ بَوْلَهُ أَسَارِيعَ، فَوَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: دَعُوا ابْنِي حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ، وَلَا تُفْزِعُوهُ حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ ' ثُمَّ أَتْبَعَهُ الْمَاءَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما دونوں حضور ﷺ کی گود میں تھے' حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نے پیشاب کرنا شروع کیا' میں نے دیکھا کہ پیشاب آپ پر گر رہا ہے' میں ان کو پکڑنے لگا تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کو چھوڑ دو تاکہ پیشاب کر لے' پیشاب کرنے تک پریشان نہ کرو' پھر پانی مانگا' اس پر پانی ڈالا گیا۔

6310 - فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، فَأَخَذَ الْغُلَامُ تَمْرَةً، فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، فَاسْتَخْرَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا

حضور ﷺ نے پانی بہانے کا حکم دیا' آپ صدقہ والے گھر میں داخل ہوئے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کھجور پکڑی اور اپنے منہ میں ڈالی' حضور ﷺ نے ان کے منہ سے نکال دی اور فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔

6311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، ثنا ابْنُ أَبِي لَيْلَى،

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' حضرت امام حسن رضی اللہ

عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ يَحْبُو حَتَّى صَعِدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنِي ابْنِي، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

عنہ تشریف لائے' آپ کے سینے پر چڑھے اور آپ کے سینۂ اطہر پر پیشاب کر دیا' ہم نے پکڑنے کے لیے جلدی کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا لخت جگر ہے' یہ میرا لخت جگر ہے۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور اس پر ڈال دیا۔

6312 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، أَوِ الْحَكَمِ أَوْ كِلَيْهِمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً، فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلَبِهَا، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا' اسے ڈرا کر نہ مارا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

قیس بن مسلم جدلی' حضرت ابن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6313 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ شَاةً، وَأَنَّهَا كَانَتْ نُهْبَةً قَالَ: وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ غنیمت تقسیم کیا' دس افراد کو ایک بکری دی اور حضور ﷺ نے اس دن ہنڈیا کے متعلق حکم دیا تو انہیں گرا دیا گیا اور وہ خیبر کا دن تھا۔

بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ، وَهُوَ يَوْمُ خَيْبَرَ

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

ثابت البنانی' حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6314 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعٌ، وَحُمَيْدُ ابْنُ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَاسِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ لَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ، فَمَرَّ بِذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نفل نماز میں فرماتے ہوئے سنا: آپ نے دس آیات پڑھیں' جن میں دوزخ کا ذکر تھا' دس آیات پڑھیں' میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں دوزخ سے اور جہنم والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ الفاظ حضرت عثمان بن ابوشیبہ کے ہیں۔

6315 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ أَبُو لَيْلَى: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَيَّاتِ فِي الْبُيُوتِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُنَّ فِي مَسَاكِنِكُمْ فَقُولُوا: نُنْشِدُكُمْ بِعَهْدِ اللّٰهِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نُنْشِدُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ أَنْ لَا تُؤْذُونَا، فَإِنْ عُدْنَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے سانپ کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: جب تم ان کو اپنے گھروں میں دیکھو تو کہو: ہم تمہیں اللہ کے عہد کی قسم دیتے ہیں جو تم پر حضرت نوح نے لیا تھا اور اس عہد کی قسم دیتے ہیں جو تم سے حضرت سلیمان نے لیا تھا کہ تم ہمیں تکلیف نہ دو گے پس اگر وہ لوٹ کر آئیں (یا گھر سے نہ جائیں) تو ان کا مار دو۔

فَاقْتُلُوهُنَّ

6316 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فِي مَسَاكِنِكُمْ، فَقُولُوا: نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَإِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوهُنَّ

حضرت ابولیلیٰ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا' فرمایا: جب تم ان میں سے کوئی شی دیکھو اپنے گھروں میں تو کہو: تمہیں نوح وسلیمان کے لیے ہوئے عہد کی قسم (نکل جاؤ)۔ اگر لوٹ آئیں تو ان کو مار دو۔

عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى

حضرت عدی بن ثابت' حضرت ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى جَدِّ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، فَمَرَّ بِآيَةٍ مِنْ ذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت علی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفل ادا کر رہے تھے' آپ اس آیت کو پڑھنے لگے جس میں جہنم کی آگ کا ذکر تھا' آپ نے فرمایا: دوزخ والوں کے لیے ہلاکت ہے' میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم کی آگ سے۔

سُفْيَانُ بْنُ قَيْس بْنِ أَبَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن قیس بن ابان ثقفی رضی اللہ عنہ

6318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ

حضرت امیمہ اپنی والدہ عقیقہ سے روایت کرتی

فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي أُمَيْمَةُ، عَنْ أُمِّهَا رُقَيْقَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَغِي النَّصْرَ بِالطَّائِفِ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَأَمَرَتْ لَهُ بِشَرَابٍ مِنْ سَوِيقٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُقَيْقَةُ لَا تَعْبُدِي طَاغِيَتَهُمْ، وَلَا تُصَلِّي لَهَا ، قُلْتُ: إِذًا يَقْتُلُونِي، قَالَ: فَإِذَا قَالُوا لَكَ ذَلِكَ، فَقُولِي: رَبِّي رَبُّ هَذِهِ الطَّاغِيَةِ، فَإِذَا صَلَّيْتِ فَوَلِّهَا ظَهْرَكِ ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ، قَالَتْ بِنْتُ رُقَيْقَةَ: فَأَخْبَرَنِي أَخَوَايَ سُفْيَانُ، وَوَهْبٌ ابْنَا قَيْسِ بْنِ أَبَانَ قَالَا: لَمَّا أَسْلَمَ ثَقِيفٌ خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ أُمُّكُمَا؟ قُلْنَا: هَلَكَتْ فِي الْحَالِ الَّتِي تَرَكْتَهَا، فَقَالَ: لَقَدْ أَسْلَمَتْ أُمُّكُمَا إِذَنْ

ہیں وہ فرماتی ہیں کہ جب حضور ﷺ آئے اور طائف والوں کے لیے مدد مانگی تو آپ ان کے گھر آئے اُنہوں نے آپ کے لیے شہد کا پانی دینے کا حکم دیا' آپ کو دیا گیا' آپ نے نوش کیا' آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے رقیقہ! تُو ان کے بتوں کی عبادت نہ کر نہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ۔ میں نے عرض کی: پھر تو وہ مجھے مار دے گا' آپ نے فرمایا: جو تجھے یہ کہیں تو کہنا کہ میرا رب وہ ہے جو اس بت کا رب ہے' جب نماز پڑھے تو اپنی پشت اس سے پھر لینا' پھر حضور ﷺ ان کے پاس سے نکل۔ بنت رقیقہ نے کہا: مجھے قیس بن ابان کے دونوں بیٹوں میرے دونوں بھائیوں سفیان اور وہب نے بتایا' دونوں نے کہا: جب قبیلہ ثقیف والے اسلام لائے تو ہم حضور ﷺ کی طرف نکلے آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ نے کیا کیا؟ ہم نے عرض کی: جس حالت پر آپ اس کو چھوڑ کر آئے تھے وہ اسی حالت پر گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری والدہ مسلمان ہو چکی تھیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَفِينَةُ

سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ

جن کا نام سفینہ ہے

حضور ﷺ کے غلام حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ وہ حدیثیں جو محمد بن منکدر' حضرت

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ

6319 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكِبْتُ الْبَحْرَ، فَانْكَسَرَتْ سَفِينَتِي الَّتِي كُنْتُ فِيهَا، فَرَكِبْتُ لَوْحًا مِنْ أَلْوَاحِهَا، فَطَرَحَنِي اللَّوْحُ فِي أَجَمَةٍ فِيهَا الْأَسَدُ، فَأَقْبَلَ يُرِيدُنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْحَارِثِ، أَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَأْطَأَ رَأْسَهُ، وَأَقْبَلَ إِلَيَّ، فَدَفَعَنِي بِمَنْكِبِهِ حَتَّى أَخْرَجَنِي مِنَ الْأَجَمَةِ، وَوَضَعَنِي عَلَى الطَّرِيقِ، وَهَمْهَمَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَدِّعُنِي، فَكَانَ ذَلِكَ آخِرَ عَهْدِي بِهِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ

سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کشتی پر سوار ہو کر سمندر میں سفر کر رہا تھا' میں جس کشتی میں تھا وہ ٹوٹ گئی' میں اس کے تختوں سے ایک تختہ پر سوار ہوا' تختہ نے مجھے جنگل میں پھینکا' وہاں شیر تھا' شیر مجھے کھانے کے لیے آگے بڑھا' میں نے کہا: اے ابوحارث! (سن لے!) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں۔ شیر نے اپنا سر ڈالا اور میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا: میرے اوپر سوار ہو! میں اس کے اوپر سوار ہوا' اُس نے مجھے اس جنگل سے نکالا اور مجھے راستہ پر ڈالا اور اشارہ کرنے لگے' میں نے کہا: یہ مجھے الوداع کر رہا ہے' یہ میری اس سے آخری ملاقات تھی۔

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں' لیکن اس حدیث کی سند میں محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان کا ذکر نہیں ہے۔

عُمَرُ بْنُ سَفِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ

6320 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عمر بن سفینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت برید بن عمر بن سفینہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: احْتَجَمَ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الدَّمَ، فَادْفِنْهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالطَّيْرِ وَالنَّاسِ فَتَغَيَّبْتُ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَضَحِكَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ

غلام اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پچھنا لگوایا' آپ نے فرمایا: یہ خون لو اور اسے ایسی جگہ دفن کرو جہاں جانوروں' پرندوں اور لوگوں کے پاؤں نہ لگیں۔ میں نے اس کو اس طرح غائب کیا کہ آپ کا خون اطہر نوش کر لیا' پھر میں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کیا تو آپ مسکرائے۔ یہ الفاظ احمد بن صالح کے ہیں۔

6321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى

حضرت برید بن عمر بن سفینہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سرخاب ایک پرندہ کا گوشت کھایا۔

ثَابِتٌ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَفِينَةَ

حضرت ثابت بجلی' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

6322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ، فَدَقَّ الْبَابَ دَقًّا خَفِيفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَفِينَةُ افْتَحْ لَهُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اجازت چاہی' آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے سفینہ! (آنے والے کے لیے) دروازہ کھولو!

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ سَفِينَةَ

6323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَيْرٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ وَالِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سفینہ' رسول اللہ ﷺ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونا ہوا پرندہ لایا گیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو میرے پاس لا جو تجھے مخلوق میں سے سب سے زیادہ پسند ہے' وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو اس سے دوستی کر۔

أَبُو رَيْحَانَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ سَفِينَةَ

6324 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت ابوریحانہ عبداللہ بن مطر' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک مُد پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے۔

سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ

6325 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ

حضرت سعید بن جمہان' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے آپ کے نام کے متعلق

الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَفِينَةَ عَنِ اسْمِهِ، فَقَالَ: أَنَا مُخْبِرُكَ بِاسْمِي، سَمَّانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةَ، قُلْتُ: لِمَ سَمَّاكَ سَفِينَةَ؟ قَالَ: خَرَجَ وَمَعَنَا أَصْحَابُهُ، فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ مَتَاعُهُمْ، فَقَالَ: ابْسُطْ كِسَاءَكَ فَبَسَطْتُهُ، فَجَعَلَ فِيهِ مَتَاعَهُم، ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: احْمِلْ، مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ قَالَ: فَلَوْ حَمَلْتُ يَوْمَئِذٍ وِقْرَ بَعِيرٍ أَوْ بَعِيرَيْنِ أَوْ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ مَا ثَقُلَ عَلَيَّ

پوچھا تو فرمایا: میں اپنے نام کے متعلق بتاتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے میرا نام سفینہ رکھا تھا' میں نے کہا: سفینہ کیوں رکھا؟ فرمایا: آپ نکلے' ہمارے ساتھ آپ کے صحابہ بھی تھے ان کا سامان بھاری ہوگیا' آپ نے فرمایا: اپنی چادر کو بچھاؤ! میں نے چادر بچھائی تو آپ نے اس میں سامان رکھا' پھر مجھ پر لاد دیا' آپ نے فرمایا: اُٹھاؤ! تُو سفینہ (یعنی کشتی) ہے۔ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس دن ایک یا دو اونٹ یا پانچ وسق سامان اُٹھایا جو مجھے بھاری نہ لگا۔

6326 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكُلَّمَا أَعْيَا إِنْسَانٌ أَلْقَى عَلَيَّ سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ، حَتَّى حَمَلْتُ شَيْئًا كَثِيرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ سَفِينَةٌ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' سارے لوگ نے اپنا سامان مجھ پر ڈال دیا' میں نے بہت زیادہ سامان اُٹھایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کشتی ہے۔

6327 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ كُلُّ مَنْ ثَقُلَ عَلَيْهِ مَتَاعُهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَمَلَهُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' سارے لوگ نے اپنا سامان مجھ پر ڈال دیا' میں نے بہت زیادہ سامان اُٹھایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کشتی ہے۔

عَلَيَّ ، حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا، فَمَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ

6328 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، حَدَّثَنِي سَفِينَةُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَيْنَ أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكٌ بَعْدَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ: أَمْسِكْ، فَأَمْسَكْتُ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ وَخِلَافَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَوَجَدْتُهَا ثَلَاثِينَ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں خلافت تیس سال رہے گی پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی' پھر مجھے فرمایا: اے سفینہ! تُو ان کی مدتِ خلافت میں رہے گا' میں حضرت ابوبکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم کی خلافت میں رہا' میں نے تیس سال پورے شمار کیے۔

6329 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَعْدِي فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ، ثُمَّ مُلْكٌ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی' پھر اس کے بعد بادشاہت ہو گی۔

6330 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ مَنْ يَشَاءُ ، أَوْ قَالَ مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ سَعِيدٌ: أَمْسَكَ أَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَعُمَرُ عَشْرًا، وَعُثْمَانُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: خلافت تیس سال ہوگی' پھر اللہ جسے چاہے گا رہے گا' یا فرمایا: اس کے بعد بادشاہت ہو گی جسے اللہ چاہے گا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر کی خلافت دو سال' حضرت عمر کی دس سال' حضرت عثمان کی بارہ سال اور حضرت علی کی چھ سال رہی۔

ثِنْتَيْ عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتًّا

6331 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، هُوَ أَعْوَرُ عَيْنُهُ الْيُسْرَى، بِعَيْنِهِ الْيُمْنَى ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ، يَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ أَحَدُهُمَا جَنَّةٌ، وَالْآخَرُ نَارٌ، فَجَنَّتُهُ نَارٌ، وَنَارُهُ جَنَّةٌ، مَعَهُ مَلَكَانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُشْبِهَانِ نَبِيَّيْنِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ، وَذَلِكَ فِتْنَةُ النَّاسِ، يَقُولُ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ أُحْيِي وَأُمِيتُ؟ فَيَقُولُ أَحَدُ الْمَلَكَيْنِ: كَذَبْتَ، فَمَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا صَاحِبُهُ، فَيَقُولُ لَهُ صَاحِبُهُ: صَدَقْتَ، وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ، فَيَحْسِبُونَ أَنَّهُ صَدَقَ الدَّجَّالُ، وَذَلِكَ فِتْنَةٌ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ وَلَا يُؤْذَنَ لَهُ فِيهَا، فَيَقُولُ: هَذِهِ قَرْيَةُ ذَلِكَ الرَّجُلِ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الشَّامَ، فَيُهْلِكُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ عَقَبَةِ أُفَيْقٍ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں خطبہ دیا‘ آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا‘ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہے اور اس کی دائیں والی آنکھ ناخن کی طرح سخت ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا‘ وہ دو وادیاں لے کر نکلے گا‘ ایک میں جنت ہوگی اور دوسری میں آگ‘ اُس کی جنت دوزخ اور دوزخ جنت ہوگی‘ اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے‘ دونوں انبیاء ہیں اور انبیاء کے مشابہ ہوگا‘ ان میں ایک اس کی دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب ہوگا‘ یہ لوگوں کے لیے آزمائش ہوگی۔ وہ کہے گا: میں تمہارا رب نہیں ہوں‘ زندہ اور مارتا ہوں‘ دو فرشتوں میں سے ایک کہے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے‘ لوگوں میں سے کوئی اس کی آواز نہیں سنے گا سوائے اس کے ساتھی کے‘ اس کا ساتھی اس کو کہے گا: تُو سچ کہتا ہے‘ لوگ اس کی بات سنیں گے‘ وہ گمان کریں گے کہ دجال نے سچ کہا ہے‘ یہ بھی آزمائش ہو گی۔ پھر وہ چلے گا اور مدینہ آئے گا‘ اس کو یہاں اجازت نہیں ملے گی‘ وہ کہے گا: یہ ایک آدمی کی بستی ہے‘ پھر ملک شام آئے گا‘ یہاں پر اللہ عزوجل اس کو عقبہ افیق کے پاس ہلاک کرے گا۔

6332 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، أَنَّ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دعوت کی‘ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر ہم حضورﷺ کو

رَجُلًا دَعَاهُ عَلِيٌّ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: فَلَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا، فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا، فَجَاءَ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَتَيِ الْبَيْتِ، فَرَجَعَ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اتَّبِعْهُ، فَانْظُرْ مَا رَجَعَهُ، فَتَبِعَهُ، فَقَالَ: مَا رَدَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

بلائیں تو آپ بھی ہمارے ساتھ کھائیں۔ آپ نے ایک آدمی کو بھیجا تو آپ ﷺ تشریف لائے دروازہ کی چوکھٹ پکڑی آپ نے گھر یک ایک کونے میں پردہ دیکھا تو آپ واپس تشریف لے گئے۔ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اپنے پیچھے دیکھیں! آپ ﷺ واپس کیوں گئے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے گئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ واپس کیوں آئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے گھر نہیں جاتا ہوں جس گھر میں نقش و نگار ہوں۔

6333 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: أُعْتِقُكَ، وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ قُلْتُ: لَوْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ، فَأَعْتَقَتْنِي، وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا غلام تھا انہوں نے فرمایا: میں تجھے آزاد کروں گی اس شرط پر کہ تُو رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرے گا جب تک تُو زندہ رہے گا۔ میں نے عرض کی: اگر آپ مجھ پر شرط نہ لگاتیں تو پھر بھی میں پوری زندگی رسول کریم ﷺ سے جدا نہ ہوتا۔ انہوں نے مجھے آزاد کیا اور مجھ پر شرط لگائی۔

مَنِ اسْمُهُ سُوَيْدٌ
سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ

جن کا نام سوید ہے
حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ

6334 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بنی مقرن کے

بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

ساتھ تھے ہمارے پاس ان کے علاوہ کوئی غلام نہیں تھا' ہم میں سے کسی نے ان کو طمانچہ مارا تو حضورﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی غلام نہیں ہے' حضورﷺ نے فرمایا: تم اس سے خدمت لیتے رہو یہاں تک کہ تم اس سے بے پرواہ ہو جاؤ' پھر اس کو چھوڑ دینا۔

6335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے زمانہ میں بنی مقرن سات تھے ہمارے پاس خادم تھا' ان کے علاوہ کوئی غلام نہیں تھا' ہم میں سے کسی نے ان کو طمانچہ مارا تو حضورﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی غلام نہیں ہے' حضورﷺ نے فرمایا: تم اس سے خدمت لیتے رہو یہاں تک کہ تمہیں اس کی ضرورت نہ رہے' پھر اس کو چھوڑ دینا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت معاویہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6336 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ،

حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ ہم سوید بن مقرن کے گھر آئے' پس ہمارے درمیان ایک

وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَبَيْنَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَجَهْلٌ، وَمَعَهُ جَارِيَةٌ، فَلَطَمَ وَجْهَهَا، فَمَا رَأَيْتُ سُوَيْدًا أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: أَعَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ، وَمَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَ أَصْغَرُنَا وَجْهَهَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا

بزرگ تھے جس میں گرمی اور تکبر تھا' اس کے ساتھ اس کی لونڈی تھی' اسنے اس لونڈی کے چہرے پر مارا' میں نے اس دن حضرت سوید کو سخت غصہ میں دیکھا' پھر فرمایا: کیا تیرا مالک عاجز ہے؟ میں مقرن کی اولاد میں ساتواں تھا' ہمارا ایک خادم تھا' ہم میں سے چھوٹے نے اس کے چہرے پر مارا' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

6337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لَهُ، فَقَالَتْ لِرَجُلٍ شَيْئًا مَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَطَمَهَا، فَرَأَى ذَلِكَ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: لَطَمْتَ وَجْهَهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ رَجُلٌ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتِقَهُ

حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ ہم سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے گھر تھے' ان کی لونڈی نکلی' اس نے ایک آدمی سے کچھ کہا' مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون تھا' اس نے اس کے چہرے پر طمانچہ مارا' حضرت سوید بن مقرن نے کہا: تُو نے اسکے چہرے پر مارا ہے۔ ہم سات افراد تھے' میں ساتواں تھا اور ہمارا ایک خادم تھا' ایک آدمی نے اسکو مارا' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

6338 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: شُعْبَةُ، فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: وَرَأَى رَجُلًا لَطَمَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةِ إِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا، فَأَمَرَهُ

حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دیکھا کہ اُس نے اپنے غلام کو مارا' اس کو کہا: کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ چہرہ قابل احترام ہے' میں سات میں ساتواں بھائی تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں' ہمارے پاس ایک خادم تھا' ہم میں سے کسی نے اسے طمانچہ مارا تو حضور ﷺ نے اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتِقَهُ

6339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوظلماً مارا گیا وہ شہید ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

6340 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَابْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى أَدْرَكْنَا بِالصَّهْبَاءِ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَيْبَرَ رَوْحَةٌ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمَ بِأَزْوَادِهِمْ، فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ، فَلَاكَ وَلُكْنَا، ثُمَّ قَامَ فَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے جب ہم مقامِ صہباء پر آئے تو ہمارے اور حضور ﷺ کے درمیان ایک شام تھی رسول اللہ ﷺ نے قوم کو فرمایا: ہتھیار لے کر آؤ! آپ کے پاس ستو پانی میں ڈال کر لائے گئے پس آپ نے اور ہم نے اسے نوش کیا پھر آپ کھڑے ہوئے کُلّی کی اور نمازِ ظہر اور عصر پڑھائی۔

6341 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ

حضرت بشیر بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن نعمان رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال نکلے جب صہباء کے مقام پر آئے تو آپ ﷺ خیبر کے نزدیک جگہ پر اُترے اور نمازِ عصر پڑھائی پھر آپ نے زادِ راہ مانگا تو آپ

يَسَارٍ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ، نَزَلَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ، فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ، فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

کے پاس ستو لائے گئے' آپ ﷺ کے حکم سے ثرید بنایا گیا' رسول اللہ ﷺ نے خود تناول فرمائے اور ہم نے بھی کھائے' پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' نمازِ مغرب پڑھانے کے لیے آپ نے کلی کی' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ یہ الفاظ حدیث کے قعنبی کے ہیں۔

6342 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، فَلَمَّا كَانَ بِالصَّهْبَاءِ وَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَزْوَادِ الْقَوْمِ، فَجَاءُوا بِسَوِيقٍ، فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضَ الْقَوْمُ، وَصَلُّوا وَلَمْ يَزِيدُوا عَلَى ذَلِكَ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال نکلے' جب مقامِ صہباء پر آئے تو ہمیں نمازِ عصر پڑھائی' حضور ﷺ نے لوگوں کا زادِ راہ مانگا' آپ کے پاس جَو لائے گئے' آپ نے خود بھی کھائے اور پیے' پھر رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور کلّی کی اور لوگوں نے بھی کلّی کی اور نماز پڑھی' وضو نہیں کیا۔

6343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا

حضرت بشیر بن یسار انصار کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' جب ہم مقامِ صہباء پر ایک شام کے فاصلے پر تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے کھانا مانگا' سوائے ستو کے

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، قَالَ: حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَلَمْ يُوجَدْ غَيْرُ سَوِيقٍ، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ شَرِبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ مَضْمَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى

کچھ نہ پایا' پھر ہم نے اس میں پانی پیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلی کی اور کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

6344 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا قَرِيبًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ: الصَّهْبَاءُ، فَدَعَا أَصْحَابَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ زَادِهِمْ، فَلَمْ يَأْتُوهُ إِلَّا بِسَوِيقٍ، فَخَلَطَهُ، وَأَكَلَ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، فَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر کی طرف آئے' آپ قریب اُترے اُس مقام کو صہباء کہا جاتا تھا' آپ نے اپنے صحابہ سے باقی زادِ راہ مانگا' آپ کے پاس ستو لائے گئے' آپ نے کھائے اور کلی کی اور کھڑے ہو کر نمازِ مغرب پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' نَحْوَهُ.

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنِ الْمُفَضَّلِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزَا خَيْبَرَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

کہ ہم غزوۂ خیبر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

سويد بن حنظلة

6345 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي، فَخُلِّيَ سَبِيلُهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَقَالَ: صَدَقْتَ، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جانا چاہتے تھے' ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے' ان کو ان کے کسی دشمن نے پکڑ لیا' لوگوں نے قسم اُٹھانے کو ناجائز سمجھا' میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ کو چھوڑ دیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' لوگوں نے قسم اُٹھانے کو عار سمجھا' میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا' مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

6346 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے' ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جانا چاہتے تھے' ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے' ان کو ان کے ایک دشمن نے پکڑ لیا' لوگوں نے قسم اُٹھانے کو ناجائز سمجھا'

وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ کو چھوڑ دیا' میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' لوگوں نے قسم اُٹھانے کو عار سمجھا' میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا' مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَبْدِيُّ يُكْنَى أَبَا مَرْحَبٍ

حضرت سوید بن قیس العبدی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومرحب ہے

6347 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَابْتَاعَ مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ: يَا وَزَّانُ، زِنْ وَأَرْجِحْ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور مخرمہ العبدی اکٹھے کپڑے کا کاروبار کرتے تھے پھر دونوں مکہ آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس منٰی میں آئے' ہم نے آپ نے تلوار خریدی' پھر آپ نے فرمایا: وزن کرو اور جھکاؤ اور ثواب حاصل کرو۔ آپ نے فرمایا: اے وزن کرنے والے!

سُوَيْدُ بْنُ عَامِرٍ سُوَيْدٌ أَبُو عُقْبَةَ

حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ' حضرت سوید ابوعقبہ رضی اللہ عنہ

6348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، ثنا الْحِمْصِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُحد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

6349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت

اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَضْلَةَ الْغِفَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّاةِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ، قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَعِيرِ؟ وَكَانَ إِذَا غَضِبَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي حُمْرَةِ وَجْنَتَيْهِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهُ؟ مَعَهُ سِقَاؤُهُ وَحِذَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ، وَيَصْدُرُ الْكَلَأَ، خَلِّ سَبِيلَهُ حَتَّى يَلْقَى رَبَّهُ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا. وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ غصہ ہوئے' جب آپ کو غصہ آتا تھا تو آپ کے چہرہ کی سرخی کی بناء پر معلوم ہو جاتا تھا' آپ نے فرمایا: آپ کو اس سے کیا ہے اور اس کو تم سے کیا تعلق ہے' اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور برتن ہے' وہ پانی بھی پی لیتا ہے اور گھاس بھی کھالیتا ہے' اس کو چھوڑ دے حتیٰ کہ وہ اپنے مالک کو مل جائے گا۔

6350 - وَسَأَلْتُهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا، ثُمَّ أَوْثِقْ وِكَاءَهَا، وَصِدَارَهَا، فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

میں نے آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کرو' اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دیدو' ورنہ خود رکھ لو۔

6351 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ، فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' کیونکہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے تھے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد سے واپس آ رہے تھے' جب ہمیں اُحد نظر آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

سُوَيْدُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

6352 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْعَدَوِيِّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ أَوْ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال مابورہ کا سکہ یا مہر مامورہ ہے۔

6353 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ، أَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال درست کی ہوئی کھجور اور دیگر درختوں کی قطار سکہ یا اطاعت کرنے والا نوجوان گھوڑا (جو سرکش نہ ہو) ہے۔

سُوَيْدٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَلْهَانِيُّ

حضرت سوید ابوعبداللہ الہانی رضی اللہ عنہ

6354 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ ذِي غَضْوَانَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَلْهَانِيِّ، فَخِذٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ مَغُوثَةً بِالشَّامِ بِالظَّهْرِ وَالضَّرْعِ كَمَا جَعَلَ يُوسُفَ بِمِصْرَ مَغُوثَةً لِأَهْلِهَا

حضرت عبداللہ بن سوید الہانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا یا مجھے اس نے بتایا جس نے آپﷺ سے سنا تھا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے بنایا ہے اس قبیلہ بنولخم اور بنوجذام کو شام میں مدد غلبہ اور عاجزی کے ساتھ جس طرح کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مصر میں مصر والوں کے لیے امداد مقرر فرمائی۔

سُوَيْدٌ

حضرت سوید بن غفلہ مخضرم ہیں

بْنُ غَفَلَةَ مُخَضْرَمٌ

(رسول ﷺ کا زمانہ پایا لیکن شرفِ زیارت کا موقع نہ ملا)

6355 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: سِرْتُ، أَوْ أَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْخُذْ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ، وَلَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چلا' یا اس نے بتایا جو رسول اللہ ﷺ کے زکوٰۃ لینے والے کے ساتھ چلا' اُس نے بتایا: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کہ آپ نے فرمایا: دودھ پلانے والی کو نہ پکڑو' علیحدہ رہنے والوں کو جمع نہ کرو اور جمع نہ رہنے والوں کو علیحدہ نہ کرو۔

6356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَأَخَذَ بِيَدِي، فَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ: أَنْ لَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ قَالَ: أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي؟ وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي؟ إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا زکوٰۃ لینے والا ہمارے پاس آیا' اُس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں نے اس کا ہاتھ پکڑا' میں نے آپ کے زمانہ میں پڑھا کہ علیحدہ کو جمع اور جمع کو علیحدہ نہ کرو صدقہ کے ڈر سے۔ ایک آدمی بڑی اونٹنی لے کر آیا' اس نے لینے سے انکار کر دیا' پھر دوسری اس سے کم لے کر آیا تو اس نے لینے سے انکار کر دیا' پھر کہا: کون سا ملک مجھے کم دے گا؟ کون سے نام مجھے سایہ کریں گے؟ جب میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے مسلمان کا اچھا مال لیا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادٌ

سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ السَّدُوسِيُّ

6357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ حُجْرٍ السَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَنْبَارِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ رَجُلٌ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَتَعْرِفُ هَذَا الْمَارَّ؟ قَالَ: لَا، فَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: هَذَا سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَهُ فِيهِمْ شَرَفٌ وَمَوْضِعٌ، وَهُوَ الَّذِي أَتَاهُ رِئِيُّهُ بِظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَيَّ بِهِ، فَدُعِيَ لَهُ بِهِ، قَالَ: أَنْتَ سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ الَّذِي أَتَاكَ رِئِيُّكَ بِظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ عَلَى مَا كُنْتَ عَلَيْهِ مِنْ كِهَانَتِكَ؟ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا اسْتَقْبَلَنِي بِهَذَا أَحَدٌ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كُنَّا عَلَيْهِ مِنَ الشِّرْكِ أَعْظَمُ مِنْ كِهَانَتِكَ، أَخْبِرْنِي بِإِتْيَانِكَ رِئِيِّكَ بِظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

جن کا نام سواد ہے

حضرت سواد بن قارب سدوسی رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اسی دوران ایک آدمی مسجد کے پاس سے گزرا پس ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ اس گزرنے والے آدمی کو پہچانتے ہیں؟ فرمایا: کون ہے وہ؟ عرض کی: یہ سواد بن قارب ہے اور اس آدمی کا تعلق یمن والوں سے ہے یہ ان میں بڑی بزرگی اور مقام والا ہے اور وہی ہے جس کے پاس اس کے جن نے آ کر رسول کریم ﷺ کی آمد کی خبر دی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ پس اسے بلایا گیا آپ نے فرمایا: کیا تو سواد بن قارب ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو وہی ہے جس کے پاس اس کے جن نے رسول کریم ﷺ کی آمد کی خبر دی اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ابھی تک تو اسی پرانی کہانت پر ہے؟ پس وہ سخت غصے میں آ گیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے اس طرح میرے ساتھ کوئی بھی پیش نہیں آیا پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واہ سبحان اللہ! قسم بخدا! جس شرک پر ہم تھے وہ تیری کہانت سے بڑا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بَيْنَا أَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَتَانِي رَئِيِّي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، فَافْهَمْ وَاعْقِلْ إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ، إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا خَيِّرُ الْجِنِّ كَأَنْجَاسِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قَالَ: فَلَمْ أَرْفَعْ لِقَوْلِهِ رَأْسًا، وَقُلْتُ: دَعْنِي أَنَمْ، فَإِنِّي أَمْسَيْتُ نَاعِسًا، فَلَمَّا أَنْ كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ أَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، قُمْ فَافْهَمْ وَاعْقِلْ، إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ، إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ الْجِنِّيُّ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَقْتَابِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُ الْجِنِّ كَكَذَّابِهَا

ہے آپ مجھے بتائیں! کیا واقعی آپ کے جن نے آ کر آپ کو رسول کریم ﷺ کے ظہور کی خبر دی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اے امیر المؤمنین! اسی دوران کہ ایک رات میں جاگنے اور سونے کی درمیانی کیفیت میں تھا' جب میرے پاس میرا جن آیا۔ پس اس نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھ' سمجھ اور عقل کی گولی کھا' اگر تیرے اندر عقل ہے کیونکہ بنولوی بن غالب قبیلہ سے ایک رسول ﷺ تشریف لا چکا ہے' اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہے اور اس کی عبادت کی طرف بلاتا ہے۔ پھر اس نے یہ کلام پڑھنا شروع کر دیا:

''جن اور اس کی جستجو کی وجہ سے اور اس کے عمدہ اونٹوں پر ٹاٹ یا دری باندھنے کی وجہ سے مجھے تعجب ہوا'

جو مکہ کی طرف' ہدایت تلاش کرنے کی خاطر جانا پسند کرتا ہے' جنوں میں سے بہتر' ان کے پلیدوں کی مانند نہیں ہیں'

پس بنوہاشم قبیلہ میں سے چُنی ہوئی ہستی کی طرف کوچ کر اور اپنی دونوں آنکھوں کو ان کے سردار کی طرف بلند کر''۔

کہتے ہیں: اس کی بات کی وجہ سے میں نے سر نہیں اُٹھایا اور میں نے کہا: مجھے چھوڑ دو سونے دو کیونکہ میں نے اونگھتے ہوئے شام کی ہے۔ پس جب دوسری رات آئی تو وہ میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں سے ٹھوکر مار کر مجھے کہا: اے سواد بن قارب! کیا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...لَيْسَ قُدَامَاهَا كَأَذْنَابِهَا

قَالَ: فَلَمْ أَرْفَعْ بِقَوْلِهِ رَأْسًا، فَلَمَّا أَنْ كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ أَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ:

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ ...افْهَمْ وَاعْقِلْ إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ،

إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ - يَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ الْجِنِّيُّ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُ الْجِنِّ كَكُفَّارِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...بَيْنَ رَوَابِيهَا وَأَحْجَارِهَا

فَوَقَعَ فِي نَفْسِي حُبُّ الْإِسْلَامِ، وَرَغِبْتُ فِيهِ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ شَدَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي، فَانْطَلَقْتُ مُتَوَجِّهًا إِلَى مَكَّةَ، فَلَمَّا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَأَلْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لِي: فِي الْمَسْجِدِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَعَقَلْتُ نَاقَتِي، وَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ، فَقُلْتُ: اسْمَعْ مَقَالَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ بنولؤی بن غالب سے ایک رسول ﷺ مبعوث ہو چکے ہیں۔ اللہ کی طرف بلاتے ہیں اور اس کی عبادت کی دعوت دیتے ہیں' پھر میرے جن نے یہ شعر پڑھنے شروع کر دیئے:

''جن اور جن کی تلاش و جستجو' نیز اس کے عمدہ اونٹوں پر لوٹے باندھنے سے مجھے تعجب ہوا (جب سفر ہوتا ہے تو ساتھ لوٹے بھی)'

جو ہدایت کی تلاش کیلئے مکہ کی طرف جانے کو محبوب رکھتا ہے' سچے جن اور ہوتے اور جھوٹے جن اور ہوتے ہیں'

چل سفر شروع کر' وہ ہاشم قبیلہ کی منتخب شخصیت ہیں' ان کے پہلے ان کے پچھلوں کی طرح نہیں ہیں''۔

کہتے ہیں: اس کی بات سن کر میں نے سر نہ اُٹھایا' پس جب تیسری رات آئی تو اس نے مجھے پاؤں کی ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! کیا میں نے تجھے نہیں کہا' سمجھ لے اور عقل سے کام لے' اگر تو عقلمند ہے کیونکہ لؤی بن غالب سے ایک عظمت والا رسول مبعوث ہوا ہے' وہ اللہ اور اس کی عبادت کی طرف بلاتا ہے' پھر جن نے کہنا شروع کر دیا:

''میں جن اور ان کی خبر سے حیران ہوا' اور ان کے عمدہ اونٹوں پر کجاوے باندھنے کی وجہ سے بھی حیران ہوا'

وہ ہدایت تلاش کرنے کیلئے مکہ جانے کی خواہش رکھتا ہے' مؤمن جنوں کی باتیں اور ہوتی ہیں اور کافر

اللّٰهُ عَنْهُ: ادْنُهْ، ادْنُهْ فَلَمْ يَزَلْ بِی حَتّٰی صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: هَاتِ ، فَأَخْبِرْنِی بِإِتْيَانِكَ رِئِيِّكَ ، فَقُلْتُ:

(البحر الطويل)

أَتَانِی نَجِيِّی بَعْدَ هُدْءٍ وَرَقْدَةٍ ...وَلَمْ يَكُ فِيمَا قَدْ بَلَوْتُ بِكَاذِبِ

ثَلَاثَ لَيَالٍ قَوْلُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ ...أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ

فَشَمَّرْتُ مِنْ ذَيْلِ الْإِزَارِ ووَسَّطَتْ ...بِیَ الذِّعْلِبُ الْوَجْنَاءُ بَيْنَ السَّبَاسِبِ

فَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ ...وَأَنَّكَ مَأْمُونٌ عَلٰی كُلِّ غَائِبِ

وَأَنَّكَ أَدْنَی الْمُرْسَلِينَ وَسِيلَةً ...إِلَی اللّٰهِ يَا ابْنَ الْأَكْرَمِينَ الْأَطَايِبِ

فَمُرْنَا بِمَا يَأْتِيكَ يَا خَيْرَ مَنْ مَشٰی ...وَإِنْ كَانَ فِيمَا جَاءَ شَيْبُ الذَّوَائِبِ

وَكُنْ لِی شَفِيعًا يَوْمَ لَا ذُو شَفَاعَةٍ ...سِوَاكَ بِمُغْنٍ عَنْ سَوَادِ بْنِ قَارِبِ

قَالَ: فَفَرِحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بِإِسْلَامِی فَرَحًا شَدِيدًا ، حَتّٰی رُؤِیَ فِی وُجُوهِهِمْ ، قَالَ: فَوَثَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَيْهِ، وَالْتَزَمَهُ، قَالَ: قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْكَ

جنوں کی باتیں اور ہیں؛

پس کوچ کر اس ہستی کی طرف جو بنوہاشم سے انتخاب شدہ ہے ان کی زرخیز زمینوں اور پتھروں کے درمیان''۔

پس میرے دل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی' پس جب میں نے صبح کی تو میں نے اپنی سواری پر زین کس لی۔ پس میں مکہ کی طرف متوجہ ہوا۔ پس جب میں نے راستے میں ایک جگہ تھا تو مجھے خبر ملی کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کر لی ہے' پس میں مدینے آیا۔ پس میں نے نبی کریم ﷺ کے بارے سوال کیا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ ﷺ مسجد میں ہیں' پس میں مسجد میں آیا تو میں نے اپنی سواری کا پاؤں باندھا' اچانک میری نگاہ پڑی تو رسول کریم ﷺ موجود تھے اور آپ ﷺ کے اردگرد لوگ تھے' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بات بھی سماعت فرمائیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ ﷺ کے قریب ہو جا! قریب ہو جا! پس وہ مجھے یہ بات کہتے رہے حتیٰ کہ میں آپ ﷺ کے سامنے ہو گیا' آپ ﷺ نے فرمایا: لاؤ وہ خبر جو تجھے تیرے جن نے دی ہے۔ پس میں نے یہ شعر سنائے:

''جب میں نے تھوڑی دیر سکون اور نیند کر لی تو میرے پاس میرے ساتھ سرگوشی کرنے والا میرا جن آیا' اس سے پہلے اس نے کبھی مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تھا'

تین رات آتا رہا اور ہر رات ایک ہی بات تھی'
لؤی بن غالب قبیلہ سے ایک عظمت والا رسول تیرے پاس آیا ہے'

پس میں نے چادر کے پلّو سنبھالے اور کمر باندھی'
پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں اور آپ پر غائب پر امن والے ہیں'

اور بے شک آپ سب رسولوں سے قریبی وسیلہ ہیں' اللہ کی بارگاہ میں اے عزت و پاکیزگی والوں کے بیٹے!

اے وہ ہستی جو ہر چلنے والے سے بہتر ہے' اب ہمیں حکم دیں جو آپ کے پاس ہوتا ہے' اگرچہ اب بالوں کی سفیدی بڑھاپے کی نشانی آ گئی ہے'

میرے سفارشی بنو اس دن جس دن کوئی سفارشی نہ ہوگا' آپ کے علاوہ اور سواد بن قارب کو بے پرواہ کر دو''۔

فرماتے ہیں: میرے اسلام لانے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام بہت زیادہ خوش ہوئے یہاں تک کہ ان کے چہروں میں خوشی کے آثار دیکھے گئے۔ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اچھل کر ان کی طرف آئے اور ان سے چمٹ گئے' فرمایا: میں پسند کرتا تھا کہ میں یہ بات آپ سے سنوں۔

6358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى

حضرت سواد بن قارب ازدی فرماتے ہیں کہ میں سراۃ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ میں سویا ہوا تھا' پس کوئی آنے والا آیا' پس اس نے مجھے پاؤں سے

بْنِ عَطَاءٍ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا عَلَى جَبَلٍ مِنْ جِبَالِ السَّرَاةِ، فَأَتَى آتٍ، فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَالِحُوهَا مِثْلَ أَرْجَاسِهَا

، قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ، فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...ورَحْلِهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُوهَا مِثْلَ كُفَّارِهَا

قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَذْنَابِهَا

ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! لؤی بن غالب قبیلہ سے پیغامبر تیرے پاس آیا ہے' پس میں اُٹھ کر سیدھا بیٹھ گیا اور وہ پیٹھ پھیر کر جاتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''مجھے تعجب ہوا' جن اور اس کی تلاش و جستجو کی وجہ سے اور اس کے عمدہ اونٹوں پر جھل کے نیچے ٹاٹ باندھنے کی وجہ سے'

وہ مکہ جانے کی خواہش کرتا ہے تا کہ ہدایت کو تلاش کرے' جنوں کے نیک لوگ' ان کے پلیدوں کی مثل نہیں ہیں''۔

فرماتے ہیں: پھر میں دوبارہ سو گیا' پس اس نے میرے پاس آ کر اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! تیرے پاس قبیلہ لؤی بن غالب سے رسول ﷺ آیا ہے اور وہ واپس جاتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''جن اور اس کی خبروں کی وجہ سے مجھے تعجب ہوا اور اس کے عمدہ اونٹوں پر کجاوے باندھنے سے تعجب ہوا'

وہ مکہ کی طرف جانا پسند کرتا ہے تا کہ ہدایت کو تلاش کرے' جنوں کے مؤمن ان کے کفار کی مانند نہیں ہیں''۔

فرماتے ہیں: میں سہ بارہ سو گیا تو وہ میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں سے مجھے ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! تمہارے پاس لؤی بن غالب سے رسول آ گیا ہے' پس میں سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُوهَا مِثْلَ كُذَّابِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قَالَ: فَأَصْبَحْتُ، فَاقْتَعَدْتُ بَعِيرًا لِي حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَهَرَ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، وَاتَّبَعْتُهُ

اور واپس لوٹتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''جن اور اس کی تلاش سے مجھے تعجب ہوا اور اس کے اونٹوں کی رُمیں باندھنے پر بھی تعجب ہوا'

ہدایت کو تلاش کرنے کے لیے وہ مکہ جانے کو محبوب رکھتا ہے' ان کے سچے ان کے جھوٹوں کی مانند نہیں ہیں'

پس تُو بنو ہاشم قبیلہ کی چنی ہوئی ہستی کی طرف سفر کا آغاز کر اور اپنی آنکھوں کو ان کے سردار کی طرف اُٹھا''۔

کہتے ہیں: میں نے صبح کی تو میں اپنے اونٹ پر بیٹھ کر مکہ آیا' اچانک میری نگاہ پڑی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا چکے تھے' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی۔

سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

6359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، وَالْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْجَمَالُ، وَأُعْطِيتُ مِنْهُ مَا تَرَى، فَمَا أُحِبُّ أَنْ يَفُوقَنِي أَحَدٌ فِي شِسْعِ نَعْلِي -أَوْ قَالَ: شِرَاكِ نَعْلِي -أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا ' قُلْتُ:

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں' مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے' تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ

6360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْحُسْنُ وَالْجَمَالُ، حَتَّى إِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ يَفُوقَنِي أَحَدٌ بِشِرَاكٍ، أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ غَمَصَ النَّاسَ، وَبَطَرَ الْحَقَّ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جوخوبصورتی کو پسند کرتا ہوں مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

6361 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ سَوَادَ بْنَ عَمْرٍو كَانَ رَجُلًا جَمِيلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُعْطِيتُ مِنَ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ، وَحُبِّبَ إِلَيَّ، فَلَا أُحِبُّ أَنْ يَفْضُلَنِي أَحَدٌ بِشِرَاكِ نَعْلِي، أَفَمِنَ الْكِبْرِ هُوَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جوخوبصورتی کو پسند کرتا ہوں مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادَةُ: سَوَادَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيُّ

جن کا نام سوادہ ہے حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

6362 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے لیے

سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، وَقَالَ لِي: عَلَيْكَ بِالْخَيْلِ، فَإِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اونٹ کا حکم دیا اور مجھے فرمایا: تم گھوڑے لو کیونکہ گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی لکھ دی گئی ہے۔

6363 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے (دستِ مبارک میں) انگوٹھی دیکھی (یا آپ ﷺ پر مہر نبوت دیکھی)۔

6364 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، قَالَ: إِذَا رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِكَ، فَقُلْ لَهُمْ فَلْيُحْسِنُوا أَعْمَالَهُمْ، وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ، وَلَا يَخْدِشُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے میرے لیے اونٹ دینے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: جب اپنے گھر کی طرف جاؤ تو ان گھر والوں سے کہنا کہ اچھے اعمال کریں اور ان کو حکم دینا کہ اپنے ناخن کاٹیں تاکہ جب جانوروں کا دودھ دھوئیں تو ان کے تھنوں کو خراش نہ آئے۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ
سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ الْخُزَاعِيُّ
يُكْنَى أَبَا الْمُطَرِّفِ

جن کا نام سلیمان ہے
حضرت سلیمان بن صرد الخزاعی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابومطرف ہے

6365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ ' قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَبَلَغَنِي: أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما (یعنی امام باقر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان بن صرف الخزاعی اور حضرت میتب بن نجبہ فزاری چار ہزار آدمیوں کا لشکر لے کر نکلے' حضرت سیّد

الْخُزَاعِيَّ، خَرَجَ هُوَ وَالْمُسَيَّبُ بْنَ نَجَبَةَ الْفَزَارِيُّ فِي أَرْبَعَةِ آلَافٍ، فَعَسْكَرَا بِالنُّخَيْلَةِ، يَطْلُبُونَ بِدَمِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَعَلَيْهِمْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ، وَذَلِكَ لِمُسْتَهَلِّ رَبِيعِ الْآخِرِ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ، ثُمَّ سَارُوا إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ، فَلَقُوا مُقَدِّمَتَهُ، فَاقْتَتَلُوا، فَقُتِلَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ وَابْنُ نَجَبَةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْآخِرِ

الشہداء امام عالی مقام سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے' ان کے امیر حضرت سلیمان بن صرد تھے یہ وقت ربیع الاخر ۶۵ ہجری کا تھا' پھر یہ حضرات عبیداللہ بن زیاد کی طرف چلے' پس وہ اس کے مقدمۃ الجیش سے ملے تو ان سے قتال کیا' حضرت سلیمان بن صرد اور ابن نجبہ' ربیع الآخر کے مہینہ میں شہید کیے گئے۔

مَا أَسْنَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

6366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ الْخُزَاعِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: الْآنَ نَغْزُوهُمْ، وَلَا يَغْزُونَا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقع پر فرمایا: اب ہم اُن سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ نہیں کریں گے۔

6367 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: الْيَوْمَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقع پر فرمایا: آج ہم ان سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ نہیں کریں گے۔

6368 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ أَوْ

حضرت خالد بن عرفطہ نے حضرت سلیمان بن صرد سے یا حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو پیٹ کی بیماری میں مر

سُلَيْمَانُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

جائے' اُسے عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ اُن میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: جی ہاں!

6369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ قَرْنٌ، فَأَخَذَهَا بَعْضُ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: فَأَيْنَ الْقَرْنُ؟ فَكَأَنَّ بَعْضَ الْقَوْمِ ضَحِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُرَوِّعَنَّ مُسْلِمًا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' اس کے پاس سینگ تھا' کسی آدمی نے اسے اس سے پکڑ لیا' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو دیہاتی نے کہا: سینگ کہاں ہے؟ کچھ لوگ ہنس پڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پرایمان رکھتا ہے' اُس کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

6370 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا غَضَبًا شَدِيدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً ' لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ، لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ' لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس لڑ پڑے' ان میں سے ایک کو سخت غصہ آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ پڑھ لے جو یہ غصہ پاتا ہے تو وہ چلا جائے گا' اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔

6371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو آدمیوں کو سنا اس حال میں کہ

الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَتَقَاوَلَانِ، أَحَدُهُمَا يَغْضَبُ، فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ، فَأَتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لڑ پڑے ان میں سے ایک کو سخت غصہ آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ پڑھ لے جو یہ غصہ پاتا ہے تو وہ چلا جائے گا' اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرحیم پڑھ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى طَعَامٍ ' أَوْ لَمْ نَقْدِرْ ' قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ: فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِأَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَاسْتَحْسَنَهُ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رات ٹھہرے' ہم کھانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے یا طاقت نہ رکھتے تھے (یعنی خوشی سے)۔ حضرت عبداللہ بن احمد فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث اپنے والد کے سامنے ذکر کی تو آپ نے اس کو حسن قرار دیا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ

حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ

6372 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهُ: بِآبَائِنَا أَنْتَ وَأُمَّهَاتِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ الْحَدِيثَ ' فَلَا نَقْدِرُ

حضرت یعقوب بن عبداللہ بن سلیمان بن اکیمہ لیثی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہم آپ سے حدیث سنتے ہیں' ہم اس طرح بیان نہیں کر سکتے ہیں جس طرح آپ سے سنی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: جب تم حلال

أَنْ نُؤَدِّيَهُ كَمَا سَمِعْنَاهُ؟ فَقَالَ: إِذَا لَمْ تُحِلُّوا حَرَامًا، وَلَمْ تُحَرِّمُوا حَلَالًا، وَأَصَبْتُمُ الْمَعْنَى، فَلَا بَأْسَ

کوحرام اور حرام کو حلال نہ کرو تو روایت بالمعنی بھی کرلو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سِنَانٌ

جس کا نام سنان ہے

سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ

6373 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کھا کر شکریہ ادا کرنے والا ایسے ہے جس طرح صبر کرنے والا روزہ دار ہوتا ہے۔

سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَبُو طَرِيفٍ الْهُذَلِيُّ

حضرت سنان بن سلمہ بن محبق ابوطریف الہذلی رضی اللہ عنہ

6374 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ تَصَدَّقَ بِأَرْضٍ لَهُ عَظِيمَةٍ عَلَى أُمِّهِ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَتْ لَهَا وَارِثٌ غَيْرُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي فُلَانَةَ

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی تھا' اُس نے اپنی والدہ پر اپنی بڑی زمین کو صدقہ کر دیا' اُس کی والدہ فوت ہوگئی' اس کا کوئی وارث نہیں تھا' وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میری فلاں والدہ فوت ہوگئی' وہ لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب اور عزت والی

كَانَتْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ، وأَعَزِّهِمْ عَلَيَّ، وَإِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهَا بِأَرْضٍ لِي عَظِيمَةٍ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَ لَهَا وَارِثٌ غَيْرِي، فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ بِهَا؟ قَالَ: قَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ أَجْرَكَ، وَرَدَّ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، اصْنَعْ بِهَا مَا شِئْتَ

تھی' میں نے اس پر بڑی زمین صدقہ کی تھی' وہ فوت ہو گئی ہے' اس کا میرے علاوہ کوئی وارث نہیں ہے' آپ مجھے کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے لیے اجر کو ثابت کر دیا اور تیری زمین واپس کر دی ہے' اب تُو اس کے ساتھ جو چاہے کر' یعنی زمین کے ساتھ۔

6375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِصَدَقَةٍ، وَإِنَّهَا هَلَكَتْ، وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: قَدْ رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، وَقَبِلَ صَدَقَتَكَ

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ پر صدقہ کیا تھا' وہ فوت ہو گئی ہیں تو اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیری زمین تجھے واپس کر دی ہے اور تیرے صدقہ کو قبول کیا ہے۔

6376 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ خَالِدٍ الْأَشَجِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى جَذَعَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: مَا ضَرَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوِ انْتَفَعُوا بِمَسْكِهَا

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار جذعہ (یعنی بھیڑ کے بچہ) کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اس کے مالک کے لیے کوئی حرج نہیں تھا کہ وہ اس کی کھال سے فائدہ اُٹھاتا۔

سِنَانُ بْنُ وَبَرَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ

6377 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ،

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ رَافِعٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ وَبَرَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْمُرَيْسِيعِ، فَكَانَ شِعَارُنَا: يَا مَنْصُورُ، أَمِتْ أَمِتْ

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ مریسیع کیا' ہمارا اُس وقت شعار تھا: اے مدد کیے ہوئے ہے مار دے! مار دے!

سِنَانُ بْنُ غَرَفَةَ

حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ

6378 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَرَفَةَ، وَلَهُ صُحْبَةٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ، وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمٌ، قَالَ: يُتَيَمَّمَا، وَلَا يُغَسَّلَا

حضرت سنان بن عرفہ رضی اللہ عنہ' انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آدمی کے متعلق جو عورتوں کے ساتھ مر جاتا ہے اور عورت جو مردوں کے ساتھ مر جاتی ہے اور ان میں کسی کا محرم نہ ہو' آپ نے فرمایا: ان کو تیمم کروایا جائے گا اور غسل نہیں کروایا جائے گا۔

سُنَيْنٌ أَبُو جَمِيلَةَ

حضرت سنین ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ

6379 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى أَهْلِهِ، وَقَدِ الْتَقَطَ مَنْبُوذًا، فَذَهَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَهُ لَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: عَسَى الْغُوَيْرُ أَبْؤُسًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا الْتُقِطَ إِلَّا وَأَنَا غَائِبٌ، وَسَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأُثْنِيَ عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

حضرت زہری سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر والوں کے پاس آیا جبکہ اس نے راہ پڑی چیز اُٹھائی تھی' پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو اس کا ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی نے عرض کی کہ جب یہ گری ہے تو میں وہاں نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: پس اس کی ولاء تیرے

لیے ہے اور اس کا نفقہ بیت المال سے ہم پر لازم ہوگا۔

6380 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي أَبُو جَمِيلَةَ، أَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ بِهِ، فَاتَّهَمَهُ بِهِ عُمَرُ، فَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ عُمَرُ: فَهُوَ حُرٌّ، وَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوجمیلہ نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک گری ہوئی چیز پائی' پس وہ لے کر آئے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر تہمت لگائی (کہ اس نے چوری کی ہے) لیکن لوگوں نے اس کی اچھی تعریف کی۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ آزاد ہے اور اس کی ولاء بھی اسی کے لیے ہے اور اس کا خرچہ بیت المال سے ہوگا۔

6381 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ أَبَا جَمِيلَةَ أَخْبَرَهُ، وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جُلُوسٌ، فَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ

حضرت ابوجمیلہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سعید بن میسب کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' ابوجمیلہ کا خیال تھا کہ اُس نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' فتح والے سال آپ کے ساتھ تھا۔

6382 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَقَطَ وَلَدَ زِنًى، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاسْتَرْضِعْ بِمَالِ اللّٰهِ، وَلَكَ وَلَاؤُهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَالرَّجُلُ الَّذِي الْتَقَطَهُ، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَنِي ذَلِكَ نَفْسَهُ

ابن شہاب بتاتے ہیں کہ ایک آدمی نے بتایا کہ اس کو ولد الزنا راستے پہ گرا ہوا ملا' وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ اور بیت المال کے مال سے اس کو دودھ پلاؤ اور اس کی ولاء تمہارے لیے ہے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: وہ آدمی جو گم شدہ کو لے کر آیا تھا' وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تھا' اس نے مجھے خود بتایا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ سِمَاكٌ

سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

6382م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ خَرَشَةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

6383 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ الَّذِي أَخَذَ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

6384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

6385 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا

جن کا نام سماک ہے

حضرت سماک خرشہ ابودجانہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابودجانہ سماک بن اوس بن خرشہ بن لوذان بن عبدودّ بن زید بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ کا بھی ہے آپ کو اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کی تلوار مبارک پکڑنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

6386 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

6387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ: خُذِي هَذَا السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ كُنْتَ أَحْسَنْتَ الْقِتَالَ، لَقَدْ أَحْسَنَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَأَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے پاس اُحد کے دن آئے' کہا: یہ تلوار پکڑو بغیر پریشانی کے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اگر تُو اچھی لڑائی لڑا کرتا ہے تو بے شک سہل بن حنیف اور ابودجانہ سماک بن خرشہ بھی اچھی لڑائی لڑتے ہیں۔

6388 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن سماک بن خرشہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ سرخ رنگ کے کپڑے کا جھنڈا پکڑے ہوئے تھے' حضورﷺ نے انہیں دیکھا' یہ دوصفوں کے درمیان اکڑ اکڑ کر چل رہے تھے' حضورﷺ نے فرمایا: اس

خَالِدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَبَا دُجَانَةَ يَوْمَ أُحُدٍ أَعْلَمَ بِعِصَابَةٍ حَمْرَاءَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُخْتَالٌ فِي مِشْيَتِهِ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهَا مِشْيَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ إِلَّا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

طرح چلنا اللہ کو ناپسند ہے لیکن جنگ کے موقع پر (کافروں پر رعب ڈالنے کے لیے اس طرح چلنا جائز ہے)۔

مَنِ اسْمُهُ سَلِيطٌ

سَلِيطٌ أَبُو سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

جن کا نام سلیط ہے

حضرت سلیط ابوسلیمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ سَلِيطُ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبیداللہ بن مالک بن عدی بن عامر کا بھی ہے۔

6390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَلِيطٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ أُرَيْقِطٍ يَدُلُّهُمُ الطَّرِيقَ، فَمَرَّ بِأُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَهِيَ لَا تَعْرِفُهُ، فَقَالَ لَهَا: يَا أُمَّ

حضرت محمد بن سلیمان بن سلیط انصاری نے اپنے والد سے اُنہوں نے ان کے دادا سے حدیث بیان کی: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کے موقع پہ تشریف لے چلے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق عامر بن فہیرہ اور ابن اریقط تھا جو راستہ بتا رہا تھا تو اُم معبد خزاعیہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پہچانتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُم معبد! کیا تیرے پاس کچھ دودھ ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں!

مَعْبَدٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ لَبَنٍ؟ قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ، وَإِنَّ الْغَنَمَ لَعَازِبَةٌ قَالَ: فَمَا هَذِهِ الشَّاةُ الَّتِي أَرَاهَا فِي كِفَاءِ الْبَيْتِ؟ قَالَتْ: شَاةٌ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: أَتَأْذَنِينَ فِي حِلَابِهَا؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَهَا مِنْ فَحْلٍ قَطُّ، وَشَأْنَكَ بِهَا، فَمَسَحَ ظَهْرَهَا وَضَرْعَهَا، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ يَرْبِضُ الرَّهْطَ، فَحَلَبَ فِيهِ، فَمَلَأَهُ، فَسَقَى أَصْحَابَهُ عَلَلًا بَعْدَ نَهَلٍ، ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ أُخْرَى، فَمَلَأَهُ، فَغَادَرَهُ عِنْدَهَا، وَارْتَحَلَ، فَلَمَّا جَاءَ زَوْجُهَا عِنْدَ الْمَسَاءِ قَالَ لَهَا: يَا أُمَّ مَعْبَدٍ مَا هَذَا اللَّبَنُ، وَلَا حَلُوبَةٌ فِي الْبَيْتِ، وَالْغَنَمُ عَازِبَةٌ؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ، إِلَّا أَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ ظَاهِرُ الْوَضَاءَةِ، مَلِيحُ الْوَجْهِ، فِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ، وَفِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ، وَفِي صَوْتِهِ صَحَلٌ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ، لَا تَشْنَؤُهُ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ مِنْ قِصَرٍ، لَمْ تَعْلُهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تَزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ، كَأَنَّ عُنُقَهُ إِبْرِيقُ فِضَّةٍ، إِذَا نَطَقَ فَعَلَيْهِ الْبَهَاءُ، وَإِذَا صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، كَلَامُهُ كَخَرَزِ النَّظْمِ، أَزْيَنُ أَصْحَابِهِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ وَجْهًا، مَحْشُودٌ غَيْرُ مُفْنَدٍ، لَهُ أَصْحَابٌ يَحُفُّونَ بِهِ، إِذَا أَمَرَ تَبَادَرُوا أَمْرَهُ، وَإِذَا نَهَى انْتَهَوْا عِنْدَ نَهْيِهِ، قَالَ: هَذِهِ صِفَةُ صَاحِبِ قُرَيْشٍ، وَلَوْ رَأَيْتُهُ لَاتَّبَعْتُهُ، وَلَأَجْهَدَنَّ أَنْ أَفْعَلَ وَلَمْ يَعْلَمُوا بِمَكَّةَ أَيْنَ تَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعُوا هَاتِفًا يَهْتِفُ عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ:

قسم بخدا! بے شک بکریاں تو گھر سے گئی ہوئی ہیں' پس یہی ایک بکری ہے جو آپ گھر کے خیمے میں دیکھ رہے ہیں۔ اُم معبد کا بیان ہے: وہ ایسی بکری تھی جو اپنی کمزوری کی وجہ سے دیگر بکریوں کے ساتھ جانے سے رہ گئی تھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری اجازت ہے' ہم اس کا دودھ نکال لیں؟ اس نے عرض کی: کوئی نر کبھی اس بکری کے قریب نہیں کیا' اس سے آپ کا کام کیسے ہوگا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پیٹھ اور کھیری پر ہاتھ پھیرا' پھر برتن منگوایا جو ایک گروہ کو سیر کر دینے والا تھا' پس اس برتن میں اس بکری کا دودھ نکالا' پس اسے بھر دیا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کو ایک سیر کر کے پلانے کے بعد پھر پلایا' پھر دوسری بار دودھ نکالا تو اسے بھر دیا' پس آپ وہ برتن اس کے پاس رکھ کر کوچ کر گئے' پس جب شام کے وقت اس کا خاوند آیا تو اس نے اس سے کہا: اے اُم معبد! یہ دودھ کیسا ہے؟ جبکہ گھر میں کوئی دودھ دینے والا جانور ہی نہیں ہے اور بکریاں جنگل کو گئی ہوئی ہیں۔ اس نے جواب دیا: نہیں! قسم بخدا! مگر ہمارے پاس سے ایک آدمی گزرا' جس کا ظاہر روشن' چہرے پہ مدحت' ہونٹوں میں سرخی' آنکھوں میں سرمہ' آواز میں گرج' جیسے دو ٹہنیوں کے درمیان ایک لچکدار ٹہنی' قد لمبا ہونے کا عیب نہیں' قد کے چھوٹا ہونے کی کمزوری نہیں' بالوں کے لمبا ہونے کی بدصورتی نہیں اور سر کے گنجا ہونے کا عیب نہیں' ان کی گردن گویا کہ چاندی کی صراحی' جب گفتگو فرماتے ہیں تو ان کے چہرے پر رونق

(البحر الطویل)

جَزَی اللّٰہُ خَیْرًا، وَالْجَزَاءُ بِکَفِّہِ ۔ رَفِیقَیْنِ قَالَا خَیْمَتَیْ أُمِّ مَعْبَدِ

ھُمَا نَزَلَا بِالْبِرِّ وَارْتَحَلَا بِہِ ...فَقَدْ فَازَ مَنْ أَمْسَی رَفِیقَ مُحَمَّدِ

فَمَا حَمَلَتْ مِنْ نَاقَۃٍ فَوْقَ رَحْلِھَا ...أَبَرَّ وَأَوْفَی ذِمَّۃً مِنْ مُحَمَّدِ

وأَکْسَی لِبُرْدِ الْحَالِ قَبْلَ ابْتِذَالِہِ ۔ وَأَعْطَی بِرَأْسِ السَّائِحِ الْمُتَجَرِّدِ

وَیَھْنِ بَنِی کَعْبٍ مَکَانَ فَتَاتِھِمْ ...ومَقْعَدُھَا لِلْمُؤْمِنِینَ بِمَرْصَدِ

آ جاتی ہے اور جب خاموشی اختیار کرتے ہیں تو سراپا وقار ہوتے ہیں' ان کا کلام گویا کہ موتی پرو دیئے گئے ہیں' اپنے دوستوں میں سے خوبصورت منظر والے اور ان میں سے زیادہ حسین چہرے والے' قابلِ احترام ہیں' کمزور لگتے نہیں' ان کے صحابہ ان کو گھیرے میں لے لیتے ہیں' جب حکم صادر فرماتے ہیں تو وہ بجالانے میں جلدی کرتے ہیں اور جب کسی کام سے منع کرتے ہیں تو فوراً رُک جاتے ہیں۔ اس نے کہا: یہ تو قریشیوں کے ساتھی کی صفات ہیں' اگر میں ان کو دیکھ پاؤں تو پیروی کروں اور میں یہ کام کرنے کی پوری کوشش کروں گا' مکہ والوں کو ابھی معلوم نہیں ہوا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں تشریف لے گئے ہیں' حتیٰ کہ وہ سنیں! ان دو دوستوں کو غائبانہ آواز دینے والے کو جو ابوقبیس کے پہاڑ پر آواز لگائے:

''اللہ اچھی جزاء دے! (جبکہ جزاء اس کی مٹھی میں ہے) جنہوں نے اُمِ معبد کے خیموں میں قیلولہ کیا'

وہ دونوں نیکی کے ساتھ اترے اور نیکی کے ساتھ ہی وہاں سے کوچ فرمایا' پس تحقیق وہ کامیابی کی منازل طے کر گیا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھی بن گیا'

کسی اونٹنی نے اپنے کجاوے پر کسی کو نہیں اُٹھایا جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ نیک ہو اور اپنی ذمہ داری کو زیادہ پورا کرنے والا ہو'

چادر کے پرانا ہونے سے پہلے اس کو فوراً پہنانے والا ہو' اکیلے چلنے والے یا سیر کرنے والے کے سر کے

ساتھ زیادہ عطا کرنے والا ہو
کعب قبیلے کی دوشیزاؤں کی بجائے ان کے بیٹوں کو مبارک ہو ان کے بیٹھنے کا مؤمنین کیلئے انتظار کیا جاتا ہے''۔

سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ الْأَنْصَارِيُّ

اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

6391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبْتِ سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ

حضرت سلیط بن ثابت بن وقش انصاری رضی اللہ عنہ

آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار میں سے جو شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلیط بن ثابت بن وقش کا بھی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَوْسَجَةَ الْجُهَنِيُّ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ

6392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَمْرِو

جن کا نام سبرہ ہے

حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ

آپ کے نسب میں اختلاف کیا گیا ہے۔

محمد بن احمد بن نصر ابوجعفر ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمیں حارث بن معبد نے حدیث بیان کی، اُنہوں نے حضرت عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد بن عمرو بن

بْنِ صُحَارَةَ بْنِ جُرَيْجِ بْنِ ذُهْلِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ قُضَاعَةَ

صحارہ بن جریج بن ذہل بن زید بن جہینہ بن قضاء سے۔

الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، وَقَامَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ: سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمْرَةً، فَإِذَا أَنْتُمْ قَدِمْتُمْ، فَمَنْ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ أَحَلَّ، إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ، فَلَمَّا أَحْلَلْنَا، قَالَ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّزْوِيجُ، فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ، فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: افْعَلُوا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَمَعِي بُرْدٌ، وَمَعَهُ بُرْدٌ، وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي، وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ، فَأَتَيْنَا امْرَأَةً، فَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ، وَأَعْجَبَهَا سِمَاتِي، ثُمَّ صَارَ شَأْنُهَا أَنْ قَالَتْ:

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے جب مقامِ عسفان میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے اُترے تو بنی مدلج کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ہاں کھڑا ہوا جس کا نام سراقہ بن جعشم تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قوم کے لیے ایسا فیصلہ کریں گویا کہ آج ہی پیدا ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے اس حج کو عمرہ میں شامل کیا ہے پس جب تم آئے ہو تو جس نے طوافِ کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی (اس کا عمرہ ہو گیا) وہ احرام کھول دے ہاں! اگر ساتھ قربانی ہو جب ہم نے یہ احرام کھول لیے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں سے فائدہ اُٹھاؤ۔ فائدہ اُٹھانے سے مراد شادی کرنا ہے۔ ہم نے یہ بات عورتوں کے سامنے ذکر کی انہوں نے انکار کیا کہ ہمارے اور ان کے درمیان مدت ہے اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا گیا آپ نے فرمایا: ایسا کرو میں اور میرا چچازاد نکلے میرے پاس چادر تھی اور ان کے پاس بھی چادر تھی لیکن ان کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں ان سے زیادہ جوان تھا

هَاتِ بُرْدَكَ، وَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا، فَبِتُّ عِنْدَهَا، ثُمَّ أَصْبَحْتُ، فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، أَلَا وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

پس ہم ایک عورت کے پاس آئے' پس اس نے ان کی چادر کو پسند کیا اور میری جوانی کو پھر اس کا معاملہ اس طرح ہوا کہ اس نے کہا: تم اپنی چادر لو اور مدت اس کے میرے درمیان دس دن تھی۔ پس میں نے اس کے پاس رات گزاری پھر میں نے صبح کی اور مسجد کی طرف نکلا' اچانک رسول کریم ﷺ ستون اور دروازے کے سامنے کھڑے تھے' آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے لوگو! میں نے ان عورتوں سے استمتاع کی' تم کو اجازت دی تھی' خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو (اب) قیامت تک حرام کر دیا ہے' پس وہ آدمی جس کے پاس کوئی عورت ہو وہ اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو مال و متاع اسے دے چکا ہے' اس میں سے کوئی شی اس سے واپس نہ لے۔

6394 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا، أَمْ لِأَبَدٍ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِأَبَدٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا بِمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے حجۃ الوداع کے لیے نکلے' جب ہم مقامِ عسفان پر پہنچے تو حضور ﷺ نے فرمایا: عمرہ حج کے ساتھ شامل کیا گیا قیامت کے دن تک۔ سراقہ بن مالک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں تعلیم دیں ایسے کہ گویا ہم آج ہی پیدا ہوئے ہیں' عمرہ یہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: صرف اس وقت کے لیے نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ جب ہم مسکرائے تو ہم نے طوافِ کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' پھر ہمیں عورتوں سے

النِّسَاءِ، فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ، فَقُلْنَا: إِنَّهُنَّ قَدْ أَبَيْنَ إِلَّا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى، قَالَ: فَافْعَلُوا ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي ' عَلَيَّ بُرْدٌ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَأَةٍ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى بُرْدِ صَاحِبِي ' فَتَرَاهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، وَتَنْظُرُ إِلَيَّ ' فَتَرَانِي أَشَبَّ مِنْهُ، فَقَالَتْ: بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ، وَاخْتَارَتْنِي، فَتَزَوَّجْتُهَا بِبُرْدِي، فَبِتُّ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَانَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَّى لَهَا، وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا أَعْطَاهَا شَيْئًا، وَيُفَارِقْهَا، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

شادی کی اجازت دی گئی' ہم آپ ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: اُنہوں نے انکار کر دیا ہے' مگر ایک مدت تک' تو آپ نے فرمایا: ایسا کرلو۔ میں اور میرا ساتھی نکلے' میرے اوپر چادر تھی اور اُس کے اوپر بھی چادر تھی' ہم ایک عورت کے پاس آئے' ہم نے اس پر اپنے آپ کو پیش کیا' یعنی نکاح کی خواہش کی۔ وہ عورت میرے ساتھی کی چادر دیکھنے لگی' اس کی چادر میری چادر سے اچھی دیکھی' پھر اُس نے میری طرف دیکھا' میں نے اپنی چادر کے بدلے نکاح کیا یعنی چادر حق مہر رکھی' میں نے اس کے پاس رات گزاری جب میں نے صبح کی تو میں مسجد کی طرف گیا' رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے' میں نے فرماتے ہوئے سنا: جس نے عورت سے شادی ایک مقرر مدت تک جو اس کے لیے حق مہر مقرر کیا وہ اس کو دے دے' جو اس کو دیا اس سے کچھ شی واپس نہ لو اور جدائی کرو' کیونکہ اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک حرام کر دیا ہے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

6395 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے مسلمہ کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُحَرِّمُهَا، وَيَنْهَى عَنْهَا أَشَدَّ النَّهْيِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے متعہ کی رخصت دی تھی تیسرے دن کے بعد میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا: اس کو حرام کر دیا گیا' آپ نے سختی سے منع کیا ہے۔

6397 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَنَا فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، فَأَتَيْنَا فَتَاةً شَابَّةً وَمَعِي بُرْدَةٌ وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدَةٌ، وَبُرْدَةُ ابْنِ عَمِّي خَيْرٌ مِنْ بُرْدَتِي، وَأَنَا أَشَبُّ مِنِ ابْنِ عَمِّي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فِيَّ، قَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ، فَاخْتَارَتْنِي، فَأَعْطَيْتُهَا بُرْدَتِي، ثُمَّ مَكَثْتُ مَعَهَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے نکاحِ متعہ کی اجازت دی' جب ہم مکہ آئے تو میں اور میرا چچازاد ایک نوجوان عورت کے پاس آئے' میرے اور میرے چچازاد کے پاس چادر تھی' میرے چچازاد کی چادر میری چادر سے اچھی تھی' میں اپنے چچازاد سے زیادہ بہتر نوجوان تھا' وہ عورت مجھے دیکھنے لگی' اس نے کہا: اس کی چادر اس کی چادر کی طرح ہے۔ اس نے مجھے پسند کیا' میں نے اس کو اپنی چادر دے دی' پھر میں اس کے ساتھ ٹھہرا جتنا اللہ نے چاہا' پھر میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا بَيْنَ الْبَابِ وَزَمْزَمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا قَدْ كُنَّا أَذِنَّا لَكُمْ فِي هَذِهِ الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسْوَانِ شَيْءٌ فَلْيُرْسِلْهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

آپ کو دروازے اور زمزم کے پاس کھڑا پایا' حضورﷺ نے فرمایا: ہم نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی جس کے پاس کوئی عورت ہو نکاحِ متعہ میں وہ اس کو چھوڑ دے کیونکہ اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک اس کو حرام دیا ہے' جو تم نے ان کو کوئی شی دی ہے وہ ان سے نہ لو۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ بِطُولِهِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے' اس کے بعد ابونعیم والی لمبی حدیث ذکر کی۔

6398 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا، فَقَالَتْ: مَا تُعْطِينَا؟ فَقُلْتُ: رِدَائِي، وَقَالَ صَاحِبِي: رِدَائِي، وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا، وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا، ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں متعہ کی اجازت دی' میں اور بنی عامر کا ایک آدمی ایک کنواری لڑکی کی طرف چلے' ہم نے اپنا آپ اس پر پیش کیا' اس نے کہا: تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا: میں اپنی چادر دوں گا' میرے ساتھی نے کہا: میری چادر! حالانکہ میری چادر سے میرے ساتھی کی چادر بہتر تھی' میں اس سے زیادہ نوجوان تھا' جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو اسے پسند آئی' جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں اس کو پسند آیا' پھر اس نے کہا: تُو اور تیری چادر مجھے کافی ہے۔ میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا' پھر رسول اللہﷺ نے فرمایا: جس کے پاس متعہ کے لحاظ سے

يَـكْـفِـينِي، فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ

عورتیں ہوں جن سے اس طرح فائدہ اُٹھا رہا ہے تو وہ ان کو چھوڑ دے۔ یہ الفاظ حدیث کے یحییٰ بن بکیر کے ہیں۔

6399 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَهُمْ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَمَعِي بُرْدٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ، وَأَنَا جَمِيلٌ فَاضِلُ الْجَمَالِ عَنِ ابْنِ عَمِّي، وَابْنُ عَمِّي دُونِي فِي الْجَمَالِ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَعْلَى مَكَّةَ أَوْ بِأَسْفَلِهَا لَقِيَتْنَا فَتَاةٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ مِثْلُ الْبَكْرَةِ، فَقُلْنَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا، أَوْ قَدْ أَذِنَ لَنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ مِنَ النِّسَاءِ، فَهَلْ لَكِ فِي أَحَدِنَا؟ قَالَتْ: أَوَفَعَلَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَنَشَرْنَا بُرْدَيْنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الْبُرْدَيْنِ، ثُمَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ وَإِلَى ابْنِ عَمِّي، فَإِذَا رَآهَا ابْنُ عَمِّي تَنْظُرُ إِلَيَّ عَطِفَهَا، قَالَ: إِنَّ بُرْدِي هَذَا جَدِيدٌ غَضٌّ وَبُرْدَ ابْنِ عَمِّي خَلِقٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَتَقُولُ الْفَتَاةُ: وَبُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ، فَكَرَّرَ ذَلِكَ الْقَوْلَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ اخْتَارَتْنِي، ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى حَرَّمَهَا

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ فتح مکہ کے دن مکہ آئے حضورﷺ نے دن کو عورتوں سے متعہ کی اجازت دی میں اور میرا چچازاد نکلے میرے پاس پرانی چادر تھی اور میرے چچازاد کے پاس عمدہ چادر تھی میں اپنے چچازاد سے خوبصورت نوجوان تھا اور میرا چچازاد مجھ سے کم حسن و جمال والا تھا۔ ہم دونوں مکہ کی اونچی جگہ سے نیچے والی جگہ کی طرف نکلے ہمیں بنی عامر بن صعصعہ کی ایک کنواری لڑکی ملی پس ہم نے کہا: بے شک رسول کریمﷺ نے ہمیں حکم دیا یا ہمیں اجازت دی کہ ہم عورتوں سے جز وقتی فائدہ حاصل کریں۔ پس ہم میں سے کوئی ایک تجھے پسند ہے؟ اس نے کہا: کیا واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! اس نے ہمیں اپنی اپنی چادریں پھیلانے کو کہا ہم نے چادریں پھیلائیں تو وہ ہماری چادریں دیکھنے لگی پھر وہ میری طرف اور میرے چچازاد بھائی کی طرف دیکھنے لگی پس جب میرے چچازاد بھائی نے اسے دیکھا کہ وہ میری طرف دیکھ رہی ہے تو وہ اس کی طرف مائل ہوا کہنے لگا: بے شک میری یہ چادر نئی ہے اور میرے چچا کے بیٹے کی چادر کے پرانا ہونے کی پرواہ نہیں ہے پس اس نے یہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بات ایک یا دو بار کہی' پھر اس نے مجھے ہی پسند کیا' پھر ابھی ہم مکہ سے نہیں نکلے تھے کہ رسول کریم ﷺ نے اسے حرام فرما دیا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' مِثْلَهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6400 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ إِلَى امْرَأَةٍ شَابَّةٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ لِنَسْتَمْتِعَ مِنْهَا، فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهَا' وَعَلَيَّ بُرْدٌ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَكَلَّمْنَاهَا وَمَهَرْنَاهَا بُرْدَيْنَا، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، وَكَانَ بُرْدُهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيَّ مَرَّةً' وَإِلَى بُرْدِهِ مَرَّةً، ثُمَّ قَبِلَتْنِي، فَنَكَحْتُهَا، فَأَقَمْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَفَارَقْتُهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں فتح کے سال متعہ کی اجازت دی' میں اور ایک نوجوان آدمی ایک نوجوان عورت کے پاس گئے جو کنواری تھی' ہم نے اس سے فائدہ اُٹھانا چاہا' ہم اس کے سامنے بیٹھے میرے اوپر چادر اور دوسرے آدمی پر بھی چادر تھی' دونوں نے گفتگو کی' ہمارا مہر ہماری چادر تھی' میں اس سے زیادہ نوجوان تھا' اس کی چادر میری چادر سے اچھی تھی' اُس عورت نے ایک دفعہ میری طرف دیکھا' ایک دفعہ اُس کی چادر کی طرف اور مجھے قبول کر لیا' میں نے اس سے نکاح کیا' میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا' پھر حضور ﷺ نے اس سے منع کیا' میں نے اس سے جدائی کر لی' یا اس جیسی حدیث ہے۔

6401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع کیا' فرمایا: ہم آج کے دن سے قیامت کے دن حرام کرنے والے ہیں' جس نے

أَبِى عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنِى الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ: إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ

کوئی شی دی ہو وہ واپس نہ لے۔

6402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِى السَّرِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِى عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع کیا۔

6403 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ الْفَتْحِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعہ سے منع کیا۔

6404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے متعہ سے منع کیا۔

6405 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مَعْمَرٍ،

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کے متعہ سے منع کیا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

6406 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاحِ متعہ سے منع کیا۔

6407 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ، ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنی عامر کی ایک عورت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دو سرخ چادروں کے حق مہر پر متعہ کیا' پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

6408 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

6409 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

6410 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، وَدَخَلَهَا النَّاسُ، إِذَا رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَدْ وَاطَأَ امْرَأَةً، فَأَعْطَاهَا ثَوْبَيْنِ، وَكُنْتُ أَصْبَحَ وَجْهًا مِنْهُ، وَكَانَ مَعِي ثَوْبٌ، فَقُلْتُ لَهَا: أُعْطِيكِ هَذَا الثَّوْبَ، فَأَسْتَمْتِعُ بِكِ، فَتَرَكَتِ الْقَيْسِيَّ، وَقَالَتْ: نَعَمْ، فَوَاعَدْتُهَا أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهَا، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يُحَرِّمُهَا فَرَجَعْتُ، فَأَخَذْتُ ثَوْبِي مِنْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا تو لوگ مکہ میں داخل ہوئے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے ایک عورت سے وطی کی اس کو دو کپڑے حق مہر کے طور پر دیئے میں نے صبح کی تو میرے پاس کپڑا تھا میں نے کہا: میں تجھے یہ کپڑا دوں گا میں تجھ سے فائدہ اُٹھاؤں گا اس نے کہا: ٹھیک ہے میں نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حرام کر دیا میں واپس آیا اور اس سے اپنا کپڑا لیا۔

6411 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ الْفَتْحِ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے کو فتح کے سال حرام کر دیا میں نے کہا: آپ کو کس نے بیان کیا؟ اس نے کہا: مجھے ایک آدمی نے حدیث بیان کی اس نے اپنے والد سے روایت کی۔

6412 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يُونُسَ،

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کیا۔

عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

6413 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالِاسْتِمْتَاعِ فِي فَتْحِ مَكَّةَ، فَاسْتَمْتَعْنَا مِنَ النِّسَاءِ، ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فتح مکہ کے دن عورتوں سے فائدہ اُٹھانے کی اجازت دی' ہم نے عورتوں سے فائدہ اُٹھایا' پھر ہم نے اس سے منع کر دیا۔

6414 - حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ، ثنا أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

6415 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نماز کے دوران سترہ رکھ لے' اگرچہ تیر کے بدلے ہی ہو۔

6416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نماز کے

الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

دوران سترہ رکھ لے اگرچہ تیر کے بدلے ہی ہو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6417 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْإِبِلِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لو اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے

شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعَامِرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو ان کو مارو۔

6419 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِينَ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا، فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کو مارو۔

6420 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کو مارو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ربیع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

جن کا نام سبرہ ہے

6421 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: لَمَّا أَنْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا مِنْ مَائِهِمْ شَيْئًا فَمِنْهُمْ مِنْ عَجَنَ الْعَجِينَ، وحَاسَ الْحَيْسَ، فَأَلْقَوْهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب وادیٔ حجر میں اُترے تو آپ نے فرمایا: ان کے پانیوں سے پانی کا گھونٹ بھی نہ پیو، جس نے اس پانی سے آٹا گوندھا یا حیس (کھجور اور پنیر ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنایا' وہ اس کو پھینک دے۔

6422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ' أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ نَزَلَ الْحِجْرَ: مَنِ اعْتَجَنَ مِنْ هَذِهِ - يَعْنِي بِئْرَهُمْ - شَيْئًا فَلْيُلْقِهِ فَأَلْقَى ذُو الْعَجِينِ عَجِينَهُ ' وَصَاحِبُ الْحَيْسِ حَيْسَهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب وادیٔ حجر میں اُترے تو آپ نے فرمایا: جس نے اس کے کنویں کے پانی سے آٹا گوندھا یا پس وہ ڈال دے تو آنے والے نے اپنا آٹا اور حیس کھانے والے نے اپنا حیس پھینک دیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ رَاحَ مِنَ الْحِجْرِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: جب وادیٔ حجر میں اترے تو اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

6423 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الشَّاءِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز نہ پڑھا کرو اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔

6424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَقُولُ: مَنْ كَانَ هَهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجُهَنِيُّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُضَاعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: جس کا تعلق بنومعد قبیلہ سے ہے' وہ اُٹھ جائے۔ حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! ایسا آپ نے تین مرتبہ کہا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قضاعہ بن مالک بن حمیر۔

من اسمه سبرة

6425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ: نَشَأَتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا كُنَّا نَرْجُو أَنْ تُمْطِرَنَا هَذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: هَذِهِ سَحَابَةٌ أُمِرَتْ أَنْ تُمْطِرَ - يَعْنِي الْوَادِيَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بادل آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے کہا: ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ بادل ان پر برسیں گے' فرمایا: یہ بادل حکم دیئے گئے ہیں کہ اس وادی میں برسیں۔

6426 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے بادل دیکھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ بادل ہم

أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَأَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَحَابَةً، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُنَّا نَرْجُو أَنْ تُمْطِرَنَا هَذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: أُمِرَتْ أَنْ تُمْطِرَ بَلِيلَ ' يَعْنِي: وَادِيًا يُقَالُ لَهُ بَلِيلُ

پر برسیں گے' آپ نے ان سے فرمایا: اس وادی جس کا نام بلیل ہے' میں برسنے کا ان کو حکم دیا گیا ہے۔

سَبْرَةُ بْنُ فَاتِكٍ الْأَسَدِيُّ أَخُو خُرَيْمٍ

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ' حضرت خریم کے بھائی

6427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِيزَانُ بِيَدِ اللَّهِ، يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَضَعُ قَوْمًا، وَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، إِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَهُ

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میزان اللہ کے دستِ قدرت میں ہے' کچھ لوگوں کو اس کے ذریعے بلندی دیتا ہے اور کچھ کو گرا دیتا ہے' انسان کا دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے' اگر چاہے تو بدل دے' اگر چاہے تو اس جگہ پر رکھے۔

سَبْرَةُ بْنُ أَبِي فَاكِهٍ

حضرت سبرہ بن ابوفاکہ رضی اللہ عنہ

6428 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُوسَى الثَّقَفِيِّ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ كُلِّهَا،

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں حضرت ابوالفاکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان انسان کے تمام اطراف میں بیٹھتا ہے' اسلام کے راستے پر بیٹھتا ہے' اس کو کہتا ہے: تُو اسلام لائے گا اور اپنے اور اپنے باپ کے دین کو چھوڑ دے گا' پھر ہجرت کے راستے پر بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تُو ہجرت کرے گا اور اپنی جائے پیدائش کو

فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ: تُسْلِمُ وَتَدَعُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: تُهَاجِرُ وَتَدَعُ مَوْلِدَكَ، فَتَكُونُ كَالْفَرَسِ فِي طِوَلِهِ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ، فَقَالَ: تُجَاهِدُ؟ فَتُقْتَلُ، فَتُزَوَّجُ امْرَأَتُكَ، وَيُقَسَّمُ مَالُكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ

چھوڑ دے گا' تیرے لیے یہ لمبا سفر ہے گھوڑے کی طرح' پھر جہاد کے راستے پر بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تُو جہاد کرے گا اور قتل کیا جائے گا' تیری بیوی سے شادی کی جائے گی' تیرے مال کو تقسیم کیا جائے گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اس کے وسوسوں کے باوجود یہ کام کیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کا ضامن ہوگا۔

سَبْرَةُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ جَدُّ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ جعفی' حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کے دادا

6429 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا وَلَدُكَ؟ قَالَ: عَبْدُ الْعُزَّى وَسَبْرَةُ وَالْحَارِثُ، فَقَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَ الْعُزَّى، فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ، فَلَمْ يَزَالُوا فِي شَرَفٍ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ: خَيْثَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضورﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تمہارے کتنے بچے ہیں؟ عرض کی: عبدالعزیٰ' سبرہ اور حارث۔ آپ نے فرمایا: عبدالعزیٰ نام نہ رکھو' اس کا نام عبداللہ رکھو۔ پھر فرمایا: تمہارے ناموں میں بہتر نام عبداللہ' عبدالرحمٰن ہے' آپ نے میرے والد اور ان کی اولاد کے لیے دعا کی' آج تک اس دعا کا اثر ہے۔ حضرت ابومحمد الحجاج بن منہال فرماتے ہیں کہ خیثمہ بن عبدالرحمٰن ان میں سے ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ اپنے والد سے وہ

يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ (ح) ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَاقَةُ

جن کا نام سراقہ ہے

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ

آپ مدینہ کے ایک طرف اُترے۔

مَا أَسْنَدَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

وہ حدیثیں جو حضرت سراقہ بن مالک بن عباس' حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عمرہ حج میں شامل ہے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُرَاقَةَ

جابر بن عبداللہ' حضرت سراقہ بن مالک سے

بْنِ مَالِكٍ

روایت کرتے ہیں

6431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا كَأَنَّمَا نَنْظُرُ إِلَيْهِ؟ بِمَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ أَمْ لِأَمْرٍ نَسْتَأْنِفُهُ؟ قَالَ: بَلْ مَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں اس عمرہ کے متعلق بتائیں ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے عمرہ حج میں شامل ہے قیامت کے دن تک۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں ہمارے دین کے متعلق بتائیں کہ ہم اس کے انتظار میں ہیں قلم لکھ چکا ہے اور تقدیر لکھی جا چکی ہے کیا ہم کوئی نیا کام کریں؟ آپ نے فرمایا: تقدیر لکھی جا چکی ہے تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ! پھر عمل کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو! جس کے لیے آدمی پیدا کیا گیا اُس کے لیے وہ کام آسان کر دیا جائے گا۔

6432 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ حَتَّى النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ قُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَمَسِسْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے عورتیں اور بچے بھی ہمارے ہمراہ تھے جب ہم مکہ آئے تو طوافِ کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ ہم نے عرض کیا: حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: سب کا سب حلال ہے ہم عورتوں کے پاس آئے اور ہم نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی جب

الطِّيبَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ، كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ، فَجَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّنَا خُلِقْنَا الْآنَ؟ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ، لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ

آٹھویں ذوالحجہ کا دن تھا' ہم نے حج کا احرام باندھا اور صفا و مروہ کے درمیان پہلی سعی ہی ہم کو کافی ہوئی' ہمیں حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے کی قربانی کے لیے شریک ہوں' ہم میں سے ہر سات آدمی ایک اونٹ میں۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ہمارا دین سکھائیں' گویا آج ہی ہم پیدا ہوئے ہیں؟ کیا یہ عمرہ ہمارے لیے اسی سال ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے ہے۔

6433 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلَلْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ، وَطُفْنَا عَنْهُمْ، وَسَعَيْنَا عَنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَحْلَلْنَا الْحِلَّ كُلَّهُ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنَ الْبَطْحَاءِ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' پس ہم نے مقام ذوالحلیفہ سے حج کا احرام باندھا' ہم نے اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے بھی احرام باندھا اور ان کی طرف سے طواف بھی کیا اور سعی بھی' پھر رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا تو ہم نے مکمل طور پر احرام کھول دیا حتیٰ کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا تو ہم نے بطحاء کے مقام سے حج کا احرام باندھا۔ اس حدیث میں انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ بیان نہیں کیا۔

6434 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا هَذَا، كَأَنَّنَا خُلِقْنَا لَهُ السَّاعَةَ؟ فِي أَيِّ شَيْءٍ نَعْمَلُ؟ أَفِي شَيْءٍ تَثْبُتُ فِيهِ الْمَقَادِيرُ وَجَرَتْ فِيهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے اس دین کے بارے ہمیں بتائیں' گویا ہم اسی گھڑی پیدا ہوئے ہیں؟ ہم کس چیز میں عمل کریں؟ کیا کسی شی میں تقدیر محکم ہوگئی ہے اور قلمیں چل چکی ہیں یا کوئی کام ہم نئے سرے سے

الْأَقْلامُ، أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا تَثْبُتُ فِيهِ الْأَقْلامُ قَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 6) -بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ -(فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 7) -قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ - (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل: 10)

کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اسی میں جس میں قلم چل چکے ہیں۔ حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس لیے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم عمل کرو، پس ہر عمل کرنے والے کیلئے وہی آسان بنایا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے۔ اور رسول کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''فاما من اعطی الی آخرہ'' حسنیٰ کا معنی لا الٰہ الا اللہ ''فسنیسرہ للیسریٰ الی آخرہ'' اس میں بھی حسنیٰ کا معنی لا الٰہ الا اللہ ''فسنیسرہ للعسریٰ''۔

6435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هَذِهِ، لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ، لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے اس عمرہ کے بارے میں ہمیں بیان فرمائیں! کیا یہ ہمارے سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6436 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ أَعْمَالِنَا، كَأَنَّمَا خُلِقْنَا السَّاعَةَ، شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ أَوْ شَيْءٌ نَسْتَأْنِفُهُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں ہمارے اعمال کے بارے میں بتائیں، گویا ہم اسی گھڑی پیدا ہوئے ہیں، کیا وہ ایسی شی ہے جس کے ساتھ کتاب مضبوط ہوگئی ہے اور اس کے ساتھ تقدیر کا قلم چل چکا ہے؟ یا ایسی شی ہے جس کو ہم نے نئے سرے سے کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ایسی شی ہے جس کے ساتھ کتاب پختہ اور تقدیر کا قلم چل

چکا ہے' انہوں نے عرض کی: پھر عمل کس لیے؟ فرمایا: عمل کرو۔ پس ہر ایک کیلئے وہی کچھ آسان ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے۔

6437 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَلْيَحِلَّ ' وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً ، قُلْنَا: حِلُّ مَاذَا يَا رَسُولِ اللَّهِ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ ، فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَتَطَيَّبْنَا الطِّيبَ، فَقَالَ نَاسٌ: يَحِلُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فِينَا كَالْمُغْضَبِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ، وَلَوْ عَلِمْتُ أَنْ تَقُولُوا ذَلِكَ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، فَاسْتَجِيبُوا لِمَا تُؤْمَرُونَ بِهِ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' پس ہم نے مکہ میں آ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' پھر رسول کریم ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: تم میں سے جو اپنی قربانی ہانک کر نہیں لایا' وہ اپنا احرام کھول دے اور اب تک کے عمل کو عمرہ بنا لے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا چیز حلال ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمام حلال ہے' پس ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق ادا کیے' سلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی۔ پس کچھ لوگوں نے عرض کی: ہمارے اور عرفہ (نویں ذوالحجہ) کے درمیان چار دن بغیر احرام کے ہیں۔ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ غصے کی حالت میں ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' فرمایا: قسم بخدا! تمہیں معلوم ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم نے یہ بات کہنی ہے تو میں اپنی قربانی ہانک کر نہ لے آتا۔ پس تم سے اس چیز کا جواب مانگا جائے گا جس چیز کا تم کو حکم دیا جاتا ہے۔

6438 - فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ الَّتِي أَمَرْتَنَا بِهَا ' لِعَامِهَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پس حضرت سراقہ بن مالک نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے' کیا ہمارے اسی سال کیلئے ہے یا

وَسَلَّمَ: بَلْ لِلْأَبَدِ

ہمیشہ کیلئے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6439 - فَقَالَ سُرَاقَةُ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْ دِينِنَا كَأَنَّنَا خُلِقْنَا الْآنَ، أَفِي شَيْءٍ جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ فِيمَا يُسْتَأْنَفُ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلٌّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ: (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى، وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل: 6)

پس حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے دین کے بارے میں ہمیں بتائیں! گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں کیا ایسی چیز میں عمل کرنا ہے جس کے ساتھ قلمیں خشک ہوگئی ہیں اور تقدیر جاری ہوگئی ہے یا نئے سرے سے ہم کام کریں گے؟ فرمایا: بلکہ اسی میں جس میں قلم خشک اور تقدیر جاری ہو چکی ہے۔ پس حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس لیے ہے؟ فرمایا: پس ہر ایک کیلئے اسی چیز کو آسان بنایا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے پھر یہ آیت پڑھی: ''فاما من اعطی واتقی الی آخرہ''۔

6440 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ فَقَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذَنْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم ایسے معاملے کیلئے عمل کریں گے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا ایسے کام کیلئے جس کو ہم نے نئے سرے سے کرنا ہے؟ فرمایا: ایسے کام کیلئے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: پھر عمل کس لیے ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر کام کرنے والے کا کام آسان بنا دیا گیا ہے۔

6441 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حج کرتے ہوئے رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے

مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا ' مَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ ' حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِفٍ، حَاضَتْ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: أَصَابَنِي الْأَذَى، قَالَ: إِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ يُصِيبُكِ مَا يُصِيبُهُنَّ ' قَالَ: فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ كَمَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا، فَقُلْنَا: خَرَجْنَا حُجَّاجًا، وَلَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَاتٍ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ الْمَنِيَّ مِنَ النِّسَاءِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا حَدِيثَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لِلْأَبَدِ ' فَأَتَيْنَا عَرَفَةَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الِانْصِرَافِ ' قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكُمْ قَدْ طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَلَمْ أَكُنْ طُفْتُ؟ فَقَالَ: إِنَّ

ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا اور اس کے علاوہ ہم نے کوئی نیت نہیں کی حتیٰ کہ جب ہم مقامِ سرف پہ تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ماہواری کا خون شروع ہو گیا' پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس آئے' درانحالیکہ وہ رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: مجھے تکلیف والا معاملہ پیش آ گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو بھی آدم کی بیٹی ہے' تجھے بھی وہ تکلیف لاحق ہوتی ہے جو آدمی کی بیٹیوں کو لاحق ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: ابھی ذوالحجہ سے چار راتیں باقی تھیں' جب ہم مکہ پہنچے' پس ہم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی جیسے ہمیں رسول کریم ﷺ نے حکم دیا' پس ہم نے باہم مذاکرہ کیا تو ہم نے عرض کی: ہم حاجی بن کر نکلے' حج کے علاوہ نہ ہمارا کوئی ارادہ تھا اور نہ کوئی نیت تھی حتیٰ کہ جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن کا فاصلہ رہ گیا ہے تو حال یہ ہے کہ ہمارے مرد اپنی عورتوں کو منی ٹپکانے لگے ہیں۔ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچ گئی۔ پس آپ ﷺ ہمیں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے' فرمایا: بے شک عمرہ حج میں داخل ہے اور اگر میں کوئی شروع کرتا ہوں تو اسے ادھورا نہیں چھوڑتا' جو میں قربانی لایا ہوں اور اگر میں قربانی نہ لایا ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا' پس جس کے پاس قربانی نہیں ہے تو اسے چاہیے احرام کھول دے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس قوم کے ساتھ بات کرنے

لَكِ مِثْلَ مَا لِلْقَوْمِ قَالَتْ: فَإِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي؟ قَالَ: فَوَقَفَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى وَادِي مَكَّةَ، وَأَرْدَفَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى أَتَتِ التَّنْعِيمَ

کی مانند ہم سے بات کریں جو آج پیدا ہوئی ہے۔ کیا ہمارا یہ عمرہ ہمارے اسی سال کیلئے ہے' یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ پس ہم عرفات آئے' پس جب واپسی کا وقت تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ لوگوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' لیکن میں طواف (وسعی) سے محروم رہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو وہی ثواب ملے گا جو دوسرے حاجیوں کو ملے گا۔ انہوں نے عرض کی: میرا دل مطمئن نہیں ہو رہا ہے؟ راوی کا بیان ہے: ان کیلئے رسول کریم ﷺ نے وادیٔ مکہ کی بلندی پر پڑاؤ ڈالا اور ان کو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر کے پیچھے بٹھایا حتیٰ کہ وہ مقام تنعیم پر آئیں (اور وہاں سے احرام باندھ کر طواف وسعی کی سعادت حاصل کی)۔

6442 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ أَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ كُلُّنَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَصَلَّيْنَا وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا فَقَصَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَحِلُّوا' قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ' حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: حِلُّ مَا يُحِلُّ الْحَلَالَ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ قَالَ: فَغُشِيَتِ النِّسَاءُ، وَسَطَعَتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو حج کا احرام باندھتے ہوئے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مکہ آئے' پس رسول کریم ﷺ نے ہمیں طواف کعبہ' نماز اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کا حکم دیا' پھر حکم دیا تو ہم نے بال کم کروائے' پھر فرمایا: احرام کھول دو! ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کون سی چیز حلال ہوگی؟ فرمایا: عورتوں اور خوشبو وغیرہ میں سے جو بھی حلال ہے' وہ حلال ہوگا۔ راوی کا بیان ہے: بیویوں کے حقوق پورے کیے گئے اور خوشبوؤں کے حُلّے اُٹھے۔ راوی کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کو یہ

الْمَجَامِرُ، قَالَ: وَبَلَغَهُ أَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ: أَيَنطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَلَقْتُ، أَلَا فَخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ قَالَ: فَأَقَامَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ، وَأَرَادُوا التَّوَجُّهَ إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ، قَالَ: كَانَ الْهَدْيُ عَلَى مَنْ وَجَدَ، وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ، وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ، الْجَزُورُ بَيْنَ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةُ بَيْنَ سَبْعَةٍ، وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَسَعْيُهُمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ طَوَافًا وَاحِدًا، وَسَعْيًا وَاحِدًا، لِحَجِّهِمْ وَعُمْرَتِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

بات پہنچی کہ بعض کہہ رہے ہیں کہ کیا ہم میں سے کوئی منیٰ جائے گا اس حال میں کہ وہ منی ٹپکا رہا ہوگا؟ تو آپ ﷺ نے ان کو خطبہ دیا' پس اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: میں کوئی حکم دے کر واپس نہیں لیتا' میں جو قربانی لایا ہوں' اگر میں قربانی نہ لایا ہوتا تو میں بھی حلق کرواتا' تم احکامِ حج کیوں نہیں سیکھ لیتے۔ راوی کا بیان ہے: پس ساری قوم احکامِ حج پورے کرنے کو تیار ہوگئی حتیٰ کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا اور سب نے منیٰ جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے حج کا احرام باندھا' فرمایا: قربانی اس پر لازم ہے جو قربانی کا جانور پائے اور روزے اس پر ہیں جو قربانی کا جانور نہ پائے' قربانی کے اپنے جانور میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ شریک بھی ہو سکتے ہیں' اونٹ میں بھی اور گائے میں بھی سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک طواف وہ بیت اللہ شریف کا کریں گے اور صفا ومروہ کی ایک بار سعی کریں گے' اپنی حج اور عمرہ کے لیے انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک کے قصہ کا ذکر نہیں کیا۔

6443 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو شِهَابٍ مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا مُتَمَتِّعٌ بِعُمْرَةٍ، فَقَدِمْنَا قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، فَقَالَ لِي أَهْلُ مَكَّةَ: تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتُكَ مَكِّيَّةً، فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسْتَفْتِيهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَاقَ

حضرت ابوشہاب موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں: میں مکے آیا اس حال میں کہ میں عمرہ کا احرام باندھنے والا تھا۔ پس تین دن آٹھویں ذوالحجہ سے پہلے آئے۔ پس مکہ والوں نے مجھ سے کہا: اب آپ کی حج مکی ہو جائے گی' میں فتویٰ لینے کیلئے حضرت عطاء بن ابورباح کی خدمت میں حاضر ہوا' پس انہوں نے فرمایا: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث سنائی کہ

الْبُدْنَ، وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ بِطَوَافٍ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَقِيمُوا حَلَالًا، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ، وَاجْعَلُوا الَّذِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً، قَالُوا: كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً، وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ؟ فَقَالَ: افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ، فَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ، وَلَكِنِّي لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ، فَفَعَلُوا، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

انہوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ حج کیا اس دن جس دن وہ قربانی کا جانور ہانک کر لے گئے اس حال میں کہ اُنہوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا' پس رسول کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر کے تم احرام کھول دو اور بغیر احرام کے مقیم ہو جاؤ یہاں تک کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آئے تو حج کا احرام باندھو اور جس کے ساتھ تم آئے ہو اسے احرامِ تمتع بنا لو! صحابہ نے عرض کی: ہم اس کو تمتع کیسے بنائیں حالانکہ ہم نے اس کا نام حج رکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے وہ کرو' پس اگر میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا تو اسی کی مثل کرتا جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے لیکن احرام کھولنا مجھے روا نہیں ہے یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا' لیکن حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ ذکر نہیں فرمایا۔

6444 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ لَبَّوْا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ آئے' ذوالحجہ کی چار تاریخیں گزر چکی تھیں' پس جب لوگوں نے طواف کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنا لو' پس جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آ جائے تو حج (کا احرام باندھ کر) تلبیہ کہو' جب قربانی کا دن ہو تو بیت اللہ شریف کا طواف کرو لیکن صفا و مروہ کی سعی نہ کرو۔ انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

يَذْكُرُ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

6445 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صُبْحَ رَابِعَةٍ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ، لَمْ يُخَالِطْهُ شَيْءٌ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا، فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً، وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا، فَقِيلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَالَةُ، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ وَقَالَ جَابِرٌ: فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا، وَاللّٰهِ لَأَنَا أَبَرُّ وَأَتْقَى لِلّٰهِ مِنْهُمْ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ، وَلَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهِيَ لَنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ، وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ

جابر عن سراقة

حضرت طاؤس اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی چار تاریخ کو رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام (مکہ) آئے، حج کا احرام باندھے ہوئے تھے (حج کے ساتھ) آپ ﷺ نے کسی اور شی کی نیت نہیں کی۔ پس جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا۔ پس ہم نے اس کو عمرہ بنالیا اور یہ کہ ہم اپنی بیویوں کو حلال سمجھیں۔ پس اسی سلسلہ میں ایک بات کی گئی۔ حضرت عطاء نے فرمایا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم میں سے کوئی منیٰ کی طرف جا رہا ہو جبکہ اسکے منی کے قطرے گر رہے ہوں؟ پس یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچ گئی تو آپ خطبہ دیتے ہوئے کھڑے ہوئے، فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ بعض گروہ اس اس طرح کہتے ہیں، قسم بخدا! میں ان سے زیادہ نیکی کی راہ چلنے والا ہوں اور ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور اگر میں کسی کام میں آگے قدم اُٹھالیتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں ہٹاتا ہوں، جو ہدایت میں جاری کروں اور اگر میرے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں ضرور احرام کھول دیتا۔ پس حضرت سراقہ بن مالک کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حکم صرف ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ حضرت علی بن ابوطالب آئے، عرض کی: دو میں سے ایک کہتا ہے: میں نے اس چیز کے ساتھ احرام باندھا جس کے ساتھ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا اور دوسرا کہتا ہے: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح حج کا احرام باندھا' پس ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کی حالت میں مقیم ہوں اور ان کو اپنی قربانی میں شریک فرمایا (جبکہ وہ خود بھی اپنی قربانی لے کر آئے تھے)۔

6446 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ بِالْحَجِّ خَالِصًا، حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَّا سَاقَ هَدْيًا أَنْ يَحِلَّ، قَالَ: وَلَمْ يَعْزِمْ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ، قَالَ جَابِرٌ فَقُلْنَا: تَرَكَنَا ' حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسُ لَيَالٍ، أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ ' فَنَأْتِي عَرَفَاتٍ وَالْمَذْيُ يَقْطُرُ مِنْ مَذَاكِيرِنَا، وَلَمْ يَحْلِلْ هُوَ؟ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَاقَ الْهَدْيَ، قَالَ: فَبَلَغَ قَوْلُنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ' وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الَّذِي بَلَغَهُ مِنْ قَوْلِهِمْ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَحَلَلْتُ، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خالص حج کا احرام باندھا حتیٰ کہ ہم چار ذوالحجہ کو مکہ آ گئے' ہم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا: ہم میں سے جو شخص قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا' وہ احرام کھول دے لیکن عورتوں کے معاملے میں عزم نہ کرے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: پس ہم نے (آپس میں) کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں چھوڑ دیا حتیٰ کہ جب نویں ذوالحجہ سے پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں۔ پس ہم عرفات کے میدان کی طرف اس حال میں آئیں کہ ہماری منی کے قطرے گر رہے ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود احرام نہیں کھولا؟ اس وجہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کا جانور لے کر آئے تھے' فرماتے ہیں: یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہوگئی تو آپ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے کھڑے ہوئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر اس بات کا تذکرہ کیا جو لوگوں کی طرف سے آپ کو معلوم ہوئی تھی' اس کے بعد فرمایا: میں تم سے

أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: فَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، فَحَلَلْنَا قَالَ اللَّيْثُ: يُرِيدُ الْمُتْعَةَ، وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

زیادہ اللہ سے ڈرنے والا تم سے زیادہ سچا اور تم سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والا ہو اور اگر میں بھی قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں ضرور احرام کھول دیتا' اگر میں کسی کام میں آگے بڑھتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتا جو ہدایت میں دیتا ہوں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم نے سن کر اطاعت کی' پس ہم نے احرام کھول دیئے۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: وہ حج تمتع کا ارادہ رکھتے تھے۔ حضرت لیث نے حضرت سراقہ بن مالک کے قصہ کا ذکر نہیں کیا۔

جابر عن سراقة

6447 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ، فَقُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، قُلْنَا: نَغْدُو إِلَى مِنًى وَأَحَالِيلُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا، قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُمْ قَالَ: فَأَحْلَلْنَا وَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُيَيْنَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار ذوالحجہ کو ہم رسول کریم ﷺ کی معیت میں مکہ آئے' پس آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کیسا احرام کھولنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مکمل احرام کھولنا ہے' یعنی ہر چیز حلال ہوگی۔ ہم نے (آپس میں) کہا: کل ہم نے منیٰ جانا ہے' حال یہ ہوگا کہ ہمارے احلیلے منی کے قطرے گرا رہے ہوں گے۔ (پس جو بھی ہو) آپ ﷺ نے فرمایا: تم پر ہر چیز حلال ہے۔ پس اگر میں کوئی حکم جاری کر دوں تو اسے واپس نہیں لیتا' میں بھی وہی کام کرتا جو تم نے کیا ہے' (اگر میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا)۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے احرام کھول دیئے' ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق پورے کیے لیکن حضرت ابن عیینہ نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

6448 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَذَّنَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَخَرَجَ، حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا الْمَسْجِدَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ نَزَلَ وَنَزَلْنَا، ثُمَّ رَكِبْنَا فَوَقَفْنَا نَنْتَظِرُ حَتَّى رَكِبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَافَ وَطُفْنَا، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ طُفْنَا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَحِلَّ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَوَيْنَا الْحَجَّ قَالَ: دَخَلَ الْحَجُّ فِي الْعُمْرَةِ، فَأَصَبْنَا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ أَنْ نَأْتِيَ مِنًى أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ، فَنَأْتِي مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنْ نِسَائِنَا؟ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: أَنْبِئْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَقَوْمٍ إِنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: إِنَّ الْحَجَّ قَدْ دَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ قَالَ: لَنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمارے اندر حج کا اعلان فرمایا' پس آپ ﷺ نکلے یہاں تک کہ جب ہم درخت کے پاس مسجد میں پہنچے تو آپ ﷺ بھی اُترے اور ہم بھی (اپنی سواریوں سے) اترے' پھر ہم سوار ہوئے اور انتظار کرنے کیلئے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ آپ ﷺ سوار ہوئے' پس جب ہم مکہ پہنچے تو آپ ﷺ نے طواف کیا' ہم نے بھی طواف کیا اور دو رکعتیں پڑھیں' آپ ﷺ نے ان رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھی' پھر ہم نے صفا و مروہ کی سعی کی یہاں تک کہ جب ہم مروہ کے پاس تھے' تو آپ نے فرمایا: جو قربانی نہیں لایا وہ احرام کھول دے۔ پس ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے حج کی نیت کی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج' عمرہ میں داخل ہو چکا ہے۔ پس ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق ادا کیے اور خوشبو لگائی' پس جب ہم آئے تو ہمارے منیٰ جانے کو صرف چار دن باقی تھے۔ (ہم نے کہا:) ہم اس حال میں منیٰ آئیں گے کہ ہمارے عضو مخصوص سے منی گر رہی ہوگی؟ پس حضرت سراقہ بن مالک نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں اچھی طرح آگاہ فرمائیے! (اس معاملے میں ہم) اس قوم کی مانند ہیں جو آج پیدا ہوئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج' عمرہ میں داخل ہے۔ انہوں نے عرض کی: صرف ہمارے لیے یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

6449 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بن عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَنَحِلَّ، وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بِشْرٍ فِي حَدِيثِهِ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر آئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں اور احرام کھول دیں' حضور ﷺ کے پاس اپنی قربانی تھی' پس آپ ﷺ اسے عمرہ نہیں بنا سکتے تھے اور حضرت ابوبشر نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ بیان نہیں کیا۔

6450 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتُمْ؟ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْحَجِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْعُمْرَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالَّذِي أَهْلَلْتَ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' قَالَ: فَأَحِلُّوا جَمِيعًا إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَإِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ حَتَّى أَكُونَ مَعَكُمْ حَلَالًا ' قَالَ: وَسَاقَ مِائَةَ بَدَنَةٍ لِيُقَلِّدَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر جب رسول کریم ﷺ مکہ آئے تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ پس ان میں سے بعض نے عرض کی: حج کا۔ بعض نے عرض کی: عمرہ کا' اور بعض نے عرض کی: جس چیز کے ساتھ آپ نے احرام باندھا تھا (ہم نے بھی اسی چیز کے ساتھ احرام باندھا) اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: سارے احرام کھول دو مگر وہ لوگ جو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے ہیں' اگر میں کسی کام میں آگے قدم اُٹھالیتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں رکھتا' میں قربانی اک جانور ساتھ نہ لایا تو میں بھی تمہارے ساتھ ہی احرام کھولنے والا ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ سو اونٹ ساتھ لائے تھے تاکہ اس کو قلادہ ڈالیں اور حضرت محمد بن سلمہ نے سراق بن مالک کا قصہ بیان نہیں کیا۔

6451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سال آپ ﷺ نے حج کیا' میں رسول

خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ، فَسَأَلَ النَّاسَ: بِمَ أَحْرَمْتُمْ؟ قَالَ نَاسٌ: أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَقَالَ آخَرُونَ: قَدِمْنَا مُتَمَتِّعِينَ، وَقَالَ آخَرُونَ: أَهْلَلْنَا بِإِهْلَالِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ قَدِمَ وَلَمْ يَسُقْ هَدْيًا فَلْيَحْلِلْ، فَإِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَتَّى أَكُونَ حَلَالًا، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

کریم ﷺ کے ساتھ آیا' پس لوگوں سے آپ ﷺ نے سوال کیا: تم نے کس چیز کے ساتھ احرام باندھا تھا؟ کچھ لوگوں نے عرض کی: ہم نے حج کا احرام باندھا' کچھ دوسرے لوگوں نے عرض کی: ہم حج تمتع کرنے کے لیے آئے' اور کچھ لوگوں نے یہ بھی عرض کی کہ جس چیز کا حرام آپ نے باندھا' اسی کا ہم نے بھی باندھا' اے اللہ کے رسول! پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو آیا اور اپنا قربانی کا جانور نہیں لایا وہ احرام کھول لے کیونکہ میں جب ایک کام کیلئے آگے قدم بڑھاتا ہوں تو پیچھے نہیں رکھتا' میں قربانی نہ لاتا تو احرام کھول دیتا۔ پس حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ اسی سال کیلئے ہے؟ یا ہمیشہ کیلئے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

6452 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عُمْرَتُنَا هِيَ لَنَا خَاصَّةً، أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ ہمارے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6453 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ آئے' ہمارا ارادہ حج کرنے کا ہی تھا' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ اس کو عمرہ بنا لے۔ پس لوگوں پر یہ بات گراں گزری۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے

فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، وَكَانَ مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ هَدْيٌ، وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: بِمَا أَهْلَلْتَ بِهِ، وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ وَمِائَةُ هَدْيٍ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَحَجَّتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

تشریف لائے' پس رسول کریم ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا: آپ نے کس چیز کا احرام باندھا؟ عرض کی: جس چیز کا آپ نے باندھا' جبکہ رسول کریم ﷺ ایک قربانی کا جانور (ان کے لیے) اور سو قربانی کے جانور (اپنے لیے) لائے تھے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہمارا یہ حج' ہمارے اس سال کیلئے ہے (آئندہ سال اور کرنا پڑے گا) یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کیلئے ہے۔

6454 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ، فَدَخَلْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالقعدہ کے پانچ دن باقی تھے' ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' ذوالحجہ کے چار دن گزر چکے تھے' ہم مکہ میں داخل ہوئے۔ پس حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ نفع (حج تمتع) ہمارے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے' قیامت کے دن تک کیلئے عمرہ' حج میں داخل ہے۔

6455 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَهْلَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ احرام باندھا تو مکہ پہنچے' جب ذوالحجہ کے چار دن گزر چکے تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور اس کو عمرہ بنا لیں۔ پس ہم نے مکمل طور پر احرام کھول دیئے' پس ہم کعبہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی

لِلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّهَا وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَأَحْلَلْنَا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى، إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَمَرَنَا فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: خَرَجْنَا مِنْ أَرْضِنَا ' حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مِنًى إِلَّا أَرْبَعٌ ' نَخْرُجُ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالَ: أَتَتَّهِمُونِي وَأَنَا أَمِينُ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ؟ أَمَا إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا كَانَ الْهَدْيُ إِلَّا مِنْ مَكَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

کر چکے تھے یہاں تک کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا تو ہم نے آپ ﷺ کے حکم سے حج کا احرام باندھا۔ پس ہم سے بعض نے بعض سے کہا: ہم اپنے وطن سے نکلے یہاں تک کہ جب منیٰ جانے کو ہمیں چار دن باقی رہ گئے تو (اب) ہم اس حال میں نکلیں گے کہ ہمارے عضو مخصوص سے منی گر رہی ہو گی؟ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچ گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تم مجھے متہم کرتے ہو حالانکہ میں آسمان و زمین والوں کا امین ہوں؟ بہرحال بے شک میں اگر کسی معاملے میں قدم آگے بڑھاتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹاتا ہوں' قربانی نہیں ہے مگر مکہ سے اور انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ ذکر نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

6456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعُمْرَةُ لِعَامِنَا هَذَا ' أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! عمرہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6457 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم نے کھڑے ہو کر عرض کی:

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: عُمْرَتُنَا لِعَامِنَا هَذَا، أَمْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ، لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ

اے اللہ کے رسول! کیا ہمارا عمرہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ پس رسول کریم ﷺ نے اپنی انگلیوں میں سے ایک کو دوسری میں داخل کیا اور فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہے عمرہ حج میں داخل ہے (صرف اس سال کیلئے) نہیں بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

عروہ بن زبیر حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6458 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ الضَّالَّةَ تَرِدُ عَلَى حَوْضِ إِبِلِي هَلْ لِي أَجْرٌ إِنْ سَقَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فِي الْكَبِدِ الْحَارَّةِ أَجْرٌ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اس حال میں کہ آپ درد کی حالت میں تھے عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی گم شدہ اونٹنی میرے اونٹوں کے حوض پر آ کر پانی پئے تو کیا میرے لیے اجر ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں! ہر گرم جگر والی چیز میں اجر ہے (یعنی جس کو بھی پیاس لگتی ہے)۔

مُجَاهِدٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت مجاہد حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَعْمَلُ عَلَى مَا قَدْ جَفَّ

حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم عمل کرتے رہیں اس پر جس کے ساتھ قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر جاری ہو چکی ہے یا

بِهِ الْقَلَمُ ' وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ لِأَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ؟ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ اعْمَلْ لِمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ ' وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ

ایسے امر کیلئے جو آنے والا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سراقہ! اس کے ساتھ عمل کرو جس کے ساتھ قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر جاری ہو چکی ہے کیونکہ ہر عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

علی بن رباح' حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6460 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ ' وَأَهْلِ النَّارِ؟ فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَمَّا أَهْلُ النَّارِ ' فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سراقہ! کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ جنتی کون ہیں اور جہنم والے کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک بات ہے جہنمیوں کی تو ہر متکبر اور جنت والے پس وہ کمزور اور وہ لوگ جن پر غلبہ پایا گیا ہے۔

6461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

6462 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، ثنا

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی کو ذکر کرتے ہوئے سنا: حضرت

مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ، ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری راہنمائی نہ کروں کہ سب سے زیادہ فضیلت والا صدقہ کون سا ہے؟ تیری وہ بیٹی جو تیری طرف لوٹا دی جائے اور تیرے سوا اس کا کمانے والا کوئی نہ ہو۔

6463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابِهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شَاهِينُ بْنُ حَيَّانَ، أَخُو فَهْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْظَمِ الصَّدَقَةِ، إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الصَّدَقَةِ أَجْرًا ابْنَتُكَ، مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا میں تیری راہنمائی سب سے بڑے صدقہ پر نہ کروں؟ بے شک سب سے بڑا صدقہ اجر کے لحاظ سے وہ ہے، تیرا اپنی اس بیٹی پر خرچ کرنا جو تیری طرف واپس کر دی گئی ہو اور اس کا کمانے والا کوئی نہ ہو۔

طَاوُسٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

طاؤس، حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6464 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت سراقہ بن مالک مدلجی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں کوئی ایسا عمل کروں جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا ہم نئے سرے سے عمل کریں؟ آپ ﷺ

أَنَعْمَلُ شَيْئًا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، أَمْ نَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ؟ قَالَ: بَلْ لِعَمَلٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لَهُ عَمَلُهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْآنَ الْجِدُّ، الْآنَ الْجِدُّ

نے فرمایا: بلکہ اس کام کیلئے کوشش کرو جس سے فراغت پالی گئی ہے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس چیز میں ہوگا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی کیلئے اس کا کام آسان بنا دیا گیا ہے، عرض کی: اے اللہ کے رسول! اب کوشش ہے، اب کوشش ہے۔

6465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّمَرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ قَامَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، افْعَلْ بِنَا فِعْلَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، فَلَمَّا أَتَوُا الْبَيْتَ أَمَرَهُمْ فَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِي أَعْلَى الْوَادِي، فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حج فرمایا تو حضرت سراقہ بن مالک اُٹھ کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے ساتھ وہی سلوک فرمائیں جو ایسے گروہ کے ساتھ کیا جاتا ہے جو گویا کہ آج پیدا ہوا ہے، پس جب وہ بیت اللہ آئے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کر لیں، پھر وادی کی بلند جگہ کھڑے ہو کر فرمایا: قیامت کے دن تک عمرہ، حج میں داخل ہو چکا ہے۔

6466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہو چکا ہے۔

6467 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ،

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فرماتے ہیں کہ بطحا وادی میں رسول کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہوگیا ہے۔

النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ سُرَاقَةَ

نزال بن سبرہ' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حج و عمرہ دونوں کا احرام اکٹھے باندھا' پس میں نے آپ ﷺ سے سماع کیا' آپ ﷺ فرما رہے تھے: عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہوگیا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بن جعشم اپنے چچا حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6469 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی مرضِ مرگ میں آپ ﷺ

بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ، فَسَأَلْتُهُ، فَمَا سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرَنِيهِ، حَتَّى إِنِّي لَأَذْكُرُ شَيْئًا اللَّيْلَةَ فِيمَا أَذْكُرُهُ، قَالَ: فَكَانَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ أَنْ قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُفْرِغُ فِي حَوْضِهِ، فَتَرِدُ عَلَيْهِ الْهَمَلُ مِنَ الْإِبِلِ وَالضَّالَّةُ، أَلَهُ أَجْرٌ فِي أَنْ يَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ: لَكَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

کی خدمت میں حاضر ہوا جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض فرمائی' پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا: پس میں نے آپ ﷺ سے جس شئی کے بارے بھی پوچھا تو آپ ﷺ نے ہمیشہ مجھے بتایا ہے' حتیٰ کہ میں اس رات میں کسی شئی کا ذکر کرتا ہوں' اس چیز میں جو میں ذکر کرتا ہوں' فرماتے ہیں: جو میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا' وہ یہ تھا کہ میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے کہ آدمی اپنے حوض میں ڈول بھرے تو اس کے پاس اونٹوں میں سے آزاد چھوڑے ہوئے اور گم شدہ اونٹنی (سارے مل کر پی لیں) کیا اس کیلئے اس اونٹنی کو پلانے میں اجر ہوگا؟ فرمایا: اجر ہے تیرے لیے ہر گرم جگر رکھنے والی چیز میں۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ عَمِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی اس بیماری کے دوران حاضر خدمت ہوا' جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی جان قبض فرمائی' اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ذکر کی۔

كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنُ جُعْشُمٍ عَنْ أَخِيهِ سُرَاقَةَ

حضرت کعب بن مالک بن جعشم اپنے بھائی حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6470 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّالَّةِ تَرِدُ عَلَى حَوْضِهِ، هَلْ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ إِنْ أَشْبَعَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا اس گم شدہ جانور کے بارے میں جو کسی آدمی کے حوض پر وارد ہو (اور وہ اسے پانی پلائے) کیا اس کیلئے اجر ہے' اگر وہ اس کو خوب سیر کر کے پلائے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہرگرم جگر رکھنے والی چیز میں اجر ہے۔

6471 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ يَقُولُ: جَاءَتْنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِمَنْ قَتَلَهُمَا، أَوْ أَسَرَهُمَا، قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا سُرَاقَةُ إِنِّي رَأَيْتُ آنِفًا أَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ، أُرَاهَا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ، قَالَ سُرَاقَةُ: فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ هُمْ، فَقُلْتُ: إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ، وَلَكِنَّكَ رَأَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقُوا بُغَاةً، قَالَ: ثُمَّ مَا لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ إِلَّا سَاعَةً، حَتَّى قُمْتُ فَدَخَلْتُ بَيْتِي، فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي أَنْ تُخْرِجَ لِي فَرَسِي، وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ تَحْبِسُهَا عَلَيَّ، وَأَخَذْتُ رُمْحِي

حضرت امام زہری سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب مدلجی سے روایت ہے کہ ان کے والدگرامی نے ان کو خبر دی کہ انہوں نے حضرت سراقہ کو کہتے ہوئے سنا: کفارِ قریش کے قاصد' ہمارے پاس آئے جو رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں سے ہر ایک کی دیت مقرر کرنے والے تھے' اس آدمی کیلئے جو ان دونوں کو قتل کرے یا کم از کم ان کو قید کر کے لائے۔ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں بنومدلج قبیلے میں سے اپنی قوم کی مجلسوں میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک آدمی آیا یہاں تک کہ ہمارے پاس آ کر کھڑا ہوگیا۔ اس نے کہا: اے سراقہ! میں نے تھوڑی دیر پہلے ساحل سمندر کے ساتھ سائے دیکھے ہیں' میرا خیال ہے کہ وہ ایک محمد ﷺ ہیں اور ان کے صحابہ۔ حضرت سراقہ نے کہا: پس مجھے پتہ چل گیا کہ وہ وہی ہیں' پس میں نے کہا: بے شک وہ' وہ نہیں ہیں بلکہ تُو نے فلاں (نام ذکر کیا) اور فلاں (نام بتایا)

فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ، فَخَطَطْتُ بِرُمْحِي فِي الْأَرْضِ، وَخَفَضْتُ عَالِيَةَ الرُّمْحِ، حَتَّى أَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي، حَتَّى رَأَيْتُ أَسْوِدَتَهُمْ، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُمْ حَيْثُ يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ عَثَرَتْ بِي فَرَسِي، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى كِنَانَتِي، فَأَخْرَجْتُ مِنْهَا الْأَزْلَامَ، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا ' أَضُرُّهُمْ؟ أَمْ لَا؟ فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ، أَنْ لَا أَضُرَّهُمْ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي ' وَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ، فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي مِنْهُمْ أَيْضًا، حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ سَمِعْتُ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ، سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتِ الرُّكْبَتَيْنِ، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَزَجَرْتُهَا، فَنَهَضَتْ، فَلَمْ تَكَدْ تَخْرُجُ يَدَاهَا، فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً ' إِذْ لِأَثَرِ يَدَيْهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السَّمَاءِ مِنَ الدُّخَانِ، -قَالَ مَعْمَرٌ: قُلْتُ لِأَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ: مَا الْعُثَانُ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: هُوَ الدُّخَانُ مِنْ غَيْرِ نَارٍ، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ -فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ، فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمَا، فَنَادَيْتُهُمَا بِالْأَمَانِ، فَوَقَفَا، وَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى جِئْتُهُمْ، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مِنْهُمْ مَا لَقِيتُ مِنَ الْحَبْسِ عَنْهُمْ، أَنَّهُ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ قَوْمَكَ جَعَلُوا فِيكَ

کو دیکھا ہے' وہ باغی بن کر نکلے ہیں۔ حضرت سراقہ کہتے ہیں: پھر میں مجلس میں صرف ایک گھڑی ٹھہرا یہاں تک کہ کھڑا ہوا' اپنے گھر میں داخل ہو کر اپنی لونڈی کو حکم دیا کہ میرے لیے میرا گھوڑا نکالے جبکہ وہ ٹیلوں کے پیچھے میرے لیے روک کر کھڑی ہو گئی' میں نے اپنا نیزہ پکڑا' پس میں وہ لے کر اپنے گھر کے پیچھے سے نکلا' پس میں نے اپنے نیزے کے ساتھ زمین میں لکیر ماری اور نیزے کا اوپر والا سرا نیچے کیا حتیٰ کہ میں اپنے گھوڑے کے پاس آیا' پس میں اس پر سوار ہوا' میں نے اس کو تیز کیا تا کہ وہ مجھے (جلدی) قریب کرے یہاں تک کہ میں نے ان کے سائے دیکھے تو میں ان کے قریب ہو گیا اتنا کہ وہ میری آواز سن سکتے تھے' میرا گھوڑا ٹھوکر کھا کر پھسل گیا تو میں اس سے گر گیا۔ پس میں کھڑا ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ اپنے ترکش کی طرف بڑھایا۔ میں نے ان میں فال کا تیر نکالا اور فال پکڑنے لگا کہ میں ان کو نقصان دے سکوں گا یا نہیں؟ پس تیر وہ نکلا جسے میں ناپسند کرتا تھا کہ میں ان کو نقصان نہیں پہنچا سکوں گا۔ پس میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے فال کے تیر کو جھٹلا دیا' پس میں نے گھوڑے کو تیز کیا تا کہ وہ مجھے ان کے قریب کرے یہاں تک کہ جب میں قریب ہوا تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت سنی جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توجہ بالکل نہ تھی لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بار بار توجہ فرما رہے تھے' میرے گھوڑے کے دونوں ہاتھ زمین میں دھنس گئے حتیٰ

الدِّيَةَ، وَأَخْبَرْتُهُمْ مِنْ أَخْبَارِ سَفَرِهِمْ، وَمَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ، وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ، فَلَمْ يَرْزَءُونِي شَيْئًا، وَلَمْ يَسْأَلُونِي إِلَّا أَنْ: أَخْفِ عَنَّا، فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ مُوَادَعَةٍ، آمَنُ بِهِ، فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ، فَكَتَبَهُ لِي فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ، ثُمَّ مَضَى

کہ گھٹنوں تک زمین میں چلے گئے' پس میں اس سے گر پڑا۔ میں نے اسے ڈانٹا' پس میں اُٹھا لیکن میرا گھوڑا اپنے ہاتھ زمین سے نہ نکال سکا۔ پس جب وہ سیدھا کھڑا ہوا کیونکہ اس کے ہاتھوں کے نشان کی وجہ سے ایک ڈنڈے کی مانند دھواں تھا جو آسمان تک پھیلا ہوا تھا۔ حضرت معمر کہتے ہیں: میں نے ابوعمرو بن علاء سے سوال کیا: عُثان کیا چیز ہے؟ پس وہ ایک گھڑی خاموش رہے' پھر فرمایا: وہ بغیر آگ کے دھواں ہے۔ (راویِ حدیث) حضرت معمر کا قول ہے: حضرت امام زہری نے اپنی حدیث میں فرمایا: پس میں نے فال کا تیر نکالا تو وہ تیر نکلا جس کو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں ان دونوں کو کوئی نقصان نہ دے سکوں گا۔ پس میں نے ان کو آزاد دی تک مجھے امان دو۔ پس وہ دونوں کھڑے ہو گئے' میں اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ان کے پاس گیا' جب میں ان سے ملا تو میرے دل میں آیا جس نے مجھے ان سے روک دیا تھا کہ ابھی رسول کریم ﷺ کا حکم سامنے آئے گا۔ پس میں نے ان سے عرض کی: بے شک آ کی قوم نے آپ کے لیے دیت مقرر کر دی ہے اور میں نے ان کو ان کے سفر کی خبروں سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور (میں نے بتایا کہ) لوگ ان کے حوالے سے کیا چاہتے ہیں۔ میں نے ان کی خدمت میں زادِ راہ اور مال و متاع پیش کیا' لیکن انہوں نے کسی چیز سے روکا رنہ رکھی' نہ کوئی چیز مجھ سے مانگی مگر یہ کہ ہماری خبر کو چھپانا۔ پس میں نے ان سے ایک خط لکھ کر دینے کا مطالبہ کیا جو میرے

لیے امن کی ضمانت ہو پس حضرت عامر بن فہیرہ کو حکم ہوا تو انہوں نے ایک چمڑے کے ٹکڑے میں میرے لیے رقعہ لکھا اور وہ چلے گئے۔

6472 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ مَالِكًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَاهُ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ عَلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ، قَالَ: فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي جَاءَ رَجُلٌ مِنَّا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا، إِنِّي لَأَظُنُّهُ مُحَمَّدًا قَالَ: فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ: أَنِ اسْكُتْ، وَقُلْتُ: إِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَتَّبِعُونَ ضَالَّةً لَهُمْ، قَالَ: لَعَلَّهُ ثُمَّ سَكَتَ، فَمَكَثْتُ قَلِيلًا، وَقُمْتُ فَأَمَرْتُ بِفَرَسِي، فَقِيدَ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي، فَأَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ حُجْرَتِي، ثُمَّ أَخَذْتُ قِدَاحِي الَّتِي أَسْتَقْسِمُ بِهَا، ثُمَّ لَبِسْتُ لَأْمَتِي، ثُمَّ أَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، وَقَالَ: فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَرُدَّهُ، فَآخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى أَثَرِهِمْ فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَأَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ فَخَرَجَ السَّهْمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ ان کے والد محترم حضرت مالک نے ان کو بتایا کہ ان کے بھائی حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم نے ان کو خبر دی کہ جب رسول کریم ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے تشریف لے چلے تو قریش مکہ نے اس آدمی کیلئے سو اونٹنیاں مقرر کیں جو ان کو لوٹا کر ان کے پاس لے آئے' کہتے ہیں: اسی دوران کہ میں اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا تو ہم میں سے ایک آدمی آیا' اس نے کہا: قسم بخدا! میں تین آدمیوں کا اونٹ سوار قافلہ دیکھا ہے جو ابھی میرے پاس سے گزرا ہے' میرا پکا گمان ہے کہ وہ محمد ﷺ تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ خاموش رہو اور میں نے کہا: وہ تو فلاں کے بیٹے ہیں' وہ اپنی گم شدہ اونٹنی تلاش کر رہے ہیں' کہتے ہیں: پھر وہ خاموش ہو گیا۔ پس میں تھوڑی دیر ٹھہرا اور اُٹھا' میں نے اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا۔ پس اسے (تیار کر کے) وادی کے درمیان روک کر رکھا گیا۔ پس میں نے اپنے ہتھیار اپنے کمرہ کے پیچھے والی طرف سے نکالے' پھر میں نے وہ تیر اُٹھایا جس کے ذریعے میں فال پکڑتا' پھر میں نے اپنی زرہ پہنی پھر فال کا تیر نکالا تو کہتے ہیں: اور نکلا وہ تیر جو میں ناپسند کرتا تھا۔ یعنی ان کو

الَّذِي أَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، فَأَبَيْتُ إِلَّا أَنْ أَتَّبِعَهُ، فَرَكِبْتُهُ، فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْأَرْضِ، فَسَقَطْتُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَهُ، وَأَتْبَعَهَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعُثَانِ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ مُنِعَ مِنِّي، وَأَنَّهُ ظَاهِرٌ، فَنَادَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: انْظُرُونِي، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَا أُرِيبُكُمْ، وَلَا يَبْدُرُكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لَهُ: مَاذَا يَبْتَغِي؟ فَقُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ: اكْتُبْ يَا أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَكَتَبَ لِي، ثُمَّ أَلْقَاهَا إِلَيَّ، فَرَجَعْتُ، فَسَكَتُّ، فَلَمْ أَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ، حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ أَهْلِ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي، قَالَ: فَبَيْنَمَا أَنَا عَامِدٌ لَهُ، دَخَلْتُ بَيْنَ ظَهْرَيْ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْأَنْصَارِ، فَطَفِقُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: إِلَيْكَ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ أَنْظُرُ إِلَى سَاقَيْهِ فِي غَرْزِهِ كَأَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَدَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ، ادْنُهُ فَأَسْلَمْتُ

کوئی نقصان نہیں دے سکوں گا اور مجھے اُمید تھی کہ میں ان کو لوٹا لاؤں گا اور سو اونٹنیاں لے لوں گا۔ پس میں سوار ہو کر ان کے پیچھے چلا۔ پس اسی دوران کہ میرا گھوڑا میرے ساتھ سختی کر رہا تھا' اس کا پاؤں پھسلا تو میں اس سے گر پڑا' پس میں نے اپنا تیر نکال کر فال پکڑی تو وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ ان کو نقصان نہ ہوگا' پس میں اس کا انکار کر کے ان کے پیچھے سوار ہو گیا' پس جب میرے لیے وہ گروہ ظاہر ہوا تو میں نے ان کی طرف (للچائی نظروں سے) دیکھا تو میرے گھوڑے کا پاؤں ایسا پھسلا کہ اس کے ہاتھ زمین میں دھنس گئے۔ پس (ایک بار پھر) میں گر پڑا۔ پس (بڑی مشکل سے) اس نے اپنا ہاتھ نکالا اور اس کے پیچھے دھوئیں کا ڈنڈا دھواں ہو لیا۔ پس میں پہچان گیا کہ مجھے روک گیا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر و باہر تھی۔ پس میں نے اس گروہ والوں کو آواز دے کر کہا: میری طرف دیکھو! پس قسم بخدا! بے شک نہ تو میں تمہیں شک کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور نہ مجھ سے تمہیں کوئی ایسی شی ظاہر ہوگی جسے تم ناپسند کرتے ہو۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس سے پوچھو کہ کیا چاہتا ہے؟ پس میں نے عرض کی: میرے لیے ایک وثیقہ لکھ لو جو میرے اور آپ کے درمیان نشانی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر لکھو! سراقہ کہتے ہیں کہ پس انہوں نے لکھ کر میری طرف پھینک دی تو میں خاموشی سے واپس پلٹا۔ پس میں نے کوئی چیز اس میں سے ذکر نہ کی یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ نے

رسول کریم ﷺ کو فتح مکہ عطا فرمائی اور آپ ﷺ حنین والوں سے بھی فارغ ہو گئے تو میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ خط جو میرے لیے لکھا گیا تھا وہ بھی میرے پاس تھا۔ کہتے ہیں: اسی دوران کہ میں ان کا ارادہ کیے ہوئے تھا۔ میں انصار کے لشکروں ل میں ایک لشکر میں جا گھسا۔ انہوں نے مجھے اپنے تیروں سے ٹھگور کر کہنا شروع کر دیا: دور ہو! دور ہو! حتیٰ کہ جب میں رسول کریم ﷺ کے قریب ہو گیا تو آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر تھے (اب بھی) میں رکاب میں ان کی پنڈلی کو دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ انگارہ ہے' پس میں نے خط ہاتھ میں پکڑ کر آگے کیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا خط ہے' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وفا اور نیکی کا دن ہے' قریب ہو جا! پس میں نے اسلام قبول کر لیا۔

6473 - ثُمَّ تَذَكَّرْتُ شَيْئًا أَسْأَلُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا ذَكَرْتُ شَيْئًا إِلَّا قَدْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الضَّالَّةُ تَغْشَى حِيَاضَنَا قَدْ مَلَأْتُهَا لِإِبِلِي، هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ أَنْ أَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ فَانْصَرَفْتُ، فَسُقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتِي

پھر میں نے ایک چیز کا ذکر کیا جس کے بارے میں' میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا تھا' پس جو چیز میں نے ذکر کی وہ یہ تھی کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! گم شدہ جانور ہمارے حوضوں پر آ جائے' جن کو ہم نے اپنے اونٹوں کے لیے بھرا ہے' کیا میرے لیے اجر ہو گا کہ میں اس کو پلاؤں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! ہر گرم جگر والی چیز میں اجر ہے' پس میں لوٹا تو میں صدقہ کے اونٹ ہانک کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لایا۔

6474 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ

کعب بن مالک بن جعشم عن اخیہ سراقۃ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ مِائَةَ نَاقَةٍ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا إِنِّي لَأُرَاهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ: أَنِ اسْكُتْ، إِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَبْغُونَ ضَالَّةً لَهُمْ، فَلَبِثْتُ قَلِيلًا، ثُمَّ قُمْتُ، فَدَخَلْتُ، فَأَمَرْتُ بِفَرَسِي فَقِيدَ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي، وَأَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ حُجْرَتِي، ثُمَّ أَخَذْتُ قِدَاحِي الَّذِي أَسْتَقْسِمُ بِهَا، وَلَبِسْتُ لَأْمَتِي، ثُمَّ أَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُ، قَالَ: وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَرُدَّهُ، فَآخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى أَثَرِهِ، فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَأَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي أَكْرَهُ: لَا أَضُرُّهُ، فَأَبَيْتُ إِلَّا أَنْ أَتْبَعَهُ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي، فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْأَرْضِ، وَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَيْهِ، فَاتَّبَعَهُمَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعَصَا، فَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ مُنِعَ مِنِّي، وَأَنَّهُ

عنہ نے خبر دی کہ جب رسول کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف نکلے تو قریشیوں نے سو اونٹنیاں اس آدمی کے لیے مقرر کیں جو ان کو لوٹا کر واپس لے آئے۔ پس اس دوران کہ میں اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' جب ایک آدمی آیا' اس نے کہا: قسم بخدا! میں تین آدمیوں کا اونٹ سوار قافلہ دیکھا ہے جو ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے گزرا' میرا خیال ہے کہ وہ محمد ﷺ تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔ (اور کہا کہ) وہ تو فلاں کے بیٹے تھے جو اپنی گم شدہ اونٹنی تلاش کر رہے تھے۔ پس میں تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد اُٹھ کھڑا ہوا' میں نے گھر میں داخل ہو کر اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا' پس اس کو وادی کے درمیان لایا گیا' میں اپنے ہتھیار بھی اپنے گھر کی پچھلی سے لے کر نکلا پھر میں نے اپنا وہ تیر پکڑا جس سے میں فال لیا کرتا تھا' میں نے اپنی زرہ پہنی' پھر میں نے فال کا تیر نکالا تو وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں اس کو نقصان نہ دے سکوں گا۔ کہتے ہیں: اور مجھے قوی امید تھی کہ میں ان کو لوٹا کر واپس لانے میں کامیاب ہو جاؤں گا' تو سو اونٹ مجھے مل جائیں گے' پس میں سوار ہو کر آپ ﷺ کے قدموں کے نشانات پر چلا' پس اسی دوران کہ میرا گھوڑا مجھ سے سرکشی کر رہا تھا کہ اس کا پاؤں پھسل گیا تو میں اس سے گر پڑا' میں نے اپنا تیر نکال کر فال پکڑی۔ پس وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں اس کو نقصان نہ دوں گا۔ پس میں

غـهـرٌ، فَنَادَيْتُهُمْ، فَقُلْتُ: أَنْظِرُونِي، فَوَاللّٰهِ، لَا آذِيكُمْ وَلَا يَأْتِيكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا تَبْغِي؟ قُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ: اكْتُبْ لَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَكَتَبَ لِي كِتَابًا، ثُمَّ أَلْقَاهُمْ إِلَيَّ، قَالَ: فَرَجَعْتُ فَسَكَتُّ، فَلَمْ أَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ، حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَلْقَاهُ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي، فَبَيْنَمَا أَنَا عَامِدٌ لَهُ دَخَلْتُ بَيْنَ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: إِلَيْكَ إِلَيْكَ حَتَّى دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَنْظُرُ إِلَى سَاقِهِ فِي غَرْزِهِ كَأَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَرَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ، فَأَسْلَمْتُ وَسُقْتُ إِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِي

نے انکار کیا مگر یہ کہ میں ان کے پیچھے چلا' پس میں اپنے گھوڑے پہ سوار ہوا۔ پس جب یہ گروہ میرے لیے ظاہر ہوا تو میں نے ان کو (للچائی ہوئی نظروں سے) دیکھا تو میرے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور اس کے دونوں ہاتھ زمین میں دھنس گئے اور میں اس سے گر گیا' پس اس نے انتہائی کوشش سے دونوں ہاتھ نکالے تو ڈنڈے کی مانند دھوئیں نے ان کا پیچھا کیا۔ پس میں پہچان گیا کہ اس کو مجھ سے روک دیا گیا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر و باہر تھی تو میں نے اس گروہ کو آواز دی: میری طرف دیکھو! پس قسم بخدا! میں نے آپ لوگوں کو (اب تک) کوئی تکلیف نہیں دی ہے اور میری طرف سے تمہیں کوئی ایسی شی نہیں آئے گی جسے تم ناپسند کرتے ہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے لیے ایک خط لکھو جو میرے اور آپ کے درمیان نشانی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کو خط لکھ دو۔ سراقہ کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میری طرف پھینک دیا۔ سراقہ کہتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا' پس میں خاموش رہا جو کارروائی ہوئی میں نے اس میں سے کسی شی کا تذکرہ نہ کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مکہ فتح فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین کے غزوہ سے بھی فارغ ہو گئے۔ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کروں جبکہ وہ خط میرے پاس تھا جو میرے لیے لکھا گیا تھا۔ پس اسی دوران کہ میں

نے آپ ﷺ کے پاس جانے کا ارادہ کیا ہوا تھا' میں انصار کے لشکروں میں سے ایک لشکر میں داخل ہو گیا تو انہوں نے نیزوں کے ساتھ مجھے ٹھوکریں لگانا شروع کر دیں اور کہتے تھے: دور ہو! دور ہو! یہاں تک کہ میں رسول کریم ﷺ کے قریب ہو گیا جبکہ آپ ﷺ اپنی اونٹنی پہ سوار تھے۔ (اب بھی) میں آپ کی رکاب میں پاؤں کی پنڈلی کو دیکھ رہا ہوں' گویا کہ وہ دہکتا ہوا انگارہ ہے' میں نے اپنے ہاتھ میں وہ خط لے کر اسے بلند کیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا وہ خط ہے۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ وفا اور نیکی کا دن ہے' پس میں نے اسلام قبول کر لیا اور اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آپ کی خدمت میں آیا۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

6475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: تَمَتَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهِيَ لَنَا، أَوْ هِيَ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لِلْأَبَدِ

عطاء بن ابورباح' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حج تمتع کیا اور آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی حج تمتع کیا' پس عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ صرف ہمارے لیے ہے یا یہ ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کیلئے ہے۔

رَجُلٌ غَيْرُ مُسَمًّى، عَنْ

نامعلوم نام والا ایک آدمی' حضرت

سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

6476 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا، حَدَّثَهُ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ كَالْمُسْتَهْزِءِ: أَمَا عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَخْرُونَ؟ قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَأَمَرَنَا أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَى الْيُسْرَى، وَأَنْ نَنْصِبَ الْيُمْنَى

سراقہ سے روایت کرتا ہے

بنومدلج کا ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے اپنے والد گرامی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ' رسول کریم ﷺ کے پاس سے آئے تو کہا: ہمیں رسول کریم ﷺ نے فلاں فلاں بات سکھائی ہے' پس اس آدمی نے ایسے کہا جیسے مذاق کرنے والا آدمی کہتا ہے: کیا اس نے تمہیں سکھایا نہیں کہ کیسے استنجاء کرتے ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم بائیں پاؤں پر سہارا لیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔

سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

6477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء انصاری رضی اللہ عنہ' آپ موتہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی نجار اور بنی مازن بن نجار میں سے جو موتہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء کا بھی ہے۔

سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ

حضرت سراقہ بن حباب

الْأَنْصَارِيُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

6478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف اور بنی عجلان میں سے جو خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن حباب کا بھی ہے۔

6479 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن حباب بن عدی بن عجلان کا بھی ہے۔

6480 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ مُرَّةُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ حُبَابٍ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت مرہ بن سراقہ بن حباب کا بھی ہے ابن شہاب نے ایسے ہی کہا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَاءٌ

جن کا نام سواء ہے

سَوَاءٌ وَحَبَّةُ ابْنَا خَالِدٍ الْعَامِرِيَّانِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَهُ شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

حضرت سواء عامری اور حبہ عامری دونوں حضرت خالد کے بیٹے ہیں ان کا تعلق بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر سے ہے یہ شباب عصفری نے کہا ہے۔

6481 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا، فَأَعْيَاهُ، فَقَالَ: لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ، ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ

حضرت خالد کے بیٹے حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ کوئی شی ٹھیک کر رہے تھے آپ تھک گئے آپ نے فرمایا: تم دونوں رزق سے مایوس نہ ہوں جب تک تمہارے سر نہ جھکیں ماں کے پیٹ میں بچہ سرخ خون ہوتا ہے اس میں کوئی شی نہیں ہوتی پھر بھی اللہ اسکو رزق دیتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا، أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَوَاءِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سواء بن خالد فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

مَنِ اسْمُهُ سَخْبَرَةُ

جن کا نام سخبرہ ہے

سَخْبَرَةُ الْأَزْدِيُّ

حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ

6482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی شی دی گئی وہ شکر کرے جس کو آزمایا جائے وہ صبر کرے جس سے گناہ

سَخْبَرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ فَشَكَرَ، وابْتُلِيَ فَصَبَرَ، وَظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ، وَظُلِمَ فَغَفَرَ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالَهُ؟ قَالَ: أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

ہو جائے وہ معافی مانگے' جس پر زیادتی ہو جائے تو معاف کرے۔ پھر آپ خاموش ہوئے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کے لیے ثواب کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ان کے لیے امن ہے جبکہ وہ ہدایت والے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ أَبُو غَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن سخبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6483 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَقَالَ: اجْلِسَا فَإِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَفَرَّقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ، قَامَا فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا: اجْلِسَا، فَإِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ، أَلَنَا خَاصَّةً، أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَطْلُبُ الْعِلْمَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةَ مَا تَقَدَّمَ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے' آپ بیٹھے ہوئے نصیحت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تم دونوں بیٹھ جاؤ' تم دونوں بھلائی پر ہو۔ جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو صحابہ کرام چلے گئے' یہ دونوں بھی کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں کیوں فرمایا کہ دونوں بیٹھ جاؤ' تم دونوں بھلائی پر ہو' یہ ہمارے لیے خاص ہے یا لوگوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے' اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے (وہ علم کی تلاش کے لیے نکلنے سے)۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نصیحت کر رہے تھے' دو آدمی آپ کے پاس سے گزرے تو

بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَمَرَّ رَجُلَانِ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو فرمایا: دونوں بیٹھ جاؤ' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

مَنِ اسْمُهُ السَّائِبُ

جس کا نام سائب ہے

السَّائِبُ بْنُ أَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ وَاسْمُ أَبِي السَّائِبِ نُمَيْلَةُ مِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت سائب بن ابوسائب مخزومی' ابوسائب کا نام نمیلہ ہے' آپ کی خبریں

6484 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِّيُّ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مَوْلَايَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي أَهْلِي قَدَحَ لَبَنٍ وَزُبْدٍ إِلَى آلِهَتِهِمْ، فَذَهَبْتُ بِهِ، فَلَقَدْ خِفْتُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَوَضَعْتُهُ، إِذْ جَاءَ كَلْبٌ، فَشَرِبَ اللَّبَنَ، وَأَكَلَ الزُّبْدَ، وَبَالَ عَلَى الصَّنَمِ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے آقا نے مجھے بتایا کہ میرے گھر والوں نے میرے ساتھ دودھ اور مکھن کا پیالہ بتوں کی طرف دے کر بھیجا' میں لے کر گیا' میں اس سے کوئی شی کھانے سے ڈر گیا' میں نے اس کو رکھا تو ایک کتا آیا' اس نے دودھ پیا اور مکھن کھایا اور بت پر پیشاب کیا۔

مَا أَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب سے روایت کردہ احادیث

6485 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ

حضرت سائب بن ابوسائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسلام سے پہلے تجارت میں شریک تھے' جب فتح کا سال تھا تو میں

أَبِي السَّائِبِ، أَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ أَتَاهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي، يَا سَائِبُ، قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا تُتَقَبَّلُ مِنْكَ، وَهِيَ الْيَوْمَ تُتَقَبَّلُ مِنْكَ وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصِلَةٍ

آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے فرمایا: میرے بھائی اور میرے ساتھ مل کر کاروبار کرنے والے کو خوش آمدید! اے سائب! تُو جاہلیت میں نیک اعمال کرتا تھا' وہ قبول نہ ہوتے تھے' آج تیرے اعمال قبول ہوں گے۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ صلہ رحمی کرتے تھے۔

6486 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ، لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو زمانۂ جاہلیت میں میرا شریک تھا' میں تیرے ساتھ اچھی شراکت کرتا تھا' نہ تو بے جا نرمی کرتا تھا اور نہ شک کرتے ہوئے کسی سے جھگڑتا تھا۔

6487 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ، قَالَ: صَدَقْتَ بِأَبِي وَأُمِّي، كُنْتَ شَرِيكِي، فَنِعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتَ، لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' لوگ میری تعریف کرنے لگے اور ذکر کرنے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ اس کو جانتا ہوں' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ نے سچ فرمایا' تُو میرا شریک تھا اور اچھا شریک تھا' نہ تو کسی سے بے جا نرمی کرتا تھا اور نہ ہی کسی پر شک کرتے ہوئے جھگڑا کرتا تھا۔

6488 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت مجاہد' حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے غلام

التَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ مَوْلَى السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اشْرَبُوا مِنْ سِقَايَةِ الْعَبَّاسِ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

فرماتے ہیں کہ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: حضرت عباس کے مشکیزے سے پیو کیونکہ یہ سنت ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَبَّابٍ

حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ

مَوْلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت فاطمہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے غلام۔

6489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشُمُّ ثَوْبَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ ذَلِكَ رَحِمَكَ اللهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ أَوْ سَمَاعٍ

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن خباب کو دیکھا کہ وہ اپنا کپڑا رنگ رہے تھے میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: وضو ہوا یا آواز سننے سے لازم آتا ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت سائب بن خلاد جہنی رضی اللہ عنہ

6490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي أَبِي خَلَّادٌ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہوتو وہ تین پتھروں سے استنجاء کرے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، بِمِثْلِهِ

حضرت ابن خلاد اپنے والد سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

6491 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، يَذْكُرُ أَنَّ خَلَّادَ بْنَ السَّائِبِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا رَفَعَ رَاحَتَيْهِ إِلَى وَجْهِهِ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دعا کرتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے سامنے رکھتے تھے۔

6492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز اونچی کریں کیونکہ یہ حج کا شعار ہے۔

أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِيَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، أَوْ بِالْإِهْلَالِ، وَقَالَ: إِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

6493 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ، فَإِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَتَمَنِي حَدِيثًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، لَمْ أُخْبِرْهُ، فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَدَّثْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِي: يَا أَعْوَرُ، تَخْبَؤُ عَنَّا الْأَحَادِيثَ، فَإِذَا ذَهَبَ أَهْلُهَا أَخْبَرْتَنَا بِهَا، لَا أَرْوِيهِ عَنْكَ فَكَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهِ فِي كُتُبِهِ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل آئے' عرض کی: اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آوازیں اونچی رکھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن جریج نے مجھ سے یہ حدیث چھپائی۔ جب ہمارے پاس حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے بھی نہیں بتایا پس جب مدینہ سے نکلے تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے مجھے فرمایا: اے اعور! ہم سے حدیثیں یاد کرو! جب اس کے مالک چلے جائیں تو ہمیں بتانا' تجھ سے روایت نہیں کریں گے۔ حضرت عبداللہ بن ابوبکر کی طرف لکھا' حضرت عبداللہ بن ابوبکر نے ان کی طرف لکھا' حضرت ابن جریج اپنی سند سے اس کو بیان کرتے' میری طرف حضرت عبداللہ بن بکر نے لکھا تھا۔

6494 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ، أَوْ قَالَ: بِالتَّلْبِيَةِ

وقت اپنی آواز اونچی کریں کیونکہ یہ حج کا شعار ہے۔

6495 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوِ الْإِهْلَالِ لَا أَدْرِي أَيُّنَا، وَهَلَّ أَنَا، أَوْ عَبْدُ الْمَلِكِ فِي الْإِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ.

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز اونچی کریں، راوی کو شک ہے اہلال یا تلبیہ میں۔ (راویٔ حدیث کا بیان ہے:) مجھے اندازہ نہیں، ہم میں سے کون تھا اور میں نے تلبیہ کہا یا حضرت عبدالملک کو اہلال اور تلبیہ کے لفظ میں شک ہوا۔

6496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے، وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6497 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ

حضرت ابن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا، اس کو ڈرایا جائے گا، اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں

بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللّٰهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لعنت ہے' اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت سائب بن خلاد سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا اس پر اللہ' اس کے ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک اور سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا

ایک اور سند کے ساتھ حضرت سائب بن خلاد

أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

6498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ، فَأَخِفْهُمْ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا' اللہ اس کو ڈرائے گا' اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے' اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

6499 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَعَنَهُ، وَغَضِبَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت ابن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا' اللہ اس کو ڈرائے گا' اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے' اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

6500 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد! تلبیہ

بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا يَعْنِي بِالْعَجِّ: التَّلْبِيَةَ، وَالثَّجِّ: الدِّمَاءَ

پڑھیں اور قربانی کریں۔

6501 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ زَرْعَ أَحَدِكُمْ مِنَ الْعَوَافِي إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ أَجْرًا

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی شی کھیتی میں لگائے اور اس سے کوئی بھی شی کھائے گا تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب لکھے گا۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ ابْنُ أُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ

حضرت سائب بن یزید کندی' حضرت نمر بن قاسط کی بہن کے بیٹے

6502 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ ۹۱ ہجری میں فوت ہوئے' یہ بھی کہا جائے گا کہ ۸۲ ہجری میں فوت ہوئے۔

مَا أَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب بن یزید کی

بْنُ يَزِيدَ

يَزِيدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ

6503 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا جَادًّا، وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ، فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ

الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

6504 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الذَّهَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: مَا كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ، لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لَهُ غَيْرُهُ، فَكَانَ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَذَّنَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ عُثْمَانُ كَثُرَ النَّاسُ،

روایت کردہ احادیث

حضرت یزید بن سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن یزید بن سائب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان نہ لے مذاق کے طور پر اور نہ سنجیدگی سے جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا لے تو وہ اسے خود ہی واپس کردے۔

زہری حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں جمعہ کی ایک ہی اذان ہوتی تھی اس کے علاوہ اور کوئی اذان نہیں ہوتی تھی جب حضور ﷺ جمعہ کے دن منبر پر بیٹھے تو مسجد کے دروازے پر اذان دی جاتی جب آپ نیچے اُترتے تو نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے کرتے تھے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے آپ نے پہلی اذان بازار میں اس گھر پر دینے کا حکم دیا جسے زوراء کہا جاتا تھا وہاں اذان دی جاتی

فَأَمَرَ بِالنِّدَاءِ الْأَوَّلِ بِالسُّوقِ عَلَى دَارٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ، فَكَانَ يُؤَذِّنُ لَهُ عَلَيْهَا، فَإِذَا جَلَسَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ الْأَوَّلُ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

جب حضرت عثمان منبر پر بیٹھتے تو پہلا موذن ہی پھر اذان دیتا' جب نیچے اترتے تو نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی۔

6505 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنٌ، وَكَانَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ' يُعْلِمُ النَّاسَ أَنَّ الْجُمُعَةَ قَدْ حَضَرَتْ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک اذان دی جاتی تھی' آپ ﷺ جب منبر پر بیٹھتے تو اذان ہوتی' جب آپ منبر سے نیچے اترتے تو اقامت پڑھی جاتی' یہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں رہا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے' آپ نے موذن کو حکم دیا کہ وہ آپ کے نکلنے سے پہلے زوراء کے مقام پر اذان دے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

6506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک پہلی اذان دی جاتی تھی' آپ ﷺ جب منبر پر بیٹھتے تو اذان ہوتی' جب آپ منبر سے نیچے اترتے تو اقامت پڑھی جاتی' یہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں رہا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو لوگ پھیل کر زیادہ ہو گئے' آپ نے موذن کو حکم دیا کہ وہ آپ کے نکلنے سے پہلے زوراء کے مقام پر اذان

وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا، فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ

دے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، مِثْلَهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6507 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ النِّدَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا عِنْدَ الْمِنبَرِ، وَأَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ النِّدَاءَ الْأَخِيرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں منبر کے سامنے اذان دی جاتی تھی' اس کے بعد دوسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دینے کا حکم دیا۔

6508 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ: أَنَّ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ وَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، حَتَّى إِذَا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ وَكَثُرَ النَّاسُ، فَزَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان جب امام منبر پر بیٹھتا اُس وقت دی جاتی' حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زوراء کے مقام پر تیسری نداء دینے کا حکم دیا۔

6509 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ كَثُرَ النَّاسُ، وَأَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ، فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ

کہ پہلی اذان جس وقت امام جمعہ کے دن منبر پر بیٹھتا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں دی جاتی تھی' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلافت کا وقت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے' حضرت عثمان نے دوسری اذان' (مراد یہ ہے کہ پہلی اذان جو آج کے زمانہ میں دی جاتی ہے اور اقامت اور اذان دوسری وہ) یہ اذان زوراء کے مقام پر دی جاتی تھی۔

6510 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، وَإِنَّمَا كَانَ الْأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مدینہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان دینے کا حکم دیا' (یعنی اذان اور اقامت دو پہلے ہوتی تھیں تو اس لحاظ سے اب یہ تیسری ہوئی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جمعہ کے دن ایک ہی مؤذن ہوتا تھا' جمعہ کے دن اذان اس وقت دی جاتی جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ التَّأْذِينَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

6511 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

کے زمانہ میں جمعہ کے دن ایک ہی اذان دی جاتی تھی' جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

6512 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، فَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ' حضرت نمر کی بہن کے بیٹے فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان دینے کا حکم دیا' جس وقت مدینہ میں لوگ زیادہ ہوئے' رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک ہی مؤذن ہوتا تھا' جمعہ کے دن اذان اس وقت دی جاتی تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

6513 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ الصِّبْيَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ يَتَلَقَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان بچوں میں شامل تھا جو بچے ثنیۃ الوداع کی طرف نکلے' رسول اللہ ﷺ کو غزوۂ تبوک میں ملے۔

6514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شریح حضرمی کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا گیا' آپ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

ہے۔

6515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ مَخْرَمَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مخرمہ بن شریح حضرمی کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا ہے۔

6516 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَمْ يُقَصَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَصَّ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَاسْتَأْذَنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَصَّ قَائِمًا

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں قصے بیان نہیں کیا جاتا تھا' حضرت تمیم الداری پہلے آدمی ہیں جنہوں نے قصہ بیان کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت چاہی' آپ نے اجازت دی' حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر قصہ بیان کیا۔

6517 - حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ کی نحوست کوئی شی نہیں ہے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

(عربوں کے اعتقاد کے مطابق زمانۂ جاہلیت میں ہامہ یہ تھا کہ جب کوئی قتل کیا جاتا ہے تو اس کے سر سے ایک پرندہ نکل کر اس بدلہ لینے تک اسقونی کہتا رہتا ہے)

6518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ منحوس نہیں ہے۔

6519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، أَخْبَرَ أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَتَّابٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ نہیں ہے۔ (زمانۂ جاہلیت میں عربوں کا خیال تھا کہ صفر ایک سانپ ہے جو پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے اور بھوک کے وقت آدمی کو ستاتا ہے اور یہ ایک متعدی بیماری ہے)

6520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ مَجُوسِ فَارِسَ، وَأَخَذَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کے مجوسیوں سے لیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بربر سے لیا۔

مِنْ بَرْبَرَ

6521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، قَالَ: ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے اور دونوں کے درمیان میں بیٹھتے تھے۔

6522 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَتَّخِذَا قَاضِيًا، وَأَوَّلُ مَنِ اسْتَقْضَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ: رُدَّ عَنِّي النَّاسَ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قاضی نہیں بنایا تھا' سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قاضی بنانے کی چاہت کی تو آپ نے فرمایا: مجھ سے لوگوں کو ایک درہم اور دو درہم کے فیصلہ میں پھیر دو۔

6523 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ سَبْرَةَ أَبِي عُبَادَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى سَقَطَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال تک آپ کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں شہید ہونے تک' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' پھر آپ کے ہاتھ سے اریس نامی کنویں میں گر گئی۔

6524 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دیت سو اونٹ تھے'

صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَتِ الدِّيَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ: أَرْبَعَةَ أَسْنَانٍ، خَمْسَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ جَذَعَةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ لَبُونٍ، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ مَخَاضٍ حَتَّى كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَمَصَّرَ الْأَمْصَارَ قَالَ عُمَرُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُونَ الْإِبِلَ، فَقَوِّمُوا الْإِبِلَ أُوقِيَّةً أُوقِيَّةً، فَكَانَتْ أَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتِ الْإِبِلُ أُوقِيَّةً وَنِصْفًا، فَكَانَتْ سِتَّةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ أُوقِيَّتَيْنِ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ أَوَاقٍ، فَكَانَتِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، فَجَعَلَ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، وَعَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ، وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِئَتَيْ حُلَّةٍ قِيمَةُ كُلِّ حُلَّةٍ خَمْسَةُ دَنَانِيرَ، وَعَلَى أَهْلِ الضَّأْنِ أَلْفَ ضَائِنَةٍ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَعْزِ أَلْفَ مَاعِزَةٍ، وَعَلَى الْبَقَرِ مِئَتَيْ بَقَرَةٍ

چار قسم کی عمر کے، پچیس حقہ، پچیس جذعہ، پچیس بنت لبون، پچیس بنت مخاض۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو شہروں کی تعمیر ہونے لگی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب لوگوں کے پاس اونٹ نہیں ہیں، اونٹوں کی قیمت لگائی گئی اوقیہ کے ساتھ ایک اوقیہ چار ہزار درہم کا تھا، پھر اونٹ مہنگے ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت ڈیڑھ اوقیہ لگائی گئی، اس کی قیمت سولہ درہم ہوئی، پھر اونٹ مہنگے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت دو اوقیہ لگائی گئی، آٹھ ہزار درہم کا ایک اوقیہ ہو گیا۔ پھر اونٹ مہنگے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت تین اوقیہ لگائی گئی اور تین اوقیہ کی قیمت پندرہ ہزار درہم ہوئے، چاندی والوں پر پندرہ ہزار، اونٹ والوں پر سو اونٹ، سونے والوں پر ایک ہزار دینار اور حلّوں والوں پر دو سو حلّے، ہر حلہ کی قیمت پانچ دینار تھی اور بھیڑ والوں پر سو بھیڑ اور بکریوں والوں پر ایک ہزار بکریاں اور گائے والوں پر دو سو گائے مقرر کی۔

6525 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ فئی تقسیم کیا جو اللہ عزوجل نے جنگ حنین میں ہوازن قبیلے کے عمالِ غنیمت دیئے تھے، مکہ

بْنِ يَزِيدَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ الْفَيْءَ الَّذِي أَفَاءَ اللّٰهُ بِحُنَيْنٍ مِنْ غَنَائِمِ هَوَازِنَ، فَأَفْشَى الْقَسْمَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، فَغَضِبَ الْأَنْصَارُ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ فِي مَنَازِلِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ هَهُنَا لَيْسَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلْيَخْرُجْ إِلَى رَحْلِهِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، قَدْ بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ فِي هَذِهِ الْمَغَانِمِ الَّتِي آثَرْتُ بِهَا أُنَاسًا أَتَأَلَّفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ، لَعَلَّهُمْ أَنْ يَشْهَدُوا بَعْدَ الْيَوْمِ وَقَدْ أَدْخَلَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمُ الْإِسْلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَمْ يَمُنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِالْإِيمَانِ، وَخَصَّكُمْ بِالْكَرَامَةِ، وَسَمَّاكُمْ بِأَحْسَنِ الْأَسْمَاءِ: أَنْصَارَ اللّٰهِ، وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ؟ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَكُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِهَذِهِ الْغَنَائِمِ، الشَّاةِ وَالنَّعَمِ وَالْبَعِيرِ، وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْأَنْصَارُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: رَضِينَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِيبُونِي فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَدْتَنَا فِي ظُلْمَةٍ فَأَخْرَجَنَا اللّٰهُ بِكَ إِلَى النُّورِ، وَوَجَدْتَنَا عَلَى شَفَا

والے قریش اور ان کے علاوہ پر مال تقسیم کیا گیا تو انصار ناراض ہوئے' جب حضورﷺ نے یہ بات سنی تو آپ ان کے گھروں میں آئے' پھر فرمایا: جو بھی انصاری ہے وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے۔ پھر رسول اللہﷺ نے خطبہ دیا' اللہ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا اللہ عزوجل نے تم پر ایمان لانے کا احسان نہیں کیا' تمہیں عزت کے ساتھ خاص نہیں کیا' تمہارا اچھا نام نہیں رکھا' تم اللہ اور اس کے رسول کے مددگار نہیں ہو؟ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی انصار کا ایک فرد ہوتا' اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور تم دوسری وادی میں چلو تو میں تمہاری وادی میں چلوں' کیا تم خوش نہیں ہو کہ لوگ مالِ غنیمت' بکریاں' جانور اور اونٹ لے کر جائیں اور تم رسول اللہﷺ کے ساتھ جاؤ! جب انصار نے رسول اللہﷺ کی بات سنی تو انہوں نے عرض کی: ہم خوش ہیں! حضورﷺ نے فرمایا: جو میں نے کہا وہ مجھے بتاؤ؟ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اندھیرے میں تھے اللہ عزوجل نے آپ کے ذریعہ ہمیں نور کی طرف نکالا' ہم جہنم کے کنارے پر تھے اللہ عزوجل نے ہمیں آپ کے ذریعہ بچالیا' ہم گمراہی میں تھے اللہ عزوجل نے آپ کے ذریعے ہمیں ہدایت دی' ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمدﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہیں' یارسول اللہ! جو چاہیں آپ کریں مقامِ حلّ کی وسعتوں میں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم اس کے علاوہ

خُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَنَا اللّٰهُ بِكَ، وَوَجَدْتَنَا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللّٰهُ بِكَ، فَرَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَاصْنَعْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا شِئْتَ فِي أَوْسَعِ الْحِلِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ أَجَبْتُمُونِي بِغَيْرِ هَذَا الْقَوْلِ، لَقُلْتُ: صَدَقْتُمْ، لَوْ قُلْتُمْ: أَلَمْ تَأْتِنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ، وَمُكَذَّبًا فَصَدَّقْنَاكَ، وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ، وَقَبِلْنَا مَا رَدَّ النَّاسُ عَلَيْكَ؟ لَوْ قُلْتُمْ هَذَا لَصَدَقْتُمْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: بَلْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنُّ، وَالْفَضْلُ عَلَيْنَا، وَعَلَى غَيْرِنَا، ثُمَّ بَكَوْا، فَكَثُرَ بُكَاؤُهُمْ، فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَرَضِيَ عَنْهُمْ، فَكَانُوا بِالَّذِي قَالَ لَهُمْ أَشَدَّ اغْتِبَاطًا وَأَفْضَلَ عِنْدَهُمْ مِنْ كُلِّ مَالٍ

بات کرتے تو میں تمہاری تصدیق کرتا' اگر تم کہتے کہ کیا آپ ہمارے پاس نہیں آئے' ہم نے آپ کو پناہ دی' آپ کو جھٹلایا گیا تو ہم نے آپ کی تصدیق کی' آپ کو پریشان کیا گیا تو ہم نے آپ کی مدد کی' ہم نے قبول کیا جو لوگوں نے آپ کی طرف واپس کیا' اگر تم یہ کہتے تو میں تصدیق کرتا۔ انصار نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے احسان کیا اور ہم پر فضل کیا اور ہمارے علاوہ پر۔ پھر انصار کثرت سے رونے لگے' حضور ﷺ بھی ان کے ساتھ رونے لگے' آپ ان سے راضی ہوئے' وہ ایسے ہو گئے جس طرح کہ ان سے سخت محبت ہوتی ہے' ان کے پاس ہر قسم کا مال تھا۔

خُصَيْفَةُ أَبُو يَزِيدَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت خصیفہ ابو یزید' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

6526 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَارِيَ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: تُحَيُّونَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چند بچیوں سے ملے جو پڑھ رہی تھیں' تم ہمیں زندہ رکھو' ہم تمہیں زندہ رکھیں گے' رسول اللہ ﷺ ٹھہرے' پھر ان کو بلوایا' آپ نے فرمایا: تم ایسے نہ کہو بلکہ پڑھو: ہم کو اور تم کو زندہ رکھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ لوگوں کے لیے یہ

نُحَيِّيكُمْ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَاهُنَّ، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا هَكَذَا، وَلَكِنْ قُولُوا: حَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتُرَخِّصُ لِلنَّاسِ فِي هَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ' إِنَّهُ نِكَاحٌ لَا سِفَاحٌ، أَشِيدُوا بِالنِّكَاحِ

رخصت دے رہے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ نکاح ہے خون نہیں ہے'اس کے ذریعہ نکاح کا اعلان کرو۔

خصيفة ابو يزيد عن السائب بن يزيد

6527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَلَكَ ابْنُهُ طَاهِرٌ ذَرَفَتْ عَيْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' بَكَيْتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَذْرِفُ، وَإِنَّ الدَّمْعَ يَغْلِبُ، وَإِنَّ الْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَعْصِي اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لختِ جگر حضرت طاہر رضی اللہ عنہ کا وصال باکمال ہوا تو حضور پُرنور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ رو رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: آنکھ روتی ہے' آنسو غالب آ جاتے ہیں اور دل پریشان ہوتا ہے' لیکن ہم اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔

6528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّصْرِ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا، وَكَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مَا فِي قُلُوبِنَا مِنْ ذَلِكَ الْكِبْرِ؟ وَأَيْنَ هُوَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الصُّوفَ أَوْ حَلَبَ الشَّاةَ أَوْ أَكَلَ مَعَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، فَلَيْسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے' یہ کیسے معلوم ہو کہ ہمارے دلوں میں تکبر ہے اور وہ کہاں ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صوف پہنی اور بکری کا دودھ پیا' اپنے غلام کے ساتھ کھایا' اگر اللہ نے چاہا تو اس کے دل میں تکبر نہیں ہوگا۔

فِي قَلْبِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكِبْرُ

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ

حضرت یزید بن خصیفہ حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6529 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اُحد کے دن دو زرہیں پہن کر نکلے۔

6530 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بِحَسْبِ امْرِءٍ أَنْ يَدْعُوَ، أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ فرماتے تھے کہ آدمی کے دعا کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ یہ پڑھے: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل کر۔

6531 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ اطِّلَاعِ النُّجُومِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت فطرت پر رہے گی جب تک نمازِ مغرب ستاروں کے طلوع ہونے سے پہلے ادا کرتے رہیں گے۔

6532 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی' اللہ عزوجل اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کرے گا۔

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا مَا كَانَ، لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا

6533 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَكُونُ فِي مَجْلِسٍ، فَيَقُولُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ ، فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے مجلس میں کھڑے ہونے سے پہلے سبحانک اللّٰھم لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک پڑھا' اس کے پڑھنے سے مجلس میں ہونے والی غلطی معاف ہو جائے گی۔ میں نے یہ حدیث یزید بن خصیفہ سے بیان کی' آپ نے فرمایا: اسی طرح مجھے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کی ہے۔

6534 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِخَمْسٍ: بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَادَّخَرْتُ شَفَاعَتِي لِأُمَّتِي، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا أَمَامِي ' وَشَهْرًا خَلْفِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر پانچ لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے: مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا' میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت رکھی ہے' میری ایک ماہ کی مسافت سے آگے اور پیچھے تک رعب کے ذریعے مدد کی گئی ہے اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاک کرنے والا بنا دیا گیا اور میرے لیے مالِ غنیمت حلال کی گئی جو مجھ سے پہلے حلال نہیں تھی۔

وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي

6535 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يَرْقِينِي بِالْقُرْآنِ، وَنَفَثَ عَلَيَّ بِهِ، وَاللَّفْظُ لِهِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بیمار ہوا' مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جایا گیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے مجھے قرآن کے ذریعے دَم کیا اور مجھ پر پھونک ماری۔ یہ الفاظ حدیث ہشام بن عمار کے ہیں۔

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ السَّائِبِ

حضرت سعد بن سعید انصاری' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6536 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ الْكِنْدِيَّ، ابْنَ أُخْتِ النَّمِرِ، يَقُولُ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

حضرت نمر کی بہن کے بیٹے حضرت سائب بن یزید الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعتیں فرض کی گئی تھی پھر حالتِ اقامت میں دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

6537 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ

حضرت نمر کی بہن کے بیٹے حضرت سائب بن یزید الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعتیں

سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

فرض کی گئی تھی پھر حالتِ اقامت میں دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

محمد بن یوسف' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

6538 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع (الوداعی حج) کیا' اس وقت میری عمر سات سال تھی۔

6539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

6540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، أَوْ غَيْرِهِ -شَكَّ بِشْرٌ- عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي يَشْتَكِي فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گئی' عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن کا بیٹا بیمار ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا' میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا' پھر میں آپ کی پشت انور کے پیچھے کھڑا ہوا' میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان چکور کی گھنڈی کی طرح مہر دیکھی۔

فَشَرِبْتُ وَضُوءَهُ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ

جعید بن عبدالرحمٰن' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6541 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ لِيَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ، فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: وَقَالَ السَّائِبُ: حُجَّ بِي فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ صاع حضورﷺ کے زمانہ میں ایک مُد اور تہائی کا تھا آج کے تمہارے مُد کی طرح۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں اضافہ کیا گیا۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کے ساتھ رسول اللہﷺ کے زمانہ میں حج کیا جبکہ میں بچہ تھا۔

6542 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہﷺ کے پاس لے گئی' عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن کا بیٹا بیمار ہے' آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی' پھر آپ نے وضو کیا اور میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا' پھر میں آپ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا' میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان چکور کی گھنڈی کی طرح مہر نبوت دیکھی۔

6543 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَا نَجْلِدُ فِي الْخَمْرِ حَتَّى عَتَوْا فِيهَا، فَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ، فَلَمْ يَنْكُتُوا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهَا ثَمَانِينَ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا سَكِرَ افْتَرَى، وَقَالَ الْبُهْتَانَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں شراب کی حد میں کوڑے لگاتے تھے یہاں تک کہ اس میں اضافہ ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مارے' ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے سزا رکھی' فرمایا: جب نشہ آئے تو اس نے بہتان باندھا (اور بہتان کی سزا اسّی کوڑے ہے' اس لیے شراب پینے کی سزا بھی اسّی کوڑے ہے)۔

6544 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: أُتِيَ بِرَجُلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ جُلَّ بَعِيرٍ أَوْ جُلَّ دَابَّةٍ ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ ' ثُمَّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ ' قَالَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ ، حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ شَهَادَاتٍ ' فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، فَاقْطَعُوهُ، ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ فَقَطَعُوهُ، ثُمَّ جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ تُبْ إِلَى اللّٰهِ ، قَالَ: تُبْتُ إِلَى اللّٰهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اُس نے اونٹ یا کسی جانور کی جل چوری کی تھی' حضورﷺ نے فرمایا: میرا گمان نہیں ہے کہ اس نے یہ کام کیا ہو' پھر اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: میں خیال نہیں کرتا کہ اس نے یہ کام کیا ہے یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر مکمل گواہی دی' آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو پھر میرے پاس لاؤ۔ اس کا ہاتھ کاٹا پھر رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تُو اللہ سے توبہ کر۔ اس نے عرض کی: میں نے اللہ سے توبہ کی' آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔

6545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے پاس تھا'

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِذْ جَاءَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَفِي وَجْهِهِ أَثَرُ السُّجُودِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قِيلَ: الزُّبَيْرُ قَالَ: لَقَدْ أَفْسَدَ هَذَا وَجْهَهُ، أَمَا وَاللَّهِ، مَا هِيَ السِّيمَاءُ الَّتِي سَمَّاهَا اللَّهُ، وَلَقَدْ صَلَّيْتُ عَلَى وَجْهِي ثَمَانِينَ سَنَةً مَا أَثَّرَ السُّجُودُ بَيْنَ عَيْنَيَّ

اچانک حضرت زبیر بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف آئے' ان کے چہرے پر سجدوں کے نشانات تھے' جب آپ نے دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ کہا گیا: زبیر ہے' آپ نے فرمایا: اس نے اپنے چہرے کو خراب کیا ہے' اللہ کی قسم! یہ وہ نشانی نہیں ہے جو اللہ نے بیان فرمائی ہے' میں اسّی سال سے نماز پڑھ رہا ہوں' میری دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کے نشانات نہیں ہیں۔

6546 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَتَعْرِفِينَ هَذِهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَغَنَّتْهَا، فَقَالَ: لَقَدْ نَفَخَ الشَّيْطَانُ فِي مَنْخِرَيْهَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تو اسے جانتی ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! اس نے گایا تھا' آپ نے فرمایا: اس کے گلے میں شیطان نے پھونک ماری تھی۔

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

یوسف بن یعقوب' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَنْظَلٍ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے عبداللہ بن خنظل کو کعبہ کے پردہ سے نکالا اور اسے قتل کیا' پھر فرمایا: آج کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ السَّائِبِ

6548 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهُ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ، قَالَ السَّائِبُ: فَكُنْتُ فِيمَنْ تَلَقَّاهُ مَعَ الصِّبْيَانِ، حَتَّى لَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

ابومودود عبدالعزیز بن ابوسلیمان مدنی، حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ آئے' غزوۂ تبوک سے واپسی پر تو لوگ آپ سے ملاقات کے لیے نکلے' عورتیں اور بچے بھی نکلے۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی بچوں کے ساتھ آپ کو ملا' ہم رسول اللہ ﷺ کو ثنیۃ الوداع کے مقام پر ملے۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُغِيرَةِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ السَّائِبِ

6549 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ السُّحُورُ التَّمْرُ

حضرت عبدالملک بن مغیرہ نوفلی، حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھی سحری وہ ہے جو کھجور سے کی جائے۔

6550 - وَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَسَحِّرِينَ

اور آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سحری کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

6551 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا سالن سرکہ ہے۔

6552 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا خَلْفَهُ يُقَلِّبُ الْحَصَى، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ قَلَّبَ الْحَصَى؟ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا، فَقَالَ: ذَلِكَ حَظُّكَ فِي صَلَاتِكَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے دوران حضور ﷺ نے اپنے پیچھے سنا کہ ایک آدمی کنکریاں پلٹا رہا تھا' آپ نے فرمایا: کس نے کنکری پلٹی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: میں نے! آپ نے فرمایا: تیری نماز میں تیرا یہی حصہ ہے۔

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

داؤد بن قیس الفراء' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6553 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: عَوَّذَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

حضرت داؤد بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کیا۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ

6554 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَخِي النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، قَالَ: كَانَ وَسَطُ رَأْسِ السَّائِبِ أَسْوَدَ، وَبَقِيَّةُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتُهُ أَبْيَضَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، وَاللّٰهِ، مَا رَأَيْتُ مِثْلَ رَأْسِكَ هَذَا قَطُّ، هَذَا أَبْيَضُ وَهَذَا أَسْوَدُ، قَالَ: أَوَلَا أُخْبِرُكَ يَا بُنَيَّ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَعَ صِبْيَانٍ نَلْعَبُ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضْتُ لَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ، مَنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَخُو النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، فَمَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَا يَبْيَضُّ أَبَدًا، أَوْ قَالَ: لَا يَزَالُ هَكَذَا أَبَدًا

حضرت سائب کے غلام عطاء حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نمر بن قاسط کے بھائی حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے سر کے درمیان والا حصہ کالا تھا اور ان کا باقی سر اور داڑھی سفید تھی' میں نے ان سے عرض کی: میرے آقا' اللہ کی قسم! میں نے آپ کی طرح کسی کو نہیں دیکھا ہے' یہ بال سفید ہیں اور یہ کالے ہیں۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا میں تمہیں بتاؤں! میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں آپ کے سامنے ہوا' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا: تجھ پر سلامتی ہو! تو کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں سائب بن یزید' نمر بن قاسط کا بھائی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! حضرت سائب نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ہمیشہ کے لیے سفید نہیں ہیں' یا فرمایا: ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک پھیرا۔

الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

6555 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

زبیر بن خریت' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّبَيْرُ يَعْنِي ابْنَ الْخِرِّيتِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ حَسَنًا، فَقَالَ لَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشْرٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو چوما تو آپ سے حضرت اقرع بن حابس نے عرض کی: میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ السَّائِبِ

اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6556 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: نَعَمْ، قَدْ رَأَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَغِلْمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا عیسیٰ بن طلحہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا' حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ آئے' مجھے آپ کی طرف بھیجا' فرمایا: اس بزرگ کی طرف جاؤ! اس نے عرض کی کہ میرے چچا عیسیٰ بن طلحہ عرض کرتے ہیں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ میں آپ کی طرف گیا' آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ میں اور بچے جو میرے ساتھ تھے' آپ کے پاس آئے' پھر آپ کو کھجوریں کھاتے ہوئے پایا' آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ تھے' آپ نے ایک مٹھی کھجور ہمیں دی اور ہمارے سروں پر اپنا دست مبارک پھیرا۔

مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ

ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6557 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ السُّحْتِ: ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے کی کمائی اور زانیہ کی کمائی اور حجام کی کمائی حرام فرمائی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْكٌ

جن کا نام سلیک ہے

سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ ابْنُ هُدْبَةَ الْغَطَفَانِيُّ

حضرت سلیک بن عمرو آپ کا نام ابن ھدبہ غطفانی بھی ہے

6558 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُلَيْكٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُلَيْكُ، قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جس کا نام سُلیک تھا' قبیلہ غطفان کا رہنے والا' اس حالت میں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر دو رکعتیں پڑھو۔

6559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، ح وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

آدمی آیا جس کا نام سُلیک تھا' قبیلہ غطفان کا' اس حالت میں کہ حضورﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' حضورﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر رکعتیں پڑھو۔

6560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جس کا نام سلیک تھا' قبیلہ غطفان کا رہنے والا' اس حالت میں کہ حضورﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' پس وہ بیٹھ گیا تو حضورﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر رکعتیں پڑھو۔

6561 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ: أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی آیا' حضورﷺ نے اسے فرمایا: تم نے دو رکعت نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نماز پڑھو۔

6562 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ: إِذَا كَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو یا وہ نکلے تو دو رکعت پڑھو۔

أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، أَوْ قَدْ خَرَجَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

6563 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ قَالَ: فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک آدمی آیا' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نماز پڑھو۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔

6564 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ غَطَفَانَ جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، وَأَخِفَّهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور قرأت مختصر کرو۔

6565 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ

الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: هَلْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور نماز ادا کرو۔

6568 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: صَلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: اے فلاں! تُو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو! دو رکعتیں ادا کرو۔

6569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، ثنا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سُلیک نامی قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ ﷺ نے اسے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6570 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور ﷺ خطبہ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: دَخَلَ سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سُلیک غطفانی آیا' جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو۔

6572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ، خَتَنُ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ الْوَاسِطِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا، وَقَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سُلیک غطفانی آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو' اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت ادا کرے اور ان میں اختصار سے کام لے۔

6573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: تم نے نماز

حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَكَعْتَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو۔

مَا أَسْنَدَ سُلَيْكٌ

حضرت سلیک رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث

6574 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ

حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی کلّی وغیرہ کرو) اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کرو اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

☆☆☆☆☆